خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

سنن نسائی

جلد سوم

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ 435

باب: خرید و فروخت کے مسائل و احکام........ 487

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ 841

باب : کتاب الاستعاذة 1064

باب : کتاب الاشربۃ 1130

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، حمید، محمد بن منصور، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، حمید، محمد بن منصور، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے عطیہ اور بخشش سے ان کو ایک غلام عنائت کیا پھر حضرت نعمان بن بشیر کے والد ماجد خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے عطیہ اور بخشش پر گواہ بنائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے لڑکوں کو عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس اس عطیہ کو واپس لے لو اور مصنف کے اس حدیث کے دو استاذ ہیں اس وجہ سے اس حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ الفاظ راوی محمد کے ہیں حضرت قتیبہ (راوی) کے نہیں ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، حمید، محمد بن منصور، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2

راوی : محمد بن سلمه، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ

محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد ان کو ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے گئے اور انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اپنا غلام اس لڑکے کو بطور عطیہ کے دیا ہے؟ (یا صرف تم نے اس ایک ہی لڑکے کو عطیہ میں غلام دیا ہے؟) اس نے عرض کیا نہیں (باقی تمام لڑکوں کو میں نے کچھ نہیں دیا) اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم اپنے اس عطیہ کو واپس لے لو۔

راوی : محمد بن سلمہ، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 3

راوی : محمد بن هاشم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زهری، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ جَائَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ

محمد بن ہاشم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے

والد ماجد بشیر بن سعد حضرت نعمان کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام عطیہ کر دیا ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا اپنے دوسرے بیٹوں کو بھی کچھ (غلام) دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم اس کو واپس لے لو۔ (یعنی اگر بخشش کرنا ہے تو سب کو بخشش کرو)۔

راوی: محمد بن ہاشم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 4

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، اوزاعی، زہری، محمد بن نعمان، حمید بن عبدالرحمان، حضرت بشیر بن سعد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَاهُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُنْفِذَهُ أَنْفَذْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، اوزاعی، زہری، محمد بن نعمان، حمید بن عبدالرحمن، حضرت بشیر بن سعد سے روایت ہے کہ وہ ایک روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حضرت نعمان بن بشیر کو لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام بخشش کر دیا ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرمائیں تو میں اپنے اس عطیہ کو باقی رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو عطیہ کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تم اس غلام کو اس سے واپس لے لو (یعنی جس کو تم نے بخشش کیا ہے تم وہ بخشش واپس لے لو(

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، اوزاعی، زہری، محمد بن نعمان، حمید بن عبدالرحمان، حضرت بشیر بن سعد

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 5

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، ہشام، حضرت نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَهُ أُمُّهُ أَشْهِدْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا نَحَلْتَ ابْنِي فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْهَدَ لَهُ

احمد بن حرب، ابو معاویہ، ہشام، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان کو کچھ عطیہ کے طور پر عنائت کیا۔ اس پر حضرت نعمان بن بشیر کے والد سے کہا کہ تم نے میرے بیٹے کو جو کچھ دیا ہے تم اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنالو۔ چنانچہ وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر گواہ بن جانے کو مکروہ خیال فرمایا (کیونکہ یہ حق تلفی پر گواہ ہونا تھا)۔

راوی: احمد بن حرب، ابو معاویہ، ہشام، حضرت نعمان بن بشیر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 6

راوی: محمد بن معمر، ابوعامر، شعبہ، سعد یعنی ابراهیم، عروہ، حضرت بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بَشِيرٍ أَنَّهُ نَحَلَ ابْنَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ ذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

محمد بن معمر، ابو عامر، شعبہ، سعد یعنی ابراہیم، عروہ، حضرت بشیر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے لڑکے کو ایک غلام بخشش میں عنائت کیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وہ اس ارادہ سے حاضر ہوئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اس پر) گواہ بنائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے تمام لڑکوں کو اسی طریقہ سے عطا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس اس کو رد کر لے (یعنی تم اس کو وہ غلام نہ دو(

راوی: محمد بن معمر، ابو عامر، شعبہ، سعد یعنی ابراہیم، عروہ، حضرت بشیر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 7

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ھشام بن عروہ، حضرت ابن عروہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ بَشِيرًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَةً قَالَ أَعْطَيْتَ لِإِخْوَتِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت بشیر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کی نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میں نے نعمان کو کچھ بطور عطیہ کے دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کے بھائیوں (یعنی اپنے دوسرے لڑکوں) کو بھی کچھ دیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو واپس لے لو (یعنی بخشش نہ کرو)۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عروہ

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 8

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید، ابن زریع، داؤد، شعبی، حضرت نعمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید، ابن زریع، داؤد، شعبی، حضرت نعمان سے روایت ہے کہ ان کے والد ان کو گود میں لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر گواہ رہیے کہ میں نے نعمان کو اپنے مال سے بطور بخشش کے فلاں فلاں چیز دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنے تمام لڑکوں کو اسی مقدار میں ادا کیا ہے (جتنا حضرت نعمان کو دیا ہے)؟

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یزید، ابن زریع، داؤد، شعبی، حضرت نعمان

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 9

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، داؤد، عامر، حضرت نعمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُ عَلَى نُحْلٍ نَحَلَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد، عامر، حضرت نعمان سے روایت ہے کہ ان کے والد ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر گئے تاکہ جو کچھ انہوں نے بخشش کی تھی اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنے دوسرے لڑکوں کو اسی مقدار میں دیا ہے جتنا کہ ان (نعمان) کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس پر گواہ نہیں بنتا (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نعمان کے والد سے فرمایا) کیا تم کو یہ بات پسندیدہ نہیں کہ تمہارے ساتھ سب کے سب لڑکے احسان کا ایک جیسا معاملہ کریں؟ انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پھر ایسا کام نہ کرو۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد، عامر، حضرت نعمان

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 10

راوی: موسی بن عبدالرحمان، ابواسامہ، ابوحبان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر انصاری

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّهُ ابْنَةَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكُلُّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

موسی بن عبد الرحمن، ابو اسامہ، ابو حیان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر انصاری سے روایت ہے کہ حضرت نعمان کی والدہ جو کہ رواحہ کی بیٹی تھیں نے حضرت نعمان کے والد سے عرض کیا کہ تم اپنے مال میں سے ان کے لڑکے نعمان کو کچھ دے دو لیکن حضرت نعمان کے والد نے اس مسئلہ کو ایک سال تک التواء میں ڈالے رکھا۔ پھر خود ہی ان کے دل میں خیال ہوا تو انہوں نے بخشش کی چیز حضرت نعمان کو دے دی۔ حضرت نعمان کی والدہ نے عرض کیا میں نہیں مانتی جس وقت تک تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات پر گواہ نہ بنالو تو حضرت نعمان کے والد نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لڑکے کی والدہ یعنی رواحہ کی لڑکی مجھ سے جھگڑا کر رہی ہے اس پر جو میں نے اس (لڑکے) کو بخشش کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بشیر! کیا تمہارا اس کے علاوہ اور لڑکا بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے ان سب کو بھی اسی طریقہ سے عطیہ کیا ہے جس طریقہ سے اپنے اس لڑکے کو عطیہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر ارشاد فرمایا تب تم مجھ کو اس مسئلہ میں گواہ نہ بنا کیونکہ میں کسی ظلم پر گواہ نہیں بنتا ہوں۔

راوی : موسی بن عبد الرحمان، ابو اسامہ، ابو حیان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر انصاری

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 11

راوی: ابو داؤد، یعلی، ابوحبان، شعبی، حضرت نعمان

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى أُشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

ابو داؤد، یعلی، ابو حیان، شعبی، حضرت نعمان سے روایت ہے کہ میری والدہ محترمہ نے میرے والد ماجد سے میرے لیے کچھ عطیہ اور بخشش کے طور پر مانگا۔ اس نے ہبہ کیا اور مجھ کو کچھ دینا چاہا۔ اس وقت میری والدہ نے کہا کہ میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی کہ جس وقت تک اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ نہ بن جائیں۔ اس پر حضرت نعمان نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے میرے ہاتھ پکڑ کر مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملایا اور ان دنوں میں لڑکا (یعنی کم عمر) تھا اور آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لڑکے کی والدہ روحہ کی لڑکی کچھ ہبہ اور بخشش کے طور پر مانگ رہی ہے اور اس کی خوشی اور رضامندی اس میں ہے کہ میرے بخشش کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ بن جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بشیر! کیا تمہارا اس کے علاوہ کوئی لڑکا نہیں ہے؟ (یعنی کیا صرف تمہارا ایک ہی لڑکا ہے) حضرت بشیر نے عرض کیا جی ہاں! ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بشیر! کیا تم نے اس کو بھی اسی طریقہ سے عطیہ دیا ہے یا نہیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا ہے تو تم اس سلسلہ میں میری گواہی نہ لو۔ اس لیے کہ میں ظلم کی بات پر گواہ نہیں بنتا ہوں۔

راوی: ابو داؤد، یعلی، ابو حیان، شعبی، حضرت نعمان

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 12

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، اسماعیل، حضرت عامر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ أَمَرَتْنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ

احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، اسماعیل، حضرت عامر سے روایت ہے کہ حضرت بشیر بن سعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اہلیہ عمرہ نامی روحہ کی لڑکی کہتی ہے کہ تم میرے لڑکے نعمان کے لیے کچھ صدقہ (یعنی بخشش) کر دو اور وہ کہتی ہیں تم اس دیئے ہوئے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو گواہ بنالو۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بشیر سے دریافت فرمایا کیا تمہارے اور بھی لڑکے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں میرے اور لڑکے بھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے ان کو بھی اسی مقدار میں بخشش کی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس سلسلہ میں مجھ کو گواہ نہ بنا اس ظلم پر۔

راوی : احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، اسماعیل، حضرت عامر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 13

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، زکریا، عامر، حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى ابْنِي بِصَدَقَةٍ فَاشْهَدْ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَعْطَيْتَهُمْ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، زکریا، عامر، حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور محمد جو کہ مصنف کے استاذ ہیں ان کی روایت میں جاء کا لفظ نہیں ہے بلکہ لفظ آتی مذکور ہے اور معنی دونوں کے ایک ہی ہیں اور اس شخص نے آکر عرض کیا میں نے دیا ہے اپنے لڑکے کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ رہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے کیا اور اولاد بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کو بھی اسی طریقہ سے بخشش کی ہے یا نہیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو تم کیا ظلم پر گواہ بناتے ہو؟

راوی : احمد بن سلیمان، ابونعیم، زکریا، عامر، حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 14

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، فطر، مسلم بن صبیح، حضرت نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ فِطْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ ذَهَبَ بِي أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلَى شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ أَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ وَصَفَّ بِيَدِهِ بِكَفِّهِ أَجْمَعَ كَذَا أَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، فطر، مسلم بن صبیح، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے والد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس پر گواہ بنالیں جو کہ مجھ کو دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس کے علاوہ تمہارے کوئی اور لڑکا بھی ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تمام لڑکوں کو برابر رکھنا چاہیے۔ (ایک لڑکے کو دینا اور دوسرے کو نہ دینا ظلم ہے)۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، فطر، مسلم بن صبیح، حضرت نعمان بن بشیر

باب: عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 15

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، فطر، مسلم بن صبیح، حضرت نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلَى عَطِيَّةٍ أَعْطَانِيهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَوِّ بَيْنَهُمْ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، فطر، مسلم بن صبیح، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے اور وہ خطبہ دے رہے تھے انہوں نے نقل فرمایا کہ میرے والد صاحب مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے گئے تاکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے عطیہ پر (جو کہ انہوں نے مجھ کو دیا تھا) اس پر گواہ بنائے اور وہ عطیہ میرے والد نے مجھ کو دیا تھا اور مجھ پر میرا باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنانا چاہتا تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد سے فرمایا کیا تمہارے اور بیٹے بھی ہیں؟ والد نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سب کے ساتھ برابری اور انصاف کا معاملہ کرو۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، فطر، مسلم بن صبیح، حضرت نعمان بن بشیر

باب : عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

نعمان بن بشیر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 16

راوی: یعقوب بن سفیان، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، جابر بن مفضل بن مہلب، حضرت جابر بن مضفل

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ

یعقوب بن سفیان، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، جابر بن مفضل بن مہلب، حضرت جابر بن مضفل سے مروی ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر سے خطبہ کے دوران سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اولاد کے سلسلہ میں انصاف سے کام لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے دو مرتبہ فرمایا۔

راوی : یعقوب بن سفیان، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، جابر بن مفضل بن مہلب، حضرت جابر بن مضفل

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مشترکہ چیز میں ہبہ کرنے کا بیان

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مشترکہ چیز میں ہبہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 17

راوی: عمرو بن یزید، حماد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ وَفْدُ هَوَازِنَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ

وَقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنْ الْبَلَائِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ أَوْ مِنْ نِسَائِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ فَقَالُوا قَدْ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَأَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَائَنَا وَأَبْنَائَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَعِينُ بِرَسُولِ اللَّهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوْ الْمُسْلِمِينَ فِي نِسَائِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا صَلَّوْا الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ الْأَنْصَارُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو فَزَارَةَ فَلَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا فَقَامَتْ بَنُو سُلَيْمٍ فَقَالُوا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيْهِمْ نِسَائَهُمْ وَأَبْنَائَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هَذَا الْفَيْئِ بِشَيْئٍ فَلَهُ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْئٍ يُفِيئُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَرَكِبَ النَّاسُ اقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا فَأَلْجَئُوهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَوَاللَّهِ لَوْ أَنَّ لَكُمْ شَجَرَ تِهَامَةَ نَعَمًا قَسَمْتُهُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ لَمْ تَلْقَوْنِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ هَا إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنْ الْفَيْئِ شَيْئٌ وَلَا هَذِهِ إِلَّا خُمُسٌ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ بِكُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُ هَذِهِ لِأُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةَ بَعِيرٍ لِي فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَوَبَلَغَتْ هَذِهِ فَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا فَنَبَذَهَا وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ عَارًا وَشَنَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عمرو بن یزید، حماد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے کہا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نزدیک تھے۔ جس وقت (قبیلہ) ہوازن کے نمائندے حاضر ہوئے تھے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ سب کے سب ایک ہی اصل اور ایک ہی خاندان کے فرد ہیں اور ہم لوگوں پر جو بھی آفت اور مصیبت نازل ہوتی ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ظاہر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے ساتھ احسان فرمائیں۔ خداوند قدوس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر احسان فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دو چیزوں میں سے ایک چیز اختیار کرو یا تم دولت لے یا تم اپنی عورت کو چھڑا لو۔ انہوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا ہماری تمام کی تمام خواہش یعنی عورتیں اور مال میں ہم دونوں میں سے اختیار کرتے

ہیں اپنی عورتوں اور بچوں کو (یعنی خیر اگر مال دولت حاصل نہ ہو سکے تو نہ سہی ہماری عورتیں اور بچے مل جائیں) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قدر میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے (مال غنیمت میں سے جو مشاع تھا) وہ میں تم کو دے چکا لیکن جس وقت میں نماز ظہر ادا کروں تو تم سب کھڑے رہو اور اس طریقہ سے کہو کہ ہم لوگ مدد چاہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبب تمام مومنین سے یا مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مال میں۔ راوی نقل کرتے ہیں کہ جس وقت لوگ نماز سے فارغ ہوئے تو وہ نمائندے کھڑے ہو گئے اور ان نمائندوں نے وہ ہی بات کہی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے واسطے ہے۔ یہ بات سن کر مہاجرین نے بھی یہی کہا اس پر اقرع بن حابس نے کہا ہم اور قبیلہ بنی تمیم دونوں اس بات میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عیینہ بن حصین نے کہا ہم اور قبیلہ بنو فرازہ کے لوگ دونوں کے دونوں اس بات کا اقرار نہیں کرتے اور حضرت عباس بن مرداس نے اسی طرح سے کہا اور اپنے ساتھ قبیلہ بنی سلیم کے لوگوں کو شامل کیا جس وقت انہوں نے علیحدگی کی بات کہی تو قبیلہ بنی سلیم نے اس کی بات پر انکار کر دیا اور کہا کہ تم نے جھوٹ بولا ہے اور ہمارا جو کچھ بھی ہے وہ تمام کا تمام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ہے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! تم لوگ ان کی خواتین اور بچوں کو واپس کر دو اور جو شخص مفت نہ دینا چاہے تو میں اس کے واسطے وعدہ کرتا ہوں کہ اس کو چھ اونٹ دیئے جائیں اس مال میں سے جو کہ پہلے خداوند قدوس نے عطا فرمائے (یعنی ان خواتین اور بچوں میں جو اس کا حصہ تھا اس کے عوض) یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو گئے اونٹ پر۔ لیکن لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہی رہ گئے اور کہنے لگا واہ واہ ہم لوگوں کا مال غنیمت ہمارے ہی درمیان تقسیم فرما دیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاروں طرف سے گھیر کر ایک درخت کی جانب لے گئے۔ وہاں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک درخت سے علیحدہ ہو کر الگ ہو گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! مجھ کو میری چادر اٹھا دو خدا کی قسم اگر تہامہ (جنگل) کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو تم لوگوں پر ان کو تقسیم کر دوں پھر تم لوگ مجھ کو کنجوس اور بخیل نہیں قرار دو گے اور نہ ہی مجھ کو بزدل قرار دو گے اور نہ ہی میرے خلاف کرو گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ کے نزدیک تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی پشت کے بال اپنے ہاتھ کی چٹکی میں لے لیے پھر فرمانے لگے کہ تم لوگ سن لو میں اس فئی میں سے کچھ بھی نہیں لیتا مگر پانچواں حصہ اور وہ پانچواں حصہ بھی لوٹ کر تم لوگوں کے ہی خرچہ میں آجائے گا۔ یہ بات سن کر ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آکر کھڑا ہو گیا اور اس کے پاس ایک گچھا تھا بالوں کا اور اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے ہی یہ چیز لی ہے تاکہ میں اس چیز سے اپنے اونٹ کی کملی درست کر سکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شیء میرے واسطے اور عبدالمطلب کی اولاد کے واسطے ہے بس وہ تمہاری ہے۔ اس پر اس شخص نے عرض کیا جس وقت یہ معاملہ اس حد کو پہنچ گیا اب اس کی مجھ کو کوئی ضرورت نہیں ہے اور پھر اس نے وہ بالوں کا گچھا پھینک ڈالا۔ راوی بیان کرتا

ہے کہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور لوگوں کو حکم فرمایا (اگر کسی نے) سوئی اور دھاگہ لے لیا ہو تو وہ بھی اس تقسیم میں داخل کرو کیونکہ غنیمت کے مال میں چوری شرم اور عیب ہو گا چوری کرنے والے شخص کے واسطے قیامت کے دن۔

راوی : عمرو بن یزید، حماد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

اگر والدہ اپنے لڑکے کو ہبہ کرنے کے بعد ہبہ واپس لے لے؟

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر والدہ اپنے لڑکے کو ہبہ کرنے کے بعد ہبہ واپس لے لے؟

جلد : جلد سوم حدیث 18

راوی: احمد بن حفص، ابراهیم، سعید بن ابی عروبہ، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ أَحَدٌ فِي هِبَتِهِ إِلَّا وَالِدٌ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

احمد بن حفص، ابراہیم، سعید بن ابی عروبہ، عمرو بن شعیب کوئی شخص کسی کو کوئی شء ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس نہ لے مگر باپ اپنے بیٹے کو اگر دینے کے بعد واپس لے لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس لیے کہ ہبہ کی ہوئی شء واپس لینے والا شخص قے کر کے اس کو چاٹنے والا ہے۔

راوی : احمد بن حفص، ابراہیم، سعید بن ابی عروبہ، عمرو بن شعیب

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر والدہ اپنے لڑکے کو ہبہ کرنے کے بعد ہبہ واپس لے لے؟

جلد : جلد سوم حدیث 19

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، طاؤس، ابن عمر، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، طاؤس، ابن عمر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کو یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ ہبہ کرنے کے بعد وہ شیء واپس لے لے لیکن والد اپنے لڑکے کو کوئی شیء ہبہ کرنے کے بعد واپس لے لے تو درست ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لینے کی ایسی مثال ہے کہ جس طریقہ سے کوئی کتا کھائے چلا جاتا ہے لیکن جس وقت اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ قے کر دیتا ہے پھر وہ اپنی قے کو واپس کر لے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، طاؤس، ابن عمر، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر والدہ اپنے لڑکے کو ہبہ کرنے کے بعد ہبہ واپس لے لے ؟

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 20

راوی: محمد بن عبداللہ خلنجی مقدسی المقدسی، ابوسعید، مولی بنی ہاشم، وھب، ابن طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَهُوَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ وُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

محمد بن عبد اللہ خلنجی مقدسی المقدسی، ابوسعید، مولی بنی ہاشم، وہب، ابن طاؤس، ابن عباس ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ خلنجی مقدسی المقدسی، ابوسعید، مولی بنی ہاشم، وہب، ابن طاؤس، ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر والدہ اپنے لڑکے کو ہبہ کرنے کے بعد ہبہ واپس لے لے ؟

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 21

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ ابراهیم بن نافع، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَهَبَ هِبَةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا مِنْ وَلَدِهِ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ وَأَنَا صَغِيرٌ عَائِدٌ فِي قَيْئِهِ فَلَمْ نَدْرِ أَنَّهُ ضَرَبَ لَهُ مَثَلًا قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ ثُمَّ يَقِيئُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے واسطے یہ بات جائز نہیں ہے کہ ہبہ کرے اور ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لے علاوہ والد کے وہ اپنے لڑکے کو ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لے سکتا ہے۔ اور حضرت طاؤس نقل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات سنی تھی اور میں ان دنوں کم عمر تھا اور وہ جملہ میں نے سنا تھا وہ جملہ تھا (یعنی اپنی قے کرنے کے بعد اس کو خود واپس لینا تھا) اور نامعلوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مثال اس شخص کے واسطے بیان فرمائی تھی یا نہیں اور وہ یہ ہے پھر جو شخص یہ کام کرے اس کی مثال کتے کی طرح ہے جو کہ کھاتا ہے اور پھر قے کر دیتا ہے اور پھر اس قے کو کھالیتا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

باب: ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 22

راوی: محمود بن خالد، عمر، اوزاعی، محمد بن علی بن حسن، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ

محمود بن خالد، عمر، اوزاعی، محمد بن علی بن حسن، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ خیرات کرنے کے بعد اس کو واپس لینے والا شخص کتے کی مانند ہے اس لیے کہ کتا اپنے کھانے کو اگل

دیتا ہے پھر اس کو کھاتا ہے۔

راوی : محمود بن خالد، عمر، اوزاعی، محمد بن علی بن حسن، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث** 23

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، ابن شداد، یحی، ابن ابی کثیر، عبدالرحمان بن عمر، اوزاعی، محمد بن علی بن حسین بن فاطمہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَائَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، ابن شداد، یحی، ابن ابی کثیر، عبدالرحمن بن عمر، اوزاعی، محمد بن علی بن حسین بن فاطمہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صدقہ کر کے اس کو واپس لیتا ہے تو اس کی ایسی مثال ہے کہ جیسی کتے کی مثال ہے جو کہ (پہلے) قے کرتا ہے پھر اس کو کھالیتا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، ابن شداد، یحی، ابن ابی کثیر، عبدالرحمان بن عمر، اوزاعی، محمد بن علی بن حسین بن فاطمہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث** 24

راوی : ہیثم بن مروان بن ہیثم بن عمران، محمد، ابن بکار بن بلال، یحیی، اوزاعی، محمد بن علی بن حسین، سعید بن مسیب، حضرت عبداللہ بن عباس

أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ہیثم بن مروان بن ہیثم بن عمران، محمد، ابن بکار بن بلال، یحیی، اوزاعی، محمد بن علی بن حسین، سعید بن مسیب، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ کر کے اس کو واپس لینے والا شخص کتے کی مانند ہے کتے کی عادت ہے قے کر کے چاٹ لینا۔

راوی : ہیثم بن مروان بن ہیثم بن عمران، محمد، ابن بکار بن بلال، یحیی، اوزاعی، محمد بن علی بن حسین، سعید بن مسیب، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 25

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمان، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہبہ کر کے اس کو واپس لینے والا قے کر کے چاٹ لینے والا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمان، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 26

راوی: ابوالاشعث، خالد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

ابو الاشعث، خالد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لینے والا شخص قے کر کے چاٹنے والے شخص جیسا ہے۔

راوی: ابو الاشعث، خالد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

باب: ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد: جلد سوم — حدیث 27

راوی: محمد بن علاء، ابوخالد، سلیمان بن حبان، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

محمد بن علاء، ابو خالد، سلیمان بن حبان، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بری مثال ہمارے واسطے نہیں ہے۔ ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لینے والا شخص قے کر کے چاٹ لینے کی مانند ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابو خالد، سلیمان بن حبان، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد: جلد سوم — حدیث 28

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْئِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بری مثال ہمارے واسطے نہیں ہے۔ (دراصل) ہبہ کرنے کے بعد اپنی شئی کو واپس لینے والا شخص قے کر کے چاٹ لینے والے کی مانند ہے۔

راوی : عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث** 29

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْئِ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ فِي قَيْئِهِ

محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے واسطے بری مثال کی مشابہت کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنی شئی کو واپس لینے والا شخص کتے کی مانند ہے جو کہ قے کر نے کے بعد اس کو کھالے۔ یعنی جس طریقہ سے کتا قے کی ہوئی شئی کھالیتا ہے اس طریقہ سے ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لینے والا شخص بھی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اس اختلاف کا تذکرہ جو راویوں نے طاس کی روایت میں بیان کیا

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو راویوں نے طاس کی روایت میں بیان کیا

جلد : جلد سوم **حدیث** 30

راوی : زکریا بن یحی، اسحاق، مخزومی، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

زکریا بن یحی، اسحاق، مخزومی، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہبہ کر کے اس کو واپس لینے والا شخص کتے کی طرح ہے جس طریقہ سے کتا قے کرتا ہے اور پھر اس کو وہ کھالیتا ہے۔

راوی : زکریا بن یحی، اسحاق، مخزومی، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو راویوں نے طاس کی روایت میں بیان کیا

جلد : جلد سوم **حدیث** 31

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

احمد بن حرب، ابومعاویہ، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے ہبہ کیے ہوئے مال کو ہبہ کرنے کے بعد واپس لینے والا شخص کتے کی عادت والا ہے جو کہ قے کرتا ہے اور پھر اس کو کھالیتا ہے۔

راوی : احمد بن حرب، ابومعاویہ، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو راویوں نے طاس کی روایت میں بیان کیا

جلد : جلد سوم **حدیث** 32

راوی: عبدالرحمان بن محمد بن سلام، اسحاق ازرق، حسین، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ

عبد الرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق ازرق، حسین، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کے واسطے ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لینا حلال نہیں فرمایا لیکن والد اپنے لڑکے کو کوئی شئی دے کر واپس لے لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ جائز ہے اس کو اس کے واسطے اور اس شخص کی مثال جو کہ ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو کہ قے کر کے اس کو کھالیتا ہے جس وقت اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ قے کر دیتا ہے اس کھائے ہوئے کی اور پھر کھالیتا ہے اس قے کو۔

راوی: عبد الرحمان بن محمد بن سلام، اسحاق ازرق، حسین، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو راویوں نے طاس کی روایت میں بیان کیا

جلد : جلد سوم حدیث 33

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَهَبُ هِبَةً ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ الصِّبْيَانَ يَقُولُونَ يَا عَائِدًا فِي قَيْئِهِ وَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ ذَلِكَ مَثَلًا حَتَّى بَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ الْهِبَةَ ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ

عبد الحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے واسطے حلال نہیں ہے کہ وہ ہبہ کرنے کے بعد اس کو لے لیکن والد کے واسطے درست ہے کہ اپنے بیٹے سے ہبہ کرنے کے بعد ہبہ کی ہوئی شئی واپس لے لے۔ حضرت طاؤس (راوی) بیان فرماتے ہیں کہ میں لڑکوں سے یہ بات سنا کرتا تھا کہ قے کر کے چاٹنے والا الخ لیکن مجھ کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثال میں اس مثال کو بیان فرمایا تھا آخر مجھ کو معلوم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ ہبہ کر کے اس کو واپس لینے والا شخص کتے کی طرح ہے جو

کہ اپنی قے کو کھالیتا ہے۔

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس

باب : ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو راویوں نے طاس کی روایت میں بیان کیا

جلد : جلد سوم حدیث 34

راوی: محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، حضرت حنظلہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ فَيَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَيَقِيئُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ

محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ انہوں نے یہ حدیث شریف طاؤس سے سنی اور طاؤس نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے شخص سے یہ حاصل کی کہ جس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت حاصل ہوئی تھی اور وہ خبر اور حدیث شریف یہ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد فرمایا اس شخص کی مثال جو کہ ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لے لے اس کتے کی طرح ہے جو کہ قے کرتا ہے اور پھر اس قے کو دوبارہ کھالیتا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، حضرت حنظلہ

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت زید بن ثابت کی روایت میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت زید بن ثابت کی روایت میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 35

راوی: ھلال بن علاء، عبیداللہ، ابن عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّقْبَى جَائِزَةٌ

ہلال بن علاء، عبید اللہ، ابن عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبی جائز ہے۔

راوی : ہلال بن علاء، عبید اللہ، ابن عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت زید بن ثابت کی روایت میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 36

راوی: محمد بن علی بن میمون، محمد، ابن یوسف، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِبَهَا

محمد بن علی بن میمون، محمد، ابن یوسف، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رقبی کا مالک اسی کو بنایا کہ جس کو مالک نے وہ چیز عطا فرمائی تھی۔

راوی : محمد بن علی بن میمون، محمد، ابن یوسف، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت زید بن ثابت کی روایت میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 37

راوی: زکریا بن یحی، عبدالجبار بن علاء، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ لَعَلَّهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا رُقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

زکریا بن یحیی، عبدالجبار بن علاء، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا رقبی نہیں کرنا

چاہیے پھر جس شخص نے رقبی کیاتو اس کا راستہ میراث کا ہے۔

راوی : زکریابن یحی، عبدالجبار بن علاء، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت ابن عباس

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 38

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِبَهُ

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے مال دولت کا رقبی نہ کیا کرو پھر جو شخص کسی شئی کا رقبی کرے تو وہ چیز جس کے واسطے رقبی کیا گیا ہے اسی کی ہو گی۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 39

راوی : احمد بن حرب، ابومعاویہ، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

احمد بن حرب، ابومعاویہ، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ جائز ہے اور جو شخص اس کے واسطے جاتا ہے کہ جس کو دیا جاتا ہے اور رقبی جائز ہے اس کو کہ جس کے واسطے رقبی

کیا گیا اور ہبہ کرنے کے بعد اس کو واپس لینے والا شخص ایسا ہے کہ جیسے کہ قے کھانے والا۔

راوی : احمد بن حرب، ابومعاویہ، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 40

راوی: محمد بن بشار، یحی، سفیان، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ

محمد بن بشار، یحی، سفیان، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس کا فرمان ہے کہ عمریٰ اور رقبی (جائز ہے) اور دونوں برابر ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحی، سفیان، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 41

راوی: احمد بن سلیمان، یعلی، سفیان، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى وَلَا الْعُمْرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

احمد بن سلیمان، یعلی، سفیان، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رقبی درست نہیں ہے کسی کو مکان یا زمین دینا اس شرط سے کہ اگر دینے والا پہلے مر جائے تو وہ اس دوسرے کی ملک ہو جائے گا اور اگر لینے والے شخص کا پہلے ہی انتقال ہو جائے تو دینے والا شخص اس کو واپس لے لے گا اور رقبی اس کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں ہر ایک دوسرے کے مرنے کا منتظر رہتا ہے۔ اس طرح سے عمریٰ بھی جائز نہیں ہے کہ عمریٰ بھی پھر فرمایا جو شخص کسی چیز کو عمریٰ کے طور پر دے دے اور اس کی ہے کہ جس کو کہ عمریٰ دیا گیا اور جس نے رقبی میں کوئی شئی دی تو وہ رقبی لینے والے کی ہو گی۔

راوی : احمد بن سلیمان، یعلی، سفیان، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 42

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرَى وَلَا الرُّقْبَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ أَرْقَبَهُ فَإِنَّهُ لِمَنْ أُعْمِرَهُ وَأُرْقِبَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ أَرْسَلَهُ حَنْظَلَةُ

احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ عمریٰ یا رقبی کرنا مصلحت کی بات نہیں ہے پھر جس شخص کو کوئی شئ دی گئی عمریٰ یا رقبی میں سے تو وہ شئ اسی کی ہوگی زندگی میں اور موت میں بھی۔ حضرت حنظلہ نے اس روایت کو مرسل فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، حجاج، ابی زبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 43

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ حضرت طاؤس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ حضرت طاؤس فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبی کرنا حلال نہیں ہے۔ پھر جس شخص کو رقبی کے طور سے شئ دی گئی تو اس کا میراث کا راستہ ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ حضرت طاؤس

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 44

راوی: عبدہ بن عبدالرحیم، وکیع، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ

عبدہ بن عبدالرحیم، وکیع، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ یعنی زمین یا مکان لینے والے ورثہ کی میراث ہو جاتا ہے۔

راوی: عبدہ بن عبدالرحیم، وکیع، سفیان، ابن ابی نجیح، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 45

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ وارثوں کی وراثت ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 46

راوی: محمد بن عبید، عبداللہ، بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محمد بن عبید، عبد اللہ، بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ درست ہے۔

راوی : محمد بن عبید، عبد اللہ، بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 47

راوی: محمد بن عبید، ابن مبارک، معمر، عمرو بن دینار، طاؤس، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

محمد بن عبید، ابن مبارک، معمر، عمرو بن دینار، طاؤس، زید بن ثابت مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن عبید، ابن مبارک، معمر، عمرو بن دینار، طاؤس، زید بن ثابت

باب : رقبی سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 48

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، معمر، عمرو بن دینار، طاؤس، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، معمر، عمرو بن دینار، طاؤس، زید بن ثابت مضمون سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، معمر، عمرو بن دینار، طاؤس، زید بن ثابت

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 49

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى هِيَ لِلْوَارِثِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ وارث کا حق ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت زید بن ثابت

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 50

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ وارث کا ملکیت ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 51

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عمرو، طاؤس، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عمرو، طاؤس، زید بن ثابت مضمون حسب سابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عمرو، طاؤس، زید بن ثابت

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 52

راوی: محمد بن عبید اللہ بن یزید بن ابراہیم، علی معقل، عمر بن دینار، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ عَرَضَ عَلَيَّ مَعْقَلٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيلِهِ

محمد بن عبید اللہ بن یزید بن ابراہیم، علی معقل، عمر بن دینار، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وارث کے واسطے عمریٰ کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن عبید اللہ بن یزید بن ابراہیم، علی معقل، عمر بن دینار، حجر مدری، حضرت زید بن ثابت

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 53

راوی: زکریا بن یحی، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ابی قتادہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ الْحَجُورِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

زکریابن یحی، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ابی قتادہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ جائز ہے۔

راوی : زکریابن یحی، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ابی قتادہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 54

راوی: ھارون بن محمد بن بکار بن بلال، سعید، ابن بشیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، سعید، ابن بشیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ جائز ہے۔

راوی : ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، سعید، ابن بشیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں ابوزبیر پر جو اختلاف کیا گیا ہے اس کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 55

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، محمد بن اسحاق، حضرت مکحول، طاؤس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ طَاوُسٍ بَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، محمد بن اسحاق، حضرت مکحول، طاؤس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمریٰ

اور رقبی کو جائز اور ثابت رکھا۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، محمد بن اسحاق، حضرت مکحول، طاؤس

تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور رکھ چھوڑنا ممنوع ہے

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور رکھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 56

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، بسطام بن مسلم، مالک بن دینار، حضرت عطاء

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ فَقَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

عمرو بن علی، ابوداؤد، بسطام بن مسلم، مالک بن دینار، حضرت عطاء سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ کے وقت ارشاد فرمایا عمریٰ درست ہے یعنی عمریٰ کے بعد وہ نافذ ہو جاتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابوداؤد، بسطام بن مسلم، مالک بن دینار، حضرت عطاء

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم   حدیث 57

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، عبدالکریم، حضرت عطاء

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَائٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى قُلْتُ وَمَا الرُّقْبَى قَالَ يَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ جَائِزَةٌ

احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، عبدالکریم، حضرت عطاء سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمریٰ اور

رقبی کرنے سے منع فرمایا۔ حدیث شریف کے راوی نے اپنے استاذ یعنی حضرت جابر سے دریافت کیا رقبی کیا شئی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کوئی شخص دوسرے شخص سے کہے کہ یہ چیز تمہاری زندگی تک تمہارے واسطے ہے اور تم ہی اس کے مالک ہو اس طریقہ سے دینے کو منع فرمایا پھر اگر کسی شخص نے کسی کو اس طریقہ سے کہہ کر دیا تو وہ چیز اس کی ہو جاتی ہے کہ جس کو اس طریقہ سے کہا ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، عبد الکریم، حضرت عطاء

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم   حدیث 58

راوی: محمد بن المثنی، محمد، شعبة، قتادة، حضرت عطاء، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محمد بن المثنی، محمد، شعبۃ، قتادۃ، حضرت عطاء، حضرت جابر سے روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمریٰ کرنا درست ہے (یعنی عمریٰ کے بعد وہ نافذ اور جاری ہو جاتا ہے)۔

راوی : محمد بن المثنی، محمد، شعبۃ، قتادۃ، حضرت عطاء، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم   حدیث 59

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبد الله، عبد الملك بن ابی سليمان، حضرت عطاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، عبد الملک بن ابی سلیمان، حضرت عطاء سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی کو کوئی شئی دی زندگی میں اس کو استعمال کرنے کو تو وہ شئی زندگی اور اس کے مرنے کے بعد اسی کی ہو گی۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، عبد الملک بن ابی سلیمان، حضرت عطاء

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 60

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن جریج، حضرت عطاء نے حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا وَلَا تُعْمِرُوا فَمَنْ أُرْقِبَ أَوْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن جریج، حضرت عطاء نے حضرت جابر سے روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رقبی نہ کیا کرو اور عمری کرنا اچھا کام نہیں ہے پھر جس شخص کو رقبی دیا جائے گا یا عمریٰ کسی شئی میں تو وہ شئی اس کے ورثہ کی ہو جائے گی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن جریج، حضرت عطاء نے حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 61

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب ابن ثابت، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب ابن ثابت، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ تو عمریٰ کرنا چاہیے اور نہ ہی رقبی کرنا اچھا کام ہے پھر جس کسی شخص نے عمریٰ یا رقبی کیا تو پھر وہ شئی ہمیشہ کے لئے اس شخص کی ہو گی چاہے وہ شخص زندہ رہے یا اس کا انتقال ہو جائے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب ابن ثابت، حضرت ابن عمر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 62

راوی: عبیداللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْآخَرِ

عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو رقبی ہے اور نہ عمریٰ پھر جس شخص نے کسی شئی میں عمریٰ یا رقبی کیے پھر وہ اسی کا ہو گیا زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 63

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، وکیع، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّقْبَى وَقَالَ مَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ لَهُ

عبدۃ بن عبد الرحیم، وکیع، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رقبی اور عمریٰ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کو کوئی شئی رقبی میں دے تو وہ شئی اسی کی ہو جاتی ہے جس کو وہ شئی دی گئی۔

راوی : عبدۃ بن عبد الرحیم، وکیع، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 64

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رقبی کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ جو شخص کسی شئی کو رقبی میں دے تو وہ شئی اسی کی ہو جاتی ہے جس کو وہ شئی دی گئی۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 65

راوی: محمد بن ابراہیم بن صدران، بشر بن المفضل، حجاج الصواف، ابوزبیر، حضرت جابر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ يَعْنِي أَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَإِنَّهُ لِمَنْ أُعْمِرَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ

محمد بن ابراہیم بن صدران، بشر بن المفضل، حجاج الصواف، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے انصاری لوگو! تم لوگ اپنے مال دولت کو اپنے پاس رکھو اور تم لوگ اپنے مال میں عمریٰ نے کرو۔ پھر جو شخص عمریٰ کرے گا کسی شئی میں دوسرے کی جو کہ زندگی میں کی جائے اور مرنے کے بعد۔

راوی : محمد بن ابراہیم بن صدران، بشر بن المفضل، حجاج الصواف، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 66

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، هشام، ابوزبیر، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! تم سنبھال رکھو اپنے مال میں اور عمریٰ نہ کیا کرو ان مالوں میں پھر جو شخص عمریٰ کرے گا کسی شئ میں دوسرے کے واسطے تو اس کی زندگی بھر کے لیے وہ شئ ہو جائے گی جب تک کہ وہ شخص زندہ رہے اور اس کے مرنے کے بعد بھی وہ شئ اس شخص کی ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 67

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، داؤد بن ابی ہند، ابوزبیر، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقْبَى لِمَنْ أُرْقِبَهَا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، داؤد بن ابی ہند، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبی اس شخص کا ہے کہ جس شخص کے واسطے رقبی کیا گیا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، داؤد بن ابی ہند، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جابر نے جو خبر اور حدیث عمری کے باب میں نقل کی اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا

جلد : جلد سوم حدیث 68

راوی: علی بن حجر، هشیم، داؤد، ابوزبیر، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

علی بن حجر، ہشیم، داؤد، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ ان لوگوں کا ہو جاتا ہے کہ جن کو دیا گیا ہے اور رقبی کے مالک بھی اس کے لوگ (جن کے واسطے رقبی کیا گیا) ہوتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، ہشیم، داؤد، ابوزبیر، حضرت جابر

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 69

راوی: محمود بن خالد، عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عمرو بن عثمان، بقیۃ بن ولید، اوزاعی، حضرت زہری، عروہ، حضرت جابر

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ و أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

محمود بن خالد، عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عمرو بن عثمان، بقیۃ بن ولید، اوزاعی، حضرت زہری، عروہ، حضرت جابر سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی کے واسطے عمریٰ کیا تو وہ شئی اس شخص کی ہوگی اور اس کے بعد اس کے ورثاء کی ہے جو کہ اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

راوی: محمود بن خالد، عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عمرو بن عثمان، بقیۃ بن ولید، اوزاعی، حضرت زہری، عروہ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 70

راوی: عیسی بن مساور، ولید، ابوعمرو، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

عیسی بن مساور، ولید، ابو عمرو، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ اس شخص کے واسطے ہے کہ جس کے واسطے عمریٰ کیا گیا اور اس کے پہلے لوگوں کے واسطے وارث اس عمریٰ کا وہ ہے جو کہ وارث اس کے مال کا ہوگا اس کے مرنے کے بعد۔

راوی : عیسی بن مساور، ولید، ابو عمرو، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 71

راوی: محمد بن ہاشم بعلبکی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ وابی سلمۃ، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

محمد بن ہاشم بعلبکی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ وابی سلمۃ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ اس شخص کے واسطے ہے کہ جس کے واسطے عمریٰ کیا گیا ہے اور عمریٰ میں سے جو شئی اس کو ملی ہے وہ اس کی ہے اور اس کے بعد اس کی ہے جو وارث پیچھے رہ جائے گا اور جو شخص اس کے مال کا وارث ہو گا وہ ہی شخص اس عمریٰ کا بھی وارث ہے۔

راوی : محمد بن ہاشم بعلبکی، ولید، اوزاعی، زہری، عروۃ وابی سلمۃ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 72

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، عمرو بن ابی سلمہ دمشقی، ابو عمر صنعانی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ وَلِمَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ مَوْرُوثَةٌ

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، عمرو بن ابی سلمہ دمشقی، ابوعمر صنعانی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی شخص کو عمریٰ میں کوئی چیز دے اس کے پیچھے رہنے والے کو تو وہ بخشش میں آئی ہوئی شئی اس کی ملکیت ہے کہ جس کو مالک نے دی اور پھر اس کی ہے جو شخص اس عطیہ کے وصول کرنے والے کا ہو گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، عمرو بن ابی سلمہ دمشقی، ابوعمر صنعانی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عبداللہ بن زبیر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 73

راوی: قتیبة بن سعید، لیث، ابن شهاب، ابوسلمه، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ وَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے عمریٰ میں اپنی شئی دی کسی دوسرے شخص کو اور اس کے ورثوں کو اس نے اپنی گفتگو سے اپنے حق کو مٹایا اس کے کہنے سے وہ شئی اس کی ہو گی اور اس کے پہلے لوگوں کی۔

راوی: قتیبۃ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 74

راوی: محمد بن سلمة وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَائً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

محمد بن سلمۃ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کے واسطے عمریٰ کرے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے واسطے یعنی اس کے ورثاء کے واسطے البتہ اس دی ہوئی شئ کا مالک ہو جاتا ہے وہ لینے والا شخص واپس نہیں لے سکتا اور وہ چیز دینے والے کی طرف واپس نہیں ہو سکتی کیونکہ اس نے ایسی شئ کا عطیہ کیا ہے کہ اس میں لینے والے ورثہ کی وراثت ہو گی۔

راوی : محمد بن سلمۃ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 75

راوی: عمران بن بکار، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِي أَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللَّهِ وَحَقِّهِ

عمران بن بکار، ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا جس شخص نے کسی شئ کو دیا کسی کو کچھ عمریٰ کے طور سے اور مالک بنادیا اس کو اور پچھلے ورثاء کو اس عمریٰ کا تو مالک ہو گیا وہ آدمی اس چیز کا اب اس کے وارث اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کو اس عمریٰ کو لے لیں گے اور دینے والے کو کچھ نہ ملے گا۔

راوی : عمران بن بکار، ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 76

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةٌ لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتْ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کے مقدمہ میں جس نے عمریٰ میں دی اپنی چیز دوسرے آدمی کو اور اس آدمی کے وارثوں کو اس کے مرنے کے بعد حکم یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایسی بخشش اور عطیہ ہے جو کہ دینے والے کو نہیں مل سکتا اور دینے والے کو جائز نہیں کسی قسم کی شرط لگانا اور نہ ہی اس میں کسی قسم کا استثناء کرنا درست ہے۔ حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ مذکورہ عطیہ اس وجہ سے واپس نہیں ہو سکتا کہ اس دینے والے شخص نے اس طریقہ سے بخشش کی ہے کہ اس میں لینے والے شخص کے ورثاء کی وراثت ثابت ہوئی ہے پھر ورثاء نے اس شرط کو منقطع کر دیا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 77

راوی: ابوداؤد سلیمان بن یوسف، یعقوب، ان کے والد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ قَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

ابوداؤد سلیمان بن یوسف، یعقوب، ان کے والد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی دوسرے کے واسطے عمریٰ کیا اور اس کے ورثاء کے واسطے عمریٰ کیے۔ (یعنی اس

طرح سے کہا کہ یہ مکان وغیرہ تمام زندگی تمہارے لیے ہے اور تمہارے مرنے کے بعد تمہارے ورثاء کے لیے ہے اور اس دینے والے شخص نے کہا کہ میں نے وہ مکان یا کچھ اور شئ تمہارے پچھلے کے واسطے بخشش دی۔ جب تک کہ ان میں سے کوئی باقی رہا۔ تو اب وہ مکان اس کے واسطے ہو گیا کہ جس کو کہ اس دینے والے شخص نے بخشش کی اب وہ مکان وغیرہ دینے والے (یعنی بخشش کرنے والے کی جانب) واپس نہیں لوٹ سکتا ہے کیونکہ اس دینے والے (یعنی ہبہ کرنے والے نے اس طریقہ سے ہبہ کیا ہے کہ اس میں ورثاء کے لیے وراثت قائم ہو گئی۔ یعنی تمام زندگی اس کے واسطے کہ جس کو دیا ہے اور اس کی موت کے بعد اس کے ورثاء کے لیے دیا ہے)۔

راوی : ابوداؤد سلیمان بن یوسف، یعقوب، ان کے والد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس اختلاف کا تذکرہ جو کہ زہری پر اس خبر میں نقل کیا گیا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 78

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْعُمْرَى أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلِعَقِبِهِ الْهِبَةَ وَيَسْتَثْنِيَ إِنْ حَدَثَ بِكَ حَدَثٌ وَبِعَقِبِكَ فَهُوَ إِلَيَّ وَإِلَى عَقِبِي إِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَلِعَقِبِهِ

محمد بن عبداللہ بن یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمریٰ سے متعلق فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو عطیہ کرے اور اس کو اس چیز کا مالک بنا دے اور استثناء کرتے ہوئے اس طریقہ سے کہے اگر تمہارے اوپر کسی قسم کا حادثہ پیش آ جائے تو وہ شئ میری ہے اور میرے بعد رہنے والوں (یعنی میرے ورثاء) کی ہے تو اس پر اور اس قسم کی شرط لگانے والوں سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص عطیہ میں دی گئی سے کا مالک ہو گیا (اور اس کے مرنے کے بعد) اس دوسرے شخص کے ورثاء مالک ہو گئے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر

اس حدیث میں یحیی بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحیی بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم حدیث 79

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد بن الحارث، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد بن الحارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ اس شخص کا ہوتا ہے کہ جس کو بخشش کی گئی۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد بن الحارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحیی بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم حدیث 80

راوی: یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی، ابوسلمه، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی، ابوسلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ اس شخص کا ہو جاتا ہے کہ جس کو بخشش کیا گیا۔

راوی: یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی، ابوسلمہ، حضرت جابر

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحیی بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم حدیث 81

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابوسلمه، حضرت ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ کرنا بہتر نہیں ہے لیکن جس کسی شخص نے عمریٰ میں دے دی کوئی چیز تو وہ اسی شخص کی ہوگی کہ جس کو وہ شئ عطیہ کی ہے (یعنی ہبہ کیا ہے)۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 82

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسی عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمه، حضرت ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی شئ میں عمریٰ کیے تو وہ شئ اس کی ہوگئی کہ جس کو وہ شئ مالک نے بخشش کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 83

راوی: محمد بن المثنی، محمد، شعبه، قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نهیك، حضرت ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محمد بن المثنی، محمد، شعبہ، قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی شئی میں عمریٰ کیے تو وہ شئی اس کی ہوگی کہ جس کو مالک نے بخشش کی۔

راوی : محمد بن المثنی، محمد، شعبہ، قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم حدیث 84

راوی: محمد بن المثنی، معاذ بن هشام، ان کے والد، قتادة، سلیمان بن هشام، محمد بن سیرین، شریح

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ الْعُمْرَى فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ قَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محمد بن المثنی، معاذ بن ہشام، ان کے والد، قتادة، سلیمان بن ہشام، محمد بن سیرین، شریح ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن المثنی، معاذ بن ہشام، ان کے والد، قتادة، سلیمان بن ہشام، محمد بن سیرین، شریح

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمرو کا حضرت ابوسلمہ پر اختلاف کی بیان

جلد : جلد سوم حدیث 85

راوی: قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نهیك، ابوهریره

قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّمَا الْعُمْرَى إِذَا أُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِذَا لَمْ يَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِي يَجْعَلُ شَرْطَهُ قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُونَ بِهَذَا قَالَ عَطَاءٌ قَضَى بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ

قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت زہری نے بیان کیا کہ جس وقت عمریٰ دیا جائے کسی شخص کو

اس کی زندگی بھر اور اس کے بعد اس کے ورثاء تو پھر وہ دینے والے شخص کی جانب واپس نہیں ہو گا اور جو شخص اس کے ورثاء کے واسطے نے کہے تو شرط کے موافق عمل ہو گا یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے۔ قتادہ سے ہی روایت ہے کہ کسی شخص نے عطاء بن ابی رباح سے دریافت کیا انہوں نے نقل کیا کہ جابر بن عبداللہ نے مجھ کو حدیث سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ جائز ہے۔ حضرت ابو قتادہ کو حضرت زہری سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ خلفاء نے اس کے موافق حکم نہیں کیا (یعنی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے عمریٰ کے جواز کا حکم نہیں فرمایا۔ لیکن حضرت عطاء نقل فرماتے ہیں کہ عبدالمطلب بن مروان نے اس کے موافق حکم فرمایا۔

راوی : قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابو ہریرہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 86

راوی : محمد بن معمر، حبان، حماد بن سلمة، ابراهیم بن یونس بن محمد، ان کے والد، حماد بن سلمه، داؤد بن ابی هند وحبیب معلم، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ هِبَةٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا اللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

محمد بن معمر، حبان، حماد بن سلمة، ابراہیم بن یونس بن محمد، ان کے والد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند وحبیب معلم، عمرو بن شعیب، ان کے والد، اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مال سے کسی خاتون کو ہبہ اور بخشش کرنا جائز نہیں ہے یعنی جس وقت مالک ہو گیا مرد اس کی عصمت کا (مطلب یہ ہے کہ نکاح ہونے کے بعد شوہر کی بغیر اجازت کسی عورت کو کسی کو ہبہ کرنا جائز نہیں ہے)۔

راوی : محمد بن معمر، حبان، حماد بن سلمة، ابراہیم بن یونس بن محمد، ان کے والد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند وحبیب معلم، عمرو

بن شعیب

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 87

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ح و أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کے لیے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ کسی خاتون کے واسطے جائز نہیں ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر وہ کسی کو کچھ بخشش کرے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 88

راوی: ھناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، یحیی بن ھانی، ابوحذیفہ، عبدالملک بن محمد بن بشیر، حضرت عبدالرحمن بن علقمہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ ثَقِيفٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُمْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ كَانَتْ هَدِيَّةٌ فَإِنَّمَا يُبْتَغَى بِهَا وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ

وَإِنْ كَانَتْ صَدَقَةٌ فَإِنَّمَا يُبْتَغَى بِهَا وَجْهُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا لَا بَلْ هَدِيَّةٌ فَقَبِلَهَا مِنْهُمْ وَقَعَدَ مَعَهُمْ يُسَائِلُهُمْ وَيُسَائِلُونَهُ حَتَّى صَلَّى الظُّهْرَ مَعَ الْعَصْرِ

ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، یحیی بن ہانی، ابو حذیفہ، عبدالملک بن محمد بن بشیر، حضرت عبدالرحمن بن علقمہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے نمائندے ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور ان کے ساتھ تحفہ بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ وخیرات ہے اگر یہ تحفہ اور ہدیہ ہے تو اس میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضامندی ہے اور یہ ضرورت پوری ہونے کی چیز ہے اور اگر صدقہ وخیرات ہے تو اس میں رضامندی ہے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ ان نمائندوں نے سن کر عرض کیا نہیں یہ صدقہ نہیں ہے بلکہ ہدیہ اور تحفہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت اس کو قبول فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کے پاس بیٹھ گئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گفتگو کرنے لگے اور سوال کرنے لگ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر اور نماز عصر ایک ساتھ ملا کر پڑھیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، یحیی بن ہانی، ابو حذیفہ، عبدالملک بن محمد بن بشیر، حضرت عبدالرحمن بن علقمہ

باب : عمری سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 89

راوی: ابوعاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوهریره

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ

ابو عاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری خواہش ہے کہ میں کسی کا ہدیہ اور تحفہ قبول نہ کروں لیکن قریشی یا انصاری کا۔ یا ثقفی کا یا دوسی کا۔ (یہ قبائل کے نام ہیں)۔

راوی : ابو عاصم خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، معمر، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 90

راوی: اسحاق بن ابراھیم، وکیع، شعبہ، قتادة، حضرت انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقِيلَ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، قتادة، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دن گوشت پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیسا ہے یہ گوشت؟ لوگوں نے یعنی گھر والوں نے عرض کیا حضرت بریرہ کو کسی شخص نے صدقہ دیا تھا یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ حضرت بریرہ کے واسطے تھا اور ہمارے واسطے ہدیہ اور تحفہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، قتادة، حضرت انس

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 91

راوی: احمد بن سلیمان رھاوی و موسیٰ بن عبدالرحمان، محمد بن بشیر، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينٌ يَحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

احمد بن سلیمان رہاوی و موسیٰ بن عبد الرحمن، محمد بن بشیر، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے۔ یعنی قسم ہے مجھ کو اس (اللہ عزوجل) کی جو کہ دلوں کا پھیرنے والا ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان رہاوی و موسیٰ بن عبد الرحمان، محمد بن بشیر، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

مصرف القلوب کے لفظ کی قسم

باب: قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

مصرف القلوب کے لفظ کی قسم

جلد : جلد سوم حدیث 92

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، محمد بن الصلة ابویعلی، عبداللہ بن رجاء عباد بن اسحاق، زہری، حضرت سالم اپنے والد ماجد

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، محمد بن الصلة ابویعلی، عبد اللہ بن رجاء عباد بن اسحاق، زہری، حضرت سالم اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم لاء تصرف القلوب کے جملہ کے ساتھ تھی یعنی اس طریقہ سے کہ قسم ہے دلوں کو پھیرنے والے کی دلوں کو پھیرنے والا اللہ ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن عبد اللہ، محمد بن الصلة ابویعلی، عبد اللہ بن رجاء عباد بن اسحاق، زہری، حضرت سالم اپنے والد ماجد

خداوند قدوس کی عزت کی قسم کھانے کے بارے میں

باب: قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

خداوند قدوس کی عزت کی قسم کھانے کے بارے میں

راوی: اسحاق بن ابراهیم، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمه، حضرت ابوهریرہ سے

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَى النَّارِ وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ وَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا

اسحاق بن ابراہیم، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت خداوند قدوس نے جنت کو پیدا فرمایا اور آگ کو پیدا فرمایا تو حضرت جبرائیل امین کو جنت کی جانب بھیجا اور ارشاد فرمایا تم اس کو دیکھ لو کہ ہم نے کیا کچھ تیار کیا ہے اس میں اہل جنت کے لیے چنانچہ جبرائیل امین نے آکر دیکھا پھر بارگاہ خداوندی میں عرض کی کہ تیری عزت کی قسم ہے کہ وہ ایسی چیز ہے جو شخص اس کا حال سنے گا تو وہ اس کے بغیر نہ رہ سکے گا یعنی ہر شخص اس میں داخل ہو گا پھر اس کے واسطے حکم ہوا تو وہ ڈھانپ دی گئی مشکل اور ناپسند باتوں سے۔ پھر حضرت جبرائیل کو حکم ہوا کہ تم پھر جا کر جنت کو دیکھو اور اس چیز کو دیکھو کہ جو جنت میں تیار کی گئی اہل جنت کے واسطے۔ چنانچہ حسب الحکم پھر جبرائیل نے جنت کو جا کر دیکھا تو دیکھا کہ وہ ڈھانپ دی گئی ہے ناپسند اور ناگوار چیزوں سے۔ پھر حضرت جبرائیل امین نے دربار الہی میں حاضر ہو کر عرض کیا تیری عزت کی قسم اب تو اس کی حالت یہ ہے کہ مجھ کو اس کا اندیشہ ہوا کہ شاید جنت میں کوئی بھی داخل نہ ہو گا پھر حضرت جبرائیل امین کو حکم ہوا کہ تم جا کر دوزخ کی آگ کو دیکھو اور اس تیاری کو دیکھو کہ جو اہل دوزخ کے واسطے تیار کی گئی ہے چنانچہ حضرت جبرائیل نے وہاں جا کر دیکھا کہ دوزخ تو ایک پر ایک چڑھی جاتی ہے حضرت جبرائیل نے آکر عرض کیا اے میرے پروردگار تیری عزت کی قسم اس میں کوئی بھی داخل نہ ہو گا پھر جناب باری تعالی کا حکم ہوا تو فوراً ڈھانپ دی گئی پسندیدہ اشیاء سے پھر حضرت جبرائیل نے اس کو دیکھا اور عرض کیا جناب باری تعالی قسم ہے تیری عزت کی اب اس کی حالت کو دیکھ کر یہ خوف ہوا مجھ کو اس میں بغیر داخل ہوئے ایک بھی باقی نہ بچے گا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے

اللہ تعالی کہ سوا قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبار کہ

اللہ تعالی کہ سوا قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 94

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینا ر، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھایا کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ خداوند قدوس کے نام کے علاوہ کسی کی قسم نے کھایا کرے اور قریش کی عادت تھی کہ وہ اپنے باپوں کے نام پر قسم کھایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ باپوں کی قسم نے کھایا کرو۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبار کہ

اللہ تعالی کہ سوا قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 95

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیہ، یحیی بن ابواسحاق، غفار کے ایک آدمی سے، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

زیاد بن ایوب، ابن علیہ، یحیی بن ابواسحاق، غفار کے ایک آدمی سے، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس تم کو منع کرتا ہے باپوں کی قسم کھانے سے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیہ، یحیی بن ابو اسحاق، غفار کے ایک آدمی سے، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باپوں کی قسم کھانے سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

باپوں کی قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 96

راوی : عبید اللہ بن سعید وقتیبة بن سعید، سفیان، زهری حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

عبید اللہ بن سعید و قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ یہ جملہ سنا وابی وابی! یعنی والد کی قسم! مجھ کو باپ کی قسم! یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا خداوند قدوس منع کرتا ہے تم کو والد کی قسم کھانے سے۔ حضرت عمر کہتے ہیں کہ خدا کی قسم یہ مسئلہ سننے کے بعد میں نے پھر کبھی والد کی قسم نہیں کھائی نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی اور سے ایسی بات نقل کرتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید وقتیبۃ بن سعید، سفیان، زہری حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

باپوں کی قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 97

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید و سعید بن عبد الرحمان، سفیان زهری، سالم، حضرت عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ

ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

محمد بن عبداللہ بن یزید و سعید بن عبدالرحمن، سفیان زہری، سالم، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس تم کو منع فرماتا ہے اپنے باپوں کی قسم کھانے سے۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ خدا کی قسم جس وقت سے میں نے یہ بات سنی تو پھر میں نے قسم نہیں کھائی باپوں کی۔ نہ اپنی جانب سے اور نہ ہی کسی دوسرے کی بات نقل کر کے (یعنی میں نے قسم کھانا ہی چھوڑ دیا(

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید و سعید بن عبدالرحمان، سفیان زہری، سالم، حضرت عمر

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

باپوں کی قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 98

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

عمرو بن عثمان بن سعید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجمہ حسب سابق ہے۔

ماں کی قسم کھانے سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

ماں کی قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 99

راوی : ابوبکر بن علی، عبیداللہ بن معاذ، معاذ، عوف، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ

ابو بکر بن علی، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، عوف، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم نہ کھایا کرو باپوں اور ماں اور شرکاء یعنی بت کی اور خداوند قدوس کے علاوہ کسی کی قسم نے کھایا کرو اور تم خداوند قدوس کی قسم بھی کھاتو سچی قسم کھایا کرو۔

راوی : ابو بکر بن علی، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، عوف، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

اسلام کے علاوہ اور کسی ملت کی قسم کھانے سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اسلام کے علاوہ اور کسی ملت کی قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 100

راوی : قتیبہ، ابن ابی عدی، خالد۔ محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، خالد، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ مُتَعَمِّدًا وَقَالَ يَزِيدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

قتیبہ، ابن ابی عدی، خالد۔ محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید، خالد، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ملت اور دین کے علاوہ اسلام کی جھوٹی قسم کھائے تو وہ شخص ایسا ہی ہو گا کہ اس نے جیسی قسم کھائی اور جس شخص نے اپنی جان کو کسی چیز سے ہلاک کیا (خودکشی کر لی) تو خداوند قدوس اس شخص کو اسی شئی سے عذاب دے گا کہ جس چیز سے اس نے خود کو ہلاک کیا تھا۔

راوی : قتیبہ، ابن ابی عدی، خالد۔ محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید، خالد، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اسلام کے علاوہ اور کسی ملت کی قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　حدیث 101

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، حضرت ثابت بن الضحاك رضی الله تعالیٰ عنه

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، حضرت ثابت بن الضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، حضرت ثابت بن الضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام سے بے زار ہونے کے واسطے قسم کھانا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اسلام سے بے زار ہونے کے واسطے قسم کھانا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 102

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبدالله بن بریده، حضرت بریده رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کہے کہ میں اسلام میں سے بری ہوں تو اگر وہ شخص جھوٹ بول رہا ہے تو وہ شخص ویسا ہی ہے جیسا کہ اس نے خود کو اپنے بارے میں ظاہر کیا (یعنی جس چیز کا اپنے واسطے اقرار کیا) اور اگر وہ شخص سچا ہے تو وہ شخص اسلام کی جانب سلامتی کے ساتھ رخ نہیں کرے گا۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ کی قسم سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

خانہ کعبہ کی قسم سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 103

راوی : یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسیٰ، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن یسار، قتیلہ قبیلہ جھینہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قُتَيْلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ وَتَقُولُونَ وَالْكَعْبَةِ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَحْلِفُوا أَنْ يَقُولُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَيَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شِئْتَ

یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن یسار، قتیلہ قبیلہ جھینہ کی ایک خاتون روایت نقل کرتی ہیں کہ ایک یہودی ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ تم خداوند قدوس کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہو اور تم لوگ شرک کرتے ہو اور کہتے ہو کہ تم لوگ یعنی چاہے اللہ اور چاہو تم اور تم لوگ کہتے ہو یعنی قسم ہے خانہ کعبہ کی۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا لوگوں کو کہ جب تم قسم کھانے کا ارادہ کرو تو تم لوگ کہا کرو یعنی قسم ہے خانہ کعبہ کے پروردگار کی اور اگر کوئی شخص کہنا چاہے تو ماشاء اللہ کہے۔ اس کے بعد کہا کرے اور لفظ شئت نہ کہا کرے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسیٰ، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن یسار، قتیلہ قبیلہ جھینہ

جھوٹے معبودوں کی قسم کھانا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

جھوٹے معبودوں کی قسم کھانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 104

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ھشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ

احمد بن سلیمان، یزید، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باپوں اور جھوٹے معبودوں کی قسمیں نے کھایا کرو

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

لات (بت کی قسم) سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

لات (بت کی قسم) سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 105

راوی: کثیربن عبید، محمد بن حرب، زبید، زھری، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبید، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لات کی قسم کھائے (لات عرب کے ایک مشہور بت کا نام ہے) تو اس کو چاہیے کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہے اور جو شخص اپنے ساتھی کو کہے کہ آجوا کھیلیں گے تو اس کو چاہیے کہ وہ کچھ صدقہ کرے۔

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبید، زہری، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکے اس کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 106

راوی: ابوداؤد، حسن بن محمد زهیر، ابواسحق، حضرت مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْرِ وَأَنَا حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ فَإِنَّا لَا نَرَاكَ إِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ

ابوداؤد، حسن بن محمد زہیر، ابواسحاق، حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ ان کے والد نے نقل کیا کہ ہم لوگ لوگوں کے درمیان گفتگو کر رہے تھے اور میں ان دنوں نیا نیا مسلمان ہوا تھا کہ میرے منہ سے نقل گیا لات اور عزی کی قسم۔ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی نے کہا کہ تم نے ایک بری بات کہہ ڈالی تم میرے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جا کر عرض کریں اور انہوں نے کہا کہ ہمارے خیال میں تم نے کفر کے جملے بولے ہیں۔ حضرت مصعب کے والد صاحب کہتے ہیں کہ ہم لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور جا کر ہم نے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وحدہ تین مرتبہ کہو اور تم اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھو اور تین مرتبہ جس وقت پڑھ کر فارغ ہو جاؤ تو تم تین مرتبہ بائیں جانب تھوک دو اور تم پھر کبھی اس طرح کی قسم نہ کھانا۔

راوی: ابوداؤد، حسن بن محمد زہیر، ابواسحق، حضرت مصعب بن سعد

لات اور عزی کی قسم کھانا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

لات اور عزی کی قسم کھانا

جلد : جلد سوم 			حدیث 107

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، یونس بن ابی اسحق، اسحق، حضرت مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لِي أَصْحَابِي بِئْسَ مَا قُلْتَ قُلْتَ هُجْرًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ثُمَّ لَا تَعُدْ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، یونس بن ابی اسحاق، اسحاق، حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ ان کے والد نے نقل کیا کہ میں نے لات اور عزی کی قسم کھائی۔ میرے ساتھی نے سن کر کہا تم نے بری بات کہی اور تم نے فحش اور بیہودہ کلام کیا پھر میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں نے یہ حال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھ کر تم اپنے بائیں جانب تھوک دو اور تم پڑھو اور آئندہ اس طرح نہ کہنا۔

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، یونس بن ابی اسحق، اسحق، حضرت مصعب بن سعد

حضرت براء بن عازب

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت براء بن عازب

جلد : جلد سوم 			حدیث 108

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، برائ بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم فرمایا جنازوں کے پیچھے چلنا بیماروں کی مزاج پرسی کے واسطے جانا چھینک کا

جواب دینا یعنی جس وقت کوئی چھینکنے والا شخص چھینک کر الحمد اللہ کہے تو اس وقت یرحمک اللہ کہے اور جب کوئی شخص دعوت کرے تو اس کو قبول کرنا اور جس شخص پر ظلم ہوا ہو یا ظلم ہو رہا ہو تو اس کی امداد کرنا جس طریقہ سے ممکن ہو سکے اور قسموں کو سچا کرنا (جائز قسم کھانے کے بعد اس کو پورا کرنا) سلام کا جواب دینا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، برائ بن عازب

کسی شخص نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے پر قسم کھانے کے بعد عمدہ اور بہتر پایا تو وہ شخص کیا کرے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی شخص نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے پر قسم کھانے کے بعد عمدہ اور بہتر پایا تو وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 109

راوی: قتیبة، ابن ابی عدی، سلیمان ابو سلیل، زهدم، حضرت ابوموسی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ يَمِينٌ أَحْلِفُ عَلَيْهَا فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُهُ

قتیبہ، ابن ابی عدی، سلیمان ابو سلیل، زہدم، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین پر کوئی ایسی قسم نہیں ہے کہ اگر میں اس پر قسم کھاں تو میں پھر اس کو بہتر خیال کروں اس کے علاوہ تو وہ ہی کام میں انجام دوں جو کہ بہتر ہے۔

راوی : قتیبة، ابن ابی عدی، سلیمان ابو سلیل، زہدم، حضرت ابوموسی

قسم توڑنے سے قبل کفارہ دینا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم توڑنے سے قبل کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 110

راوی: حماد، غیلان بن جریر، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حماد، غیلان بن جریر، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا یعنی تنہا نہیں بلکہ اپنی جماعت میں شامل ہو کر حاضر ہوا تھا اور ہم سب اسی غرض سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگ سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں سے فرمایا خدا کی قسم! میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور میرے پاس سواری چیز تمہارے واسطے نہیں ہے۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ اس قدر دیر تک ٹھہرے رہے کہ جس قدر دیر خداوند قدوس کی مرضی ہوئی اس دوران کچھ اونٹ آئے پھر حکم ہوا ہمارے واسطے تین اونٹ دینے کا۔ پس جس وقت ہم لوگ وہاں سے روانہ ہوئے تو لوگ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ سواریاں ہم کو مبارک نہیں ہوں گی اس لیے کہ جس وقت ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کے بعد سواریاں مانگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی اور فرمایا کہ تم کو سواری نہیں دیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا جو کہ ہم لوگوں نے آپس میں کہی تھی۔ آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو سواری نہیں دی بلکہ خداوند قدوس نے دی ہے اور یہ بات ارشاد فرمائی۔ خدا کی قسم میں جو قسم کھاتا ہوں اور پھر میں بہتر دیکھتا ہوں اس کے غیر کو اس سے تو کفارہ دیتا ہوں اپنی قسم کا اور میں وہ کام انجام دیتا ہوں جو کہ اس قسم سے بہتر ہوتا ہے۔

راوی : حماد، غیلان بن جریر، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم توڑنے سے قبل کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 111

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ بن الاخنس، حضرت عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ بن الاخنس، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے باپ سے سنا۔ انہوں نے اپنے دادا سے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھائے کسی ش ء کی پھر وہ شخص اس کے غیر میں خیال کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے پھر اس کو چاہیے کہ وہ شخص اس کام کی جانب رجوع کرے جو بہتر نظر آیا ہے اس کو اس چیز سے کہ جس پر قسم کھائی تھی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ بن الاخنس، حضرت عمرو بن شعیب

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم توڑنے سے قبل کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 112

راوی: محمد بن عبدالعلی، معتمر، ان کے والد، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرْ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ

محمد بن عبد العلی، معتمر، ان کے والد، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے جو شخص قسم کھائے کسی بات پر اور وہ شخص اس کے خلاف میں خیر اور بھلائی سمجھے تو اس کو چاہیے کہ وہ شخص کفارہ ادا کرے اپنی قسم کا اور غور و فکر کرے اس کو جو کہ بہتر ہے اس سے اور اس کام کی جانب آئے جو کہ بہتر ہے۔

راوی : محمد بن عبد العلی، معتمر، ان کے والد، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم توڑنے سے قبل کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 113

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

احمد بن سلیمان، عفان، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم کسی چیز پر قسم کھاتو پہلے کفارہ ادا کرو اپنی قسم کا پھر اس کام کو کرو جو بہتر ہو اس چیز سے کہ جس پر تم نے قسم کھائی تھی۔

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم توڑنے سے قبل کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 114

راوی: محمد بن یحیی قطعی، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حسن، عبدالرحمان بن سمرة۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

محمد بن یحیی قطعی، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حسن، عبدالرحمن بن سمرة۔ ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی: محمد بن یحیی قطعی، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حسن، عبدالرحمان بن سمرة۔

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 115

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمان، شعبۃ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن عمرو مولی حسن بن علی، حضرت عدی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبۃ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن عمرو مولیٰ حسن بن علی، حضرت عدی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی شیء پر قسم کھائے پھر وہ اس کے علاوہ (کسی اور چیز) میں بھلائی تصور کرے تو پہلے کام کو انجام دے جو کہ بہتر ہو اور پھر کفارہ ادا کرے اپنی قسم کا۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمان، شعبۃ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن عمرو مولیٰ حسن بن علی، حضرت عدی

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 116

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْهَا

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 117

راوی: عمرو بن یزید، بهزبن اسد، شعبه، عبدالعزیزبن رفیع، تمیم بن طرفة، حضرت عدی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفة، حضرت عدی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر وہ دیکھے کہ خیر اس کے علاوہ میں ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ شخص اسی کام کو انجام دے جو کہ خیر ہے اور اپنی قسم چھوڑ دے۔

راوی: عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفة، حضرت عدی

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 118

راوی: محمد بن منصور، سفیان، حضرت ابوزعراء اپنے چچا ابوالاحوص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِي أَتَيْتُهُ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي ثُمَّ يَحْتَاجُ إِلَيَّ فَيَأْتِينِي فَيَسْأَلُنِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِي

محمد بن منصور، سفیان، حضرت ابوزعراء اپنے چچا ابوالاحوص سے روایت کرتے ہیں اور اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نقل کیا کہ میں ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے چچا کے لڑکے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بات دیکھی میں جب اس کے پاس جا کر سوال کرتا ہوں تو وہ مجھ کو کچھ نہیں دیتا اور وہ تو رشتہ داری کا بھی لحاظ نہیں کرتا اور جب اس کو کچھ کام کرنا پڑتا ہے تو وہ میرے پاس آکر سوال کرنے لگتا ہے اس وجہ سے میں نے قسم کھائی کہ میں کبھی اس کو کچھ نہ دوں گا اور میں رشتہ داری کا بھی خیال نہ کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حکم فرمایا کہ تم وہ کام انجام دو جس میں خیر ہو۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، حضرت ابوزعراء اپنے چچا ابوالاحوص

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 119

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، منصور و یونس، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

زیاد بن ایوب، ہشیم، منصور و یونس، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم قسم اور عہد کرو تو کسی شیء پر دیکھو اس کے علاوہ میں بھلائی تو تم اس کام کی جانب آ جا کہ جس میں بھلائی ہے اور تم اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، منصور و یونس، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 120

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی : ترجمہ حسب سابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 121

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

انسان جس شے کا مالک نہیں تو اس کی قسم کھانا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

انسان جس شے کا مالک نہیں تو اس کی قسم کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 122

راوی: ابراھیم بن محمد، یحیی، عبیداللہ بن الاخنس، حضرت عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا تَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ

ابراہیم بن محمد، یحیی، عبید اللہ بن الاخنس، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا اور انہوں نے اپنے دادا سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر اور قسم اس ش ء کی نہیں ہو سکتی کہ انسان جس ش ء کا مالک نہیں ہے اور گناہ کی بات اور رشتہ ختم کرنے میں بھی قسم نہیں ہو سکتی۔

راوی : ابراہیم بن محمد، یحیی، عبید اللہ بن الاخنس، حضرت عمرو بن شعیب

قسم کے بعد انشاء اللہ کہنا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم کے بعد انشاء اللہ کہنا

جلد : جلد سوم	حدیث 123

راوی: احمد بن سعید، حبان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَنِثٍ

احمد بن سعید، حبان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قسم کھا کر انشاء اللہ کہے تو چاہے قسم پوری کرے یا نہیں تو اس کا کفارہ واجب نہ ہو گا۔

راوی : احمد بن سعید، حبان، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

قسم میں نیت کا اعتبار ہے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

قسم میں نیت کا اعتبار ہے

جلد : جلد سوم	حدیث 124

راوی: اسحاق بن ابراھیم، سلیم بن حیان، یحیی بن سعید، محمد بن ابراھیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، سلیم بن حیان، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی کام ہو تو اس میں نیت کا اعتبار ہے اور انسان کو وہ ہی ش ء ملے گی جس کی اس کی نیت ہو گی جس وقت یہ بات معلوم ہوئی تو جو شخص خدا اور اس کے رسول کی جانب ہجرت کرے گا یعنی مکان اور دنیا کو خداوند قدوس کی رضامندی کے واسطے چھوڑے تو اس کا یہ عمل خداوند قدوس کے واسطے ہو گا اور جو شخص دنیا کے واسطے ہجرت کرے یعنی اس خیال سے ہجرت کرے کہ میں اگر ہجرت کروں گا تو مال دولت مجھ کو حاصل ہو گا یا عورت کے واسطے کہ اس سے شادی کروں گا تو اس کی

ہجرت ان ہی اشیاء کے واسطے ہو گی یعنی عورت کی اور دنیا کی طرف تو اب اس کو کچھ ملنے والا نہیں ہے بہر حال عمل میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے ایسا ہی قسم میں نیت معتبر ہے کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سلیم بن حیان، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

حلال شے کو اپنے لیے حرام کرنے کا بیان

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

حلال شے کو اپنے لیے حرام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 125

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتُنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

حسن بن محمد زعفرانی، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت زینب بنت جحش کے پاس تشریف فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے مکان میں کچھ وقت تک قیام فرمایا کرتے تھے۔ ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس شہد نوش فرمایا میں نے اور حضرت حفصہ نے ایک دوسرے سے مشورہ کیا کہ جس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم دونوں میں سے کسی کے پاس تشریف لائیں تو اس طریقہ سے کہنا چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر یعنی گوند وغیرہ (یا کسی بدبو دار پھل وغیرہ کی) بو آرہی ہے۔ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایا ہے؟ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ازواج مطہرات میں سے کسی ایک کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے وہی بات فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو جواب ارشاد فرمایا میں نے مغافیر نہیں کھار کھا ہے لیکن

شہد ضرور پیاہے اور حضرت زینب بنت جحش کے گھر میں نے شہد پیاہے اور فرمایا کہ پھر دوبارہ اس شہد کو نہیں پیوں گا پھر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی آخر تک۔ یعنی اے نبی! تم کس وجہ سے حرام کرتے ہو جو حلال فرمایا خداوند قدوس نے۔ تم اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہو اور خداوند قدوس مغفرت فرمانے والا مہربان ہے۔ خداوند قدوس نے تم کو اپنی قسموں کا کھول ڈالنا ضروری قرار دیاہے اور اللہ تعالی مالک ہے اور تمہارا مولی ہے وہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے اور جس وقت نبی نے چھپا کر اپنی بیوی سے ایک بات کہی پھر جس وقت خبر اور اطلاح کر دی اس نے دوسری بیوی کو اور خداوند قدوس نے ظاہر فرمادی اس میں سے کچھ اور ٹال دی پھر جس وقت ظاہر ہوا تو عورت نے کہا کس نے بتلایا کہا کہ مجھ کو بتلایا اس خبر والے نے اگر تم دونوں توبہ کرتی تو دل جھک جاتے۔ راوی نقل فرماتے ہیں آیت کریمہ میں دونوں کے توبہ کرنے کا جو تذکرہ آیا ہے اس سے مراد حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ ہیں اور آیت کریمہ میں جو فرمایا گیاہے کہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوشیدہ طریقہ سے فرمائی اپنی کسی زوجہ محترمہ سے وہ بات فرمادی اس پوشیدہ بات سے مراد ہے کہ تم نے شہد پیاہے یعنی میں نے کچھ نہیں پیاعلاوہ شہد کے۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ صدیقہ

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن نہیں کھاں گا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھالی تو اس کے حکم کے بیان میں

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن نہیں کھاں گا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھالی تو اس کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 126

راوی: عمرو بن علی، یحی، مثنی بن سعید، طلحۃ بن نافع، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَهُ فَإِذَا فِلَقٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ فَنِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

عمرو بن علی، یحی، مثنی بن سعید، طلحۃ بن نافع، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں روٹی کا ایک ٹکڑا اور سرکہ موجود تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بھی کتنا عمدہ سالن ہے (چلو) کھا۔

راوی : عمرو بن علی، یحی، مثنی بن سعید، طلحۃ بن نافع، حضرت جابر

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 127

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان، سفیان، عبدالملک، ابو وائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيعُ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْ اسْمِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالملک، ابو وائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ سے روایت ہے کہ ہم کو لوگ سمسار یعنی دلال کہا کرتے تھے ایک مرتبہ ہم لوگ بیچ فروخت کر رہے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ہمارا نام اس نام سے بہتر ہے اس لیے کہ سودا اگر فروخت کرنے میں قسم بھی کھاتے ہیں اور جھوٹ بھی بولتے ہیں اگر دل سے جھوٹ نہ بولو تو ملا دیا کرو اپنی خرید و فروخت میں صدقہ و خیرات کو۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان، سفیان، عبدالملک، ابو وائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 128

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عبدالملک وعاصم وجامع، ابواوائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَاصِمٌ وَجَامِعٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ بِالْبَقِيعِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْ اسْمِنَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عبدالملک وعاصم وجامع، ابواوائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ بقیع میں

فروخت کیا کرتے تھے باقی ترجمہ اوپر کی حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، عبدالملک وعاصم وجامع، ابواوائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

اگر خرید و فروخت کے وقت جھوٹی بات یا لغو کلام زبان سے نکل جائے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر خرید و فروخت کے وقت جھوٹی بات یا لغو کلام زبان سے نکل جائے

جلد : جلد سوم حدیث 129

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیر، ابواوائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ السُّوقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیر، ابواوائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہم لوگ بازار میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بازار ہے اس میں بیہودہ کلام اور جھوٹی بات بھی ہوتی ہے تو تم لوگ اس میں صدقہ شامل کر لو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیر، ابواوائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر خرید و فروخت کے وقت جھوٹی بات یا لغو کلام زبان سے نکل جائے

جلد : جلد سوم حدیث 130

راوی : علی بن حجر و محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْ الَّذِي سَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمْ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

علی بن حجر و محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں خرید فروخت کیا کرتے تھے اور ہم لوگ اوساق (یعنی کھجوروں وغیرہ) کی بیع کرتے تھے اور ہم لوگ اس کو سماسرہ کہتے تھے اور لوگ بھی ہم کو سماسرہ یعنی دلال کہتے تھے۔ ہم جب مکان سے روانہ ہوئے تو ہماری جانب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور نام لیا ہمارا ایسے نام کے ساتھ کہ جو کہ بہتر تھا اس نام سے جو ہم نے رکھا تھا اپنے واسطے اور اس سے بہتر تھا کہ جو لوگ ہم کو کہہ کر پکارتے تھے اور ارشاد فرمایا اے تاجروں کے گروہ! تم لوگوں کے کاروبار میں جھوٹ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں تم لوگوں کے واسطے صدقہ کا اس تجارت وکاروبار میں شامل کرنا ضروری ہے۔

راوی: علی بن حجر و محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، حضرت قیس بن ابی غزرہ

نذر اور منت ماننے کی ممانعت

باب: قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر اور منت ماننے کی ممانعت

جلد: جلد سوم **حدیث** 131

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، منصور، عبداللہ بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، منصور، عبداللہ بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر اور منت ماننے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا نذر سے انسان کی کچھ بھلائی اور بہتری نہیں ہوتی بلکہ نذر اس وجہ سے ہے کہ بخیل شخص کے ہاتھ سے کچھ صدقہ وخیرات نکلے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، منصور، عبداللہ بن مرۃ، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر اور منت ماننے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 132

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الشَّحِيحِ

عمرو بن منصور، ابونعیم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا منت ماننے سے اور فرمایا کہ وہ نذر رد نہیں کرتی ہے کسی ش ء کو لفظ نذر اس واسطے ہے کہ کنجوس شخص کے مال میں سے کچھ خرچہ کیا جائے۔

راوی : عمرو بن منصور، ابونعیم، حضرت عبداللہ بن عمر

منت آنے والی چیز کو پیچھے اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی اس سے متعلق احادیث

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

منت آنے والی چیز کو پیچھے اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی اس سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 133

راوی: عمرو بن علی، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرة، حضرت ابن عمر سے

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الشَّحِيحِ

عمرو بن علی، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرة، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا منت کسی ش ء کو آگے پیچھے نہیں کرتی اور (دراصل) منت کنجوس شخص کا مال خرچ کرانے کے واسطے ہے۔

راوی : عمرو بن علی، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرة، حضرت ابن عمر سے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

منت آنے والی چیز کو پیچھے اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی اس سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 134

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ أُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ اسْتُخْرِجَ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر انسان کے واسطے کوئی چیز نہیں لاتی اور نذر انسان کو کسی شیء کا مالک نہیں بناتی کہ جو شیء اس کے مقدر میں نہیں لیکن نذر ایک (ایسی) شیء ہے جو کہ کنجوس آدمی کا مال خرچ کراتی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

نذر اس واسطے ہے کہ اس سے کنجوس شخص کا مال خرچ کرائے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر اس واسطے ہے کہ اس سے کنجوس شخص کا مال خرچ کرائے

جلد : جلد سوم حدیث 135

راوی: قتیبة، عبدالعزیز، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنْ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

قتیبہ، عبدالعزیز، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ منت اور نذر نہ مانا کرو اس لیے کہ نذر اور منت مقدر کے لکھے ہوئے میں کام نہیں آتی اور جو بات پیش آنے والی ہے وہ بات پیش آکر رہتی ہے وہ تو اس واسطے ہے کہ کنجوس آدمی کا مال دولت خرچ کرائے۔

راوی: قتیبة، عبدالعزیز، علاء، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ

کسی عبادت کے واسطے منت ماننا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی عبادت کے واسطے منت ماننا

جلد : جلد سوم حدیث 136

راوی: قتیبة، مالك، طلحة بن عبد الملك، قاسم، حضرت عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

قتیبہ، مالک، طلحۃ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی نذر مانے کہ میں خداوند قدوس کی اطاعت کروں گا تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کی اطاعت کرے اور جو شخص نذر مانے کہ میں خداوند قدوس کی نافرمانی کروں گا تو اس کو چاہیے کہ وہ خداوند قدوس کی نافرمانی نہ کرے (کیونکہ گناہ کے کام میں قسم اور نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ اس کو توڑ دینا لازم ہے)۔

راوی: قتیبۃ، مالک، طلحۃ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

گناہ کے کام میں منت سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

گناہ کے کام میں منت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 137

راوی: عمرو بن علی، یحیی، مالك، طلحه بن عبد الملك، قاسم، حضرت عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

عمرو بن علی، یحیی، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خداوند قدوس کی فرمانبرداری کی نذر مانے تو اس کو چاہیے کہ وہ خداوند قدوس کی فرمانبرداری کرے اور جو کوئی اس بات کی نذر مانے کہ وہ خداوند قدوس کا گناہ کرے گا یعنی اس کی نافرمانی کرے گا تو اس کو لازم ہے کہ وہ اس نذر کو پورا نہ کرے یعنی خداوند قدوس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

گناہ کے کام میں منت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 138

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

منت پوری کرنا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

منت پوری کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 139

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، ابوجمرة، زهدم، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ

حُصَيْنٍ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَهُ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ قَوْمًا يَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو جَمْرَةَ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، ابو جمرۃ، زہدم، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام لوگوں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو کہ میرے دور میں ہیں پھر اس کے بعد وہ لوگ ہیں جو کہ میرے زمانہ سے قریب ہیں پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو کہ اس زمانہ سے قریب ہوں گے یعنی تیسرے زمانہ کے لوگ پھر راوی نقل فرماتے ہیں مجھ کو یاد نہیں رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ یہ جملے ارشاد فرمائے یا تین مرتبہ ارشاد فرمائے پھر ان لوگوں کا تذکرہ فرمایا جو کہ خیانت کرتے ہیں اور امانت داری سے کام نہیں لیتے اور جو کہ گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو بلائے نہیں جاتے اور جو کہ منت مانتے ہیں لیکن منت کو پورا نہیں کرتے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبۃ، ابو جمرۃ، زہدم، حضرت عمران بن حصین

اس نذر سے متعلق کہ جس میں رضاء الٰہی کا قصد نہ کیا جائے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس نذر سے متعلق کہ جس میں رضاء الٰہی کا قصد نہ کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 140

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُودُ رَجُلًا فِي قَرَنٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک شخص کے پاس سے گزرنا ہوا وہ شخص (کہ جس کے پاس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا) ایک دوسرے شخص کو رسی میں باندھ کر کھینچ رہا تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے پاس تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے اس کو (یعنی رسی کو) کاٹ دیا کہ جس سے وہ شخص دوسرے کو کھینچ رہا تھا۔ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے اس طریقہ سے نذر مانی تھی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس نذر سے متعلق کہ جس میں رضاء الٰہی کا قصد نہ کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 141

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَإِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ بِإِنْسَانٍ آخَرَ بِسَيْرٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِكَ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اور دیکھا کہ اس کو دوسرا شخص کھینچ رہا تھا اونٹ کی نکیل سے باندھ کر تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے مبارک ہاتھوں سے کاٹ دیا اور حکم فرمایا کہ تم اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ لو اور حضرت ابن جریج کی دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ شخص خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا اور ایک شخص نے اس کے ہاتھ باندھ دیئے تھے دوسرے شخص کے ساتھ اور جس شء سے ہاتھ باندھے تھے وہ تسمہ یا ڈورا تھا یا کوئی اور چیز تھی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے اس کو کاٹ ڈالا اور اس کو کھینچنے والے شخص سے فرمایا کہ تم اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ لو۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

اس شے کی نذر ماننا جو کہ ملکیت میں نہ ہو

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شے کی نذر ماننا جو کہ ملکیت میں نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 142

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، ان کے چچا، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، ان کے چچا، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جائز نہیں نذر کرنا اللہ کی نافرمانی اور گناہ کی چیز میں اور اس چیز میں بھی نذر جائز نہیں ہے کہ جس کا انسان مالک نہیں۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، ان کے چچا، حضرت عمران بن حصین

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شے کی نذر ماننا جو کہ ملکیت میں نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 143

راوی: اسحق بن منصور، ابوالمغیرة، اوزاعی، یحیی، ابوقلابة، حضرت ثابت بن ضحاک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى مِلَّةِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

اسحاق بن منصور، ابوالمغیرة، اوزاعی، یحیی، ابوقلابة، حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی ملت کی قسم کھائے اور وہ شخص اپنی قسم میں جھوٹا ہو جائے تو وہ ایسا شخص ہے کہ جیسا اس نے اپنے کو کہا اور جس شخص نے خود کو کسی شیء سے ہلاک کیا تو اس شخص کو اس شیء کے ساتھ کہ جس شیء (یعنی آلہ وغیرہ سے) اس نے خود کو ہلاک کیا تھا تو قیامت کے دن تک اس طرح عذاب دیا جاتا رہے گا اور جس چیز کا انسان مالک نہیں ہے اس کی نذر نہیں

ہوتی۔

راوی : اسحق بن منصور، ابوالمغیرۃ، اوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ، حضرت ثابت بن ضحاک

جو شخص خانہ کعبہ کے لیے پیدل جانے سے متعلق نذر کرے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص خانہ کعبہ کے لیے پیدل جانے سے متعلق نذر کرے

جلد : جلد سوم **حدیث** 144

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میری بہن نے نذر مانی کہ میں خانہ کعبہ تک پیدل چل کر جاؤں گی اور مجھ کو حکم کیا کہ تم یہ مسئلہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو۔ چنانچہ میں نے اس (اپنی بہن) کے واسطے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چاہیے کہ (جہاں تک ہو سکے وہ) پیدل چلے اور باقی سوار ہو کر چلے۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

اگر کوئی عورت ننگے پاں ننگے سر چل کر حج پر جانے کی قسم کھائے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی عورت ننگے پاں ننگے سر چل کر حج پر جانے کی قسم کھائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 145

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن زحر، عبداللہ بن مالک، ضرت عقبہ

بن عامر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَحْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن زحر، عبد اللہ بن مالک، ضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بہن کے لیے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) مسئلہ دریافت کیا کہ اس نے نذر مانی ہے ننگے پاؤں اور ننگے سر چلنے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی بہن سے کہہ دو کہ وہ اپنا دوپٹہ اوڑھ لے اور سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن زحر، عبد اللہ بن مالک، ضرت عقبہ بن عامر

اس شخص سے متعلق کہ جس نے روزے رکھنے کی نذر مان لی پھر وہ شخص فوت ہو گیا اور روزے نے رکھ سکا

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص سے متعلق کہ جس نے روزے رکھنے کی نذر مان لی پھر وہ شخص فوت ہو گیا اور روزے نے رکھ سکا

جلد : جلد سوم حدیث 146

راوی: بشر بن خالد عسکری، محمد بن جعفر، شعبة، سلیمان، مسلم البطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتْ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ فَأَتَتْ أُخْتُهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا

بشر بن خالد عسکری، محمد بن جعفر، شعبة، سلیمان، مسلم البطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک خاتون دریا میں سوار ہوئی تھی اور اس نے ایک ماہ کے روزے رکھنے کی نذر مانی تھی کہ وہ مر گئی روزے رکھنے سے قبل ہی۔ پھر اس کی بہن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا اس کا حال۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم

فرمایا۔(جو کہ اوپر مذکور ہے(

راوی : بشر بن خالد عسکری، محمد بن جعفر، شعبة، سلیمان، مسلم البطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اس شخص سے متعلق کہ جس کی وفات ہو جائے اور اس کے ذمہ نذر ہو

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص سے متعلق کہ جس کی وفات ہو جائے اور اس کے ذمہ نذر ہو

جلد : جلد سوم حدیث 147

راوی: علی بن حجر و حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

علی بن حجر و حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی والدہ کی نذر کے متعلق دریافت کیا کہ جسے پورا کرنے سے پہلے ہی ان کی والدہ کی وفات ہو گئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی والدہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔

راوی : علی بن حجر و حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص سے متعلق کہ جس کی وفات ہو جائے اور اس کے ذمہ نذر ہو

جلد : جلد سوم حدیث 148

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث میں گزر چکا۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

ترجمہ گزشتہ حدیث میں گزر چکا۔

راوی : ترجمہ گزشتہ حدیث میں گزر چکا۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص سے متعلق کہ جس کی وفات ہو جائے اور اس کے ذمہ نذر ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 149

راوی: ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَلَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

راوی : ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

اگر کوئی شخص منت پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے تو کیا کرے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص منت پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 150

راوی: اسحق بن موسی، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

اسحاق بن موسی، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نذر مانی تھی تمام رات مسجد حرام میں

اعتکاف کرنے کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا یہ مسئلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم ارشاد فرمایا ان کو اعتکاف کرنے کا۔

راوی: اسحق بن موسی، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب: قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص منت پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 151

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن نافع، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلَى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے دور جاہلیت میں ایک روز کے اعتکاف کی نیت فرمائی تھی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس جگہ اعتکاف کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن نافع، حضرت ابن عمر

باب: قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص منت پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 152

راوی: اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَهُ

اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

راوی : اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص منت پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 153

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تِيبَ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ تَوْبَةُ كَعْبٍ

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی جس وقت توبہ قبول ہوئی تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے مال دولت سے علیحدہ ہوں اور میں اس کو صدقہ کر دیتا ہوں تاکہ میں اس کو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب صدقہ و خیرات کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مال میں سے رکھ لو تاکہ اس سے تمہارا کام چل جائے اور تم کو آرام حاصل ہو سکے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 154

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمان بن کعب بن مالک، حضرت عبداللہ بن کعب

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت عبداللہ بن کعب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک سے سنا جس وقت انہوں نے اپنے پیچھے رہ جانے کی حالت بیان کی یعنی اس زمانہ کا حال کہ جس زمانہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں تشریف لے گئے تھے۔ حضرت کعب بن مالک نقل فرماتے ہیں کہ جس وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میری توبہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ میں اپنے مال و دولت سے علیحدہ ہو جاؤں اور میں اس کو صدقہ کر دوں اور اس کو میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے بھیجوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے نزدیک کچھ مال و دولت رکھ لو یہ بات تمہارے واسطے بہتر ہے۔ وہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے اپنے واسطے وہ حصہ رکھ لیا ہے جو کہ خیبر میں ہے (مختصرا(

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمان بن کعب بن مالک، حضرت عبداللہ بن کعب

باب: قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد: جلد سوم حدیث 155

راوی: یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي

أُمْسِكُ عَلَيَّ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ

یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن مالک سے سنا جس وقت انہوں نے اپنے پیچھے رہ جانے کی حالت بیان کی یعنی اس زمانہ کا حال کہ جس زمانہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں تشریف لے گئے تھے۔ حضرت کعب بن مالک نقل فرماتے ہیں کہ جس وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری توبہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ میں اپنے مال و دولت سے علیحدہ ہو جاؤں اور میں اس کو صدقہ کر دوں اور اس کو میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے بھیجوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے نزدیک کچھ مال و دولت رکھ لو یہ بات تمہارے واسطے بہتر ہے۔ وہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے اپنے واسطے وہ حصہ رکھ لیا ہے جو کہ خیبر میں ہے (مختصرا(

راوی : یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 156

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، زهری، عبدالرحمان بن عبدالله بن كعب،

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ

محمد بن معدان بن عیسیٰ، حسن بن اعین، معقل، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، ان کے چچا حضرت عبیداللہ بن کعب سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک سے سنا۔ وہ نقل فرماتے تھے کہ میں نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! خدا بزرگ و برتر نے مجھ کو سچ کی برکت سے (آفت سے) نجات عطا فرمائی اور میری توبہ میں یہ بات بھی ہے کہ میں اپنے مال و دولت سے صدقہ و خیرات علیحدہ کروں (یعنی راہ خدا میں خرچ کروں) خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس میں سے کچھ مال رکھ لو اپنے واسطے یہ بات بہتر ہے

تمہارے حق میں وہ کہتے تھے کہ میں نے عرض کیا رکھ لیا ہے اپنے واسطے وہ حصہ جو کہ خیبر میں ہے۔

راوی : محمد بن معدان بن عیسیٰ، حسن بن اعین، معقل، زہری، عبدالرحمان بن عبداللہ بن کعب،

مال نذر کرتے وقت اس میں زمین بھی داخل ہے یا نہیں؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

مال نذر کرتے وقت اس میں زمین بھی داخل ہے یا نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 157

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث مولی ابن مطیع، حضرت ابوهریره

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالْمَتَاعَ وَالثِّيَابَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوُجِّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ سَهْمٌ فَأَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ جَائَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ بِشِرَاكَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث مولی ابن مطیع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ خیبر والے سال میں ہم کو وہاں پر لوٹ حاصل نہ ہوئی یعنی سامان اور کپڑے ہمارے ہاتھ نہ آئے تو ایک شخص نے غلام دیا جس کا نام رفاعہ بن زید تھا اور وہ شخص قبیلہ ضبیب سے تھا اس نے ایک حبشی غلام دیا اس غلام کو مرغم کہا جاتا تھا پھر وہاں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی القری کی جانب متوجہ ہوئے جس وقت ہم لوگ وادی القری پہنچے تو اچانک اس غلام کے بے خبری میں ایک تیر آکر لگا اور اس تیر نے اس غلام کو ختم کر دیا اور اس غلام کے وہ تیر ایسی حالت میں لگا کہ جس وقت کہ وہ غلام (مدعم) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سامان اتار رہا تھا۔ لوگ عرض کرنے لگے کہ تم کو جنت

مبارک ہو یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہرگز یہ بات نہیں ہوئی یعنی جنت کا مل جانا خیر ہے۔ اس پروردگار کی قسم! کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ کملی (چادر) جو اس نے لی تھی خیبر والے دن لوٹ اور مال غنیمت میں سے جب کہ مال تقسیم نہیں ہوا تھا (یعنی تقسیم سے قبل جو چیز اس نے لی تھی) اس کی وجہ سے اس پر دوزخ کی آگ شعلے مارے گی اور اس پر آگ برسے گی جب لوگوں نے یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تو اس وقت ایک شخص چمڑے کی ایک یا دو دوالین (تسمے) لے کر حاضر ہوا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چمڑے کی جو ایک یا دو دوالین ہیں وہ آگ ہیں۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث مولی ابن مطیع، حضرت ابوہریرہ

انشاء اللہ کہنے سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

انشاء اللہ کہنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 158

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، عمرو بن حارث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَثْنَى

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھا کر جو شخص انشاء اللہ کہہ دے تو اس شخص نے استثناء کر لیا یعنی قسم میں سے نکال لیا اب اس کو اختیار ہے کہ وہ شخص اپنی قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

راوی: یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

انشاء اللہ کہنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 159

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَثْنَى

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی شیء پر قسم کھائے اور اس کے بعد وہ شخص انشاء اللہ کہے تو اس شخص کو اختیار ہے چاہے وہ شخص وہ بات پوری کرے یا نہ کرے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

اگر کوئی شخص قسم کھائے اور دوسرا شخص اس کے واسطے انشاء اللہ کہے تو دوسرے شخص کا انشاء اللہ کہنا اس کے واسطے کیسا ہے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص قسم کھائے اور دوسرا شخص اس کے واسطے انشاء اللہ کہے تو دوسرے شخص کا انشاء اللہ کہنا اس کے واسطے کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 160

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، حضرت عبدالرحمن بن اعرج حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَائَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَأَيْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعِينَ

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، حضرت عبدالرحمن بن اعرج حضرت ابوہریرہ سے سن کر روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک دن حضرت سلیمان بن داؤد نے کہا تھا میں ایک ہی رات میں اپنی نو کی نو بیویوں کے پاس جاؤں گا (یعنی میں اپنی تمام کی تمام بیویوں سے ایک ہی رات میں ہم بستری کروں گا) ہر ایک بیوی سے ولادت ہوگی ایک سوار (یعنی مجاہد) کی جو کہ راہ خدا میں جہاد کرے گا۔ یہ سن کر ان کے ساتھ والے شخص نے کہا کہ اس بات کے واسطے انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا پھر حضرت سلیمان نے کہا کہ پھر میں اپنی بیویوں کے پاس گیا اور ان سے صحبت کی

لیکن کوئی بھی اہلیہ حاملہ نہ ہو سکی۔ علاوہ ایک اہلیہ محترمہ کے اور ایک اہلیہ بھی ایسی حاملہ ہوئی کہ اس کے ناقص بچہ پیدا ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اگر وہ جملہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو البتہ ان کے تمام کے تمام صاحبزادے راہ خدا میں جہاد فرماتے۔

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، حضرت عبدالرحمن بن اعرج حضرت ابوہریرہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 161

راوی: احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان وحارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو بن حارث، کعب بن علقمة، عبدالرحمان بن شماسة، حضرت عقبه بن عامر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان وحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، کعب بن علقمة، عبدالرحمن بن شماسة، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر کا کفارہ وہی کفارہ ہے جو کہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی: احمد بن یحیی بن وزیر بن سلیمان وحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، کعب بن علقمة، عبدالرحمان بن شماسة، حضرت عقبہ بن عامر

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 162

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، قاسم، حضرت عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 163

راوی: کثیربن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، قاسم، حضرت عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کی بات میں نذر نہیں ہوتی۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 164

راوی: ترجمه حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

محمد بن عبدالمبارک، یحیی بن آدم، ابن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے

راوی : ترجمہ حسب سابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 165

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

اسحاق بن منصور، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے

راوی : ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 166

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ قِيلَ أَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ

قتیبہ، ابوصفوان، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے

راوی : ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 167

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

ہارون بن موسی، ابوضمرہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 168

راوی: ھناد بن سری، وکیع، ابن مبارک علی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیرحنظلی، ان کے والد، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن اسماعیل ترمذی، ابوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بلال، محمد بن ابی عتیق، موسی بن عقبہ، ابن شہاب، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے

راوی : ہناد بن سری، وکیع، ابن مبارک علی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیر حنظلی، ان کے والد، حضرت عمران بن حصین

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 169

راوی : ہناد بن سری، وکیع، ابن مبارک علی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیرحنظلی، ان کے والد، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

ہناد بن سری، وکیع، ابن مبارک علی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیر حنظلی، ان کے والد، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کے غضب میں نذر اور منت نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : ہناد بن سری، وکیع، ابن مبارک علی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیر حنظلی، ان کے والد، حضرت عمران بن حصین

اگر کوئی اپنے مال ودولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال ودولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 170

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، ابوعمرو اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیرحنظلی، اپنے والد سے، وہ عمران بن حصین

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ

عمرو بن عثمان، بقیہ، ابو عمرو اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیر حنظلی، اپنے والد سے، وہ عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کے غضب میں نذر اور منت نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، ابو عمرو اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن زبیر حنظلی، اپنے والد سے، وہ عمران بن حصین

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال ودولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 171

راوی: علی بن میمون، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، یحیی بن ابی کثیر، محمد حنظلی، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَقَدْ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

علی بن میمون، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، یحیی بن ابی کثیر، محمد حنظلی، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کے غضب میں نذر اور منت نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی: علی بن میمون، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، یحیی بن ابی کثیر، محمد حنظلی، عمران بن حصین

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال ودولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 172

راوی: ابراهیم بن یعقوب، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، محمد بن زبیر، اپنے والد سے، عمران

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

ابراہیم بن یعقوب، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، محمد بن زبیر، اپنے والد سے، عمران سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کے غضب میں نذر اور منت نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، محمد بن زبیر، اپنے والد سے، عمران

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 173

راوی : قتیبہ، حماد، محمد، عمران

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

قتیبہ، حماد، محمد، عمران سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کے غضب میں نذر اور منت نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، محمد، عمران

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 174

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمة، ابن اسحق، محمد بن زبیر، ان کے والد، اہل بصرہ کا ایک آدمی، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللهِ فَذَلِكَ لِلَّهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ فَذَلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ

محمد بن وہب، محمد بن سلمة، ابن اسحاق، محمد بن زبیر، ان کے والد، اہل بصرہ کا ایک آدمی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذریں دو قسم کی ہوتی ہیں جو نذر خداوند قدوس کی فرماں برداری کے لیے ہو

بس وہ ہی نذر خداوند قدوس کے واسطے ہے اور اس نذر کے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو کہ جس میں گناہ ہے وہ نذر شیطان کے واسطے ہے اور اس کا پورا کرنا کچھ لازم نہیں ہے اور منت کا کفارہ دیا۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمۃ، ابن اسحق، محمد بن زبیر، ان کے والد، اہل بصرہ کا ایک آدمی، حضرت عمران بن حصین

نذر کے کفارہ سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 175

راوی: ابراهیم بن یعقوب، مسدد، عبدالوارث، محمد بن زبیرحنظلی، ایك آدمی، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

ابراہیم بن یعقوب، مسدد، عبدالوارث، محمد بن زبیر حنظلی، ایک آدمی، حضرت عمران بن حصین نے کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جائز نہیں نذر خداوند قدوس کے کام میں اور کفارہ نذر کا وہ ہے جو کہ قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، مسدد، عبدالوارث، محمد بن زبیر حنظلی، ایک آدمی، حضرت عمران بن حصین

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال و دولت کو نذر کے طور پر ہدیہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 176

راوی: احمد بن حرب، ابوداؤد، سفیان، محمد بن زبیر، حسن، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

احمد بن حرب، ابوداؤد، سفیان، محمد بن زبیر، حسن، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور نہ (خداوند قدوس) کے غضب کے کام میں نذر جائز ہے اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

راوی : احمد بن حرب، ابوداؤد، سفیان، محمد بن زبیر، حسن، عمران بن حصین

نذر کے کفارہ سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 177

راوی: ہلال بن علاء، ابوسلیم عبید بن یحیی، ابوبکر نهشلی، محمد بن زبیر، حسن، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ فِي لَفْظِهِ

ہلال بن علاء، ابوسلیم عبید بن یحیی، ابوبکر نہشلی، محمد بن زبیر، حسن، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہ کے کام میں نذر نہیں ہے اور نہ (خداوند قدوس) کے غضب کے کام میں نذر جائز ہے اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

راوی : ہلال بن علاء، ابوسلیم عبید بن یحیی، ابوبکر نہشلی، محمد بن زبیر، حسن، عمران بن حصین

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 178

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، منصور، حسن، حضرت عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، حسن، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کی نذر اس چیز میں صحیح نہیں ہے کہ جس چیز کا وہ مالک نہیں ہے اور اس کام کی نذر بھی صحیح نہیں ہے کہ جس کام میں نافرمانی ہو اللہ بزرگی عزت والے کی۔ واضح رہے کہ منصور کے خلاف حضرت علی بن زید نے حضرت حسن سے روایت نقل کی ہے اور حضرت حسن نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت کی ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، حسن، حضرت عمران بن حصین

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 179

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف بن تمیم، زائدہ، علی بن زید بن جدعان، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ

أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ

علی بن محمد بن علی، خلف بن تمیم، زائدہ، علی بن زید بن جدعان، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کی نذر اس چیز میں صحیح نہیں ہے کہ جس چیز کا وہ مالک نہیں ہے اور اس کام کی نذر بھی صحیح نہیں ہے کہ جس کام میں نافرمانی ہو اللہ بزرگی عزت والے کی۔ واضح رہے کہ منصور کے خلاف حضرت علی بن زید نے حضرت حسن سے روایت نقل کی ہے اور حضرت حسن نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت کی ہے۔

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف بن تمیم، زائدہ، علی بن زید بن جدعان، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

نذر کے کفارہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 180

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کی نذر اس چیز میں صحیح نہیں ہے کہ جس چیز کا وہ مالک نہیں ہے اور اس کام کی نذر بھی صحیح نہیں ہے کہ جس کام میں نافرمانی ہو اللہ بزرگی عزت والے کی۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، عمران بن حصین

اس شخص پر کیا واجب ہے کہ جس نے نذر مانی ہو ایک کام کے کرنے کی اور پھر وہ شخص اس کام کی انجام دہی سے عاجز ہو جائے

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص پر کیا واجب ہے کہ جس نے نذر مانی ہو ایک کام کے کرنے کی اور پھر وہ شخص اس کام کی انجام دہی سے عاجز ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 181

راوی: اسحق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ

اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ وہ دو شخصوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چل رہا ہے یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اس شخص نے خانہ کعبہ تک پیدل چلنے کی منت مانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس اس کی جان کو تکلیف میں ڈالنے سے بے نیاز ہے تم اس شخص سے کہو کہ وہ سوار ہو جائے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوار ہونے کا حکم فرمایا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص پر کیا واجب ہے کہ جس نے نذر مانی ہو ایک کام کے کرنے کی اور پھر وہ شخص اس کام کی انجام دہی سے عاجز ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 182

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ يُهَادَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ وہ دو شخصوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چل رہا ہے یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اس شخص نے خانہ کعبہ تک پیدل چلنے کی منت مانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس اس کی جان کو تکلیف میں ڈالنے سے بے نیاز ہے تم اس شخص سے کہو کہ وہ سوار ہو جائے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوار ہونے کا حکم فرمایا۔

راوی : ترجمہ حسب سابق ہے۔

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

اس شخص پر کیا واجب ہے کہ جس نے نذر مانی ہو ایک کام کے کرنے کی اور پھر وہ شخص اس کام کی انجام دہی سے عاجز ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 183

راوی: احمد بن حفص، حفص، ابراهیم بن طهمان، یحیی بن سعید، ک حمید طویل، حضرت انس بن مالك

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا فَقِيلَ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

احمد بن حفص، حفص، ابراہیم بن طہمان، یحیی بن سعید، کی حمید طویل، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس تشریف لائے جو کہ اپنے دو لڑکوں کے درمیان چل رہا تھا یعنی اس کو اس کے دو لڑکے پکڑ کر چل رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی کیا حالت ہے؟ یعنی یہ شخص اس طریقہ سے کس وجہ سے چل رہا ہے؟ کسی شخص نے عرض کیا اس نے نذر مانی ہے خانہ کعبہ تک پیدل جانے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس اس قسم کے عذاب اور تکلیف دہ عذاب اٹھانے کی قدر نہیں فرماتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم فرمایا سوار ہونے کا۔

راوی : احمد بن حفص، حفص، ابراہیم بن طہمان، یحیی بن سعید، ک حمید طویل، حضرت انس بن مالک

انشاء اللہ کہنے سے متعلق

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

انشاء اللہ کہنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 184

راوی: نوح بن حبیب، عبدالزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَثْنَى

نوح بن حبیب، عبدالزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور پھر وہ شخص انشاء اللہ کہہ دے تو دراصل اس نے استثناء کیا اور وہ شخص حانث نہ ہوگا۔

راوی : نوح بن حبیب، عبدالزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب : قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

انشاء اللہ کہنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 185

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوهريره

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان نے قسم کھائی کہ آج کی رات میں اپنی نو بیویوں کے پاس جاؤں گا جن میں سے ہر ایک سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ راہ خدا میں مجاہد ہو گا تو آپ سے کہا گیا کہ تم انشاء اللہ کہہ لو تو وہ یہ جملہ نہ کہہ سکے تو وہ عورتوں کے پاس گئے (یعنی تمام بیویوں سے ہمبستری کی) لیکن کسی سے کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا لیکن ایک بیوی نے آدھا بچہ جنا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو حانث نہ ہوتے۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرائط سے متعلق احادیث رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باب میں بٹائی اور معاہدہ کی پابندی سے متعلق احادیث مذکورہ ہیں

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرائط سے متعلق احادیث رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باب میں بٹائی اور معاہدہ کی پابندی سے متعلق احادیث مذکورہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 186

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، شعبة، حماد، ابراہیم، حضرت ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ إِذَا اسْتَأْجَرْتَ أَجِيرًا فَأَعْلِمْهُ أَجْرَهُ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، شعبة، حماد، ابراہیم، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ جس وقت تم مزدوری کرانا چاہو کسی مزدور سے تو تم اس کی مزدوری ادا کر دو۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، شعبة، حماد، ابراہیم، حضرت ابوسعید خدری

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرائط سے متعلق احادیث رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باب میں بتائی اور معاہدہ کی پابندی سے متعلق احادیث مذکورہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 187

راوی: محمد، حبان، عبداللہ، حماد بن سلمہ، یونس، حضرت حسن

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلَ حَتَّى يُعْلِمَهُ أَجْرَهُ

محمد، حبان، عبد اللہ، حماد بن سلمہ، یونس، حضرت حسن سے روایت ہے کہ وہ اس بات کو ناگوار سمجھتے تھے کہ مزدور سے مزدوری مقرر کیے بغیر کام کرائیں۔

راوی: محمد، حبان، عبد اللہ، حماد بن سلمہ، یونس، حضرت حسن

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرائط سے متعلق احادیث رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باب میں بتائی اور معاہدہ کی پابندی سے متعلق احادیث مذکورہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 188

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، جریر بن حازم، حضرت حماد بن ابی سلیمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سُئِلَ

عَنْ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا عَلَى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَتَّى تُعْلِمَهُ

محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، جریر بن حازم، حضرت حماد بن ابی سلیمان سے روایت ہے کہ ان سے کسی شخص نے مسئلہ دریافت کیا کہ کسی شخص نے اس شرط پر مزدور رکھا کہ وہ اس کے پاس کھانا کھالیا کرے تو اس کو کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا مزدوری مقرر کیے بغیر مزدور نے رکھنا چاہیے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبد اللہ، جریر بن حازم، حضرت حماد بن ابی سلیمان

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرائط سے متعلق احادیث رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باب میں بٹائی اور معاہدہ کی پابندی سے متعلق احادیث مذکورہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 189

راوی: محمد، حبان، عبداللہ، معمر، حضرت حماد اور حضرت ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْتَكْرِي مِنْكَ إِلَى مَكَّةَ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنْ سِرْتُ شَهْرًا أَوْ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا وَكَرِهَا أَنْ يَقُولَ أَسْتَكْرِي مِنْكَ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنْ سِرْتُ أَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ نَقَصْتُ مِنْ كِرَائِكَ كَذَا وَكَذَا

محمد، حبان، عبد اللہ، معمر، حضرت حماد اور حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ان دو آدمیوں سے کہ ایک نے دوسرے سے کہا کہ تم سے مکہ مکرمہ تک کا کرایہ اس قدر قیمت مقرر کرتا ہوں بشرطیکہ میں ایک ماہ تک یا اتنے روز تک یا اتنے دن زیادہ رہا۔ غرض یہ کہ کرایہ مقرر کیا اور یہ بھی کہا کہ تم کو میں اس قدر کرایہ زیادہ دوں گا (اگر مقرر کردہ فاصلہ سے زیادہ دور گیا) راوی حماد اور قتادہ کہتے تھے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور وہ یہ بات مکروہ سمجھتے تھے کہ اگر کوئی شخص کہے کہ میں کسی کو کرایہ پر مقرر کرتا ہوں تم اس سے اس قدر قیمت کے بدلہ اگر میں نے ایک ماہ سے زیادہ زمانہ لگایا چلنے میں اس قدر کرایہ دوں گا۔

راوی: محمد، حبان، عبد اللہ، معمر، حضرت حماد اور حضرت ابو قتادہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرائط سے متعلق احادیث رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس باب میں بٹائی اور معاہدہ کی پابندی سے متعلق احادیث مذکورہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 190

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حضرت ابن جریج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَائَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَائٍ عَبْدٌ أُؤَاجِرُهُ سَنَةً بِطَعَامِهِ وَسَنَةً أُخْرَى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ وَيُجْزِئُهُ اشْتَرَاطُكَ حِينَ تُؤَاجِرُهُ أَيَّامًا أَوْ آجَرْتَهُ وَقَدْ مَضَى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ إِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِي لِمَا مَضَى

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حضرت ابن جریج نے حضرت عطاء سے دریافت فرمایا کہ اگر میں ایک غلام کو ملازم رکھوں ایک سال تک کھانے کے عوض اور پھر اگلے سال اس قدر یا اتنامال اس کے بدلہ میں اجرت دوں تو انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور میرا شرط رکھنا کافی ہے کہ اتنے دن تک کے لیے ملازم رکھوں گا اگر سال میں کچھ دن گزر گئے تو اس طریقہ سے کہہ دے کہ جو دن گزر چکے ہیں ان کا حساب نہیں ہے (یعنی وہ دن معاف ہیں)۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حضرت ابن جریج

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 191

راوی: محمد بن ابراهیم، خالد بن حارث، ابورافع، حضرت اسید بن ظهیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَافِعِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى قَوْمِهِ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا مَا هِيَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِذًا نُكْرِيهَا بِشَيْئٍ مِنْ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِالتِّبْنِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي قَالَ لَا ازْرَعْهَا أَوْ امْنَحْهَا أَخَاكَ خَالَفَهُ مُجَاهِدٌ

محمد بن ابراہیم، خالد بن حارث، ابورافع، حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ وہ اپنی برادری کے لوگوں کے پاس آئے اور ان کو بتایا کہ اے قبیلہ بنو حارثہ کے لوگو! تم پر آفت نازل ہونے والی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کیسی آفت؟ اس پر حضرت اسید نے وہ آفت بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو اجرت پر دینے کی ممانعت فرمائی۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ! اگر ہم

لوگ زمین والوں کے عوض کرایہ پر دے دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ پھر کہا کہ ہم لوگ زمین کو انجیروں کے بدلے اجرت پر دیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں! پھر فرمایا ہم اس کو کرایہ میں اس پیداوار کے بدلے دیتے تھے جو کہ مینڈھوں پر ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں اور فرمایا کہ تم کھیتی کرو (یعنی زمین میں خود کھیتی کرو) یا اپنے مسلمان بھائی پر مہربانی کرو اور اس کو تم بخشش کے طور سے دے دو۔

راوی : محمد بن ابراہیم، خالد بن حارث، ابورافع، حضرت اسید بن ظہیر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 192

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلهل، منصور، مجاهد، حضرت اسید بن ظهیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ جَائَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَعَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ شِرَائُ مَا فِي رُؤُسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلہل، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج تشریف لائے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں کو حقل اور مزابنت سے منع فرمایا۔ حقل پیداوار بٹائی کرنے کو اور مزابنت درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو درخت سے اتری ہوئی کھجوروں کے عوض خریدنے کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلہل، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 193

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبة، منصور، مجاهد، حضرت اسید بن ظهیر سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ

ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنْ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنْ النَّخْلِ فَيَجِيئُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ

محمد بن مثنی، محمد، شعبۃ، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور وہ فرمانے لگے ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ایسے کام سے جو کہ خود ہمارے ہی نفع کا تھا اور فرمایا کہ تم لوگوں کے واسطے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماں برداری بہتر ہے اور تم کو منع کیا حقل سے اور فرمایا کہ جس کسی شخص کے پاس زمین ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو بخشش کر دے یا چھوڑ دے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا مزابنت سے۔ راوی کہتے ہیں کہ مزابنت اس کو کہتے ہیں کہ کسی شخص کے پاس دولت ہو اور کھجور کے باغات ہوں مختلف قسم کے اور کوئی آدمی اس کے پاس آئے اور وہ شخص اس باغ کو یہ کہہ کر لے لے کہ اس قدر وسق خشک کھجوروں کے میں تجھ کو دوں گا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبۃ، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 194

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ وَلَمْ أَفْهَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَمَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ وَنَهَاكُمْ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيئُ إِلَى النَّخْلِ الْكَثِيرِ بِالْمَالِ الْعَظِيمِ فَيَقُولُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرِ ذَلِكَ الْعَامِ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج ہم لوگوں کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میری سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ پھر کہنے لگے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں کو ایک کام سے منع فرمایا اور وہ کام تم لوگوں کے نفع کا تھا۔ لیکن تم لوگوں کے حق میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماں برداری بہتر ہے اس نفع سے اور

تم لوگوں کو حقل سے منع کیا گیا اور حقل کہتے ہیں کہ کھیتی یا باغ کو تہائی یا چوتھائی پر مقرر کر کے کسی دوسرے شخص کو دینا۔ راوی نقل کرتے ہیں کہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس اس قدر زمین ہو کہ اس کو کسی قسم کی کوئی پرواہ نہیں۔ اس قسم کی زمین کو مسلمان بھائی کو دے دینا چاہیے یا یہ چھوڑ دینا بہتر ہے بٹائی پر دے دینے سے اور راوی نے نقل کیا کہ تم لوگوں کو مزابنت سے منع کیا گیا اور راوی نقل کرتے ہیں کہ مزابنت وہ ہے کہ کسی مال دار شخص کے پاس کافی کھجور کے درخت ہوں اور وہ شخص کہے کسی دوسرے کہ تم اس کو لے لو۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 195

راوی : اسحق، بن یعقوب بن اسحق بغدادی ابومحمد، عفان، عبدالواحد، سعید بن عبدالرحمان، مجاہد اسید بن رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ الْبَغْدَادِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ

اسحاق، بن یعقوب بن اسحاق بغدادی ابومحمد، عفان، عبدالواحد، سعید بن عبدالرحمن، مجاہد اسید بن رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ تم لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کے کام سے منع فرمایا جو کہ ہم لوگوں کے نفع کے واسطے تھا لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری زیادہ بہتر ہے ہم لوگوں کے واسطے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس کھیتی کی زمین ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ شخص کھیتی کرے اگر اس سے کھیتی نہ ہو سکے تو اپنے مسلمان بھائی کو دے دے تاکہ وہ اس میں کھیتی کرے۔

راوی : اسحق، بن یعقوب بن اسحق بغدادی ابومحمد، عفان، عبدالواحد، سعید بن عبدالرحمان، مجاہد اسید بن رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 196

راوی: علی بن حجر، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، مجاهد، طاؤس، ابن رافع، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَأَبَى طَاوُسٌ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا

علی بن حجر، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، مجاہد، طاؤس، ابن رافع، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا طاؤس نے اس کا انکار کیا اور انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس سے سنا ہے کہ وہ اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

راوی : علی بن حجر، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، مجاہد، طاؤس، ابن رافع، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 197

راوی: قتيبة، ابوعوانة، ابوحصين، حضرت مجاهد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ نَهَانَا أَنْ نَتَقَبَّلَ الْأَرْضَ بِبَعْضِ خَرْجِهَا تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ

قتیبہ، ابوعوانہ، ابوحصین، حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ وہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ایک کام سے جو کہ ہمارے لیے مفید تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہماری سر آنکھوں پر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو منع فرمایا کہ ہم لوگ وہ زمین قبول کریں اس

کی تہائی اور چوتھائی پیداوار پر یعنی بٹائی پر۔

راوی : قتیبۃ، ابوعوانۃ، ابوحصین، حضرت مجاہد

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 198

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْضِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ عَرَفَ أَنَّهُ مُحْتَاجٌ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ الْأَرْضُ قَالَ لِفُلَانٍ أَعْطَانِيهَا بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا أَخَاهُ فَأَتَى رَافِعٌ الْأَنْصَارَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ

احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کی زمین کے نزدیک سے گزرے۔ وہ ایک انصاری تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہو گیا کہ یہ شخص (انصاری ہے) اور محتاج آدمی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ زمین کس کی ہے؟ عرض کیا گیا کہ ایک لڑکے کی زمین ہے کہ جس نے مجھ کو یہ زمین اجرت پر دی ہے یعنی بٹائی پر دی ہے یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مسلمان بھائی کسی دوسرے مسلمان بھائی کو اس طریقہ سے دے دیتا تو بہتر تھا۔ یہ بات سن کر حضرت رافع انصار کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ تم لوگوں کو ایک کام سے کہ وہ کام (بظاہر) تم لوگوں کے فائدے ہی کے واسطے تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماں برداری بہت نفع کی چیز ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 199

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، حکم، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَقْلِ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیداوار کے عوض زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبة، حکم، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم — **حدیث** 200

راوی: عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، عبدالملك، مجاهد، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يَمْنَحْهَا أَوْ يَذَرْهَا

عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، عبدالملک، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں ایک ایسے کام سے منع کر دیا جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ یا خود زراعت کرے یا کسی دوسرے کو دے دے یا اسی طرح پڑا رہنے دے۔

راوی : عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، عبدالملک، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم — **حدیث** 201

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَذَرْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ

ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی : ترجمہ حسب سابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 202

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، زکریا بن عدی، حماد بن زید، حضرت عمرو بن دینار

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَاجِرَ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرَى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا وَقَدْ اخْتُلِفَ عَلَى عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، زکریا بن عدی، حماد بن زید، حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت طاؤس اس چیز کو برا سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اپنی زمین کو سونے چاندی کے عوض کرایہ پر دے (یا رقم کے عوض دے) لیکن تہائی یا چوتھائی غلہ کی بٹائی پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے حضرت مجاہد نے حضرت طاؤس سے کہا کہ تم حضرت رافع بن خدیج کے صاحبزادے کے پاس چلو اور تم ان سے حدیث سنو حضرت طاؤس نے فرمایا خدا کی قسم اگر میں سمجھتا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے تو میں اس کام کو انجام نہ دیتا اور میں نے حدیث سنی ہے حضرت عبداللہ بن عباس سے اور وہ بڑے عالم دین تھے انہوں نے نقل فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ تم لوگ اس طرح سے مسلمان کو بغیر اجرت اور بغیر کسی معاوضہ کے (زمین) دے دیا کرو کھیتی کرنے کے لیے اس لیے کہ تم لوگوں کے حق میں یہ چیز اجرت مقرر کرنے سے بہتر

ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، زکریا بن عدی، حماد بن زید، حضرت عمرو بن دینار

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 203

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ أَنْ يَزْرَعَهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُزْرِعْهَا إِيَّاهُ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں خود زراعت کرنی چاہیے اگر وہ خود نہ کر سکتا ہو تو مسلمان بھائی کو دے دے لیکن اس سے زراعت نہ کروائے (یعنی اجرت نہ مانگنے لگ پڑے)۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 204

راوی : اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ

اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

راوی : اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 205

راوی: ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، حضرت عطاء، حضرت جابر

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِأُنَاسٍ فُضُولُ أَرَضِينَ يُكْرُونَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يُزْرِعْهَا أَوْ يُمْسِكْهَا وَافَقَهُ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، حضرت عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کے پاس زمین ہو تو وہ اس میں خود ہی کھیتی کرے یا اپنے مسلمان بھائی کو دے دے اور کسی دوسرے کو وہ اجرت پر نہ دے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، حضرت عطاء، حضرت جابر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 206

راوی: عیسیٰ بن محمد ابوعمیر بن نحاس، وعیسیٰ بن یونس فاخوری، ضمرۃ، ابن شوذب، حضرت مطر، حضرت جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ هُوَ الْفَاخُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

عیسیٰ بن محمد ابوعمیر بن نحاس، وعیسیٰ بن یونس فاخوری، ضمرۃ، ابن شوذب، حضرت مطر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس زمین اس کی ضرورت سے زیادہ ہے تو اس شخص کو اس زمین میں خود ہی کھیتی کرنا چاہیے یا دوسرے سے کھیتی کرائے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ جملہ صرف اسی قدر فرمایا اور اس کے ہاتھ والا کے جملہ کا بھی اضافہ فرمایا یعنی کرایہ پر نہ دیا کرے۔

راوی : عیسیٰ بن محمد ابو عمیر بن نحاس، وعیسیٰ بن یونس فاخوری، ضمرۃ، ابن شوذب، حضرت مطر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 207

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حماد، حضرت مطر، حضرت جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَافَقَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حماد، حضرت مطر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین اجرت پر دینے سے منع فرمایا۔ مذکورہ روایت کے سلسلہ میں عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے ممانعت کی حدیث میں ان کو موافقت فرمائی۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حماد، حضرت مطر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 208

راوی : قتیبة، مفضل، ابن جریج، عطاء و ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ

قتیبہ، مفضل، ابن جریج، عطاء وابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین اجرت پر دینے سے منع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرابنہ۔ محاقلہ کرنے سے بھی منع فرمایا اور ان پھلوں کے فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا جو کہ ابھی کھانے کے لائق نہ بنے لیکن بیع مزابنہ کی عرایا کے واسطے اجازت ہے۔

راوی : قتیبة، مفضل، ابن جریج، عطاء وابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 209

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس بن عبید، عطاء، حضرت جابر

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ عَطَائً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا

زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس بن عبید، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی محاقلہ کرنے سے اور مزابنہ کرنے سے اور مغابرہ اور ثنیاء کرنے سے۔

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس بن عبید، عطاء، حضرت جابر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 210

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَائٌ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى قَالَ حَدَّثَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا أَخَاهُ وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 211

راوی: محمد بن ادریس، ابوتوبہ، معاویۃ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَقْلِ وَهِيَ الْمُزَابَنَةُ خَالَفَهُ هِشَامٌ وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ

محمد بن ادریس، ابوتوبہ، معاویۃ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا بیع محاقلہ سے اور اسی کو مزابنہ بھی کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن ادریس، ابوتوبہ، معاویۃ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 212

راوی: ثقۃ، حماد بن مسعدہ، ہشام بن ابی عبداللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَزْهُوَ وَالْمُخَابَرَةُ بَيْعُ الْكَرْمِ بِكَذَا وَكَذَا صَاعٍ خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ثقۃ، حماد بن مسعدہ، ہشام بن ابی عبداللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مزابنہ بیع مخاضرہ سے منع فرمایا اور مخاضرہ پھلوں یا غلہ کا ان کے پختہ ہونے سے قبل فروخت کرنا اور مخابرہ کے معنی ہیں انگور کا خشک انگور کے عوض فروخت کرنا۔

راوی: ثقۃ، حماد بن مسعدہ، ہشام بن ابی عبداللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 213

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 214

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمْ الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 215

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَائِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 216

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، عثمان بن مرة، قاسم، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَرَّةً أُخْرَى

عمرو بن علی، ابوعاصم، عثمان بن مرة، قاسم، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، عثمان بن مرة، قاسم، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 217

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، حضرت عثمان بن مرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِيهِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، حضرت عثمان بن مرة سے روایت ہے کہ میں نے حضرت قاسم سے دریافت کیا کہ زمین کو اجرت پر دینا کیسا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ حضرت رافع بن خدیج نے فرمایا کہ آنحضرت نے زمین اجرت پر دینے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، حضرت عثمان بن مرة

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 218

راوی: محمد بن مثنی، حضرت یحیی سے روایت ہے کہ حضرت ابوجعفر خطمی کہ جس کا نام عمیر بن یزید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَرْسَلَنِي عَمِّي وَغُلَامًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَسْأَلُهُ عَنْ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعٌ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فَقَالَ مَا أَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ فَقَالُوا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ فَقَالَ أَلَيْسَ أَرْضُ ظُهَيْرٍ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّهُ أَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوا إِلَيْهِ نَفَقَتَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا إِلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

محمد بن مثنی، حضرت یحیی سے روایت ہے کہ حضرت ابوجعفر خطمی کہ جس کا نام عمیر بن یزید ہے وہ نقل فرماتے تھے کہ مجھ کو میرے چچا نے بھیجا اور میرے ساتھ ایک لڑکا بھی بھیجا۔ تا کہ وہ اور میں حضرت سعید بن مسیب سے مزارعت کا مسئلہ دریافت کر کے آئیں چنانچہ وہ لڑکا اور ہم دونوں حضرت سعید بن مسیب کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر کھیتی کرنے میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے پھر ان کو حضرت رافع بن خدیج کی حدیث پہنچی پھر انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے ملاقات فرمائی۔ اس کے بعد حضرت رافع بن خدیج نے بیان فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز قبیلہ بنی حارثہ کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کھیت دیکھا اور فرمایا کیا عمدہ ظہیر کا کھیت ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں ہے لیکن اس کھیت میں ظہیر نے کھیتی کی ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں ہے۔ لوگوں نے پھر عرض کیا ہاں ظہیر کا نہیں ہے لیکن اس نے کھیتی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات سن کر فرمایا تم لوگ اپنی کھیتی کو لے لو اور جو کچھ اس کا خرچہ ہوا ہے وہ اس کو دے دو۔ راوی کہتا ہے کہ ہم لوگوں نے اپنی کھیتی کو لے لیا اور جو کچھ ان کا خرچہ ہوا تھا وہ ہم نے ان کو ادا کر دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، حضرت یحیی سے روایت ہے کہ حضرت ابوجعفر خطمی کہ جس کا نام عمیر بن یزید

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 219

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، حضرت طارق نے حضرت سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ أَوْ رَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ مَيَّزَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ فَأَرْسَلَ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ

قتیبہ، ابوالاحوص، حضرت طارق نے حضرت سعید بن مسیب سے اور انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ مزابنہ کی ممانعت ارشاد فرمائی اور فرمایا تین شخص ہی کھیتی کر سکتے ہیں نمبر 1 وہ شخص جس کی زمین ہو یعنی زمین کا مالک ہو نمبر 2 وہ شخص جس کو کہ احسان کے طور پر کھیتی کا کہا جائے نمبر 3 وہ شخص کہ جس نے زمین کو سونے یا چاندی کے عوض کرایہ یا اجرت پر لیا ہو۔ حضرت امام نسائی فرماتے ہیں کہ (راوی) اسرائیل نے اس روایت کو علیحدہ کیا طارق سے سن کر۔ مرسل کہا پہلے کلام کو اور آخری والے کلام کے بارے میں فرمایا کہ یہ حضرت سعید بن مسیب کا ارشاد گرامی ہے اور یہ حدیث نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، حضرت طارق نے حضرت سعید بن مسیب

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 220

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ بن موسی، حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ سے منع فرمایا اسی طرح حضرت سعید بن مسیب نے نقل فرمایا۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسیٰ، حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 221

راوی: محمد بن علی بن میمون، محمد، حضرت سفیان ثوری، حضرت طارق

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ أَرْضٍ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةٍ أَوْ أَرْضٍ بَيْضَاءَ يَسْتَأْجِرُهَا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ

محمد بن علی بن میمون، محمد، حضرت سفیان ثوری، حضرت طارق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طارق فرماتے تھے کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سنا۔ وہ فرماتے تھے کہ تین آدمیوں کے علاوہ کسی دوسرے کے واسطے کھیتی کرنا مناسب نہیں ہے۔(1) مالک کو(2) اس شخص کو جس کو زمین میں کھیتی کرنے کے واسطے بطور احسان وہ زمین بغیر کسی قیمت کے دی گئی ہو۔ تیسرے اس شخص کو کہ جس نے کوئی میدان کرایہ پر لیا ہو سونے چاندی کے عوض (یا رقم کے عوض) حضرت زہری نے پہلے کلام کو حضرت سعید بن مسیب سے روایت کیا اور حضرت حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے سنا اور انہوں نے مالک سے اور حضرت مالک نے ابن شہاب سے اور حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید سے اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ سے منع فرمایا اور اس کو روایت کیا محمد بن عبدالرحمن بن لبیبہ نے سعید بن مسیب سے۔ حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا حضرت سعد بن ابی وقاص سے۔

راوی : محمد بن علی بن میمون، محمد، حضرت سفیان ثوری، حضرت طارق

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 222

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ محمد بن عبدالرحمن لبیبہ اسے سعید بن مسیب سے سعد بن ابی وقاص کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 223

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، محمد بن عکرمة، محمد بن عبدالرحمان، حضرت سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِي مِنْ الزَّرْعِ فَجَاؤُا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوا بِذَلِكَ وَقَالَ أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمُومَتِهِ

عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، محمد بن عکرمة، محمد بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ کھیتی کرنے والے لوگ اپنے کھیتوں کو عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اجرت پر دیا کرتے تھے۔ اس اناج اور غلہ کے عوض جو کہ نالیوں کے کنارے پر نکلتا پھر وہ حضرات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان لوگوں نے اس زمین کے بعض مقدمات میں جھگڑا کیا تھا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اجرت پر دینے سے منع کیا اور فرمایا تم یہ معاملہ نقد رقم کے عوض (یا نقد سونے چاندی کے عوض) کیا کرو۔ اس حدیث کو روایت کیا حضرت سلیمان نے حضرت رافع بن خدیج سے اور انہوں نے کسی دوسرے شخص سے جو کہ ان کے چچاؤں میں سے تھے۔

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، محمد بن عکرمة، محمد بن عبدالرحمان، حضرت سعید بن مسیب

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 224

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَائَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ أَيُّوبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَعْلَى

زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کھیتی فروخت کیا کرتے تھے اور ہم لوگ تہائی یا چوتھائی کے عوض کرایہ اور اجرت پر دیا کرتے تھے یا مقررہ کھانے پر اجرت دیا کرتے تھے چنانچہ ایک دن میرے چچاؤں میں سے ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسا کام سے منع فرمایا کہ جو کام ہم لوگوں کے نفع کا تھا اور ہمارے لیے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری زیادہ نفع بخش ہے اور ہم لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا حقل کرنے سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو تہائی چوتھائی بٹائی کرایہ دینے سے منع فرمایا اور مقرر کھانے پر بھی دینے سے منع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین والے کو حکم فرمایا کہ وہ خود کھیتی کرے یا دوسرے سے کھیتی کرائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بٹائی کرنے کو برا سمجھا اور جو اس کے علاوہ صورت ہوں ان سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 225

راوی: ترجمہ سابق میں گزر چکا۔

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ إِنِّي

سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ

ترجمہ سابق میں گزر چکا۔

راوی : ترجمہ سابق میں گزر چکا۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 226

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، سعید، یعلی بن حکیم، حضرت سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ أَتَاهُ فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّى رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَافِعٍ فَاخْتَلَفَ عَلَى رَبِيعَةَ فِي رِوَايَتِهِ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، سعید، یعلی بن حکیم، حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج نے فرمایا دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہم لوگ کھیتی کو اناج اور غلہ کے عوض فروخت کر دیا کرتے تھے تو ایک روز ہمارے چچاؤں میں سے ایک چچا میرے پاس آیا اور وہ کہنے لگا کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نفع بخش کام کرنے سے منع فرمایا ہے اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری بہت زیادہ نفع بخش ہے ہم لوگوں کے واسطے حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا وہ کون سی شء ہے تو اس نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس زمین ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ خود اس میں کھیتی کرے یا اس کا مسلمان بھائی تہائی چوتھائی پر کھیتی کرے اور کرایہ اور اجرت نہ دیا کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ لے کر کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، سعید، یعلی بن حکیم، حضرت سلیمان بن یسار

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 227

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین بن مثنی، لیث ربیعۃ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِنْ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِي صَاحِبُ الْأَرْضِ فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین بن مثنی، لیث ربیعۃ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے چچانے حدیث نقل فرمائی اور کہا کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زمین کو کرایہ اور اجرت پر دیا کرتے تھے۔ اس پیداوار کے بدلہ میں جو کہ نالیوں پر ہو جو کہ زمین والے کی ہوتی تھی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا زمین کو کرایہ پر دینے سے۔ حضرت رافع بن خدیج سے ان کے شاگرد نے دریافت کیا نقدی سے کرایہ پر لینا کیسا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے دینار اور درہم سے کرایہ پر دینے میں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین بن مثنی، لیث ربیعۃ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 228

راوی: مغیرۃ بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری

أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالدِّينَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ

بِذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَاجِرُونَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَافَقَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَلَى إِسْنَادِهِ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ

مغیرۃ بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج سے دریافت کیا کہ کیا زمین کو اجرت پر دینا دینار چاندی یا نقد رقم کے عوض جائز ہے؟ اس پر حضرت رافع بن خدیج نے فرمایا کہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو لوگ زمین کو اس پیداوار کے عوض دیا کرتے تھے جو کہ پانی کے بہنے کی جگہ کی جگہوں پر ہوتی تھی پھر کبھی وہاں پر پیداوار ہوتی اور کبھی وہ دوسری جگہ ہوتی اس جگہ نہ ہوتی لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا اس وجہ سے اس کی ممانعت ہوئی اور اگر کرایہ کے عوض کوئی چیز مقرر ہو کہ جس کا کوئی شخص ذمہ دار ہو تو اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: مغیرۃ بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 229

راوی: عمرو بن علی، یحیی، مالک، ربیعہ، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ قَالَ لَا إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَبِيعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

عمرو بن علی، یحیی، مالک، ربیعہ، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو اجرت پر دینے سے منع فرمایا حضرت رافع بن خدیج کے شاگرد نے دریافت کیا کہ زمین کو سونے چاندی کے ساتھ کرایہ پر دینے سے متعلق کیا حکم ہے؟ حضرت رافع بن خدیج نے فرمایا جو اشیاء زمین سے پیدا ہوتی ہیں ان کو کرایہ کے عوض دینا منع ہے اور سونے چاندی کے ساتھ دینا اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، مالک، ربیعہ، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 230

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ حَلَالٌ لَا بَأْسَ بِهِ ذَلِكَ فَرْضُ الْأَرْضِ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَفَعَهُ كَمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج سے سونے چاندی کے بدلہ میں زمین کو (جو کہ صاف) میدان کی شکل میں ہو اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ حلال اور درست ہے چاندی یا سونے کے ساتھ کرایہ پر دینا وہ زمین جو صاف میدان ہو اس کو کرایہ پر دینا درست ہے جو کہ زمین کا حق اور حصہ ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 231

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ أَرْضِنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْرِي أَرْضَهُ بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ وَالْأَقْبَالِ وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج نے فرمایا ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ اور اجرت پر دینے سے منع فرمایا اور اس زمانہ میں لوگوں کے پاس سونا چاندی نہیں تھا اور اس زمانہ میں کوئی شخص اپنی زمین اجرت پر لیا کرتا تھا کہ جس زمین میں کھیتی بوئی جایا کرتی تھی نہروں اور نالیوں پر جو اناج پیدا ہو اس کے عوض اور اشیاء تھیں۔ پھر حدیث آخر تک بیان و نقل فرمائی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 232

راوی : ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَذَكَرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ

ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

راوی : ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 233

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، ان کے والد، ان کے دادا، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَائِ

الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ لِعَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَائَ الْأَرْضِ أَرْسَلَهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، ان کے والد، ان کے دادا، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر اپنی زمین کرایہ پر دیا کرتے تھے تو ان کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج زمین کو اجرت پر دینے سے منع فرماتے ہیں چنانچہ عبداللہ بن عمر نے ان سے ملاقات فرمائی اور ان سے کہا کہ وہ کون سی حدیث ہے کہ جس کو تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہو زمین کو اجرت پر دینے کے سلسلہ میں۔ تو حضرت رافع بن خدیج نے کہا کہ عبداللہ بن عمر نے فرمایا میں نے اپنے چچاؤں سے سنا اور وہ دونوں غزوہ بدر میں شریک رہ چکے ہیں وہ بیان اور نقل کرتے تھے حدیث اپنے گھر والوں کے سامنے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ چنانچہ عبداللہ بن عمر یہ بات سن کر فرمانے لگے میں اچھی طرح سے واقف ہوں کہ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زمین کرایہ اور اجرت پر دی جایا کرتی تھی پھر عبداللہ بن عمر ڈرے اس بات سے اور انہوں نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں جو فرمایا ہے میں اس سے واقف نہیں ہوں اس وجہ سے زمین کو کرایہ اور اجرت پر دینا چھوڑ دیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، ان کے والد، ان کے دادا، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 234

راوی: ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا يَزْعُمُ شَهِدَا بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَمَّيْهِ

ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

راوی : ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 235

راوی : احمد بن محمد بن مغیرہ، عثمان بن سعید، شعیب، حضرت زہری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَائِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ

احمد بن محمد بن مغیرہ، عثمان بن سعید، شعیب، حضرت زہری سے روایت ہے کہ ان کو حضرت رافع بن خدیج سے یہ روایت پہنچی کہ جس کو انہوں نے اپنے چچاؤں سے نقل کیا اور ان ہی کا قول ہے کہ وہ دونوں چچا ان کے بدری تھے۔ ان دونوں نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو اجرت پر دینے سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرہ، عثمان بن سعید، شعیب، حضرت زہری

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 236

راوی : حارث بن مسکین، ابن وھب، ابوخزیمۃ عبداللہ بن طریف، حضرت عبدالکریم بن حارث

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَسُئِلَ رَافِعٌ بَعْدَ ذَلِكَ كَيْفَ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ قَالَ بِشَيْئٍ مِنْ الطَّعَامِ مُسَمًّى وَيُشْتَرَطُ أَنَّ لَنَا مَا تُنْبِتُ مَاذِيَانَاتُ الْأَرْضِ وَأَقْبَالُ الْجَدَاوِلِ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، ابو خزیمۃ عبداللہ بن طریف، حضرت عبدالکریم بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن

خدیج فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو اجرت پر دینے سے منع فرمایا حضرت ابن شہاب فرماتے تھے کہ کسی نے حضرت رافع بن خدیج سے دریافت کیا کہ اس کے بعد کس طریقہ سے لوگ زمین کی اجرت دیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ مقررہ غلہ کے ساتھ اور نہ مقرر کرتے تھے جو کہتے تھے چاہے وہ نہروں پر ہو یا اس میں نالیاں جو آتی ہیں اس میں سے اپنا حصہ لیں گے۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، ابوخزیمۃ عبداللہ بن طریف، حضرت عبدالکریم بن حارث

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 237

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل، حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ حضرت نافع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ عُمُومَتَهُ جَاؤُا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا فَأَخْبَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ مَزْرَعَةٍ يُكْرِيهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنَّ لَهُ مَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي الَّذِي يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْمَائُ وَطَائِفَةٌ مِنْ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هِيَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل، حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ حضرت نافع فرماتے تھے کہ حضرت رافع بن خدیج نے نقل فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر سے اپنے چچاؤں کی روایت بیان کی وہ حضرات (یعنی ان کے چچا) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور انہوں نے (یعنی چچاؤں نے) نقل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کرایہ پر دینے سے کھیتوں کو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا ہم لوگ خوب واقف ہیں کہ کرایہ اور اجرت پر دیا کرتے تھے کھیتی کو یعنی کھیتی والے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کھیت کو کرایہ پر دیا کرتے تھے اس شرط پر کہ کھیت والے کا حصہ اس کھیتی میں ہوگا جو کہ نہروں کے کنارے پر واقع ہے اور اس نہر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے اور تھوڑی گھاس کے عوض کرایہ دیا کرتے تھے نہ معلوم اس کی مقدار کہ کس قدر گھاس لیتے تھے (یعنی گھاس کی مقدار کا علم نہیں ہے)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل، حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ حضرت نافع

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 238

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یزید، حضرت ابن عون، حضرت نافع

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَأْخُذُ كِرَائَ الْأَرْضِ فَبَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ شَيْئٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَى إِلَى رَافِعٍ وَأَنَا مَعَهُ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حضرت ابن عون، حضرت نافع سے نقل فرماتے ہیں حضرت ابن عمر زمین کا کرایہ وصول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن عمر نے حضرت رافع بن خدیج کی کچھ بات سنی۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر نے میرا ہاتھ پکڑا اور وہ حضرت رافع بن خدیج کے پاس چلے (مسئلہ کی تحقیق کرنے کے واسطے) میں بھی ساتھ تھا چنانچہ حضرت رافع بن خدیج نے اپنے چچا کے نام سے حدیث شریف بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کا کرایہ اور اس کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی تھی چنانچہ اس دن سے حضرت عبداللہ بن عمر نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، حضرت ابن عون، حضرت نافع

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 239

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ كِرَائَ الْأَرْضِ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عُمُومَتَهُ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 240

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، ایوب، حضرت نافع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُخْبِرُ فِيهَا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كِرَائِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ فَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَافَقَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید بن زریع، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عمر زمین کا کرایہ وصول کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ابن عمر کو معاویہ کی اخیر خلافت میں اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج اس کرایہ وصول کرنے کے سلسلہ میں ممانعت کی حدیث نقل فرماتے ہیں پھر ابن عمر ان کے یہاں تشریف لائے اور اس وقت ان کے ساتھ تھا۔ حضرت ابن عمر نے ان سے دریافت فرمایا انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے زمین کو اجرت پر دینے سے پھر اس کے بعد حضرت ابن عمر نے کرایہ وصول کرنا چھوڑ دیا اور حضرت ابن عمر سے جو شخص مسئلہ دریافت کرتا تو وہ فرماتے تھے کہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کا کرایہ لینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید بن زریع، ایوب، حضرت نافع

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 241

راوی : عبدالرحمان بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب بن لیث، لیث، کثیر بن فرقد، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ فَحُدِّثَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَائَهَا

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب بن لیث، لیث، کثیر بن فرقد، حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کھیت کی زمین کو کرایہ اور اجرت پر دیا کرتے تھے حضرت عبداللہ بن عمر کے سامنے حضرت رافع بن خدیج کا تذکرہ ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کام سے منع فرمایا ہے حضرت نافع بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ان کی جانب چلے مقام بلاط میں اور میں ان کے ہمراہ تھا تو حضرت رافع بن خدیج سے حضرت ابن عمر نے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کو اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبدالرحمان بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب بن لیث، لیث، کثیر بن فرقد، حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 242

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبیداللہ بن عمر، حضرت نافع

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ حَدِيثًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ أَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي أَخْبَرَهُ حَتَّى أَتَى رَافِعًا فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَ الْأَرْضِ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبیداللہ بن عمر، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر کو اطلاع دی کہ حضرت رافع بن خدیج ایک روایت بیان فرماتے ہیں زمین کے کرایہ پر دینے سے متعلق۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں اور وہ شخص دونوں حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ حضرت رافع بن خدیج کے پاس جانے کے لیے روانہ ہوئے حضرت رافع بن خدیج نے حضرت عبداللہ بن عمر کو یہ اطلاع سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تھا زمین کو اجرت پر دینے سے چنانچہ اس روز سے حضرت عبداللہ بن عمر نے زمین کو اجرت پر دینا چھوڑ دیا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، حضرت نافع

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 243

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْمَزَارِعِ

ترجمہ حسب سابق ہے۔

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 244

راوی: هشام بن عمار، یحیی بن حمزه، اوزاعی، حفص بن غیاث، حضرت نافع

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عِنَانٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي أَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْجُرُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ قَبْلَ أَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دُفِعْنَا إِلَى رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُكْرُوا الْأَرْضَ بِشَيْئٍ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، حفص بن غیاث، حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر اپنی زمین کو اس غلہ کے عوض اجرت پر دیا کرتے تھے کہ جو غلہ اس زمین سے پیدا ہو پس حضرت عبداللہ بن عمر کو یہ اطلاع ملی حضرت رافع بن خدیج سے کہ کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے اور وہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

اس پر حضرت عمر فرمانے لگے کہ ہم لوگ زمین کو کرایہ پر چلاتے تھے جب کہ ہم لوگ حضرت رافع بن خدیج کو نہیں پہچانتے تھے پھر جب کچھ خیال آیا تو انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کاندھے پر رکھ دیا چنانچہ میں نے حضرت رافع بن خدیج تک ان کو پہنچایا۔ حضرت رافع سے عبداللہ بن عمر نے دریافت کیا کہ کیا تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے؟ تو حضرت رافع نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ زمین کو کسی شیء کے بدلہ اجرت پر نہ دیا کرو۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، حفص بن غیاث، حضرت نافع

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 245

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 246

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، حضرت عمرو بن دینار

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر سے سناوہ فرماتے تھے کہ ہم لوگ مخابرۃ کرتے تھے اور ہم اس میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں محسوس کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو مخابرہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، حضرت عمرو بن دینار

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 247

راوی: عبدالرحمان بن خالد، حضرت حجاج

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْخِبْرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى أَخْبَرَنَا عَامَ الْأَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْخِبْرِ وَافَقَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

عبدالرحمن بن خالد، حضرت حجاج سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے سناوہ فرماتے تھے کہ میں گواہ ہوں لیکن میں نے حضرت ابن عمر سے سنا کہ جس وقت ان سے کوئی شخص مخابرہ سے متعلق مسئلہ دریافت کرتا تھا تو وہ فرماتے تھے کہ میری رائے میں تو مخابرہ کرنے میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں ہے لیکن ہم کو شروع سال میں یہ اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ وہ مخابرہ کرنے سے منع فرماتے تھے یعنی زمین کو اجرت اور بٹائی پر دینے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : عبدالرحمان بن خالد، حضرت حجاج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 248

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، عمرو بن دینار

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ

بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ الْأَوَّلِ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ خَالَفَهُ عَارِمٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں گواہ ہوں لیکن میں نے حضرت ابن عمر سے سنا کہ جس وقت ان سے کوئی شخص مخابرہ سے متعلق مسئلہ دریافت کرتا تھا تو وہ فرماتے تھے کہ میری رائے میں تو مخابرہ کرنے میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں ہے لیکن ہم کو شروع سال میں یہ اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ وہ مخابرہ کرنے سے منع فرماتے تھے یعنی زمین کو اجرت اور بٹائی پر دینے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، عمرو بن دینار

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 249

راوی: حرمی بن یونس، عارم، حماد بن زید، عمرو بن دینار

قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

حرمی بن یونس، عارم، حماد بن زید، عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے سنا وہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ سے منع فرمایا محمد بن مسلم طائفی نے بھی اسی کی مثل روایت نقل کی ہے

راوی : حرمی بن یونس، عارم، حماد بن زید، عمرو بن دینار

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 250

راوی: محمد بن عامر، سریج، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، جابر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ

محمد بن عامر، سریج، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، جابر فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا سفیان بن عیینہ نے ابن عمر اور جابر دونوں کو ایک روایت میں اکٹھا کیا ہے

راوی : محمد بن عامر، سریج، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، جابر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 251

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان، سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو بن دینار، حضرت ابن عمراور حضرت جابر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَنَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر اور حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع فرمایا کہ جس وقت تک کہ وہ اپنے مقصد کو نہ پہنچ جائیں (یعنی جب تک وہ پک نہ جائیں) اور کھانے کے قابل نہ ہو جائیں اور آپ نے (زمین کو) اجرت پر دینے سے منع فرمایا اور کرایہ پر زمین کو دینے سے منع فرمایا یعنی زمین کو تہائی یا چوتھائی پر دینے سے منع فرمایا

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان، سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر اور حضرت جابر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 252

راوی: ابوبکر محمد بن اسماعیل طبرانی، عبدالرحمان بن یحیی، مبارک بن سعید، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابونجاشی

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَافِعٍ أَتُؤَاجِرُونَ مَحَاقِلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسَاقِ مِنْ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَعِيرُوهَا أَوْ امْسِكُوهَا خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ

ابو بکر محمد بن اسماعیل طبرانی، عبدالرحمن بن یحیی، مبارک بن سعید، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابونجاشی سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت رافع بن خدیج نے حدیث نقل فرمائی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے رافع تم لوگ کھیتوں کو اجرت پر دیا کرتے ہو؟ حضرت رافع بن خدیج نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ کھیتوں کو چوتھائی پر دیتے ہیں یا کسی سے وسق (وزن کا نام ہے) جو لے لیا کرتے ہیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ایسا کام نہ کرو بلکہ خود ہی کھیتی کیا کرو یا کسی کو زمین مانگے ہوئے پر یعنی عاریت پر دے دیا کرو اگر تم ایسا نہ کرو تو اپنی زمین کو بغیر کھیتی کے اس طرح رکھ لو (لیکن مستقلا) ایسا نہ ہو کہ تم اپنی زمین کو اسی طریقہ سے بغیر کھیتی کرے ہی (بیکار) ڈال دو۔

راوی: ابو بکر محمد بن اسماعیل طبرانی، عبدالرحمان بن یحیی، مبارک بن سعید، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابونجاشی

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 253

راوی: ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي مَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْأَوْسَاقِ مِنْ التَّمْرِ أَوْ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ امْسِكُوهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِأَخِي رَافِعٍ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہمارے یہاں ایک روز حضرت ظہیر بن رافع تشریف لائے اور وہ بیان فرمانے لگے کہ ہم لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نفع بخش کام کرنے سے منع فرمایا ہے اس پر ہم لوگوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے؟ یعنی کس چیز سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے؟ وہ جواب میں کہنے لگے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک برحق ہے بہر حال مجھ سے یہ دریافت کیا کہ تم لوگ اپنے کھیتوں کے معاملہ میں کس طریقہ سے کیا کرتے ہو؟ حضرت ظہیر بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ پر دے دیتے ہیں اور کبھی چند وسق کھجوروں اور جو پر بھی اجرت مقرر کر کے معاملہ کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس طریقہ سے نہ کیا کرو کہ دوسرے کو دے دو یا خالی رکھ چھوڑو۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 254

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ بن مبارک، لیث، بکیر بن عبداللہ بن اشج، حضرت اسید بن رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ أَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا وَأَمْرُهُ طَاعَةٌ وَخَيْرٌ نَهَى عَنْ الْحَقْلِ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ بن مبارک، لیث، بکیر بن عبداللہ بن اشج، حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت رافع کے بھائی نے اپنی برادری سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چیز سے منع فرمایا کہ وہ چیز تم لوگوں کے نفع کی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم اور فرمانبرداری بہتر ہے تمام فائدوں سے اور جس چیز سے منع فرمایا وہ حقل ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ بن مبارک، لیث، بکیر بن عبداللہ بن اشج، حضرت اسید بن رافع بن خدیج

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 255

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، جعفر بن ربیعہ، حضرت عبدالرحمن بن ہرمز

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُمْ مَنَعُوا الْمُحَاقَلَةَ وَهِيَ أَرْضٌ تُزْرَعُ عَلَى بَعْضِ مَا فِيهَا رَوَاهُ عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، جعفر بن ربیعہ، حضرت عبدالرحمن بن ہرمز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اسید بن رافع بن خدیج انصاری سے سنا وہ نقل فرماتے تھے کہ ان لوگوں کو محاقلہ سے ممانعت ہوئی اور محاقلہ اس کو کہتے ہیں کہ زمین میں کھیتی کرنے کے لیے کھیتی پر دیں اور اس کی پیداوار میں سے ایک حصہ زمین کے عوض مقرر کر لیں۔

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، جعفر بن ربیعہ، حضرت عبدالرحمن بن ہرمز

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ پر دینے سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 256

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، سعید بن یزید ابوشجاع، حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حَجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَبَلَغْتُ رَجُلًا وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَجَائَ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ يَا أَبَتَاهُ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، سعید بن یزید ابوشجاع، حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں یتیم تھا اور میں اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج کی گود میں پرورش پاتا تھا جس وقت میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا بھائی عمران بن سہل بن رافع آیا اور کہنے لگا کہ اے باپ (یعنی دادا سے کہا) کہ ہم نے فلاں زمین دو سو درہم کے عوض اجرت پر دی ہے انہوں نے کہا بیٹا تم اس معاملہ کو چھوڑ دو۔ خداوند قدوس تم کو دوسرے راستہ سے رزق عطا فرمائے گا۔ اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، سعید بن یزید ابوشجاع، حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج

راوی: حسین بن محمد، اسماعیل بن ابراهیم، عبدالرحمان بن اسحق، ابوعبیدہ بن محمد، ولید بن ابی ولید،

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَا رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلَى أَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلَى صَاحِبِ الْأَرْضِ وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ الَّتِي بِمَوْضِعِ كَذَا فِي مَدِينَةِ كَذَا مُزَارَعَةً وَهِيَ الْأَرْضُ الَّتِي تُعْرَفُ بِكَذَا وَتَجْمَعُهَا حُدُودٌ أَرْبَعَةٌ يُحِيطُ بِهَا كُلِّهَا وَأَحَدُ تِلْكَ الْحُدُودِ بِأَسْرِهِ لَزِيقُ كَذَا وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هَذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِحُدُودِهَا الْمُحِيطَةِ بِهَا وَجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَشِرْبِهَا وَأَنْهَارِهَا وَسَوَاقِيهَا أَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيهَا مِنْ غَرْسٍ وَلَا زَرْعٍ سَنَةً تَامَّةً أَوَّلُهَا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا وَآخِرُهَا انْسِلَاخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلَى أَنْ أَزْرَعَ جَمِيعَ هَذِهِ الْأَرْضِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ الْمَوْصُوفُ مَوْضِعُهَا فِيهِ هَذِهِ السَّنَةَ الْمُؤَقَّتَةَ فِيهَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا كُلَّ مَا أَرَدْتُ وَبَدَا لِي أَنْ أَزْرَعَ فِيهَا مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيرٍ وَسَمَاسِمَ وَأُرْزٍ وَأَقْطَانٍ وَرِطَابٍ وَبَاقِلَّا وَحِمَّصٍ وَلُوبِيَا وَعَدَسٍ وَمَقَاثِي وَمَبَاطِيخَ وَجَزَرٍ وَشَلْجَمٍ وَفُجْلٍ وَبَصَلٍ وَثُومٍ وَبُقُولٍ وَرَيَاحِينَ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ جَمِيعِ الْغَلَّاتِ شِتَاءً وَصَيْفًا بِبُزُورِكَ وَبَذْرِكَ وَجَمِيعُهُ عَلَيْكَ دُونِي عَلَى أَنْ أَتَوَلَّى ذَلِكَ بِيَدِي وَبِمَنْ أَرَدْتُ مِنْ أَعْوَانِي وَأُجَرَائِي وَبَقَرِي وَأَدَوَاتِي وَإِلَى زِرَاعَةِ ذَلِكَ وَعِمَارَتِهِ وَالْعَمَلِ بِمَا فِيهِ نَمَاؤُهُ وَمَصْلَحَتُهُ وَكِرَابُ أَرْضِهِ وَتَنْقِيَةُ حَشِيشِهَا وَسَقْيِ مَا يُحْتَاجُ إِلَى سَقْيِهِ مِمَّا زُرِعَ وَتَسْمِيدِ مَا يُحْتَاجُ إِلَى تَسْمِيدِهِ وَحَفْرِ سَوَاقِيهِ وَأَنْهَارِهِ وَاجْتِنَاءِ مَا يُجْتَنَى مِنْهُ وَالْقِيَامِ بِحَصَادِ مَا يُحْصَدُ مِنْهُ وَجَمْعِهِ وَدِيَاسَةِ مَا يُدَاسُ مِنْهُ وَتَذْرِيَتِهِ بِنَفَقَتِكَ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ دُونِي وَأَعْمَلَ فِيهِ كُلِّهِ بِيَدِي وَأَعْوَانِي دُونَكَ عَلَى أَنَّ لَكَ مِنْ جَمِيعِ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فِي هَذِهِ الْمُدَّةِ

الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا فَلَكَ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهِ بِحَظِّ أَرْضِكَ وَشِرْبِكَ وَبَذْرِكَ وَنَفَقَاتِكَ وَلِي الرُّبُعُ الْبَاقِي مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ بِزِرَاعَتِي وَعَمَلِي وَقِيَامِي عَلَى ذَلِكَ بِيَدِي وَأَعْوَانِي وَدَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هَذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَمَرَافِقِهَا وَقَبَضْتُ ذَلِكَ كُلَّهُ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا فَصَارَ جَمِيعُ ذَلِكَ فِي يَدِي لَكَ لَا مِلْكَ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةَ إِلَّا هَذِهِ الْمُزَارَعَةَ الْمَوْصُوفَةَ فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ فَإِذَا انْقَضَتْ فَذَلِكَ كُلُّهُ مَرْدُودٌ إِلَيْكَ وَإِلَى يَدِكَ وَلَكَ أَنْ تُخْرِجَنِي بَعْدَ انْقِضَائِهَا مِنْهَا وَتُخْرِجَهَا مِنْ يَدِي وَيَدِ كُلِّ مَنْ صَارَتْ لَهُ فِيهَا يَدٌ بِسَبَبِي أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَكُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ نُسْخَتَيْنِ

حسین بن محمد، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوعبیدہ بن محمد، ولید بن ابی ولید، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت نے فرمایا کہ خداوند قدوس حضرت رافع بن خدیج کی مغفرت فرمائے میں ان سے زیادہ اس حدیث شریف سے بخوبی واقف ہوں اصل واقعہ یہ ہے کہ دو اشخاص نے آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم لوگوں کی یہی حالت ہے تو تم لوگ کھیتوں کو کرایہ اور اجرت پر نہ دیا کرو۔

راوی: حسین بن محمد، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالرحمان بن اسحق، ابوعبیدہ بن محمد، ولید بن ابی ولید،

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 258

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ حضرت محمد بن سیرین

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ الْأَرْضُ عِنْدِي مِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلُحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلُحَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَمْ يَصْلُحْ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلُحْ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ أَرْضَهُ إِلَى الْأَكَّارِ عَلَى أَنْ يَعْمَلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبَقَرِهِ وَلَا يُنْفِقَ شَيْئًا وَتَكُونَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ حضرت محمد بن سیرین فرماتے تھے کہ زمین کی حالت ایسی ہے کہ جس

طریقہ سے مضاربت کا مال تو جو بات مضاربت کے مال میں درست ہے تو وہ زمین کے سلسلہ میں بھی جائز ہے اور مضاربت کے سلسلہ میں جو بات درست نہیں تو وہ بات زمین میں بھی درست نہیں ہے اور وہ فرماتے تھے کہ میری رائے میں کسی قسم کی برائی نہیں ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی تمام زمین کاشت کار کے حوالے کرے اس شرط کے ساتھ کہ وہ خود اور اس کے اہل و عیال اور متعلقین محنت کریں گے لیکن خرچہ اس کے ذمہ لازم نہیں وہ تمام کا تمام زمین کے مالک کا ہے۔

راوی : عمرو بن زرارہ، اسماعیل، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ حضرت محمد بن سیرین

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 259

راوی: قتیبہ، لیث، محمد بن عبدالرحمان، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

قتیبہ، لیث، محمد بن عبدالرحمن، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیئے اور ان کو زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچہ سے اور جو کچھ اس میں سے پیدا ہو آدھا ہمارا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، محمد بن عبدالرحمان، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 260

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الحکم، شعیب بن لیث، محمد بن عبد الرحمن، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیئے اور ان کو زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچہ سے اور جو کچھ اس میں سے پیدا ہو آدھا ہمارا ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 261

راوی: عبدالرحمان بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، لیث، محمد بن عبدالرحمان، حضرت نافع

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَتْ الْمَزَارِعُ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنَّ لِرَبِّ الْأَرْضِ مَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي مِنْ الزَّرْعِ وَطَائِفَةً مِنْ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هُوَ

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الحکم، شعیب بن لیث، لیث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پیداوار جو منڈیر (پانی کی نالیوں) پر ہو اور کچھ گھاس کے جس کی مقدار کا علم نہیں ہے زمین کے مالک کو ملے گا۔

راوی : عبد الرحمان بن عبد اللہ بن عبد الحکم، شعیب بن لیث، لیث، محمد بن عبد الرحمان، حضرت نافع

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 262

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحق، حضرت عبدالرحمن بن اسود

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَأَبِي شَرِيكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَعْلَمَانِ فَلَا يُغَيِّرَانِ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، حضرت عبدالرحمن بن اسود سے روایت ہے کہ میرے دونوں چچا تہائی اور چوتھائی پر بٹائی کرتے تھے اور میں ان کا شریک اور حصہ دار تھا اور حضرت علقمہ اور حضرت اسود کو اس بات کا علم تھا لیکن وہ حضرات کچھ نہیں فرماتے تھے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحق، حضرت عبدالرحمن بن اسود

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 263

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمر، عبدالکریم جزری، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ يُؤَاجِرَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمر، عبدالکریم جزری، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا بہتر ہے کہ جو لوگ (عمل) کرتے ہو کہ اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے عوض کرایہ اور اجرت پر دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمر، عبدالکریم جزری، حضرت سعید بن جبیر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 264

راوی: قتیبه، جریر، منصور، حضرت ابراهیم، حضرت سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ

قتیبہ، جریر، منصور، حضرت ابراہیم، حضرت سعید بن جبیر بنجر زمین کو کرایہ اور اجرت پر دینے کو برا نہیں خیال فرماتے تھے۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، حضرت ابراہیم، حضرت سعید بن جبیر

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

ان مختلف عبارات کا تذکرہ جو کہ کھیتی کے سلسلہ میں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 265

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، حضرت محمد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمْ أَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِي الْمُضَارِبِ إِلَّا بِقَضَائَيْنِ كَانَ رُبَّمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتَكَ عَلَى مُصِيبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا وَرُبَّمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتَكَ أَنَّ أَمِينَكَ خَائِنٌ وَإِلَّا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا خَانَكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، حضرت محمد نے کہا کہ حضرت شریح (جو کہ کوفہ کے قاضی تھے) وہ مضاربت کرنے والے کے سلسلہ میں دو طرح سے حکم فرمایا کرتے تھے کبھی تو وہ مضارب کو فرماتے کہ تم اس مصیبت پر گواہ لاکہ تم جس کی وجہ سے معذور ہو اور ضمان ادا نہ کرنا پڑے اور کبھی مال والے سے کہتے کہ تم اس بات پر گواہ لاکہ مضارب نے کسی قسم کی کوئی خیانت نہیں کی تم اس سے حلف لے لو اس نے خداوند قدوس کی کوئی کسی قسم کی خیانت نہیں کی۔

راوی : عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، حضرت محمد

شرکت الابدان (یعنی شرکت ضائع) سے متعلق

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرکت الابدان (یعنی شرکت ضائع) سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 266

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر کے دن میں حضرت عمار اور حضرت سعد شریک ہوئے کہ جو بھی ہم لوگ کمائیں گے (یعنی مشرکین اور کفار کا مال یا ان کے قیدی وغیرہ سب کو) ہم آپس میں تقسیم کرلیں گے تو حضرت سعد دو قیدیوں کو پکڑ کر لائے اور مجھ کو اور حضرت عمار کو کچھ نہیں ملا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ

باب : شرطوں سے متعلق احادیث

شرکت الابدان (یعنی شرکت ضائع) سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 267

راوی: علی بن حجر، ابن مبارک، یونس، حضرت زهری

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي عَبْدَيْنِ مُتَفَاوِضَيْنِ كَاتَبَ أَحَدُهُمَا قَالَ جَائِزٌ إِذَا كَانَا مُتَفَاوِضَيْنِ يَقْضِي أَحَدُهُمَا عَنْ الْآخَرِ

علی بن حجر، ابن مبارک، یونس، حضرت زہری نے بیان کیا کہ دو غلام شریک ہوں وہ شرکت مفاوضہ کے طور سے شریک ہوں پھر ان میں سے ایک شخص بدل کتابت کرے تو یہ جائز ہے اور ان میں سے ایک دوسرے کی جانب سے ادا کرے گا۔

راوی : علی بن حجر، ابن مبارک، یونس، حضرت زہری

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 268

راوی: هارون بن محمد، بن بکار، بن بلال، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبَائِحَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

ہارون بن محمد، بن بکار، بن بلال، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، حمید طویل، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو مشرکین اور کفار سے جنگ کرنے کے واسطے حکم ہوا ہے کہ میں مشرکین سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی شہادت دیں کہ کوئی سچا پروردگار نہیں علاوہ اللہ تعالیٰ کے اور بلاشبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے ہیں اور نماز پڑھیں ہماری نماز کی طرح اور ہمارے قبلہ کی جانب منہ کریں نماز میں اور ہمارے ذبح کیے ہوئے جانور کھائیں جس وقت یہ تمام باتیں کرنے لگیں (یعنی یہ سب کام انجام دینے لگیں) تو ہم پر حرام ہو گئے ان کے خون اور مال لیکن کسی حق کے عوض۔

راوی : ہارون بن محمد، بن بکار، بن بلال، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 269

راوی: ترجمہ حسب سابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ

ترجمہ حسب سابق ہے۔ اس روایت کا مضمون مذکورہ بالا حدیث کے مطابق ہے صرف اس قدر اضافہ ہے کہ ان کے واسطے مسلمانوں کے واسطے ہے اور ان پر ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

راوی : ترجمہ حسب سابق ہے۔

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 270

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، حمید، حضرت میمون بن سیاہ نے حضرت انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَهُ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ

محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، حمید، حضرت میمون بن سیاہ نے حضرت انس بن مالک سے دریافت کیا کہ ابوحمزہ مسلمان کے واسطے خون اور مال کو کیا شیء حرام کرتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا جو شخص شہادت دے اس بات کی کہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی عبادت کے قابل نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس کے بھیجے ہوئے ہیں اور ہمارے قبلہ کی جانب چہرہ کرے اور جانور کھائے (یعنی ہمارا ذبح حلال سمجھے) تو وہ شخص مسلمان ہے اور اس کے واسطے وہ تمام حقوق ہیں جو کہ مسلمان پر ہیں (یعنی جس طریقہ سے دوسرے مسلمانوں کے حقوق واجب ہیں اسی طریقہ سے اس کا حق بھی ہم پر واجب ہو گیا(

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ، حمید، حضرت میمون بن سیاہ نے حضرت انس بن مالک

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 271

راوی: فمحمد بن بشار، عمرو بن عاصم، عمران، ابوعوام، معمر، زہری، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتْ الْعَرَبُ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، عمران، ابوعوام، معمر، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو عرب کے بعض لوگ اسلام سے منحرف ہو گئے۔ حضرت عمر نے فرمایا اے ابو بکر تم اہل عرب سے کس طریقہ سے جہاد کرو گے؟ (حالانکہ وہ لوگ کلمہ توحید کے ماننے والے ہیں) حضرت ابو بکر نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا جس وقت تک کہ وہ شہادت دیں اس بات کی کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے علاوہ خداوند قدوس کے اور میں خداوند قدوس کے بھیجا ہوا ہوں اور نماز ادا کریں اور زکوۃ ادا کریں۔ خدا کی قسم اگر وہ ایک بکری کا بچہ نہیں دیں گے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ (زکوۃ میں) دیتے تھے تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ یہ سن کر حضرت عمر نے فرمایا جس وقت میں نے حضرت ابو بکر کی (مذکورہ) رائے صاف ستھری (یعنی مضبوط) دیکھی تو میں نے سمجھ لیا کہ حق یہی ہے (یعنی اس قدر صفائی اور استقلال حق بات میں ہی ہو سکتا ہے(

راوی : فمحمد بن بشار، عمرو بن عاصم، عمران، ابوعوام، معمر، زہری، انس بن مالک

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 272

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبة، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور حضرت ابو بکر صدیق خلیفہ مقرر ہوئے اور عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے تو حضرت عمر نے حضرت

ابو بکر سے فرمایا تم کس طریقہ سے جہاد کرو گے حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا۔ جس وقت تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ نہ کہہ لیں پھر میں نے کلمہ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا (اس کلمے کے کہنے کی وجہ سے) اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان کو محفوظ کر لیا لیکن کسی حق کی وجہ سے جس طریقہ سے کہ حد یا قصاص میں) اور اس کا حساب خداوند قدوس کے ذمہ لازم ہے کہ وہ سچے دل سے کہتا ہے یا صرف (زبان سے) حضرت ابو بکر نے فرمایا خدا کی قسم میں تو اس شخص سے جہاد کروں گا کہ جو نماز اور زکوۃ کے درمیان کسی قسم کا امتیاز کرے (مثلا نماز ادا کرے اور زکوۃ دے اس سے مراد یہ ہے کہ اسلام کے فرائض میں سے کسی ایک فرض کا اگر منکر ہو تو وہ شخص کافر ہے) کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے خدا کی قسم اگر رسی وہ لوگ (زکوۃ میں) نہیں دیں گے جو کہ وہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان لوگوں سے جہاد کروں گا رسی جہاد میں نہ دینے کی وجہ سے۔ یہ بات سن کر حضرت عمر نے فرمایا خدا کی قسم کچھ نہیں تھا لیکن خدا تعالی نے حضرت ابو بکر کا سینہ کھول دیا جہاد کرنے کے واسطے پس اس وقت مجھ کو علم ہوا کہ یہی (فیصلہ) حق ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 273

راوی: زیاد بن ایوب، محمد بن یزید، سفیان، زهری، عبید الله بن عبد الله بن عتبة، ابوهریرة

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ فَلَمَّا كَانَتْ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ أَتُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رُشْدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سُفْيَانُ فِي الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

زیاد بن ایوب، محمد بن یزید، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لوگ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہیں پھر جس وقت یہ کہا تو مجھ سے اپنی جانوں کو اور اپنی دولت کو محفوظ کر لیا کہ کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا خداوند قدوس کے پاس ہو گا جس وقت اہل عرب

دین سے منحرف ہوگئے یعنی مرتد بن گئے تو حضرت عمر نے حضرت ابوبکر سے فرمایا کیا تم ان لوگوں سے لڑتے ہو اور میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طریقہ سے سنا ہے وہ فرمانے لگے کہ خدا کی قسم! میں نماز اور زکوۃ میں کسی قسم کا فرق نہیں کروں گا اور جہاد کروں گا ان لوگوں سے جو کہ ان دونوں کے درمیان فرق کریں گے۔ پھر حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے اور ہم نے یہی فیصلہ اور معاملہ درست پایا تو گویا کہ اس پر اجماع صحابہ ہو گیا۔ حضرت امام نسائی (مصنف کتاب) نے فرمایا یہ روایت قوی نہیں ہے اس لیے اس کو حضرت زہری سے حضرت سفیان بن حسین نے روایت کیا ہے اور وہ قوی (راوی) نہیں ہیں۔

راوی : زیاد بن ایوب، محمد بن یزید، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 274

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریرہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم ہوا ہے یہاں تک کہ وہ لوگ کلمہ توحید لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ کا اقرار کر لیں پھر جس شخص نے لَااِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ لیا تو اس نے مال و جان کو محفوظ کر لیا لیکن کسی حق کے عوض اور اس کا حساب خداوند قدوس کے پر ہے۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 275

راوی: احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، شعیب، زهری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوهریرۃ،

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَأَنْبَأَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، ابوہریرہ، ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس روایت میں لفظ عقالا کے بجائے عنا قا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، ابوہریرہ،

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 276

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، ابوہریرہ،

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس روایت میں لفظ عقالا کے بجائے عنا قا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، ابوہریرہ،

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 277

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبة، ابوھریرہ،

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَأَجْمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

احمد بن سلیمان، مؤمل بن فضل، ولید، شعیب بن ابی حمزہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس روایت میں لفظ عقالا کے بجائے عنا قا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ۔

راوی: احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ،

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 278

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبة، ابوھریرہ،

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابومعاویہ، احمد بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ، ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس روایت میں لفظ عقالا کے بجائے عنا قا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ۔

راوی: احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ،

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد: جلد سوم حدیث 279

راوی: احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ،

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم، یعلی بن عبید، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوصالح، ابوہریرہ، ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس روایت میں لفظ عقالا کے بجائے عناقا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ۔

راوی: احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ،

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد: جلد سوم حدیث 280

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ بن موسی، شیبان، عاصم، زیاد بن قیس، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ بن موسی، شیبان، عاصم، زیاد بن قیس، ابوہریرہ ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں اس قدر اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم لوگوں نے جہاد کریں گے یہاں تک کہ وہ کلمہ توحید کہہ لیں۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ بن موسی، شیبان، عاصم، زیاد بن قیس، ابوہریرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 281

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسود بن عامر، اسرائیل، سماک، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ أَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّمَا يَقُولُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسود بن عامر، اسرائیل، سماک، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے خاموشی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس شخص نے کہا جی ہاں لیکن وہ یہ بات اپنی شناخت کرنے کے واسطے کہتا ہے (ورنہ اس کو دل میں بالکل یقین نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو قتل نہ کرو اس لیے کہ مجھ کو لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم ہوا ہے یہاں تک کہ وہ لَااِلَہَ اِلَّا اللہ کہہ لیں پھر جس وقت وہ لَااِلَہَ اِلَّا اللہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں کو بچا لیا لیکن کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب خداوند قدوس کے ذمہ ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسود بن عامر، اسرائیل، سماک، نعمان بن بشیر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 282

راوی : عبیداللہ، اسرائیل، سماک، نعمان بن سالم،

قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ فِيهِ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ نَحْوَهُ

عبید اللہ، اسرائیل، سماک، نعمان بن سالم، ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور ہم لوگ اس وقت مدینہ منورہ کی مسجد میں ایک قبے کے اندر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر وحی آتی ہے کہ میں (کافر) لوگوں سے جہاد کروں تا کہ وہ لَا اِلَہَ اِلَّا اللہ کہیں (ہم نے اس جگہ لفظ قتال کا ترجمہ جہاد سے اس وجہ سے کیا ہے کہ دراصل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفار سے جنگ کرنا جہاد تھا) باقی روایت مندرجہ بالا مضمون جیسی ہے۔

راوی: عبید اللہ، اسرائیل، سماک، نعمان بن سالم،

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 283

راوی: احمد بن سلیمان، حسن بن محمد بن اعین، زہیر، سماک، نعمان بن سالم، اوس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

احمد بن سلیمان، حسن بن محمد بن اعین، زہیر، سماک، نعمان بن سالم، اوس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور ہم لوگ ایک قبہ کے اندر تھے پھر اوپر کی روایت کے مطابق حدیث نقل کی۔

راوی: احمد بن سلیمان، حسن بن محمد بن اعین، زہیر، سماک، نعمان بن سالم، اوس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 284

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، نعمان بن سالم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَغَيْرُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ

فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرْهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ أَظُنُّهَا مَعَهَا وَلَا أَدْرِي

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، نعمان بن سالم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اوس سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا قبیلہ ثقیف کے لوگوں کے ہمراہ حاضر ہوا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا ایک قبہ میں تمام لوگ سوگئے صرف میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگتے تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور وہ شخص خاموشی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاتم اس کو قتل کرڈالو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ شخص اس بات کی شہادت نہیں دیتا کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی پروردگار نہیں ہے اور میں خداوند قدوس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں۔ اس شخص نے کہا کیوں نہیں! میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو چھوڑ دو۔ پھر فرمایا مجھ کو لوگوں سے جنگ (یعنی جہاد) کرنے کا حکم ہوا ہے یہاں تک کہ وہ لَا اِلَہَ اِلَّا اللہ کہہ لیں۔ جس وقت انہوں نے یہ کہا تو ان کی جانیں اور ان کے مال محفوظ ہوگئے لیکن کسی حق کے عوض۔ محمد نے کہا کہ میں نے حضرت شعبہ سے دریافت کیا کہ یہ حدیث شریف میں نہیں ہے اگر وہ لوگ کلمہ پڑھ لیں تو ان کے جان ومال مجھ پر حرام ہوگئے۔ مگر کسی حق کے بدلہ میں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، نعمان بن سالم

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد: جلد سوم   حدیث 285

راوی: ھارون بن عبداللہ، عبداللہ بن بکر، حاتم بن ابوصغیرة، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ تَحْرُمُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن بکر، حاتم بن ابو صغیرۃ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے جنگ کرنے کا یہاں تک کہ وہ شہادت دیں اس بات کی کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے علاوہ خداوند قدوس کے پھر حرام ہو جائیں گے ان خون اور مال لیکن کسی حق کے عوض۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن بکر، حاتم بن ابو صغیرۃ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 286

راوی: محمد بن مثنی، صفوان بن عیسی، ثور، ابوعون، ابوادریس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلُ يَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَمِّدًا أَوْ الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا

محمد بن مثنی، صفوان بن عیسی، ثور، ابو عون، ابو ادریس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاویہ سے سنا وہ خطبہ دے رہے تھے اور انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت کم احادیث روایت کی ہیں وہ فرماتے تھے کہ میں نے سنا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ میں فرماتے تھے ہر ایک گناہ خداوند قدوس معاف فرمائے گا (یعنی مغفرت کی توقع ہے) یا جو شخص کفر کی حالت میں مرے تو اس کی بخشش کی توقع نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، صفوان بن عیسی، ثور، ابو عون، ابو ادریس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

خون کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 287

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا وَذَلِكَ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظلم کی وجہ سے کوئی خون نہیں ہوتا (یعنی کوئی شخص قتل نہیں ہوتا) مگر حضرت آدم کے پہلے لڑکے (قابیل کی گردن) پر اس کے خون کا گناہ کا ایک حصہ ڈال دیا جاتا ہے اس لیے کہ میں اس نے پہلے خون کرنا ایجاد کیا اور اس نے اپنے بھائی (ہابیل) کو قتل کیا اس طریقہ سے جو شخص بری بات (یا گناہ کا کام) ایجاد کرے تو اس کا وبال اس پر ہوتا رہے گا۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، عبداللہ

قتل گناہ شدید

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم   حدیث 288

راوی: محمد بن معاویۃ بن مالج، محمد بن سلمہ حرانی، ابن اسحاق، ابراہیم بن مہاجر، اسماعیل، عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالَجَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

محمد بن معاویۃ بن مالج، محمد بن سلمہ حرانی، ابن اسحاق، ابراہیم بن مہاجر، اسماعیل، عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ مسلمان کا قتل کرنا خداوند قدوس کے نزدیک تمام دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ ہے۔

راوی: محمد بن معاویۃ بن مالج، محمد بن سلمہ حرانی، ابن اسحاق، ابراہیم بن مہاجر، اسماعیل، عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 289

راوی: یحیی بن حکیم بصری، ابن ابوعدی، شعبہ، یعلی بن عطاء، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

یحیی بن حکیم بصری، ابن ابوعدی، شعبہ، یعلی بن عطاء، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ دنیا کا تباہ اور برباد ہو جانا خداوند قدوس کے نزدیک حقیر ہے کسی مسلمان کو (ناحق) قتل کرنے سے۔

راوی: یحیی بن حکیم بصری، ابن ابوعدی، شعبہ، یعلی بن عطاء، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 290

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ مسلمان کا قتل کرنا خداوند قدوس کے نزدیک شدید ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 291

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

عمرو بن ہشام، مخلد بن یزید، سفیان، منصور، یعلی، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ مسلمان کا قتل کرنا خداوند قدوس کے نزدیک شدید ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 292

راوی: حسن بن اسحق مروزی، خالد بن خداش، حاتم بن اسماعیل، بشر بن مہاجر، عبداللہ بن بریدة

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَقَ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حسن بن اسحاق مروزی، خالد بن خداش، حاتم بن اسماعیل، بشر بن مہاجر، عبداللہ بن بریدة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کو قتل کرنا خداوند قدوس کے نزدیک شدید ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

راوی : حسن بن اسحق مروزی، خالد بن خداش، حاتم بن اسماعیل، بشر بن مہاجر، عبداللہ بن بریدة

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 293

راوی: سریج بن عبداللہ واسطی، اسحق بن یوسف الازرق، شریک، عاصم، ابووائل، عبداللہ

أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ الْخَصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ وَأَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

فِي الدِّمَائِ

سریع بن عبد اللہ واسطی، اسحاق بن یوسف الازرق، شریک، عاصم، ابووائل، عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کا سب سے پہلے بندہ سے (قیامت کے دن) حساب ہو گا اور سب سے پہلے لوگوں کے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

راوی: سریع بن عبد اللہ واسطی، اسحق بن یوسف الازرق، شریک، عاصم، ابووائل، عبد اللہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 294

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَائِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز سب سے پہلے جو لوگوں کا فیصلہ کیا جائے گا تو خون کے مقدمات کا فیصلہ ہو گا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 295

راوی:

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَائِ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 296

راوی:

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 297

راوی:

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 298

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَائِ

ترجمہ سابقہ کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 299

راوی: ابراہیم بن مستمر، عمرو بن عاصم، معتمر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، شقیق بن سلمہ، عمرو بن شرجیل، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيئُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لَكَ فَيَقُولُ فَإِنَّهَا لِي وَيَجِيئُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ إِنَّ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ فَيَقُولُ إِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلَانٍ فَيَبُوئُ بِإِثْمِهِ

ابراہیم بن مستمر، عمرو بن عاصم، معتمر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، شقیق بن سلمہ، عمرو بن شرجیل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ایک آدمی دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا کہ اے پروردگار! اس نے مجھ کو قتل کر دیا تھا خداوند قدوس ارشاد فرمائے گا کہ تو نے کس وجہ سے اس کو قتل کیا تھا وہ شخص کہے گا کہ میں نے اس کو تیرے واسطے (یعنی خدا تعالی کی رضامندی کی وجہ سے) قتل کیا تھا تا کہ تجھ کو عزت حاصل ہو اور میں تیرا نام اونچا کرنے کی وجہ سے اس شخص کو قتل کیا تھا (یعنی جہاد میں) اس پر خداوند قدوس فرمائے گا کہ بلاشبہ عزت میرے واسطے ہے اور قیامت کے دن ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اس خداوند قدوس سے عرض کرے گا کہ اس شخص نے مجھ کو قتل کیا تھا تو پروردگار فرمائے گا کہ کس وجہ سے تو نے اس کو قتل کیا تھا؟ تو وہ شخص کہے گا کہ فلاں آدمی کو عزت دینے کے واسطے قتل کیا تھا (یعنی کسی حاکم وقت یا بادشاہ کی حکومت مضبوط کرنے یا کسی دنیاوی مقصد کے واسطے قتل کیا تھا اس پر خداوند قدوس فرمائے گا کہ فلاں

شخص کے واسطے عزت نہیں ہے پھر وہ اس کا گناہ (اپنی طرف) سمیٹ لے گا۔

راوی : ابراہیم بن مستمر، عمرو بن عاصم، معتمر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، شقیق بن سلمہ، عمرو بن شرجیل، عبداللہ بن مسعود

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 300

راوی : عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، ابوعمران جونی، جندب

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قَالَ جُنْدَبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ فَاتَّقِهَا

عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، ابوعمران جونی، جندب سے روایت ہے کہ فلاں آدمی نے مجھ کو قتل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مقتول شخص اپنے قاتل کو (پکڑ کر) لائے گا اور کہے گا کہ اے میرے پروردگار اس سے پوچھ لے کہ اس نے مجھ کو کس وجہ سے قتل کیا تھا؟ وہ کہے گا کہ میں نے اس کو قتل کیا تھا فلاں آدمی کی حکومت میں (یعنی فلاں حاکم یا فلاں فرمانروا کے تعاون کے واسطے) حضرت جندب نے کہا پھر تم اس سے بچو (کیونکہ یہ گناہ معاف نہیں ہو گا(

راوی : عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، ابوعمران جونی، جندب

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 301

راوی : قتیبہ، سفیان، عمار دھنی، سالم بن ابی جعد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللهُ ثُمَّ

مَا نَسَخَهَا

قتیبہ، سفیان، عمار دہنی، سالم بن ابی جعد سے روایت ہے کہ ان سے دریافت کیا گیا کہ جس کسی نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا پھر توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے اور وہ شخص ہدایت کے راستے پر آیا تو اس کے واسطے توبہ کہاں قبول ہے؟ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مقتول قاتل کو پکڑے ہوئے بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوگا اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوا ہوگا اور وہ کہے گا اے میرے پروردگار! اس نے مجھ کو کس وجہ سے گناہ میں قتل کیا تھا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا خداوند قدوس نے اس آیت کریمہ کو نازل فرمایا (وَمَن یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُہٗ جَھَنَّمُ۔ الخ) پھر اس کو منسوخ نہیں فرمایا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمار دہنی، سالم بن ابی جعد

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 302

راوی: ازھربن جمیل بصری، خالد بن حارث، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر

قَالَ وأَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

ازہر بن جمیل بصری، خالد بن حارث، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر نے فرمایا اہل کوفہ نے اس آیت کریمہ میں اختلاف فرمایا ہے وہ آیت ہے (وَمَن یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُہٗ جَھَنَّمُ۔ الخ) یہ آیت کریمہ منسوخ ہے یا نہیں؟ تو میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ آیت کریمہ آخر میں نازل ہوئی اس کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔

راوی : ازہر بن جمیل بصری، خالد بن حارث، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 303

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، قاسم بن ابوبزۃ، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، قاسم بن ابوبزۃ، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے دریافت کیا جو شخص کسی مسلمان کو قتل کرے اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی جو کہ سورہ فرقان میں مذکور ہے اور وہ آیت کریمہ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔ الخ) ہے۔ انہوں نے فرمایا یہ آیت کریمہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے اور اس کو ایک دوسری آیت کریمہ جو کہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہے اس نے منسوخ کر دیا اور وہ مدنی آیت ہے (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔ الخ(

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، قاسم بن ابوبزۃ، سعید بن جبیر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 304

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت عبدالرحمن بن ابی لیل نے حکم فرمایا کہ میں ابن عباس سے دونوں آیات کے متعلق دریافت کروں میں نے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اس کو کسی آیت کریمہ نے منسوخ نہیں کیا پھر اس آیت کریمہ کو (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔ الخ) بیان کر کے انہوں نے کہا یہ

آیت مشرکین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 305

راوی : حاجب بن سلیمان منبجی، ابن ابو رواد، ابن جریج، عبدالاعلی ثعلبی، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوا قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا وَانْتَهَكُوا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَى فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ يُبَدِّلُ اللَّهُ شِرْكَهُمْ إِيمَانًا وَزِنَاهُمْ إِحْصَانًا وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ

حاجب بن سلیمان منبجی، ابن ابورواد، ابن جریج، عبدالاعلی ثعلبی، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ عرب کی ایک قوم تھی کہ جس نے بہت خون کیے تھے (یعنی کافی تعداد میں لوگوں کو قتل کیا تھا) اور بہت زنا کیے تھے اور بہت زیادہ حرام کام کا ارتکاب کیا تھا وہ لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم جو کہتے ہو اور تم جس طرف بلاتے ہو وہ اچھا ہے لیکن یہ بات کہو کہ ہم نے جو کام انجام دیئے ہیں ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (یعنی معاف ہو سکتے ہیں) اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (وَالَّذِینَ لَا یَدْعُونَ مَعَ اللَّہِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّہُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔ الخ) تک یعنی خداوند قدوس تبدیل فرمادے گا اگر وہ لوگ ایمان قبول کر لیں اور توبہ کر لیں ان کے شرک کو ایمان سے اور ان کے زنا کو پاکی سے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی اے میرے بندو! جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں)۔

راوی : حاجب بن سلیمان منبجی، ابن ابورواد، ابن جریج، عبدالاعلی ثعلبی، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 306

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَتَوْا مُحَمَّدًا فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ

حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ کچھ لوگ مشرکین میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں اور جس جانب دعوت دیتے ہیں وہ اچھا اور بہتر ہے آخر آیت کریمہ تک سابقہ آیت جیسی۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 307

راوی: محمد بن رافع، شبابة بن سوار، ورقاء، عمرو، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ فِي يَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنْ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا نُسِخَتْ مُنْذُ نَزَلَتْ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ

محمد بن رافع، شبابة بن سوار، ورقاء، عمرو، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز مقتول شخص قاتل کو (پکڑ کر) لائے گا اور اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہو گا (یعنی مقتول کے) اور اس کی رگوں سے خون جاری ہو گا اور وہ کہے گا کہ اے میرے پروردگار! اس نے مجھ کو قتل کر دیا یہاں تک کہ عرش کے پاس لے جائے گا۔ راوی نے نقل کیا پھر لوگوں نے حضرت ابن عباس سے توبہ کا تذکرہ کیا تو انہوں نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی (وَمَنْ يَقْتُلْ

مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا۔ الخ) اور فرمایا جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے یہ آیت کریمہ منسوخ نہیں ہوئی اور اس کی توبہ کہاں قبول ہے؟

راوی: محمد بن رافع، شبابة بن سوار، ورقاء، عمرو، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 308

راوی: محمد بن مثنی، انصاری، محمد بن عمرو، ابوزناد، خارجة بن زید، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الْآيَةُ كُلُّهَا بَعْدَ الْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ

محمد بن مثنی، انصاری، محمد بن عمرو، ابوزناد، خارجة بن زید، زید بن ثابت نے فرمایا یہ آیت کریمہ سورہ فرقان کی مذکورہ بالا آیت کریمہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، انصاری، محمد بن عمرو، ابوزناد، خارجة بن زید، زید بن ثابت

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 309

راوی:

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَعْدَ الَّتِي فِي تَبَارَكَ الْفُرْقَانِ بِثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَدْخَلَ أَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَارِجَةَ مُجَالِدَ بْنَ عَوْفٍ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے لیکن اس میں چھ ماہ کی بجائے آٹھ ماہ ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

قتل گناہ شدید

جلد : جلد سوم حدیث 310

راوی : عمرو بن علی، مسلم بن ابراھیم، حماد بن سلمہ، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوزناد، مجالد بن عوف، خارجۃ بن زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا أَشْفَقْنَا مِنْهَا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

عمرو بن علی، مسلم بن ابراہیم، حماد بن سلمہ، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوزناد، مجالد بن عوف، خارجۃ بن زید بن ثابت سے روایت ہے کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (وَمَن یَقْتُلْ مُؤمِنًا مُتَعَمِّدًا۔ الخ) تو ہم لوگ خوفزدہ ہوگئے کہ مسلمان کے قاتل کے واسطے ہمیشہ دوزخ ہے پھر یہ آیت کریمہ (والذین لایدعون۔۔ الخ) نازل ہوئی اور یہ آیت کریمہ (وَالَّذِیْنَ لَایَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ) (یعنی سورہ فرقان کی آیت کریمہ) تو ہم لوگوں کا خوف کم ہوا کیونکہ اس آیت کریمہ سے قاتل کی توبہ قبول ہونا معلوم ہوتا ہے لیکن یہ روایت اگلی روایت کے خلاف ہے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے (وَمَن یَقْتُلْ مُؤمِنًا مُتَعَمِّدًا) بعد میں نازل ہوئی۔

راوی : عمرو بن علی، مسلم بن ابراہیم، حماد بن سلمہ، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوزناد، مجالد بن عوف، خارجۃ بن زید بن ثابت

کبیرہ گناہوں سے متعلق احادیث

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کبیرہ گناہوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم 　　حدیث 311

راوی: اسحق بن ابراهیم، بقیة، بحیربن سعد، خالد بن معدان، ابو رهم سمی، ابو ایوب انصاری

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا رُهْمٍ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ فَسَأَلُوهُ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ

اسحاق بن ابراہیم، بقیۃ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، ابو رہم سمی، ابو ایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خداوند قدوس کی عبادت کرتا ہے اور اس کے ساتھ وہ کسی کو شریک نہیں قرار دیتا اور وہ نماز پڑھتا ہے اور زکوۃ ادا کرتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں سے بچتا ہے تو اس کے واسطے جنت ہے لوگوں نے دریافت کیا بڑے بڑے گناہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا اور مسلمان مرد یا عورت کو قتل کرنا اور کفار مشرکین کے مقابلہ میں فرار اختیار کرنا (یعنی میدان جہاد سے بھاگنا)۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، بقیۃ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، ابو رہم سمی، ابو ایوب انصاری

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کبیرہ گناہوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم 　　حدیث 312

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبه، عبیدالله بن ابوبکر، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عبید اللہ بن ابو بکر، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں (1) خداوند قدوس کے ساتھ شریک قرار دینا (2) والدین کی (جائز کاموں میں) نافرمانی کرنا (3) مسلمان کو ناحق

قتل کرنا اور (4) جھوٹ بولنا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عبید اللہ بن ابو بکر، انس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کبیرہ گناہوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 313

راوی : عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن شمیل، شعبہ، فراس، شعبی، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

عبدۃ بن عبد الرحیم، ابن شمیل، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں (1) خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا (2) والدین کی نافرمانی کرنا (3) ناحق کسی کا خون کرنا (4) اور مقابلہ والے دن کفار سے قتال سے بھاگنا۔ اس جگہ یہ روایت مختصراً بیان کی گئی ہے۔

راوی : عبدۃ بن عبد الرحیم، ابن شمیل، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کبیرہ گناہوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 314

راوی : عباس بن عبدالعظیم، معاذ بن ہانی، حرب بن شداد، یحیی بن ابوکثیر، عبدالحمید بن سنان، عبید بن عمیر

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ مُخْتَصَرٌ

عباس بن عبد العظیم، معاذ بن ہانی، حرب بن شداد، یحیی بن ابو کثیر، عبد الحمید بن سنان، عبید بن عمیر سے ان کے والد نے نقل کیا اور وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے تھے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کبائر کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑے سات گناہ ہیں (1) خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنا (2) ناحق خون بہانا (3) اور مقابلہ کے کفار کے سامنے سے فرار ہونا۔ (خلاصہ حدیث)۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، معاذ بن ہانی، حرب بن شداد، یحیی بن ابو کثیر، عبد الحمید بن سنان، عبید بن عمیر

بڑا گناہ کون سا ہے؟ اور اس حدیث مبارکہ میں یحیی اور عبدالرحمن کا سفیان پر اختلاف کا بیان

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

بڑا گناہ کون سا ہے؟ اور اس حدیث مبارکہ میں یحیی اور عبدالرحمن کا سفیان پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 315

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کونسا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو برابر قرار دے حالانکہ خداوند قدوس نے تجھ کو پیدا کیا ہے پھر میں نے عرض کیا کونسا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنی اولاد کو قتل کر دے اس اندیشہ سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوں گے۔ میں نے عرض کیا پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ بن مسعود

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

بڑا گناہ کون سا ہے؟ اور اس حدیث مبارکہ میں یحیی اور عبدالرحمن کا سفیان پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 316

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، واصل، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، واصل، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کونسا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو برابر قرار دے حالانکہ خداوند قدوس نے تجھ کو پیدا کیا ہے پھر میں نے عرض کیا کونسا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنی اولاد کو قتل کر دے اس اندیشہ سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوں گے۔ میں نے عرض کیا پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، واصل، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

بڑا گناہ کون سا ہے؟ اور اس حدیث مبارکہ میں یحیی اور عبدالرحمن کا سفیان پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 317

راوی: عبدہ، یزید، شعبہ، عاصم، ابووائل، عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ الشِّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَأَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ وَحَدِيثُ يَزِيدَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عبدہ، یزید، شعبہ، عاصم، ابووائل، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کونسا گناہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرک کرنا یعنی خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا اور دوسرے کو اس کے برابر کرنا اور پڑوسی کی عورت سے زنا کرنا اور اپنی اولاد کو غربت اور تنگدستی کے اندیشہ سے قتل کرنا اس اندیشہ سے کہ وہ

(بچے) ساتھ کھائیں گے۔ پھر حضرت عبداللہ نے اس آیت کریمہ (وَالَّذِینَ لَا یَدْعُونَ مَعَ اللَّہِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّہُ إِلَّا بِالْحَقِّ) کی تلاوت فرمائی حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت غلط ہے اور صحیح روایت پہلی ہے اور یزید نے اس میں بجائے (راوی) واصل کے راوی عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے۔

راوی: عبدہ، یزید، شعبہ، عاصم، ابووائل، عبداللہ

کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟

جلد: جلد سوم حدیث 318

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ لِلْإِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے مسلمان کا خون کرنا درست نہیں ہے جو (مسلمان) کہ اس کی گواہی دیتا ہو کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے اور میں اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں لیکن تین شخصوں کا ایک تو وہ جو مسلمان اسلام چھوڑ کر (یعنی مرتد ہو جائے) مسلمان کی جماعت سے علیحدہ ہو جائے اور دوسرے نکاح ہونے کے بعد زنا کرنے والا اور تیسرا جان کے بدلے جان (یعنی قصاص میں) حضرت اعمش جو کہ اس حدیث شریف کے راوی ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابراہیم سے بیان کی تو انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے اسی طرح سے روایت کیا ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 319

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابواسحق، عمرو بن غالب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَقَّفَهُ زُهَيْرٌ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابو اسحاق، عمرو بن غالب سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کا خون حلال نہیں لیکن اس شخص کا جو محصن (شادی شدہ) ہو کر زنا کا مرتکب ہو یا مسلمان ہونے کے بعد کافر مشرک بن جائے یا دوسرے کا (ناحق) قتل کرے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابو اسحق، عمرو بن غالب

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 320

راوی: ھلال بن العلاء، حسین، زھیر، ابواسحق، عمرو بن غالب، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ أَمَا إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ إِلَّا ثَلَاثَةٌ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ مَا أُحْصِنَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحاق، عمرو بن غالب، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عمار سے فرمایا تم واقف ہو کہ کسی انسان کا (ناحق) خون کرنا درست اور حلال نہیں ہے لیکن تین آدمیوں کا یا تو جان کے بدلہ جان لینے والے کا (قاتل قصاص لینا) یا جو شخص محصن ہونے کے بعد زنا کا مرتکب ہو اور حدیث (مکمل) بیان کی۔

راوی: ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحق، عمرو بن غالب، عائشہ صدیقہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 321

راوی : ابراهیم بن یعقوب، محمد بن عیسی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، ابو امامة بن سهل و عبدالله بن عامر بن ربیعه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَا كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا إِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَسْمَعُ كَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِّي بِالْقَتْلِ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ قَالَ فَلِمَ يَقْتُلُونِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّيْتُ أَنَّ لِي بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِيَ اللَّهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ يَقْتُلُونَنِي

ابراہیم بن یعقوب، محمد بن عیسی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، ابو امامۃ بن سہل و عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عثمان کے ساتھ تھے جس وقت وہ کھڑے ہوئے تھے (یعنی جب ان کو غداروں اور باغیوں نے چاروں طرف سے گھیرے میں لے رکھا تھا) اور جس وقت ہم لوگ کسی جگہ سے اندر کی جانب گھستے تو ہم لوگ بلاط کے لوگوں کی باتیں سنتے۔ ایک دن حضرت عثمان غنی اندر داخل ہوئے پھر باہر نکلے اور فرمایا جو لوگ مجھ کو قتل کرنے کے واسطے کہتے ہیں ہم نے کہا ان کے لیے خداوند قدوس کافی ہے یعنی ان کو سزا دینے کے واسطے) حضرت عثمان نے پوچھا کس وجہ سے وہ لوگ مجھ کو قتل کرنے کے درپے ہیں؟ (پھر فرمایا کہ) میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے مسلمان کا خون کرنا درست نہیں لیکن تین وجہ سے ایک تو جو شخص ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہو جائے یا احصان کے بعد زنا کا مرتکب ہو یا کسی کی (ناحق) جان لے تو خداوند قدوس کی قسم کہ میں نے نہ تو زمانہ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ ہی اسلام لانے کے بعد اور نہ میں نے تمنا کی کہ میں دین کو تبدیل کروں جس وقت سے خداوند قدوس نے مجھ کو ہدایت فرمائی پھر وہ لوگ مجھ کو کس وجہ سے قتل کرنا چاہتے ہیں؟

راوی : ابراہیم بن یعقوب، محمد بن عیسی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، ابو امامۃ بن سہل و عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو جائے اس کو قتل کرنا

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو جائے اس کو قتل کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 322

راوی: احمد بن یحیی صوفی، ابونعیم، یزید بن مردانبة، زیاد بن علاقة، عرفجة بن شریح الاشجعی

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانِبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ أَوْ يُرِيدُ يُفَرِّقُ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَائِنًا مَنْ كَانَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّ يَدَ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ

احمد بن یحیی صوفی، ابونعیم، یزید بن مردانبة، زیاد بن علاقة، عرفجة بن شریح الاشجعی سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد نئی نئی باتیں ہوں گی (یا فتنہ فساد کا زمانہ آئے گا) تو تم لوگ جس کو دیکھو کہ اس نے جماعت کو چھوڑ دیا یعنی مسلمانوں کے گروہ سے وہ شخص علیحدہ ہو گا اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈالی اور تفرقہ پیدا کیا تو جو شخص ہو تو تم اس کو قتل کر ڈالو کیونکہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے (یعنی جو جماعت اتفاق واتحاد پر قائم ہے تو وہ خداوند قدوس کی حفاظت میں ہے) اور شیطان اس کے ساتھ ہے جو کہ جماعت سے علیحدہ ہو وہ اس کو لات مار کر ہنکاتا ہے۔

راوی : احمد بن یحیی صوفی، ابونعیم، یزید بن مردانبة، زیاد بن علاقة، عرفجة بن شریح الاشجعی

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو جائے اس کو قتل کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 323

راوی: ابوعلی محمد بن یحیی مروزی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، زیاد بن علاقة، عرفجة بن شریح

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ

بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يُرِيدُ تَفْرِيقَ أَمْرِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنْ النَّاسِ

ابو علی محمد بن یحیی مروزی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، زیاد بن علاقة، عرفجة بن شریح سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد (فتنہ و) فساد ہوں گے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور فرمایا جس کو تم لوگ دیکھو کہ وہ امت محمدیہ میں تفریق پیدا کرنا چاہ رہا ہے تو جب وہ تفریق ڈالے اور اس کو قتل کر ڈالو چاہے وہ کوئی ہو۔

راوی : ابو علی محمد بن یحیی مروزی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، زیاد بن علاقة، عرفجة بن شریح

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو جائے اس کو قتل کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 324

راوی:

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمْعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو جائے اس کو قتل کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 325

راوی: محمد بن قدامة، جریر، زید بن عطاء بن سائب، زیاد بن علاقة، اسامة بن شریک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

محمد بن قدامۃ، جریر، زید بن عطاء بن سائب، زیاد بن علاقۃ، اسامۃ بن شریک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری امت میں پھوٹ ڈالنے کے واسطے نکلے تو تم اس کی گردن اڑا دو۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، زید بن عطاء بن سائب، زیاد بن علاقۃ، اسامۃ بن شریک

اس آیت کریمہ کی تفسیر وہ آیت ہے یعنی ان لوگوں کی سزا جو کہ اللہ اور رسول سے لڑتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد برپا کریں وہ (سزا) یہ ہے کہ وہ لوگ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دے دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاں کاٹ ڈالیں جائیں یا وہ لوگ ملک بدر کر دیئے جائیں اور یہ آیت کریمہ کن لوگوں سے متعلق نازل ہوئی ہے یہ ان کا بیان ہے

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اس آیت کریمہ کی تفسیر وہ آیت ہے یعنی ان لوگوں کی سزا جو کہ اللہ اور رسول سے لڑتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد برپا کریں وہ (سزا) یہ ہے کہ وہ لوگ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دے دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاں کاٹ ڈالیں جائیں یا وہ لوگ ملک بدر کر دیئے جائیں اور یہ آیت کریمہ کن لوگوں سے متعلق نازل ہوئی ہے یہ ان کا بیان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 326

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، حجاج صواف، ابورجاء، ابوقلابۃ، ابوقلابۃ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فَأَخَذُوهُمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، حجاج صواف، ابورجاء، ابوقلابۃ، ابوقلابۃ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ کچھ لوگ (یعنی قبیلہ عکل کی ایک جماعت) خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی ان لوگوں کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی

تھی اور وہ لوگ بیمار پڑ گئے ان لوگوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی۔ تم لوگ ہمارے چرواہے کے ساتھ جاؤ۔ اونٹوں میں (یعنی تم لوگ تازہ ہوا کھانے کے واسطے باہر چلے جاؤ اور) اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیو (جو کہ تم لوگوں کے مرض کا علاج ہے) ان لوگوں نے کہا کہ جی ہاں! (ٹھیک ہے) چنانچہ وہ لوگ گئے اور انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور پیشاب کیا اور وہ صحت یاب ہو گئے جس وقت وہ لوگ تندرست اور شفایاب ہو گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو انہوں نے قتل کر ڈالا (اور اونٹوں کو لے کر فرار ہو گئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا اور وہ ان کو پکڑ کر لائے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے ہاتھ پاؤں کو الٹا کر کے کٹوا دیا اور ان لوگوں کو آنکھوں کی گرم سلائی سے اندھا کیا اور پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، حجاج صواف، ابورجاء، ابوقلابۃ، ابوقلابۃ، انس بن مالک

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اس آیت کریمہ کی تفسیر وہ آیت ہے یعنی ان لوگوں کی سزا جو کہ اللہ اور رسول سے لڑتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد برپا کریں وہ (سزا) یہ ہے کہ وہ لوگ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دے دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاں کاٹ ڈالیں جائیں یا وہ لوگ ملک بدر کر دیئے جائیں اور یہ آیت کریمہ کن لوگوں سے متعلق نازل ہوئی ہے یہ ان کا بیان ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 327

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ، انس

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ قَالَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ وَتَرَكَهُمْ حَتَّى مَاتُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ، انس سے روایت ہے کہ قبیلہ عکل کے کچھ لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے تو ان کو مدینہ منورہ میں رہنا سہنا ناگوار اور گراں محسوس ہوا (کیونکہ ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہیں آئی تھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو صدقہ کے اونٹ دیئے جانے کا حکم فرمایا اور ان کا دودھ اور پیشاب پی لینے کا (اس کی وجہ سابق میں گزر چکی ہے) چنانچہ ان لوگوں نے اسی طرح سے کیا اور انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور

اونٹوں کو بھگا کر لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو گرفتار کرنے کے واسطے لوگوں کو بھیجا چنانچہ وہ لوگ گرفتار کر کے لائے گئے اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے پھر ان کی آنکھیں گرم سلائی سے گرم کر کے اندھی کی گئیں اور ان کے زخم کو (خون بند کرنے کے واسطے) تلا (داغا) نہیں بلکہ ان کو اسی حالت میں چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔ اس پر خداوند قدوس نے آیت کریمہ نازل فرمائی۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابۃ، انس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اس آیت کریمہ کی تفسیر وہ آیت ہے یعنی ان لوگوں کی سزا جو کہ اللہ اور رسول سے لڑتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد برپا کریں وہ (سزا) یہ ہے کہ وہ لوگ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دے دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاں کاٹ ڈالیں جائیں یا وہ لوگ ملک بدر کر دیئے جائیں اور یہ آیت کریمہ کن لوگوں سے متعلق نازل ہوئی ہے یہ ان کا بیان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 328

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ لَمْ يَحْسِمْهُمْ وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِيَ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اس آیت کریمہ کی تفسیر وہ آیت ہے یعنی ان لوگوں کی سزا جو کہ اللہ اور رسول سے لڑتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد برپا کریں وہ (سزا) یہ ہے کہ وہ لوگ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دے دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاں کاٹ ڈالیں جائیں یا وہ لوگ ملک بدر کر دیئے جائیں اور یہ آیت کریمہ کن لوگوں سے متعلق نازل ہوئی ہے یہ ان کا بیان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 329

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، سفیان، ایوب، ابوقلابۃ، انس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ وَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ بِذَوْدٍ أَوْ لِقَاحٍ يَشْرَبُونَ أَلْبَانَهَا وَأَبْوَالَهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ

احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، سفیان، ایوب، ابوقلابۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں قبیلہ عکل یا قبیلہ عرینہ کے لوگ آئے (ان لوگوں کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی تھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کے علاج کی غرض سے) ان کو اونٹوں کا یا دودھ والی اونٹنی کے دودھ اور پیشاب پینے کا حکم فرمایا پھر ان لوگوں نے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹوں کو ہانک کر لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو گرفتار کر کے حاضر کرنے کا حکم فرمایا۔ پھر ان لوگوں کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور ان کی آنکھیں اندھی کی گئیں۔

راوی : احمد بن سلیمان، محمد بن بشر، سفیان، ایوب، ابوقلابۃ، انس

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 330

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَوْدٍ لَهُ فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عبداللہ بن عمر ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ وہ لوگ کہ جن کا سابقہ روایت میں تذکرہ ہے وہ قبیلہ عرینہ کے لوگ تھے جس وقت وہ لوگ تندرست ہو گئے تو وہ اسلام سے منحرف ہو

گئے اور اپنے چرواہے کو جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیا تھا (اور وہ مسلمان تھا) اس کو قتل کر دیا اور یہ بھی اسی روایت میں اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھیں پھوڑ کر ان کو پھانسی پر لٹکایا۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 331

راوی:

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدِنَا فَكُنْتُمْ فِيهَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا قَامُوا إِلَى رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ وَرَجَعُوا كُفَّارًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

ترجمہ گزشتہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں سولی کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 332

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ وَأَبْوَالِهَا فَخَرَجُوا إِلَى ذَوْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقُوا

مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّلَ أَعْيُنَهُمْ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ وہ لوگ لڑتے ہوئے گئے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم　　حدیث 333

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى بِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر ان لوگوں کو چھوڑ دیا حرہ (جو کہ مدینہ منورہ کے نزدیک ایک پتھریلی زمین ہے) وہاں پر چھوڑا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم　　حدیث 334

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ

ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ لَبَنِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ کچھ لوگ قبیلہ عکل کے یا قبیلہ عرینہ کے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا یارسول اللہ! ہم لوگ تھن والے تھے (یعنی ہم لوگ جانور رکھتے تھے) اور ہم ان کا دودھ پیا کرتے تھے اور ہم لوگ زمین والے یا کھیتی والے نہ تھے تو ان کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی آخر تک۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 335

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْوَهُ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ کچھ لوگ قبیلہ عکل کے یا قبیلہ عرینہ کے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا یارسول اللہ! ہم لوگ تھن والے تھے (یعنی ہم لوگ جانور رکھتے تھے) اور ہم ان کا دودھ پیا کرتے تھے اور ہم لوگ زمین والے یا کھیتی والے نہ تھے تو ان کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی آخر تک۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت انس بن مالک سے حمید راوی پر دوسرے راویوں کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 336

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَيْنَةَ نَزَلُوا فِي الْحَرَّةِ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونُوا فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ عَطَشًا حَتَّى مَاتُوا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت انس نے فرمایا میں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا جو کہ اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا پیاس کی شدت کی وجہ سے یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی :

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 337

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابو انیسة، طلحہ بن مصرف، یحیی بن سعید، انس بن مالک

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَوْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابو انیسة، طلحہ بن مصرف، یحیی بن سعید، انس بن مالک ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ قبیلہ عرینہ کے چند لوگ جو کہ گنوار تھے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اسلام قبول کیا پھر ان کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی یہاں تک کہ ان کے چہرے زرد پڑ گئے اور ان کے پیٹ پھول گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ والی اونٹنی کے پاس ان کو بھیجا آخر روایت تک۔ حضرت عبدالملک نے حضرت انس سے یہ حدیث نقل کرتے وقت دریافت فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سزا ان لوگوں کو ان کے جرم کی وجہ سے دی یا ان کے کفر کی وجہ سے؟ تو انہوں نے فرمایا کفر کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، زید بن ابو انیسة، طلحہ بن مصرف، یحیی بن سعید، انس بن مالک

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 338

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب و معاویة بن صالح، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ الْعَرَبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا ثُمَّ مَرِضُوا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لِيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا فَكَانُوا فِيهَا ثُمَّ عَمَدُوا إِلَى الرَّاعِي غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ فَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ آلَ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اسْتَاقُوا إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب و معاویة بن صالح، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب سے مرسلا روایت ہے کہ عرب کے کچھ لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور اسلام لے آئے۔ پھر وہ لوگ بیمار پڑ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دودھ والی اونٹنیوں میں بھیجا تاکہ وہ ان کا دودھ پئیں چنانچہ وہ لوگ اسی جگہ رہے اور چرواہے سے متعلق ان کی نیت خراب ہوگئی وہ چرواہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام تھا۔ ان لوگوں نے اس چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹنیوں کو بھگا کر لے گئے۔ لوگوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اطلاع سن کر ارشاد فرمایا اے خدا اس شخص کو پیاسا رکھ کہ

جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو (واضح رہے کہ اس جگہ غلام اور چرواہے کے واسطے آل کا لفظ ارشاد فرمایا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ غلام بھی آل میں داخل ہے) تمام رات پیاسا رکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو تلاش کرنے کے واسطے لوگوں کو بھیجا چنانچہ وہ لوگ گرفتار کر کے لے گئے پھر ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے گئے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا گیا (کیونکہ انہوں نے چرواہے کو بھی اسی طرح سے مار ڈالا تھا) اس حدیث شریف کے سلسلہ میں بعض راوی دوسرے راوی سے زیادہ روایت نقل فرماتے ہیں لیکن حضرت معاویہ نے اس حدیث کے سلسلہ میں یہ فرمایا ہے کہ وہ لوگ ان اونٹنیوں کو مشرکین کے ملک میں بھگا کر لے گئے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب و معاویۃ بن صالح، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 339

راوی: محمد بن عبداللہ خلنجی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَغَارَ قَوْمٌ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

محمد بن عبداللہ خلنجی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنیوں کو لوٹ لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پکڑا۔ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے اور ان کی آنکھیں (گرم سلائیوں سے) اندھی کر دی گئیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ خلنجی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 340

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ اللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 341

راوی: عیسی بن حماد، لیث، هشام

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

عیسی بن حماد، لیث، ہشام سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد حضرت عروہ سے روایت نقل کی کہ ایک قوم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ لوٹ لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور ان کو اندھا کرایا (یعنی ان کی آنکھیں پھوڑ دی گئیں)۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، ہشام

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 342

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یحیی بن عبدالله بن سالم و سعید بن عبدالرحمن، هشام بن عروة، عروة بن زبیر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَغَارَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوهَا وَقَتَلُوا غُلَامًا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم وسعید بن عبدالرحمن، ہشام بن عروۃ، عروۃ بن زبیر سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے چند لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیوں کو لوٹ لیا اور ان کو ہنکا کر لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام کو قتل کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو ان کے پکڑنے کے واسطے بھیجا وہ لوگ پکڑے گئے اور گرفتار کر لئے گئے اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے گئے اور ان کی آنکھ میں گرم سلائی پھیری گئی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم وسعید بن عبدالرحمن، ہشام بن عروۃ، عروۃ بن زبیر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 343

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، سعيد بن ابوهلال، ابوزناد، عبدالله بن عبيدالله، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ آيَةُ الْمُحَارَبَةِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوہلال، ابوزناد، عبداللہ بن عبیداللہ، عبداللہ بن عمر نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طریقہ سے روایت کیا ہے اور فرمایا ان ہی لوگوں سے متعلق آیت محاربہ یعنی نازل ہوئی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوہلال، ابوزناد، عبداللہ بن عبیداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 344

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، لیث، ابن عجلان، ابوزناد

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَطَّعَ الَّذِينَ سَرَقُوا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاتَبَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَائُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ كُلَّهَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث، ابن عجلان، ابوزناد سے روایت ہے کہ ان لوگوں کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت ہاتھ پاؤں کاٹے یعنی ان لوگوں کے کہ جن لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنیاں چوری کی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آنکھوں کو آگ کے شعلوں سے اندھا کر دیا تھا تو خداوند قدوس نے عتاب نازل فرمایا (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان لوگوں کو اس قدر اذیت دینا لازم نہ تھا) آیت کریمہ نازل فرمائی۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث، ابن عجلان، ابوزناد

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 345

راوی: فضل بن سهل الاعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس

أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولَئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرُّعَاةِ

فضل بن سہل الاعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اندھا کر دیا کیونکہ انہوں نے بھی چرواہوں کو اندھا کر دیا تھا (قصاصا ان باغیوں کو اندھا کیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اسی طریقہ سے کیا۔

راوی: فضل بن سہل الاعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 346

راوی: احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وهب، محمد بن عمرو، ابن جریج، ایوب، ابوقلابة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا وَأَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ

احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، محمد بن عمرو، ابن جریج، ایوب، ابو قلابۃ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک یہودی شخص نے قبیلہ انصار کی ایک لڑکی کو قتل کر ڈالا زیور حاصل کرنے کی لالچ میں آکر اور اس لڑکی کو انہوں نے کنویں میں ڈال دیا اور اس لڑکی کا ان لوگوں نے ایک پتھر سے سر توڑ ڈالا پھر وہ شخص گرفتار کر لیا گیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس کو پتھروں سے ہلاک کر دیا جائے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جائے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح و حارث بن مسکین، ابن وہب، محمد بن عمرو، ابن جریج، ایوب، ابو قلابۃ، انس بن مالک

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم حدیث 347

راوی:

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی:

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث شریف میں حضرت یحیی بن سعید پر راوی طلحہ اور مصرف کے اختلاف کا تذکرہ

جلد : جلد سوم　　　حدیث 348

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراهیم، علی بن حسین بن واقد، وہ اپنے والد سے، یزید نحوی، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَائُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْمُشْرِكِينَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَلَيْسَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ وَحَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذَلِكَ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ الَّذِي أَصَابَ

زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، وہ اپنے والد سے، یزید نحوی، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ خداوند قدوس نے اس فرمان مبارک میں کہ (اِنَّمَا جَزَائُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) آخر تک یہ آیت مشرکین کے سلسلہ میں نازل ہوئی ہے جو ان لوگوں میں سے توبہ کرے گرفتار کیے جانے سے قبل تو اس کو سزا نہیں ہوگی اور یہ آیت مسلمان کے واسطے نہیں ہے اگر مسلمان قتل کرے یا ملک میں فساد برپا کرے اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرے پھر وہ کفار کے ساتھ شامل ہو جائے تو اس کے ذمہ وہ حد ساقط نہیں ہوگی (اور جس وقت وہ شخص اہل اسلام کے ہاتھ آئے گا تو اس کو سزا ملے گی)۔

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، وہ اپنے والد سے، یزید نحوی، عکرمۃ، ابن عباس

مثلہ کرنے کی ممانعت

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مثلہ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم　　　حدیث 349

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، هشام، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ

محمد بن مثنی، عبد الصمد، ہشام، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ میں صدقہ خیرات کرنے کی رغبت دلاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثلہ کرنے سے منع فرماتے (یعنی ہاتھ پاؤں کاٹنے سے)۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الصمد، ہشام، قتادۃ، انس

پھانسی دینا

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

پھانسی دینا

جلد : جلد سوم حدیث 350

راوی: عباس بن محمد دوری، ابوعامر عقدی، ابراهیم بن طهمان، عبدالعزیزبن رفیع، عبید بن عمیر، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٌ يُرْجَمُ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ الْإِسْلَامِ يُحَارِبُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنْ الْأَرْضِ

عباس بن محمد دوری، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن طہمان، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خون درست نہیں ہے لیکن تین صورتوں میں ایک تو اس صورت میں جبکہ کوئی شخص محصن (شادی شدہ) ہو کر زنا کا ارتکاب کرے تو اس کو پتھروں سے مار ڈالا جائے اور دوسرے وہ شخص جو کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے (تو اس کو قصاص میں قتل کیا جائے گا) تیسرے وہ شخص جو کہ مرتد ہو جائے اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرے تو وہ شخص قتل کیا جائے یا اس کو سولی دی جائے یا قید میں ڈال دیا جائے۔

راوی: عباس بن محمد دوری، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن طہمان، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ

مسلمان کا غلام اگر کفار کے علاقہ میں بھاگ جائے اور جریر کی حدیث میں شعبی پر اختلاف

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا غلام اگر کفار کے علاقہ میں بھاگ جائے اور جریر کی حدیث میں شعبی پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 351

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، شعبی، جریر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کا غلام بھاگ جائے (یعنی فرار ہو جائے) تو اس کی نماز (یعنی کسی قسم کی کوئی عبادت) مقبول نہیں ہو گی جب تک کہ وہ غلام اپنے مالکوں کے پاس واپس نہ آجائے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، شعبی، جریر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا غلام اگر کفار کے علاقہ میں بھاگ جائے اور جریر کی حدیث میں شعبی پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 352

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، شعبی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرٌ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَأَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيرٍ فَأَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ

محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، شعبی سے روایت ہے کہ حضرت جریر سے روایت نقل کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز (وغیرہ) قبول نہیں ہو گی اور اگر وہ (اسی حالت میں) مر گیا تو کافر مرے گا چنانچہ حضرت جریر کا ایک غلام بھاگ گیا تھا تو انہوں نے اس کو پکڑوالیا اور اس کی گردن اڑادی (کیونکہ وہ غلام مرتد ہو کر مشرکین و کفار کے ساتھ شامل ہو گیا تھا)۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، شعبی

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا غلام اگر کفار کے علاقہ میں بھاگ جائے اور جریر کی حدیث میں شعبی پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 353

راوی: احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، مغیرۃ، شعبی، جریر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَلَا ذِمَّةَ لَهُ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، مغیرۃ، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی غلام مشرکین کے علاقہ میں بھاگ جائے تو اس کا ذمہ نہیں ہے (یعنی اپنے نفع ونقصان کا وہ خود ذمہ دار ہے)۔

راوی: احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، مغیرۃ، شعبی، جریر

راوی ابو اسحق سے اختلاف سے متعلق

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

راوی ابو اسحق سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 354

راوی: قتیبہ، حمید بن عبد الرحمن، وہ اپنے والد سے، ابو اسحق، شعبی، جریر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

قتیبہ، حمید بن عبد الرحمن، وہ اپنے والد سے، ابو اسحاق، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی غلام مشرکین کے علاقہ میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہو گا

راوی: قتیبہ، حمید بن عبد الرحمن، وہ اپنے والد سے، ابو اسحق، شعبی، جریر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

راوی ابو اسحق سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 355

راوی:

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی:

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

راوی ابواسحق سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 356

راوی:

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی:

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

راوی ابواسحق سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 357

راوی:

أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

مفہوم ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

راوی ابواسحق سے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 358

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحق، عامر، جریر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ أَحَلَّ بِنَفْسِهِ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، عامر، جریر حضرت جریر نے فرمایا جو غلام اپنے مالکوں کے پاس سے گیا اور دشمن کے ملک (دار الکفر) میں چلا گیا اس نے اپنا خون خود ہی حلال کر لیا۔

راوی : علی بن حجر، شریک، ابواسحق، عامر، جریر

مرتد سے متعلق احادیث

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 359

راوی: ابوالازہر احمد بن الازہر نیسابوری، اسحق بن سلیمان رازی، مغیرۃ بن مسلم، مطر وراق، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوْ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ

ابوالازہر احمد بن الازہر نیسابوری، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرۃ بن مسلم، مطر وراق، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت

عثمان نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان کا خون حلال نہیں ہے مگر تین وجوہات سے ایک تو وہ جو کہ زنا کا مرتکب ہو (یعنی محصن ہونے کے بعد اس کو زنا کرنے کی وجہ سے سنگسار کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ مر جائے) دوسرے وہ جو کہ قصداً قتل کرے (تو اس کو قصاص میں قتل کیا جائے گا) تیسرے جب کوئی مسلمان مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے گا۔

راوی: ابوالازہر احمد بن الازمر نیسابوری، اسحق بن سلیمان رازی، مغیرۃ بن مسلم، مطر وراق، نافع، ابن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 360

راوی: مومل بن ھاب، عبدالرزاق، ابن جریج، ابونضر، بسر بن سعید، عثمان بن عفان

أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَنْ يَزْنِيَ بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ يَقْتُلَ إِنْسَانًا فَيُقْتَلَ أَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَيُقْتَلَ

مؤمل بن ہاب، عبدالرزاق، ابن جریج، ابونضر، بسر بن سعید، عثمان بن عفان نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان کا خون درست نہیں ہے مگر تین وجہ سے یا تو وہ محصن ہونے کے بعد زنا کا مرتکب ہو جائے یا کسی شخص کو قتل کرے یا اسلام قبول کرنے کے بعد کافر بن جائے (مرتد ہو جائے تو وہ قتل کیا جائے گا)۔

راوی: مومل بن ہاب، عبدالرزاق، ابن جریج، ابونضر، بسر بن سعید، عثمان بن عفان

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 361

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، عکرمۃ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنا دین تبدیل کرے تو اس کو قتل کر دو۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، عکرمۃ، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 362

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوھشام، وھیب، ایوب، عکرمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ أَحَدًا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب، ایوب، عکرمہ سے روایت ہے کہ بعض لوگ اسلام سے منحرف ہو گئے تو حضرت علی نے ان کو آگ میں جلوایا۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو کبھی میں ان کو آگ میں نہ جلواتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کو تم لوگ عذاب خداوندی میں (یعنی آگ کے عذاب میں) مبتلا نہ کرو۔ البتہ میں ان کو قتل کر دیتا۔ اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنا دین تبدیل کرے تو اس کو قتل کر دو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب، ایوب، عکرمہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 363

راوی: محمود بن غیلان، محمد بن بکر، ابن جریج، اسماعیل، معمر، ایوب، عکرمۃ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

محمود بن غیلان، محمد بن بکر، ابن جریج، اسماعیل، معمر، ایوب، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ جو کوئی اپنا مذہب تبدیل کرے تو اس کو قتل کر دو۔

راوی : محمود بن غیلان، محمد بن بکر، ابن جریج، اسماعیل، معمر، ایوب، عکرمۃ، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 364

راوی: ہلال بن العلاء، اسماعیل بن عبداللہ بن زرارۃ، عباد بن عوام، سعید، قتادۃ، عکرمۃ، ابن عباس

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

ہلال بن العلاء، اسماعیل بن عبداللہ بن زرارۃ، عباد بن عوام، سعید، قتادۃ، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ جو کوئی اپنا دین تبدیل کرے تو اس کو قتل کر دو۔

راوی : ہلال بن العلاء، اسماعیل بن عبداللہ بن زرارۃ، عباد بن عوام، سعید، قتادۃ، عکرمۃ، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 365

راوی: موسی بن عبدالرحمن، محمد بن بشر، سعید، قتادۃ، حسن

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبَّادٍ

موسی بن عبدالرحمن، محمد بن بشر، سعید، قتادۃ، حسن سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص

اپنا دین تبدیل کرے تو اس کو قتل کر ڈالو۔ (معلوم ہوا کہ کسی جان دار کو خواہ انسان ہو یا جانور وغیرہ اس کو کسی بھی صورت میں آگ کے عذاب میں مبتلا کرنا ناجائز ہوا)۔

راوی: موسی بن عبدالرحمن، محمد بن بشر، سعید، قتادة، حسن

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد: جلد سوم حدیث 366

راوی:

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی:

باب: جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد: جلد سوم حدیث 367

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، هشام، قتادة، انس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ بِنَاسٍ مِنْ الزُّطِّ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَأَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہشام، قتادة، انس، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت علی کے پاس بعض لوگ زط (نامی پہاڑ) پر لائے گئے جو کہ بت پرستی میں مبتلا تھے تو حضرت علی نے ان کو آگ میں جلوا دیا۔ ابن عباس نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا دین تبدیل کرے تو اس کو قتل کر ڈالو۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہشام، قتادة، انس، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 368

راوی: محمد بن بشار وحماد بن مسعدۃ، قرۃ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردۃ بن ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَأَلْقَى لَهُ أَبُو مُوسَى وِسَادَةً لِيَجْلِسَ عَلَيْهَا فَأُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ

محمد بن بشار وحماد بن مسعدۃ، قرۃ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردۃ بن ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو (حکام بنا کر) ملک یمن کی طرف روانہ فرمایا پھر حضرت معاذ کو بھیجا اس کے بعد جب وہ ملک یمن پہنچ گئے تو انہوں نے فرمایا اے لوگو! میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد اور سفیر ہوں یہ سن کر حضرت ابوموسی اشعری نے ان کے واسطے (ان کے آرام کرنے کے لیے) تکیہ لگایا کہ اس دوران ایک آدمی پیش کیا گیا جو کہ پہلے یہودی تھا پھر وہ شخص مسلمان بن گیا تھا پھر وہ کافر ہو گیا۔ حضرت معاذ نے فرمایا میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا کہ جس وقت تک یہ آدمی قتل نہ کر دیا جائے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موافق۔ (کیونکہ یہ شخص مرتد ہو چکا تھا اس لیے اس کا قتل کیا جانا ضروری تھا بہر حال) جس وقت وہ شخص قتل کر دیا گیا تب وہ بیٹھے۔

راوی: محمد بن بشار وحماد بن مسعدۃ، قرۃ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردۃ بن ابوموسی اشعری

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 369

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، احمد بن مفضل، اسباط، زعم سدی، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ

وَقَالَ اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ خَطَلٍ وَمَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَأَمَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَاهُنَا فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي مِنْ الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ لَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْ عَبْدَ اللهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا وَمَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ

قاسم بن زکریا بن دینار، احمد بن مفضل، اسباط، زعم سدی، مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام لوگوں کو امن دیا (یعنی پناہ دی) لیکن چار مردوں اور عورتوں سے متعلق فرمایا یہ لوگ جس جگہ ملے ان کو قتل کر دیا جائے اگر یہ لوگ خانہ کعبہ کے پردوں سے لٹکے ہوئے ہوں (مراد یہ ہے کہ چاہے جیسی بھی عبادت میں مشغول ہوں) وہ چار لوگ یہ تھے عکرمہ بن ابوجہل عبداللہ بن خطل مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن سعد بن ابی السرح۔ تو عبداللہ بن خطل خانہ کعبہ کے پردوں سے لٹکا ہوا ملا تو اس کو قتل کرنے کے واسطے دو شخص آگے بڑھے ایک تو حضرت سعد بن حریث اور دوسرے حضرت عمار بن یاسر لیکن حضرت سعد حضرت عمار سے زیادہ جوان تھے تو انہوں نے اس کو قتل کر دیا آگے بڑھ کر اور مقیس بن صبابہ بازار میں ملا تو اس کو لوگوں نے وہاں پر ہی قتل کر دیا اور ابوجہل کا لڑکا عکرمہ سمندر میں سوار ہو گیا تو وہاں پر طوفان آ گیا اور وہ اس طوفان میں گھر گیا تو کشتی والوں نے اس سے کہا کہ اب تم سب صرف خداوند قدوس کو پکارو اس لیے کہ تم لوگوں کے معبود اس جگہ کچھ نہیں کر سکتے (یعنی سب بے بس اور مجبور محض ہیں) اس پر عکرمہ نے جواب دیا کہ خدا کی قسم اگر دریا میں اس کے علاوہ کوئی مجھ کو نہیں بچا سکتا۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس مصیبت سے کہ میں جس میں پھنس گیا ہوں تو مجھ کو بچالے گا تو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور ان کے ہاتھ میں ہاتھ

رکھوں گا (یعنی جا کر ان سے بیعت ہو جاؤں گا) اور میں ضرور ان کو اپنے اوپر بخشش کرنے والا مہربان پاؤں گا۔ پھر وہ حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا اور عبداللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کے پاس جا کر چھپ گیا اور جس وقت اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو بلایا بیعت فرمانے کے لیے تو حضرت عثمان نے اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لا کھڑا کر دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیعت کر لیں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ کی جانب تین مرتبہ دیکھا تو گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک مرتبہ اس کو بیعت فرمانے سے انکار فرما دیا تین مرتبہ کے بعد پھر آخر کار اس کو بیعت کر لیا اس کے بعد حضرات صحابہ کرام کی جانب مخاطب ہوئے اور فرمایا کیا تمہارے میں سے کوئی ایک شخص بھی سمجھ دار نہیں تھا کہ جو اٹھ کھڑا ہو تو اس کی جانب جس وقت مجھ کو دیکھتا کہ میں اس کو بیعت کرنے سے ہاتھ روک رہا ہوں تو اسی وقت عبداللہ کو قتل کر ڈالتا۔ ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک کی بات کا کس طریقہ سے علم ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھ سے کس وجہ سے اشارہ نہیں فرمایا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبی کی یہ شان نہیں ہے (یعنی نبی کے واسطے یہ مناسب نہیں ہے) کہ وہ آنکھ مچولی کرے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، احمد بن مفضل، اسباط، زعم سدی، مصعب بن سعد

مرتد کی توبہ اور اس کے دوبارہ اسلام قبول کرنے سے متعلق

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد کی توبہ اور اس کے دوبارہ اسلام قبول کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 370

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، داؤد، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ ثُمَّ تَنَدَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ سَلُوا لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَجَاءَ قَوْمُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ وَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَسْأَلَكَ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَسْلَمَ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، داؤد، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ انصار میں سے ایک شخص کہ جس کا نام حارث بن سوید تھا وہ مسلمان ہو گیا تھا لیکن پھر وہ مرتد ہو گیا تھا اور کفار کے ساتھ شامل ہو گیا تھا پھر وہ شرمندہ ہوا تو اس نے اپنی قوم کو کہلا کر بھیجا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرلو کہ کیا میری توبہ قبول ہے؟ چنانچہ اس کی قوم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا فلاں آدمی اب نادم ہے اور اس نے ہم سے کہا ہے کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سلسلہ میں دریافت کرلیں کہ کیا اس کی توبہ قبول ہو گی؟ اس پر آیت کریمہ (کَیۡفَ یَهۡدِي اللّٰهُ قَوۡمًا کَفَرُوا بَعۡدَ اِیۡمَانِهِمۡ اِلَی قَوۡلِهِ غَفُوۡرٌ رَحِیۡمٌ تک۔ اس قوم کو خداوند قدوس کس طریقہ سے ہدایت دے گا جو کہ کافر بن گئی ایمان قبول کرنے کے بعد اور جو کہ گواہی دے چکی پیغمبر سچا ہے اور پہنچ گئی ان کی دلیلیں اور اللہ راستہ نہیں بتلاتا ان لوگوں کو جو کہ ظلم کرنے والے ہیں اور ان لوگوں پر لعنت ہے اللہ کی فرشتوں اور لوگوں کی اور وہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کا عذاب کبھی کم نہ ہو گا اور نہ کبھی ان لوگوں کو مہلت ملے گی مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور نیک بن گئے تو خداوند قدوس بخشش فرمانے والا اور مہربان ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو کہلوا دیا اور وہ مسلمان ہو گیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، داؤد، عکرمۃ، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مرتد کی توبہ اور اس کے دوبارہ اسلام قبول کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 371

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراهیم، علی بن حسین بن واقد، وہ اپنے والد سے، یزید نحوی، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي سُورَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ إِلَى قَوْلِهِ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الَّذِي كَانَ عَلَى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، وہ اپنے والد سے، یزید نحوی، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ قرآن

کریم کی سورہ نحل میں جو آیت کریمہ ہے (مَنْ کَفَرَ بِاللّٰہِ مِنْ بَعْدِ اِیمَانِہٖ اِلَّا مَنْ اُکْرِہَ اِلَی قَوْلِہٖ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِیمٌ) یعنی جس کسی نے ایمان قبول کرنے کے بعد کفر اختیار کیا تو اس پر خداوند قدوس کا غصہ ہے اور اس کے واسطے بڑا عذاب ہے یہ آیت کریمہ منسوخ ہو گئی اور اس آیت کریمہ کے حکم سے کچھ لوگ مستثنیٰ کر لیے گئے جن کو کہ بعد والی آیت کریمہ (اِنَّ رَبَّکَ لِلَّذِینَ ھَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاھَدُوا وَصَبَرُوا اِنَّ رَبَّکَ مِنْ بَعْدِھَا لَغَفُورٌ رَحِیمٌ) میں بیان فرمایا گیا یعنی پھر جو لوگ ہجرت کر کے آئے فتنہ میں مبتلا ہونے کے بعد اور ان لوگوں نے جہاد کیا اور صبر اختیار کیا تو تمہارا پروردگار بخشش فرمانے والا اور مہربان ہے یہ آیت کریمہ عبداللہ بن ابی سرح کے بارے میں نازل ہوئی جو کہ ملک مصر میں تھا اور وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاتب تھا پھر اس کو شیطان نے ورغلایا اور وہ مشرکین میں شامل ہو گیا جس وقت مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قتل کرنے کا حکم فرمایا (اس کے مرتد ہونے کی وجہ سے) پھر حضرت عثمان نے اس کے واسطے پناہ کی درخواست فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پناہ دیدی۔

راوی : زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراہیم، علی بن حسین بن واقد، وہ اپنے والد سے، یزید نحوی، عکرمۃ، ابن عباس

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (نعوذ باللہ) برا کہنے والے کی سزا

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (نعوذ باللہ) برا کہنے والے کی سزا

جلد : جلد سوم حدیث 372

راوی: عثمان بن عبداللہ، عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، عثمان شحام، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ رَجُلًا أَعْمَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى عِكْرِمَةَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْمَى كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ وَكَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسُبُّهُ فَيَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ذَكَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَتْ فِيهِ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهَا فَأَصْبَحَتْ قَتِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَ النَّاسَ وَقَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا لِي عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ إِلَّا قَامَ فَأَقْبَلَ الْأَعْمَى

يَتَدَلْدَلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ أُمَّ وَلَدِي وَكَانَتْ بِي لَطِيفَةً رَفِيقَةً وَلِي مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَلَكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِيكَ وَتَشْتُمُكَ فَأَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَأَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ فَلَمَّا كَانَتْ الْبَارِحَةُ ذَكَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِيكَ فَقُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ

عثمان بن عبد اللہ، عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، عثمان شحام، ابن عباس سے روایت ہے کہ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک نابینا شخص تھا اس کی ایک باندی تھی کہ جس کے پیٹ سے اس کے دو بچے تھے وہ باندی اکثر و پیشتر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (برائی سے) تذکرہ کرتی تھی (اور اس کے دو بچے تھے) وہ نابینا شخص اس کو ڈانٹ ڈپٹ کرتا تھا لیکن وہ نہیں مانتی تھی اور اس حرکت سے باز نہ آتی چنانچہ (حسب عادت) اس باندی نے ایک رات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ برائی سے شروع کر دیا وہ نابینا شخص بیان کرتا ہے کہ مجھ سے یہ بات برداشت نہ ہو سکی میں نے (اس کو مارنے کے لیے) ایک نیچہ (جو کہ ایک لوہے وغیرہ کا وزن دار تلوار سے نسبتا چھوٹا ہتھیار ہوتا ہے) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر میں نے وزن دیا یہاں تک کہ وہ باندی مر گئی۔ صبح کو جس وقت وہ عورت مردہ نکلی تو لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام حضرات کو اکٹھا کیا اور فرمایا میں اس کو خدا کی قسم دیتا ہوں کہ جس پر میرا حق ہے (کہ میری فرمانبرداری کرے) جس نے یہ حرکت کی ہے وہ شخص اٹھ کھڑا ہو یہ بات سن کر وہ نابینا شخص گرتا پڑتا (خوف سے کانپتا ہوا) حاضر خدمت ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ حرکت میں نے کی ہے وہ عورت میری باندی تھی اور وہ مجھ پر بہت زیادہ مہربان تھی اور میری رفیقہ حیات تھی اس کے پیٹ سے میرے دو لڑکے ہیں جو کہ موتی کی طرح (خوبصورت) ہیں لیکن وہ عورت اکثر و پیشتر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا کہتی رہتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیا کرتی تھی میں اس کو اس حرکت سے باز رکھنے کی کوشش کرتا تو وہ باز نہ آتی اور میری بات نہ سنتی آخر کار (تنگ آکر) گزشتہ رات اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ پھر برائی سے شروع کر دیا میں نے ایک نیچہ اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا یہاں تک کہ وہ مر گئی یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام لوگ گواہ رہیں اس باندی کا خون ہدر ہے (یعنی معاف ہے اور اس کا انتقام نہیں لیا جائے گا) اس لیے کہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے کہ جس کی وجہ سے اس کا قتل کرنا لازم ہو گیا تھا۔

راوی : عثمان بن عبد اللہ، عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، عثمان شحام، ابن عباس

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 373

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، شعبہ، توبة عنبری، عبداللہ بن قدامة بن عنزة، ابوبرزة اسلمی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقُلْتُ أَقْتُلُهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ لَيْسَ هَذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، شعبہ، توبة عنبری، عبداللہ بن قدامة بن عنزة، ابوبرزة اسلمی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابو بکر صدیق کو سخت کہا میں نے کہا کہ اس کو قتل کر ڈالوں؟ تو انہوں نے مجھ کو اس بات پر ڈانٹ دیا اور فرمایا یہ مقام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد کسی کو حاصل نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، شعبہ، توبة عنبری، عبداللہ بن قدامة بن عنزة، ابوبرزة اسلمی

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 374

راوی: محمد بن العلاء، ابومعاویة، الاعمش، عمرو بن مرة، سالم بن ابوجعد، ابوبرزة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِأَضْرِبَ عُنُقَهُ إِنْ أَمَرْتَنِي بِذَلِكَ قَالَ أَفَكُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِيَ الَّتِي قُلْتُ غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن العلاء، ابومعاویة، الاعمش، عمرو بن مرة، سالم بن ابو جعد، ابوبرزة سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر ایک شخص پر غصہ ہو گئے۔ میں نے عرض کیا اگر آپ حکم فرمائیں تو میں اس کو قتل کر دوں؟ آپ نے دریافت فرمایا تم یہ کس طریقہ سے کرو گے؟ میں

نے عرض کیاواقعی قتل کر دوں گا۔ تو اللہ کی قسم! میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ ختم کر دیا اور پھر ارشاد فرمایا یہ درجہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو حاصل نہیں ہے۔

راوی : محمد بن العلاء، ابو معاویۃ، الاعمش، عمرو بن مرۃ، سالم بن ابو جعد، ابو برزۃ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 375

راوی: ابو داؤد، یعلی، الاعمش، عمرو بن مرۃ، ابوبختری، ابوبردۃ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ مَنْ هَذَا الَّذِي تَغَيَّظُ عَلَيْهِ قَالَ وَلِمَ تَسْأَلُ قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد، یعلی، الاعمش، عمرو بن مرۃ، ابوبختری، ابوبردۃ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو بکر صدیق کے پاس سے گزرا اور وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر غصہ ہو رہے تھے باقی روایت مذکورہ روایت کی طرح ہے۔

راوی : ابو داؤد، یعلی، الاعمش، عمرو بن مرۃ، ابوبختری، ابوبردۃ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 376

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، سلیمان، عمرو بن مرۃ، ابوبختری، ابوبرزۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابو عوانۃ، سلیمان، عمرو بن مرۃ، ابوبختری، ابوبرزۃ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق ایک شخص پر

غصہ ہوئے میں نے عرض کیا اگر آپ فرمائیں تو کچھ کروں (یعنی اس کی گردن اڑادوں) اس پر حضرت ابو بکر نے فرمایا خدا کی قسم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد کسی کے واسطے یہ کام جائز نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابو عوانة، سلیمان، عمرو بن مرة، ابو بختری، ابو برزة

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 377

راوی : معاویة بن صالح اشعری، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ، زید، عمرو بن مرة، ابونضرة، ابوبرزة

أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَكَأَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنْ الرَّجُلِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو نَصْرٍ وَاسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ خَالَفَهُ شُعْبَةُ

معاویة بن صالح اشعری، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ، زید، عمرو بن مرة، ابونضرة، ابوبرزة سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر ایک شخص پر سخت غضبناک ہوئے یہاں تک کہ اس شخص کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ میں نے عرض کیا اے خلیفہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خدا کی قسم اگر تم مجھ کو حکم دو تو میں اس شخص کی گردن اڑادوں۔ میری یہ بات کہتے ہی وہ ایسے ہو گئے کہ جیسے ان پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا گیا ہو اور ان کا غصہ اس شخص کی طرف سے زائل ہو گیا اور کہنے لگے کہ اے ابوبرزہ تمہاری ماں تم پر روئے (یہ عرب کا ایک محاورہ ہے) یہ مقام کسی کو حاصل نہیں ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا اس روایت کی اسناد میں غلطی ہو گئی ہے اور ابونضرہ کی بجائے ابونصر ٹھیک ہے اور اس کا نام حمید بن ہلال ہے حضرت شعبہ نے اس طریقہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : معاویة بن صالح اشعری، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ، زید، عمرو بن مرة، ابونضرة، ابوبرزة

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 378

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، عفان، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مطرف بن شخیر، ابوبرزۃ اسلمی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ أَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَانْتَهَرَنِي فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو نَصْرٍ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَأَسْنَدَهُ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، عفان، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مطرف بن شخیر، ابوبرزۃ اسلمی سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکر صدیق کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے کسی کو سخت سست کہا تو اس نے بھی وہی جواب دیا میں نے عرض کیا کیا میں اس شخص کی گردن اڑادوں؟ یہ سن کر انہوں نے مجھ کو ڈانٹ دیا اور فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی شخص کے لیے یہ کام جائز نہیں ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا ابونضر کا نام حمید بن ہلال ہے اور اس روایت کو یونس بن عبید نے مسندا روایت کیا وہ روایت یہ ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، عفان، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مطرف بن شخیر، ابوبرزۃ اسلمی

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا حدیث شریف میں حضرت اعمش پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 379

راوی : ابوداؤد، عفان، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مطرف بن شخیر، ابوبرزۃ اسلمی

أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرَبَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنْ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ قَالَ أَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ

رَسُولِ اللَّهِ أَمَا تَذْكُرُ ذَلِكَ أَوْ كُنْتَ فَاعِلًا ذَلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَاللَّهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ الْأَحَادِيثِ وَأَجْوَدُهَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ابوداؤد، عفان، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مطرف بن شخیر، ابوبرزۃ اسلمی سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت ابوبکر صدیق کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران وہ ایک مسلمان پر غصہ ہوئے اور بہت زیادہ سخت غصہ ہوئے میں نے جس وقت یہ دیکھا تو عرض کیا اے خلیفہ رسول! اگر آپ فرمائیں تو میں اس کی گردن اڑادوں؟ جس وقت میں نے اس شخص کو قتل کرنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے یہ تذکرہ چھوڑ دیا اور گفتگو میں مشغول ہوگئے ہم جس وقت وہاں سے روانہ ہوگئے اور وہاں سے علیحدہ ہوگئے تو انہوں نے مجھ کو بلایا اور فرمایا ابوبرزہ! تم نے ابھی کیا کہا تھا میں تو بھول گیا؟ میں نے کہا کہ مجھ کو یاد دلائیں انہوں نے فرمایا جو تم نے ابھی کہا تھا کیا وہ تم کو یاد نہیں ہے۔ میں نے کہا نہیں خدا کی قسم انہوں نے کہا جس وقت تم نے مجھ کو ایک آدمی پر غصہ ہوئے دیکھا تھا تو کہا تھا کہ میں اس شخص کی گردن اڑادوں اے خلیفہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انہوں نے پوچھا کیا تم (واقعی) ایسا کرتے؟ میں نے عرض کیا بلاشبہ اور اگر حکم فرمائیں تو میں وہ کام انجام دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم کسی کو یہ مقام حاصل نہیں ہے یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد کسی کو یہ حق نہیں ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت تمام روایت سے زیادہ عمدہ اور اعلی ہے۔

راوی : ابوداؤد، عفان، یزید بن زریع، یونس بن عبید، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مطرف بن شخیر، ابوبرزۃ اسلمی

جادو سے متعلق

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جادو سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 380

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، صفوان بن عسال

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا

تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلُوا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا بِأَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنْ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ

محمد بن العلاء، ابن ادریس، شعبہ، عمرو بن مرة، عبد اللہ بن سلمہ، صفوان بن عسال سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ چلو اس نبی کے پاس چلیں (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلیں)۔ دوسرے شخص نے کہا اس کو نبی نہ کہو کیونکہ اگر اس نے (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) سن لیا تو ان کی آنکھیں چار ہو جائیں گی (یعنی حد سے زیادہ خوش ہو جائیں گے اور کہیں گے کہ لو اب مجھ کو یہود بھی نبی تسلیم کرنے لگے۔ بہر حال) پھر وہ دونوں حضرات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ وہ نو آیات کیا ہیں (جو کہ خداوند قدوس نے حضرت موسیٰ کو عطا فرمائی تھیں جیسا کہ فرمایا گیا (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور چوری نہ کرو اور زنانہ کرو اور خداوند قدوس نے جس جان کو حرام کیا ہے (یعنی جس کا خون حرام قرار دیا ہے) اس کو ناحق قتل نہ کرو اور تم بے قصور آدمی کو حاکم یا بادشاہ کے پاس نہ لے جا (اس کو ناحق سزا دلانے کے لیے) اور تم جادو نہ کرو اور سود نہ کھاؤ اور پاک دامن خاتون پر تہمت زنانہ لگا اور جہاد کے دن راہ فرار اختیار نہ کرو (بلکہ دشمن کا جم کر مقابلہ کرو) یہ احکام نو ہیں اور ایک حکم خاص تم لوگوں کے لیے ہے کہ تم ہفتہ والے دن ظلم زیادتی نہ کرو (مراد یہ ہے کہ وہ دن حرمت کا دن ہے اس کی پوری طرح عظمت برقرار رکھو) اور اس روز مچھلیوں کا شکار نہ کرو (کیونکہ ہفتہ کا دن یہود کے شکار کرنے کے واسطے مقرر کیا گیا تھا کتب تفسیر میں اس کی صراحت ہے) یہ باتیں سن کر ان دونوں یہودیوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک چوم لیے اور کہا کہ ہم شہادت دیتے ہیں کہ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تو پھر لوگ میری کس وجہ سے فرماں برداری نہیں کرتے؟ انہوں نے جواب دیا حضرت داؤد نے دعا فرمائی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد میں سے ہی نبی بنا کریں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت داؤد کی اولاد میں سے نہیں ہیں یہ صرف ایک بہانہ تھا حضرت داؤد نے خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے کی خوش خبری دی ہے اور ہم کو اندیشہ ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کریں گے تو یہود ہم کو قتل کر دیں گے۔

راوی : محمد بن العلاء، ابن ادریس، شعبہ، عمرو بن مرة، عبد اللہ بن سلمہ، صفوان بن عسال

جادو گر سے متعلق حکم

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جادو گر سے متعلق حکم

جلد : جلد سوم حدیث 381

راوی: عمرو بن علی، ابو داؤد، عباد بن میسرۃ منقری، حسن، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ثُمَّ نَفَثَ فِيهَا فَقَدْ سَحَرَ وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ

عمرو بن علی، ابو داؤد، عباد بن میسرۃ منقری، حسن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص گرہ ڈال کر اس میں پھونک مارے (جس طرح سے کہ جادو گر کرتے ہیں) تو اس نے جادو کیا اور کسی نے جادو کیا تو وہ شخص مشرک ہو گیا اور جس نے گلے میں کچھ لٹکایا تو وہ اس پر چھوڑ دیا جائے گا یعنی خداوند قدوس اس کی حفاظت نہیں فرمائے گا۔

راوی : عمرو بن علی، ابو داؤد، عباد بن میسرۃ منقری، حسن، ابوہریرہ

اہل کتاب کے جادو گروں سے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اہل کتاب کے جادو گروں سے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد سوم حدیث 382

راوی: هناد بن سری، ابومعاویة، الاعمش، ابن حیان، یعنی یزید، زید بن ارقم

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَاشْتَكَى لِذَلِكَ أَيَّامًا فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا فِي بِئْرِ كَذَا وَكَذَا فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَخْرَجُوهَا فَجِيءَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَكَرَ ذَلِكَ لِذَلِكَ الْيَهُودِيِّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ

ہناد بن سری، ابومعاویۃ، الاعمش، ابن حیان، یعنی یزید، زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک یہودی نے جادو کیا (کہ جس کا نام لبید بن عاصم تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جادو کی وجہ سے چند روز تک مریض رہے پھر حضرت جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کر دیا ہے اور فلاں کنویں میں گرہیں ڈال کر رکھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو وہاں پر بھیجا وہ لوگ جادو کی گرہیں نکال کر لائے اس کے لاتے ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح سے کھڑے ہوگئے کہ جس طرح سے رسی میں بندھے ہوئے ہوں اور کوئی شخص وہ رسی کھول دے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا تذکرہ اس یہودی (یعنی جادو کرنے والے شخص سے) نہیں فرمایا اور نہ ہی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر اس کا کچھ بھی اثر محسوس کیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابومعاویۃ، الاعمش، ابن حیان، یعنی یزید، زید بن ارقم

اگر کوئی شخص مال لوٹنے لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص مال لوٹنے لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 383

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، سماک، قابوس بن مخارق

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَأْتِينِي فَيُرِيدُ مَالِي قَالَ ذَكِّرْهُ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَذَّكَّرْ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَوْلِي أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَإِنْ نَأَى السُّلْطَانُ عَنِّي قَالَ قَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَائِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ

ہناد بن سری، ابواحوص، سماک، قابوس بن مخارق سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور دریافت کرنے لگا کہ اگر کوئی شخص میرا مال دولت مجھ سے چھین لینے کے واسطے آجائے تو اس وقت مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تم کو چاہیے کہ اس کو خدا کا خوف دلانا چاہیے۔ اس نے کہا کہ اگر وہ شخص خوف خداوندی اختیار نے کرے یعنی نہ ڈرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ارد گرد کے مسلمانوں کی مدد حاصل کرنا چاہیے۔ اس نے پھر کہا کہ اگر اس جگہ مسلمان موجود نہ ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی صورت میں حاکم وقت سے کہنا چاہیے۔ یہ بات سن کر اس شخص نے کہا اگر وہاں سے حاکم بھی فاصلہ پر ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی صورت میں اپنے مال وجان کے لیے تم کو جنگ کرنا چاہیے اگر تم حفاظت کرتے ہوئے مارے گئے تو تم شہید ہو جاؤ گے ورنہ تم اپنا مال دولت بچا لو گے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، سماک، قابوس بن مخارق

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص مال لوٹنے لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 384

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ھاد، عمرو بن قہید غفاری، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَی مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمرو بن قہید غفاری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی شخص ظلم سے میرا مال لینے کے واسطے آجائے تو مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو خدا کی قسم دینا چاہیے۔ اس نے کہا اگر وہ شخص یہ بات نہ مانے تو کیا کرنا چاہیے؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو دوبارہ اللہ کی قسم دینا چاہیے۔ اس نے پھر عرض کیا اگر وہ جب بھی نہ مانے تو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی صورت میں اس شخص سے جنگ کرو اگر تم قتل کر دیئے گئے تو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور اگر وہ (ظالم) مارا گیا تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمرو بن قہید غفاری، ابوہریرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص مال لوٹنے لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 385

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، لیث، ابن ہاد، قہید بن مطرف غفاری، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَی مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، لیث، ابن ہاد، قہید بن مطرف غفاری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی ظلم سے میرا مال دولت لینے آئے تو مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے دو۔ اس نے عرض کیا اگر وہ نہ مانے تو مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس کو خدا کی قسم دے دو۔ اس نے کہا اگر وہ یہ نہ مانے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم اس کو ایسی صورت میں اس سے جھگڑا کرنا چاہیے (بشرطیکہ کسی فتنہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہو) اور ایسی صورت میں اگر تم قتل کر دیئے گئے تو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور اگر وہ شخص قتل ہو گیا تو وہ دوزخ رسید ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، لیث، ابن ہاد، قہید بن مطرف غفاری، ابوہریرہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 386

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، حاتم، عمرو بن دینار، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، حاتم، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال دولت بچانے کے واسطے لڑے تو وہ شہید ہے

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، حاتم، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 387

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، ابویونس قشیری، عمرو بن دینار، عبداللہ بن صفوان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، ابویونس قشیری، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن صفوان سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال دولت بچانے کے واسطے جنگ کرے تو وہ شہید ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، ابویونس قشیری، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن صفوان

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 388

راوی: عبیداللہ بن فضالة بن ابراہیم نیسابوری، عبداللہ، سعید، ابواسود محمد بن عبدالرحمن، عکرمة، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نیسابوری، عبداللہ، سعید، ابواسود محمد بن عبدالرحمن، عکرمۃ، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال دولت بچانے کے واسطے ظلم سے مارا جائے تو اس کے واسطے جنت ہے۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم نیسابوری، عبداللہ، سعید، ابواسود محمد بن عبدالرحمن، عکرمۃ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 389

راوی: جعفر بن محمد بن هذیل، عاصم بن یوسف، سعیر بن خمس، عبداللہ بن حسن، عکرمۃ، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

جعفر بن محمد بن ہذیل، عاصم بن یوسف، سعیر بن خمس، عبداللہ بن حسن، عکرمۃ، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال دولت بچانے کے واسطے مارا جائے وہ شہید ہے

راوی : جعفر بن محمد بن ہذیل، عاصم بن یوسف، سعیر بن خمس، عبداللہ بن حسن، عکرمۃ، عبداللہ بن عمرو

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 390

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراهیم بن محمد بن طلحه، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ

فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی شخص کا مال دولت کوئی شخص باحق طریقہ سے حاصل کرنا چاہے اور وہ شخص (یعنی مال کا مالک مال کی حفاظت کے لیے) مارا جائے تو وہ شہید ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا اس روایت میں غلطی ہوئی ہے اور ٹھیک پہلی روایت ہے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، عبداللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 391

راوی:

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی:

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 392

راوی: اسحق بن ابراهیم و قتیبه، سفیان، زهری، طلحه بن عبدالله بن عوف، سعید بن زید

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ، سفیان، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے (یعنی مال دولت کے تحفظ) میں شہید ہو گیا تو وہ شخص شہید ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم وقتیبہ، سفیان، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم　　حدیث 393

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدة، محمد بن اسحق، زهری، طلحه بن عبدالله بن عوف، سعید بن زید

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

اسحاق بن ابراہیم، عبدة، محمد بن اسحاق، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال (کی حفاظت) کے لیے لڑے تو وہ شہید ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدة، محمد بن اسحق، زہری، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم　　حدیث 394

راوی: احمد بن نصر، مومل، سفیان، علقمة بن مرثد، سلیمان بن بریدة

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

احمد بن نصر، مومل، سفیان، علقمة بن مرثد، سلیمان بن بریدة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال کے لیے قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے۔

راوی : احمد بن نصر، مومل، سفیان، علقمة بن مرثد، سلیمان بن بریدة

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی اپنے مال کے دفاع میں مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 395

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، علقمة، ابوجعفر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، علقمة، ابوجعفر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ظلم سے مارا (قتل کیا) جائے تو وہ شہید ہے۔ امام نسائی نے فرمایا یہ روایت درست ہے اور پہلی روایت جس کو راوی مومل نے روایت کیا ہے خطاء ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، علقمة، ابوجعفر

جو شخص اہل وعیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص اہل وعیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے

جلد : جلد سوم حدیث 396

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مهدی، ابراهیم بن سعد، وہ اپنے والد سے، ابوعبیدة بن محمد، طلحه بن عبدالله بن عوف، سعید بن زید

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے، ابوعبیدة بن محمد، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کے واسطے لڑے پھر وہ (مال وجان کی حفاظت

کرتے کرتے) قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے اسی طریقہ سے جو شخص اپنی جان بچانے کے واسطے مارا جائے وہ شہید ہے اور جو شخص اپنے اہل وعیال کے واسطے لڑے تو بھی شہید ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے، ابوعبیدۃ بن محمد، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید

جو شخص اپنا دین بچاتے یعنی دین کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شخص شہید ہے

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص اپنا دین بچاتے یعنی دین کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شخص شہید ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 397

راوی : محمد بن رافع و محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان، یعنی ابن داؤد ہاشمی، ابراہیم، وہ اپنے والد سے، ابوعبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

محمد بن رافع و محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان، یعنی ابن داؤد ہاشمی، ابراہیم، وہ اپنے والد سے، ابوعبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کے واسطے (یعنی مال کی حفاظت کرتے کرتے) قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے جو شخص اپنے بال بچوں یعنی اپنے اہل وعیال (کی حفاظت) کے لیے قتل کر دیا جائے وہ شہید ہے اور جو شخص اپنے دین کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے اور جو اپنی جان (بچانے) کے لیے قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے۔

راوی : محمد بن رافع و محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان، یعنی ابن داؤد ہاشمی، ابراہیم، وہ اپنے والد سے، ابوعبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید

جو شخص ظلم دور کرنے کے واسطے جنگ کرے؟

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص ظلم دور کرنے کے واسطے جنگ کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 398

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن عمرو الاشعثی، عبثر، مطرف، سوادة بن ابوجعد، ابوجعفر

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن عمرو الاشعثی، عبثر، مطرف، سوادة بن ابوجعد، ابوجعفر سے روایت ہے کہ حضرت سوید بن مقرن کے پاس بیٹھا ہوا تھا انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ظلم سے قتل کر دیا وہ شہید ہے (یعنی اس پر ظلم کوئی کرے اور وہ ظلم دور کرتے کرتے جان دے دے تو وہ شہید کے حکم میں ہے)۔

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن عمرو الاشعثی، عبثر، مطرف، سوادة بن ابوجعد، ابوجعفر

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 399

راوی: اسحق بن ابراهیم، فضل بن موسی، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن زبیر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

اسحاق بن ابراہیم، فضل بن موسی، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن زبیر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میان سے تلوار نکالے پھر اس کو لوگوں پر چلائے تو اس کا خون ہدر (یعنی ضائع) ہے (یعنی ایسی صورت میں کوئی شخص اس کو قتل کر دے تو دیت یا قصاص کچھ لاگو نہیں ہو گا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، فضل بن موسی، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن زبیر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 400

راوی :

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حدیث کا مفہوم سابق کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 401

راوی : ابو داؤد، ابوعاصم، ابن جریج، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن زبیر

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

ابو داؤد، ابوعاصم، ابن جریج، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن زبیر نے فرمایا جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر تلوار چلائے تو اس کا خون ہدر (یعنی ضائع) ہے۔

راوی : ابو داؤد، ابوعاصم، ابن جریج، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن زبیر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مالك و عبد الله بن عمرو اسامة بن زيد و يونس بن يزيد، نافع، عبد الله بن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک و عبد اللہ بن عمرو اسامۃ بن زید و یونس بن یزید، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اوپر ہتھیار اٹھائے وہ ہمارے میں سے نہیں ہے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان پر ہتھیار اٹھانے والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہو گا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک و عبد اللہ بن عمرو اسامۃ بن زید و یونس بن یزید، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 403

راوی: محمود بن غيلان، عبد الرزاق، ثوری، وه اپنے والد سے، ابن ابونعم، ابو سعيد خدری

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَقَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَتْلَهُ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَخْرُجُونَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ثوری، وہ اپنے والد سے، ابن ابو نعم، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ملک یمن سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں سونا بھیجا جو کہ مٹی کے اندر تھا (مطلب یہ ہے کہ وہ سونا ابھی تک میلا تھا

اس کی صفائی نہیں ہوئی تھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو تقسیم فرما دیا اقرع بن حابس اور قبیلہ بنی شجاع میں سے ایک شخص کو اور حضرت عنبہ بن بدر فزاری اور حضرت علمقہ بن علامہ عامری اور قبیلہ بنی کلاب کے ایک آدمی کو اور حضرت زید خیل طائی اور قبیلہ بنی نبہائی کے ایک شخص کو یہ دیکھ کر قریش اور انصار کے حضرات غصہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نجد کے حضرات کو تو عطاء فرماتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ان کے دلوں کو ملاتا ہوں کیونکہ وہ نو مسلم ہیں اور تم تو پرانے مسلمان ہو۔ اس دوران ایک آدمی حاضر ہوا اس کی آنکھیں اندر کو تھیں اور اس کے رخسار بھرے ہوئے تھے اور ڈاڑھی گھنی تھی اور اس کا سر منڈا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کی کون فرماں برداری کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ خداوند قدوس نے مجھ کو زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم لوگ مجھ پر اعتماد نہیں کرتے ہو اس دوران ایک شخص نے گزارش کی جو کہ ان ہی لوگوں میں سے تھا (اور وہ شخص حضرت عمر تھے) اس کے قتل کرنے کی۔ جس وقت وہ شخص پشت موڑ کر چل دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نسل میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو کہ قرآن کریم کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن کریم ان کے حلق کے نیچے تک نہیں جائے گا۔ (مطلب یہ ہے کہ قرآن ان کے اوپر ہی اوپر رہے گا اس کا معمولی سا اثر بھی نہ ہو گا) وہ لوگ دین سے اس طریقہ سے نکل جائیں گے کہ جس طریقہ سے تیر جانور میں سے نکل جاتا ہے اور تیر جانور کے آر پار ہو جاتا ہے اس میں کچھ نہیں بھرتا۔ اسی طریقہ سے ان لوگوں میں بھی دین کا کچھ نشان ہو گا وہ لوگ مسلمان کو قتل (تک) کریں گے اور وہ لوگ بت پرست لوگوں کو چھوڑ دیں گے اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو ان کو اس طریقہ سے قتل کر دوں کہ جس طریقہ سے قوم وعاد کے لوگ قتل ہوئے (مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے کسی ایک شخص کو بھی زندہ نہ چھوڑوں)۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، وہ اپنے والد سے، ابن ابونعم، ابوسعید خدری

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 404

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، خیثمة، سوید بن غفلة، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ

فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، خیثمۃ، سوید بن غفلۃ، علی سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ آخر زمانہ میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو کہ نو عمر اور احمق ہوں گے وہ لوگ ظاہر میں آیات قرآنی تلاوت کریں گے (یا مراد یہ ہے کہ وہ لوگ دوسروں کی خیر خواہی کی باتیں کریں گے) لیکن ان کے حلق سے ایمان نیچے نہیں اترے گا اور وہ لوگ دین سے اس طریقہ سے نکل جائیں گے جس طریقہ سے نشانہ سے تیر آر پار نکل جاتا ہے جس وقت ان لوگوں کو دیکھو تو تم ان کو قتل کر دو کیونکہ ان کے قتل کرنے میں قیامت کے دن اجر وثواب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، خیثمۃ، سوید بن غفلۃ، علی

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی تلوار نکال کر چلانا شروع کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 405

راوی: محمد بن معمر بصری جرانی، ابوداؤد طیالسی، حماد بن سلمہ، الازرق بن قیس، شریک بن شہاب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِي وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِي أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَائَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هَذَا مِنْهُمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ شَرِيكُ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذَلِكَ الْمَشْهُورِ

محمد بن معمر بصری جرانی، ابوداؤد طیالسی، حماد بن سلمہ، الازرق بن قیس، شریک بن شہاب سے روایت ہے کہ مجھ کو تمنا تھی کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی صحابی سے ملاقات کروں۔ اتفاق سے میں نے عید کے دن حضرت ابوبرزہ اسلمی سے ملاقات کی اور ان کے چند احباب کے ساتھ ملاقات کی میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ خوارج کے متعلق سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے کان سے سنا ہے اور میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کچھ مال آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مال ان حضرات کو تقسیم فرمادیا جو کہ دائیں جانب اور بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے اور جو لوگ پیچھے کی طرف بیٹھے تھے ان کو کچھ عطاء نہیں فرمایا چنانچہ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال انصاف سے تقسیم نہیں فرمایا وہ ایک سانولے (یعنی گندمی) رنگ کا شخص تھا کہ جس کا سر منڈا ہوا تھا اور وہ سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت سخت ناراض ہو گئے اور فرمایا خدا کی قسم! تم لوگ میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی دوسرے کو (اس طریقہ سے) انصاف سے کام لیتے ہوئے نہیں دیکھو گے۔ پھر فرمایا آخر دور میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ آدمی بھی ان میں سے ہے کہ وہ لوگ قرآن کریم کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دائرہ اسلام سے اس طریقہ سے خارج ہوں گے کہ جس طریقہ سے تیر شکار سے فارغ ہو جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگ سر منڈے ہوئے ہوں گے ہمیشہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پیچھے لوگ دجال ملعون کے ساتھ نکلیں گے۔ جس وقت ان لوگوں سے ملاقات کرو تو ان کو قتل کر ڈالو۔ وہ لوگ بدترین لوگ ہیں اور تمام مخلوقات سے برے انسان ہیں۔

راوی : محمد بن معمر بصری جرانی، ابوداؤد طیالسی، حماد بن سلمہ، الازرق بن قیس، شریک بن شہاب

مسلمان سے جنگ کرنا

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 406

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ابواسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ

بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابو اسحاق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی و قاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق یعنی بدترین گناہ (اور گناہ کبیرہ) ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابو اسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی و قاص

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 407

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ابواسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ابو اسحاق سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق یعنی بدترین گناہ (اور گناہ کبیرہ) ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابو اسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی و قاص

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 408

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ابواسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ يَا أَبَا إِسْحَقَ أَمَا سَمِعْتَهُ إِلَّا مِنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ الْأَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ

یحیٰی بن حکیم، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق یعنی بدترین گناہ (اور گناہ کبیرہ) ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابواسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی وقاص

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 409

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، ابواسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

احمد بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزعراء، ابوالاحوص، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق یعنی بدترین گناہ (اور گناہ کبیرہ) ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابواسحق، عمرو بن سعد، سعد بن ابی وقاص

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 410

راوی: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، وہ اپنے والد سے، عبدالملك بن عمیر، عبدالرحمن بن عبدالله، حضرت عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو برا کہنا فسق ہے (یعنی اس حرکت سے انسان فاسق وفاجر بن جاتا ہے) اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 411

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُورًا وَسُلَيْمَانَ وَزُبَيْدًا يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مَنْ تَتَّهِمُ أَتَتَّهِمُ مَنْصُورًا أَتَتَّهِمُ زُبَيْدًا أَتَتَّهِمُ سُلَيْمَانَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَتَّهِمُ أَبَا وَائِلٍ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حماد سے کہا کہ میں نے حضرت منصور اور حضرت سلیمان اور حضرت زبیر سے وہ سب حضرات نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابووائل سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو برا کہنا فسوق (شدید درجہ گناہ) ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ تم کس پر تہمت لگا رہے ہو منصور پر یا زبیدہ پر یا سلیمان پر انہوں نے فرمایا نہیں لیکن میں تہمت لگاتا ہوں حضرت ابووائل پر کہ انہوں نے یہ روایت حضرت عبداللہ سے سنی۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 412

راوی:

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔ حضرت زبیدہ نے کہا کہ میں نے حضرت ابووائل سے دریافت کیا کہ تم نے یہ حضرت عبداللہ سے سنا؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 413

راوی:

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 414

راوی:

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان سے جنگ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 415

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی :

جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کرے؟

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 416

راوی: بشر بن ھلال صواف، عبدالوارث، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص فرماں برداری سے خارج ہو جائے اور وہ جماعت سے نکل جائے الگ ہو جائے پھر وہ شخص مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور جو کوئی میری امت پر نکلے نیک اور برے تمام کو قتل کرے اور مومن کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہو وہ اقرار نہ کرے تو وہ شخص مجھ سے کوئی تعلق نہیں رکھتا اور جو گمراہی کے جھنڈے کے نیچے لڑائی کرے یا لوگوں کو عصبیت کی طرف بلائے یا اس کا غصہ تعصب کی وجہ سے ہو (نہ کہ خداوند قدوس کے واسطے) پھر قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی جیسی ہو گی۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، ابوہریرہ

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، عمران قطان، قتادة، ابو مجلز، جندب بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، عمران قطان، قتادة، ابو مجلز، جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بے راہ جھنڈے کے نیچے (یعنی اندھا دھند بغیر سوچ سمجھے غیر شرعی جنگ کے لیے) لڑے اپنی قوم کے تعصب سے وہ غصہ کرے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا اس روایت کی اسناد میں عمران جو کہ کوئی قوی راوی نہیں ہے۔(عمران سے مراد عمران قطان راوی ہے(

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، عمران قطان، قتادة، ابو مجلز، جندب بن عبداللہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 418

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، ربیع، ابوبکر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ خَرَّا جَمِيعًا فِيهَا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، ربیع، ابوبکر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس

وقت ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ہتھیار اٹھائے اور دوسرا ابھی ساتھ ہی ہاتھ اٹھائے تو دونوں کے دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں پھر جس وقت قتل کیا تو دوزخ میں گر جائیں گے (واضح رہے کہ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جس وقت وہ دونوں کے دونوں ایک دوسرے کو قتل کرنے کی نیت سے ہتھیار اٹھائیں) اور اگر ایک نے ہتھیار اٹھایا اور دوسرے شخص نے ہتھیار نہیں اٹھایا اور ایک نے دوسرے کا دفاع کیا تو ہتھیار اٹھانے والا (یعنی لڑائی میں پہل کرنے والا) دوزخ میں جائے گا۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، منصور، ربیع، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 419

راوی: احمد بن سلیمان، یعلی، سفیان، منصور، ربیعی، ابوبکر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ إِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ

احمد بن سلیمان، یعلی، سفیان، منصور، ربیعی، ابوبکر نے فرمایا جس وقت دو مسلمان ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھائیں تو دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں پھر جس وقت ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا تو دونوں دوزخ میں ہوں گے (قتل کرنے والا شخص تو دوزخ میں اس وجہ سے داخل ہو گا کہ اس نے ایک مسلمان کا قتل کیا اور مقتول اس وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گا کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی لیکن اتفاق سے مقتول کا دانہ چلا اور قاتل کا وار کارگر ہو گیا)۔

راوی: احمد بن سلیمان، یعلی، سفیان، منصور، ربیعی، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 420

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سلیمان تیمی، حسن، ابوموسی

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا

بَابُ الْمَقْتُولِ قَالَ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سلیمان تیمی، حسن، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت دو مسلمان تلواریں (یا آج کے دور کے کوئی بھی ہتھیار بندوق پستول چاقو وغیرہ) لے کر ایک دوسرے کے بر سر پیکار ہو جائیں تو دونوں کے دونوں دوزخ میں داخل ہوں گے کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! قتل کرنے والا شخص تو دوزخ میں داخل ہو گا (یہ تو سمجھ میں آتا ہے) لیکن جو شخص قتل ہوا ہے تو وہ کس وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نیت اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی تھی (واضح رہے کہ اس کے بعد آنے والی روایت میں ہے کہ وہ شخص اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا یعنی کہ وہ جلدی سے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا (خود ہی قتل ہو گیا(

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سلیمان تیمی، حسن، ابوموسی

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 421

راوی:

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ مِثْلَهُ سَوَائً

ترجمہ سابق روایت کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 422

راوی: علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، هشام، حسن، ابوبکر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ہشام، حسن، ابوبکر سے اسی طریقہ سے روایت ہے کہ اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں (لیکن ایک قتل ہو گیا اور دوسرا یعنی قاتل بچ گیا)۔

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ہشام، حسن، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم — **حدیث** 423

راوی: علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ھشام، حسن، ابوبکر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ہشام، حسن، ابوبکر سے اسی طریقہ سے روایت ہے کہ اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں (لیکن ایک قتل ہو گیا اور دوسرا یعنی قاتل بچ گیا)۔

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ہشام، حسن، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم — **حدیث** 424

راوی: علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ھشام، حسن، ابوبکر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي

بَكْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، ہشام، حسن، ابوبکر سے اسی طریقہ سے روایت ہے کہ اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں (لیکن ایک قتل ہو گیا اور دوسرا یعنی قاتل بچ گیا)۔

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، ہشام، حسن، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 425

راوی: علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، ھشام، حسن، ابوبکر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، ہشام، حسن، ابوبکر سے اسی طریقہ سے روایت ہے کہ اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں (لیکن ایک قتل ہو گیا اور دوسرا یعنی قاتل بچ گیا)۔

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، ہشام، حسن، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 426

راوی: علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدة، ھشام، حسن، ابوبکر

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي

النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ہشام، حسن، ابوبکر سے اسی طریقہ سے روایت ہے کہ اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں (لیکن ایک قتل ہو گیا اور دوسرا یعنی قاتل بچ گیا)۔

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، خلف، زائدۃ، ہشام، حسن، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 427

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے کی گردن مارے (یعنی ایک دوسرے کے خلاف جنگ کرے(

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 428

راوی: محمد بن رافع، ابواحمد زبیدی، شریک، الاعمش، ابوضحی، مسروق، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ

الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ أَبِيهِ وَلَا جِنَايَةِ أَخِيهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ

محمد بن رافع، ابو احمد زبیدی، شریک، الاعمش، ابوضحی، مسروق، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارو (یعنی ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھا اور ایک دوسرے کو قتل کرو) اور کوئی شخص اپنے باپ یا بھائی کے جرم کے بدلہ (یعنی دوسرے جرم کی پاداش میں) نہیں ماخوذ ہوگا (بلکہ ہر ایک شخص اپنے جرم اور گناہ کی خود سزا پائے گا) حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت خطاء ہے اور صحیح مرسلا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ابو احمد زبیدی، شریک، الاعمش، ابوضحی، مسروق، ابن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 429

راوی: ابراهیم بن یعقوب، احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، الاعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ

ابراہیم بن یعقوب، احمد بن یونس، ابو بکر بن عیاش، الاعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ میری وفات کے بعد کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارو (یعنی ناحق ایک دوسرے کا قتل کرو) اور (قیامت کے دن) کوئی اپنے باپ بھائی کے جرم کے بدلہ ماخوذ نہ ہوگا (بلکہ ہر شخص سے اس کے عمل کے مطابق گرفت ہوگی (تشریح سابقہ روایت میں گزر چکی (

راوی: ابراہیم بن یعقوب، احمد بن یونس، ابو بکر بن عیاش، الاعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 430

راوی: محمد بن العلاء، ابومعاویة، الاعمش، مسلم، مسروق

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ هَذَا الصَّوَابُ

محمد بن العلاء، ابو معاویۃ، الاعمش، مسلم، مسروق سے مرسلا روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم لوگوں کو اس طریقہ سے نہ پاؤں کہ تم لوگ میرے بعد کافر ہو جاؤ آخر تک حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت ٹھیک ہے (یعنی قابل عمل ہے(

راوی : محمد بن العلاء، ابو معاویۃ، الاعمش، مسلم، مسروق

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 431

راوی: محمد بن العلاء، ابومعاویة، الاعمش، مسلم، مسروق سے مرسلا

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا مُرْسَلٌ

محمد بن العلاء، ابو معاویۃ، الاعمش، مسلم، مسروق سے مرسلا روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم لوگوں کو اس طریقہ سے نے پاؤں کہ تم لوگ میرے بعد کافر ہو جاؤ آخر تک حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت ٹھیک ہے (یعنی قابل عمل ہے(

راوی : محمد بن العلاء، ابو معاویۃ، الاعمش، مسلم، مسروق سے مرسلا

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 432

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد بن سیرین، ابوبکر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد بن سیرین، ابوبکر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارو (یعنی ایک دوسرے کا ناحق قتل کرو)۔

راوی: عمرو بن زرارة، اساعیل، ایوب، محمد بن سیرین، ابوبکر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 433

راوی: محمد بن بشار، محمد وعبد الرحمن، شعبہ، علی بن مدرك، ابوزرعة بن عمرو بن جرير، جرير

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصَتَ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

محمد بن بشار، محمد وعبد الرحمن، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، جریر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش فرمایا پھر ارشاد فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن مارو (یعنی باہمی قتل وقتال کرو)۔

راوی: محمد بن بشار، محمد وعبد الرحمن، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، جریر

باب : جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 434

راوی: ابوعبيدة بن ابی سفر، عبدالله بن نمير، اسماعيل، قيس، جرير بن عبدالله

أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ جَرِيرَ بْنَ

عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَ مَا أَرَى تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابوعبیدۃ بن ابی سفر، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے لوگوں کو خاموش کرالو پھر فرمایا دیکھ لو میں تم لوگوں کو نہ پاؤں اس کے بعد (مراد قیامت کا دن ہے) کہ تم لوگ میرے بعد کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کی گردن مارو۔

راوی: ابوعبیدۃ بن ابی سفر، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 435

راوی: ھارون بن عبداللہ، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زھری، یزید بن ھرمز

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ تُرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَيُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذَلِكَ

ہارون بن عبداللہ، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری (نامی شخص جو کہ خوارج کا سردار تھا) جس وقت وہ حضرت عبداللہ بن زبیر کے فتنہ میں نکلا تو حضرت ابن عباس کے پاس اس نے کہلوایا کہ ذوی القربی کا حصہ کن لوگوں کو ملنا چاہیے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا وہ حصہ ہمارا ہے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رشتہ داری رکھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ان ہی لوگوں میں تقسیم فرما دیا (یعنی قبیلہ بنو ہاشم اور قبیلہ بنو مطلب میں) اور حضرت

عمر نے ہم کو یہ دینا چاہا تھا کہ وہ ہم لوگوں کے حق سے کم دیتے تھے تو ہم نے وہ نہیں لیا انہوں نے کہا تھا کہ ہم رشتہ داری کرنے والے کی مدد کریں گے اور ان میں جو شخص مقروض ہو گا اس کا قرضہ ادا کریں گے اور جو غریب اور نادار ہو گا ہم اس کو دیں گے اور اس سے زیادہ دینے سے ان لوگوں نے انکار کر دیا۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، یزید بن ہرمز

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 436

راوی: عمرو بن علی، یزید، ابن ہارون، محمد بن اسحق، زہری و محمد بن علی، یزید بن ہرمز

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ وَأَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ وَهُوَ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا وَيُحْذِيَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَأَبَيْنَا إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ لَنَا وَأَبَى ذَلِكَ فَتَرَكْنَاهُ عَلَيْهِ

عمرو بن علی، یزید، ابن ہارون، محمد بن اسحاق، زہری و محمد بن علی، یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری (نامی شخص) نے حضرت ابن عباس کی خدمت میں خط تحریر کیا کہ (مال غنیمت اور مال فیء میں) حصہ کس کو ملنا چاہیے؟) میں نے حضرت ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا کہ وہ حصہ ہم کو ملنا چاہیے جو کہ اہل بیعت میں سے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حضرت عمر نے ہم سے کہا تھا کہ میں اس حصہ میں نکاح کر دوں گا کہ جس کا نکاح نہیں ہوا اور جو شخص مقروض ہو تو اس کا قرض ادا کر دوں گا ہم نے کہا نہیں ہمارا حصہ ہم کو دے دو۔ انہوں نے نہیں مانا تو ہم نے ان پر ہی چھوڑ دیا۔

راوی: عمرو بن علی، یزید، ابن ہارون، محمد بن اسحق، زہری و محمد بن علی، یزید بن ہرمز

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 437

راوی: عمرو بن یحیی، محبوب، ابن موسی، ابواسحق، فزاری، اوزاعی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ كِتَابًا فِيهِ وَقَسْمُ أَبِيكَ لَكَ الْخُمُسُ كُلُّهُ وَإِنَّمَا سَهْمُ أَبِيكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَفِيهِ حَقُّ اللَّهِ وَحَقُّ الرَّسُولِ وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَمَا أَكْثَرَ خُصَمَاءَ أَبِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَكَيْفَ يَنْجُو مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ وَإِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِي الْإِسْلَامِ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ إِلَيْكَ مَنْ يَجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوءِ

عمرو بن یحیی، محبوب، ابن موسی، ابواسحاق، فزاری، اوزاعی سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے (جو کہ خلیفہ عادل تھے قبیلہ بنی اسید میں سے) عمر بن ولید کو خط لکھا کہ تمہارے والد ولید بن عبدالملک بن مروان کی تقسیم کے مطابق تو کل پانچواں حصہ تمہارا ہے لیکن در حقیقت تمہارے والد کا حصہ ایک مسلمان کے برابر تھا اور پانچویں حصہ میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہر ذوی القربی اور یتامی اور مساکین اور مسافروں کا حق تھا تو تمہارے والد پر دعوی کرنے والے قیامت کے دن کتنے لوگ ہوں گے اور ایسے آدمی کی کس طریقہ سے نجات ہوگی کہ جس کے اس قدر تعداد میں دعوی دار ہوں اور تم نے جو باجے اور ستار نکالے ہیں وہ سب کے سب بدعت ہیں اور میں نے سوچا تھا کہ تمہارے پاس ایک ایسے شخص کو بھیجوں جو کہ تمہارے لمبے لمبے (بال) پکڑ کر کھینچے تاکہ تم ذلیل اور رسوا ہو جاؤ اور گمراہی سے باز رہو۔ (یہ جملے تنبیہ کے طور پر فرمائے تھے)۔

راوی : عمرو بن یحیی، محبوب، ابن موسی، ابواسحق، فزاری، اوزاعی

باب : فئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 438

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن یحیی، نافع بن یزید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَی هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَیْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَیْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ یَقْسِمْ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِبَنِی عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِی نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِکَ الْخُمُسِ شَیْئًا کَمَا قَسَمَ لِبَنِی هَاشِمٍ وَبَنِی الْمُطَّلِبِ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن یحیی، نافع بن یزید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت عثمان خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور اس سلسلہ میں عرض کیا غزوہ حنین میں جو مال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقسیم فرمایا تھا قبیلہ بنوہاشم اور قبیلہ بنو عبدالمطلب کو تقسیم کیا تھا (اس پر انہوں نے کہا) جو مال قبیلہ بنی مطلب کو دیا جو کہ ہمارے بھائی ہیں اور ہم کو کچھ نہیں عطاء فرمایا حالانکہ ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ ہی رشتہ داری رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو قبیلہ بنوہاشم اور قبیلہ بنو مطلب کو ایک سمجھتا ہوں کیونکہ یہ دونوں کے دونوں الگ الگ نہیں ہوئے اور اسلام اور دور جاہلیت میں ایک ساتھ شامل رہے حضرت جبیر بن معطم نے کہا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنوعبد شمس اور قبیلہ بنونوفل کو پانچویں حصہ میں سے کچھ عطاء نہیں فرمایا جیسے کہ بنوہاشم اور نبی عبدالمطلب کو دیا۔

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن یحیی، نافع بن یزید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم

باب : فئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 439

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ھارون، محمد بن اسحق، زھری، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَی بَیْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَیْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا یَا رَسُولَ اللہِ هَؤُلَائِ بَنُو هَاشِمٍ لَا تُنْکِرُ فَضْلَهُمْ لِمَکَانِکَ الَّذِي جَعَلَکَ اللہُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَیْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَیْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْکَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَمْ یُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِیَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْئٌ وَاحِدٌ وَشَبَّکَ بَیْنَ أَصَابِعِهِ

محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، زہری، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ذوی القربی کا حصہ بنی ہاشم اور نبی عبد المطلب کو تقسیم کیا تو میں اور حضرت عثمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قبیلہ بنو ہاشم کی فضیلت کا تو ہم لوگ انکار نہیں کر سکتے اس لیے کہ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان میں سے بنایا۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو عبد المطلب کو تو عطاء فرمایا اور ہم کو نہیں دیا اور جب کہ ہم اور وہ لوگ برابر ہیں ایک درجہ کے اعتبار سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبیلہ بنو عبد المطلب مجھ سے الگ نہیں ہوئے نہ تو دور جاہلیت میں نہ ہی دور اسلام میں اور بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیں یعنی اس طریقہ سے ملے ہوئے جس طریقہ سے کہ یہ انگلیاں (ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں(

راوی : محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحق، زہری، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم

باب : فئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 440

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابن موسی، ابواسحق و فزاری، عبدالرحمن بن عیاش، سلیمان بن موسی، مکحول، ابوسلام، ابوامامة باهلی، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَائَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ اسْمُ أَبِي سَلَّامٍ مَمْطُورٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابن موسی، ابو اسحاق و فزاری، عبدالرحمن بن عیاش، سلیمان بن موسی، مکحول، ابوسلام، ابوامامة باہلی، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین والے دن اونٹ کا ایک بال لے لیا اور فرمایا اے لوگو! میرے واسطے درست نہیں اس مال میں سے (کچھ لے لینا) جو کہ خداوند قدوس نے تم کو عطاء فرمایا اس بال کے برابر لیکن پانچواں حصہ اور وہ پانچواں حصہ بھی تم ہی لوگوں کو واپس کر دیا جاتا ہے اس لیے کہ اس میں یتامی مساکین اور مسافروں کی

پرورش ہوتی ہے اور جو کام تمام اہل اسلام کے نفع کے واسطے ہوتے ہیں اس میں خرچ ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابن موسی، ابو اسحق و فزاری، عبد الرحمن بن عیاش، سلیمان بن موسی، مکحول، ابو سلام، ابو امامۃ باہلی، عبادۃ بن صامت

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم　　حدیث 441

راوی: عمرو بن یزید، ابن ابوعدی، حماد بن سلمہ، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنْ الْفَيْئِ شَيْئٌ وَلَا هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ

عمرو بن یزید، ابن ابوعدی، حماد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کی کوہان میں سے ایک بال اپنی دو انگلیوں کے درمیان میں پکڑا پھر فرمایا میرے لیے فےء میں سے اس قدر بھی نہیں ہے اور نہ مگر پانچواں حصہ وہ بھی تم کو ہی (واپس) دے دیا جاتا ہے۔

راوی : عمرو بن یزید، ابن ابوعدی، حماد بن سلمہ، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم　　حدیث 442

راوی: عبیداللہ بن سعید، سفیان، عمرو یعنی ابن دینار، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عبید اللہ بن سعید، سفیان، عمرو یعنی ابن دینار، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، عمر سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو نضیر کے مال خداوند قدوس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فء کے طور سے دے دیئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے ایک سال کا خرچہ حاصل فرماتے اور باقی گھوڑوں اور ہتھیاروں میں خرچہ فرماتے سامان جہاد میں سے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، سفیان، عمرو یعنی ابن دینار، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، عمر

باب : فئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 443

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب یعنی ابن موسی، ابواسحق، فزاری، شعیب بن ابوحمزة، زهری، عروة بن زبیر، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَتِهِ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب یعنی ابن موسی، ابو اسحاق، فزاری، شعیب بن ابوحمزة، زہری، عروة بن زبیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ نے حضرت ابو بکر صدیق کی خدمت میں کسی کو بھیجا اپنا ترکہ مانگنے کے واسطے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کا اور خیبر کے مال کا پانچواں حصہ چھوڑا تھا۔ حضرت ابو بکر نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے ترکہ کا کوئی وارث نہیں ہے بلکہ ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے اور اسی حدیث کے بموجب حضرت ابو بکر نے اپنی لڑکی حضرت عائشہ صدیقہ کا ترکہ بھی نہیں دیا بلکہ جس طریقہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں اور کنبہ کے لوگوں کو دیا کرتے تھے اسی طریقہ سے دیتے رہے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب یعنی ابن موسی، ابواسحق، فزاری، شعیب بن ابوحمزة، زہری، عروة بن زبیر، عائشہ صدیقہ

باب : فئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم   حدیث 444

راوی: عمرو بن یحیی، محبوب، ابواسحق، زائدة، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللَّهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ

عمرو بن یحیی، محبوب، ابواسحاق، زائدة، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء سے روایت ہے کہ جو کچھ خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا تم جو مال غنیمت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ذوی القربی کا تو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ہی حصہ تھا یعنی اللہ کے واسطے الگ کوئی حصہ نہیں تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حصہ میں سے لوگوں کو سواریاں دیتے نقد دیتے اور جس جگہ چاہے صرف اور خرچہ فرماتے اور جو دل چاہتا خرچ فرماتے۔

راوی: عمرو بن یحیی، محبوب، ابواسحق، زائدة، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء

باب : فئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم   حدیث 445

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، یعنی ابن موسی، ابواسحق، فزاری، سفیان، قیس بن مسلم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ قَالَ هَذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ اللَّهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ لِلَّهِ قَالَ اخْتَلَفُوا فِي هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمِ الرَّسُولِ وَسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى فَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ جَعَلُوا هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكَانَا فِي ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، یعنی ابن موسی، ابواسحاق، فزاری، سفیان، قیس بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حسن بن محمد سے اس آیت کریمہ سے متعلق دریافت کیا (وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ) تو انہوں نے فرمایا یہ تو خداوند قدوس

کے کلام کا آغاز ہے جس طریقہ سے کہتے ہیں دنیا اور آخرت خداوند قدوس کے واسطے ہے لیکن اختلاف ہے لوگوں نے دو حصوں میں ایک تو رسول کے حصہ میں اور دوسرے ذوی القربی کے حصہ میں۔ بعض حضرات نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعض حضرات نے فرمایا ذوی القربی کا حصہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ داروں کو ملنا چاہیے (جس طریقہ سے کہ پہلے ملا کرتا تھا) اور بعض حضرات نے فرمایا نہیں اب خلیفہ کے رشتہ داروں کو وہ حصہ ملنا چاہیے پھر آخر کار تمام حضرات کی رائے اس بات پر طے ہوگئی کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور سامان جہاد میں خرچ کرنا چاہیے وہ اسی طریقہ سے خرچ ہوتا رہا۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر فاروق کے دور میں۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، یعنی ابن موسی، ابو اسحق، فزاری، سفیان، قیس بن مسلم

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 446

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحاق، موسیٰ بن ابی عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخُمُسِ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحاق، موسیٰ بن ابی عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت یحیی بن جزا سے دریافت کیا آیت کریمہ (وَاعْلَمُوا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ) بارے میں تو میں نے عرض کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کس قدر حصہ تھا انہوں نے کہا پانچواں حصہ کا یعنی کل مال کا بیسواں حصہ۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحاق، موسیٰ بن ابی عائشہ صدیقہ

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 447

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحق، مطرف

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيِّهِ فَقَالَ أَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ شَاءَ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابو اسحاق، مطرف سے روایت ہے کہ حضرت شعبہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصہ کے متعلق دریافت کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صفی سے متعلق دریافت کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ تو ایک مومن کے حصہ کے بقدر ہی تھا اور صفی کے واسطے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار تھا کہ جو چیز پسند آئے وہ حاصل فرمالیں۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابو اسحق، مطرف

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم   حدیث 448

راوی: عمرو بن یحیی، محبوب، ابو اسحق، سعید جریری، یزید بن شخیر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدَمٍ قَالَ كَتَبَ لِي هَذِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَقْرَأُ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَقْرَأُ فَإِذَا فِيهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ أَنَّهُمْ إِنْ شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَأَقَرُّوا بِالْخُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيِّهِ فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللهِ وَرَسُولِهِ

عمرو بن یحیی، محبوب، ابو اسحاق، سعید جریری، یزید بن شخیر سے روایت ہے کہ میں (مقام مربد سے) حضرت مطرف کے ساتھ تھا کہ اس دوران ایک شخص چمڑے کا ایک ٹکڑا لے کر حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یہ ٹکڑا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے واسطے لکھ دیا ہے (اور مجھ کو دے دیا ہے) تو میرے میں سے کوئی شخص اس تحریر کو پڑھ سکتا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یہ تحریر میں پڑھ سکتا ہوں اس میں تحریر تھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر کی جانب سے قبیلہ بنو زہیر بن اقیس کے لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ گواہی دیں گے اس بات کی کہ خدا کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور وہ اقرار کریں گے مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ اور پیغمبر کے حصہ اور صفی دینے کا تو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ لوگ حفاظت میں رہیں گے۔

راوی: عمرو بن یحیی، محبوب، ابواسحق، سعید جریری، یزید بن شخیر

باب : فیئی تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 449

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحق، شریک، خصیف، مجاهد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْخُمُسُ الَّذِي لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَابَتِهِ لَا يَأْكُلُونَ مِنْ الصَّدَقَةِ شَيْئًا فَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِذِي قَرَابَتِهِ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِلْيَتَامَى مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْمَسَاكِينِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِابْنِ السَّبِيلِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ ابْتِدَاءُ كَلَامٍ لِأَنَّ الْأَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْخُمُسِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا أَشْرَفُ الْكَسْبِ وَلَمْ يَنْسُبْ الصَّدَقَةَ إِلَى نَفْسِهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّهَا أَوْسَاخُ النَّاسِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَقَدْ قِيلَ يُؤْخَذُ مِنْ الْغَنِيمَةِ شَيْءٌ فَيُجْعَلُ فِي الْكَعْبَةِ وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِمَامِ يَشْتَرِي الْكُرَاعَ مِنْهُ وَالسِّلَاحَ وَيُعْطِي مِنْهُ مَنْ رَأَى مِمَّنْ رَأَى فِيهِ غَنَاءً وَمَنْفَعَةً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَمِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْقُرْآنِ وَسَهْمٌ لِذِي الْقُرْبَى وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بَيْنَهُمْ الْغَنِيُّ مِنْهُمْ وَالْفَقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ لِلْفَقِيرِ مِنْهُمْ دُونَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالذَّكَرُ وَالْأُنْثَى سَوَاءٌ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذَلِكَ لَهُمْ وَقَسَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصَى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ فَهَكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذَلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللَّهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَسَهْمٌ لِلْيَتَامَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ

لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمُ مِسْكِينٍ وَسَهْمُ ابْنِ السَّبِيلِ وَقِيلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحاق، شریک، خصیف، مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا قرآن کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جو خمس اللہ اور رسول دونوں کے واسطے مذکور ہے وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ داروں کے واسطے مذکور ہے کیونکہ ان کو صدقہ میں سے کچھ لے لینا درست نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ تو لوگوں کا میل کچیل ہے وہ قبیلہ بنوہاشم کے واسطے مناسب نہیں ہے اور اس کے شایان شان نہیں ہے (کیونکہ بنی ہاشم سب سے افضل اور اعلی خاندان ہے) پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پانچواں حصہ میں سے پانچواں حصہ لیتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ دار پانچواں حصہ لیتے اور یتیم اسی قدر لیتے تھے مسافر بھی اسی مقدار میں لے لیتے تھے اور مساکین بھی اسی مقدار میں لے لیتے تھے۔ جن کے پاس سواری نہ ہوتی یا راستہ کا خرچہ نہ ہوتا حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ جو اللہ نے شروع فرمایا اپنے نام سے (فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ۔ الخ) یہ ابتداء کلام ہے اس وجہ سے کہ تمام چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور فیء اور خمس میں اللہ نے اپنے نام پر شروع کیا اس لیے کہ یہ دونوں عمدہ آمدن ہیں اور صدقہ میں اپنے نام سے شروع نہیں فرمایا بلکہ اس طریقہ سے فرمایا (اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ) آخر تک کیونکہ صدقہ لوگوں کا میل کچیل ہے اور بعض نے کہا کہ مال غنیمت میں سے کچھ لے کر خانہ کعبہ میں رکھ دیتے ہیں اور وہ ہی حصہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ امام کو ملے گا وہ اس میں گھوڑے اور ہتھیار خریدے گا اور جس کو مناسب سمجھے گا دے دے گا جس سے مسلمانوں کو نفع ہو اور حضرات اہل حدیث اور اہل علم اور فقہاء کرام اور قرآن کریم کے قاریوں کو دے گا اور رشتہ داروں کا حصہ قبیلہ نبی ہاشم اور بنی مطلب کو ملے گا چاہے وہ مال دار ہوں چاہے محتاج ہوں بعض نے کہا کہ جو ان میں محتاج ہوں ان کو ملے گا اور یہ قول زیادہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے لیکن چھوٹے اور بڑے اور مرد و عورت تمام کے تمام حصہ میں برابر ہیں (یعنی مال غنیمت میں عورت اور مرد اور بالغ نابالغ کی قید نہیں ہے سب کا سب برابر ہے)۔ کیونکہ اللہ عزوجل نے یہ مال ان کو دلایا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو تقسیم فرمایا اور حدیث شریف میں یہ نہیں ہے کہ حضرت نے بعض حضرات کو زیادہ دلایا ہو اور بعض کو کم اور ہم اس مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف نہیں سمجھتے کہ اگر کسی شخص نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کسی کی اولاد کے واسطے تو وہ تمام اولاد کو برابر برابر ملے گا چاہے مرد ہوں چاہے عورت جب ان کا شمار ہو سکے اس طرح جو چیز کسی کی اولاد کو دلائی جائے تو اس میں تمام کے تمام برابر ہوں گے لیکن جس صورت میں دلانے والا واضح کر دے فلاں کو اس قدر اور فلاں کو اس قدر مال ملے گا تو اس کے کہنے کے مطابق دیا جائے گا اور یتامی کا حصہ ان یتامی کو دلایا جائے گا جو کہ مسلمان ہیں اسی طریقہ سے جو مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصہ نہ دیئے جائیں گے یعنی مسکین اور مسافر دونوں کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ مسکین کا حصہ لیں یا مسافر کا اب باقی چار خمس مال غنیمت میں سے تو وہ امام تقسیم کرے گا ان

مسلمانوں کو جو کہ بالغ ہیں اور جہاد میں شریک ہوئے تھے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب، ابواسحق، شریک، خصیف، مجاہد

باب : فیئ تقسیم کرنے سے متعلق

مسلمان کا خون حرام ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 450

راوی: علی بن حجر، اسماعیل یعنی ابن ابراهیم، ایوب، عکرمة بن خالد، مالك بن اوس بن حدثان

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَائَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُ لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وُلِّيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ أَتَيَانِي فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَأَخَذْتُ عَلَى ذَلِكَ عُهُودَهُمَا ثُمَّ أَتَيَانِي يَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنْ ابْنِ أَخِي وَيَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنْ امْرَأَتِي وَإِنْ شَائَا أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ أَبَيَا كُفِيَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْئٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ هَذَا لِهَؤُلَائِ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَائِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ هَذِهِ لِهَؤُلَائِ وَمَا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هَذِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا فَ مَا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِلْفُقَرَائِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّئُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَائُوا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هَذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ

حَظٌّ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُونَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ قَالَ حَظُّهُ

علی بن حجر، اسماعیل یعنی ابن ابراہیم، ایوب، عکرمۃ بن خالد، مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ حضرت عباس اور حضرت علی دونوں حضرات جھگڑا کرتے ہوئے (یعنی اختلاف کرتے ہوئے آئے) اس مال کے سلسلہ میں جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا جیسے کہ فدک اور قبیلہ بنو نضیر اور غزوہ خیبر کا خمس کہ جس کو حضرت عمر نے اپنی خلافت میں اب دونوں حضرات کو سپرد کر دیا تھا۔ حضرت ابن عباس نے کہا کہ میرا اور ان کا فیصلہ فرما دیں۔ حضرت عمر نے فرمایا میں کبھی فیصلہ نہیں کروں گا (یعنی اس مال کو میں تقسیم نہیں کروں گا) اس لیے کہ دونوں کو معلوم ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا اور ہم لوگ جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے البتہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال کے متولی رہے اور اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے مطابق لے لیتے اور باقی راہ خدا میں خرچ کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر اس کے متولی رہے پھر حضرت ابوبکر کے بعد میں اس کا متولی رہا۔ میں نے بھی اسی طریقہ سے کیا کہ جس طریقہ سے حضرت ابوبکر کرتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے لوگوں کو خرچہ کے مطابق دے دیا کرتے تھے اور باقی بیت المال میں جمع فرماتے پھر یہ دونوں (یعنی حضرت عباس اور حضرت علی) میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ وہ مال ہمارے حوالے فرما دیں ہم اس میں سے اسی طریقہ سے عمل کریں گے کہ جس طریقہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اور حضرت ابوبکر صدیق) عمل فرماتے تھے اور جس طریقہ سے تم عمل کرتے رہے میں نے وہ مال دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا اب یہ دونوں پھر واپس آ گئے ہیں ایک کہتا ہے میرا حصہ میرے بھتیجے سے واپس دلا (یعنی حضرت عباس سے کیونکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے) اور دوسرا شخص کہتا ہے کہ میرا حصہ میری اہلیہ کی جانب سے دلا (یعنی حضرت علی کیونکہ وہ شوہر تھے حضرت فاطمہ کے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محترم صاحب زادی تھیں) اگر ان کو منظور ہو تو وہ مال میں ان کے سپرد کرتا ہوں اس شرط پر کہ اس طرح سے عمل فرمائیں کہ جس طریقہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل فرماتے تھے اور ان کے بعد حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا ہے اور ان کے بعد میں نے یہ کیا ہے اور جو ان کو منظور نہ ہو تو وہ اپنے گھر بیٹھ جائیں (اور جو مال ہے وہ ہمارے پاس ہی رہے گا) پھر حضرت عمر نے فرمایا قرآن کریم میں دیکھو کہ خداوند قدوس مال غنیمت سے متعلق فرماتا ہے کہ اس میں سے خمس خداوند قدوس اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رشتہ داروں اور یتامی مساکین اور عاملین اور مسافروں کا ہے اور صدقات کے بارے میں فرماتا ہے کہ وہ فقراء اور مساکین اور عاملین اور مؤلفۃ قلوب اور غلاموں اور قرض داروں اور مجاہدین کے واسطے ہیں اور اس مال کو بھی حضرت نے صدقہ و خیرات فرمایا تو اس میں بھی فقراء و مساکین اور تمام اہل اسلام کا حق ہو گا اور اس میں کچھ مال غنیمت ہے اس میں بھی اس سب کا حق ہے پھر ارشاد خداوندی ہے کہ اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو مال عطاء فرمایا اور (تم نے اس کے حاصل کرنے میں) اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائیں (یعنی جنگ

اور قتل و قتال کے بغیر جو مال ہاتھ آگیا) راوی زہری نے نقل فرمایا البتہ یہ مال خاص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے اور وہ چند گاؤں عربیہ یا عرینہ کے اور فدک اور فلاں اور فلاں مگر اس مال کے حق میں بھی خداوند قدوس کا ارشاد ہے کہ جو اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنائت فرمایا گاؤں والوں سے وہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے اور رشتہ داروں کا اور یتامی اور مساکین کا اور مسافروں کا ہے پھر ارشاد فرمایا ہے کہ ان فقراء کا بھی اس میں حق ہے جو کہ اپنے مکان چھوڑ کر آئے اور اپنے مکانات سے نکال دیئے گئے اور اپنے مالوں سے محروم کر دیئے گئے پھر ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا بھی حق ہے کہ ان سے پہلے دارالسلام میں آچکے تھے اور ایمان لاچکے تھے پھر ارشاد ہے کہ ان کا بھی حق ہے کہ جو کہ ان لوگوں کے بعد مسلمان ہو کر آئے تو اس آیت کریمہ نے تمام مسلمانوں کو احاطہ کر لیا اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا ہے کہ جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو البتہ تم لوگوں کے بعض اور باندی ہی رہ گئے ان کا حصہ اس مال میں نہیں ہے (وہ محروم ہیں) اور میں زندہ رہوں گا تو البتہ خدا چاہے تو ہر ایک مسلمان کو اس میں سے کچھ نہ کچھ حق یا حصہ ملے گا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل یعنی ابن ابراہیم، ایوب، عکرمۃ بن خالد، مالک بن اوس بن حدثان

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

تابعداری کرنے سے بیعت

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

تابعداری کرنے سے بیعت

جلد : جلد سوم حدیث 451

راوی : ابوعبدالرحمن نسائی، قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ بن صامت، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ

لَوْمَةَ لَائِمٍ

ابو عبد الرحمن نسائی، قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة بن صامت، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی سننے اور ماننے پر (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم صادر فرمائیں گے ہم اس کو سنیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر ایک حالت میں اور جو شخص ہمارے لیے امیر سردار بنایا جائے گا اس سے نہ جھگڑنے پر یعنی جس کو ہمارے اوپر حاکم قرار دیں گے ہم لوگ اس کی فرماں برداری کریں گے اور ہم لوگ ہمیشہ حق کے ماتحت رہیں گے چاہے ہم جس جگہ پر بھی ہوں اور ہم کسی برا کہنے والی کی برائی سے نہیں ڈریں گے۔

راوی: ابو عبد الرحمن نسائی، قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة بن صامت، عبادة بن صامت

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

تابعداری کرنے سے بیعت

جلد : جلد سوم حدیث 452

راوی: ابوعبدالرحمن نسائی، قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة بن صامت، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابو عبد الرحمن نسائی، قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة بن صامت، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی سننے اور ماننے پر (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم صادر فرمائیں گے ہم اس کو سنیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر ایک حالت میں اور جو شخص ہمارے لیے امیر سردار بنایا جائے گا اس سے نہ جھگڑنے پر یعنی جس کو ہمارے اوپر حاکم قرار دیں گے ہم لوگ اس کی فرماں برداری کریں گے اور ہم لوگ ہمیشہ حق کے ماتحت رہیں گے چاہے ہم جس جگہ پر بھی ہوں اور ہم کسی برا کہنے والی کی برائی سے نہیں ڈریں گے۔

راوی : ابوعبدالرحمن نسائی، قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ بن صامت، عبادۃ بن صامت

اس پر بیعت کرنا کہ جو بھی ہمارا امیر مقرر ہو گا ہم اس کی مخالفت نہیں کریں گے

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اس پر بیعت کرنا کہ جو بھی ہمارا امیر مقرر ہو گا ہم اس کی مخالفت نہیں کریں گے

جلد : جلد سوم **حدیث** 453

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ أَوْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور ماننے یعنی سماعت و اطاعت پر بیعت کی (مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم صادر فرمائیں گے ہم لوگ اس کے مطابق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر ایک حالت میں اور جو شخص ہمارے اوپر امیر مقرر ہو گا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ لوگ حق کے پابند رہیں گے جس جگہ ہوں ہم لوگ کسی برا کہنے والی کی برائی سے نہیں ڈریں گے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت

سچ کہنے پر بیعت کرنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

سچ کہنے پر بیعت کرنا

راوی : محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا

محمد بن یحییٰ بن ایوب، عبد اللہ بن ادریس، ابن اسحاق، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور ماننے یعنی سماعت و اطاعت پر بیعت کی (مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم صادر فرمائیں گے ہم لوگ اس کے مطابق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر ایک حالت میں اور جو شخص ہمارے اوپر امیر مقرر ہو گا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ لوگ حق کے پابند رہیں گے جس جگہ ہوں ہم لوگ کسی برا کہنے والی کی برائی سے نہیں ڈریں گے۔ ہم نے بیعت کی اس پر (یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو ہم سے زیادہ عطاء فرمائیں گے تو ہم لوگ جھگڑا نہیں کریں گے اور جس جگہ ہوں گے سچ کہیں گے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت

انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنے سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنے سے متعلق

راوی : محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنَّ أَبَاهُ الْوَلِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي

عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكَارِهِنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ أَيْنَ كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عبادۃ بن ولید، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور ماننے یعنی سماعت واطاعت پر بیعت کی (مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم صادر فرمائیں گے ہم لوگ اس کے مطابق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر ایک حالت میں اور جو شخص ہمارے اوپر امیر مقرر ہوگا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ لوگ حق کے پابند رہیں گے جس جگہ ہوں ہم لوگ کسی برا کہنے والی کی برائی سے نہیں ڈریں گے۔ ہم نے بیعت کی اس پر (یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو ہم سے زیادہ عطاء فرمائیں گے تو ہم لوگ جھگڑا نہیں کریں گے اور جس جگہ ہوں گے سچ کہیں گے۔ ہم نے انصاف کی بات کہنے پر بیعت کی کہ ہم جس جگہ ہوں اور ہم خوفزدہ ہوں گے۔ اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت

کسی کی فضیلت پر صبر کرنے پر بیعت کرنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی کی فضیلت پر صبر کرنے پر بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 456

راوی : محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، یحیی بن سعید، عبادة بن ولید بن عبادة، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور ماننے یعنی سماعت و اطاعت پر بیعت کی (مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حکم صادر فرمائیں گے ہم لوگ اس کے مطابق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر ایک حالت میں اور جو شخص ہمارے اوپر امیر مقرر ہوگا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ لوگ حق کے پابند رہیں گے جس جگہ ہوں ہم لوگ کسی برا کہنے والی کی برائی سے نہیں ڈریں گے۔ ہم نے بیعت کی اس پر (یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو ہم سے زیادہ عطاء فرمائیں گے تو ہم لوگ جھگڑا نہیں کریں گے اور جس جگہ ہوں گے سچ کہیں گے۔ ہم نے انصاف کی بات کہنے پر بیعت کی کہ ہم جس جگہ ہوں اور ہم خوفزدہ ہوں گے۔ اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔ ہم نے انصاف کی بات کہنے پر بیعت کی کہ ہم جس جگہ ہوں اور ہم خوفزدہ ہوں گے۔ اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، عبادۃ بن ولید بن عبادۃ، عبادۃ بن صامت

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی کی فضیلت پر صبر کرنے پر بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 457

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ

قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ذمہ فرماں برداری کرنا لازم ہے (یعنی امیر المومنین کی فرماں برداری کرنا لازم ہے) چاہے تم خوش ہو یا غمگین ہو چاہے سختی ہو یا آسانی۔ اگرچہ تمہارے اوپر دوسرے کا مقام بڑھایا جائے (اور وہ تم سے زیادہ حقدار نہ ہو) جب بھی فرماں برداری کرنا لازم ہے یہاں تک کہ خلاف شرح نہ ہو اور جو شریعت کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی فرماں برداری لازم نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، ابوصالح، ابوہریرہ

اس بات پر بیعت کرنا کہ ہر ایک مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اس بات پر بیعت کرنا کہ ہر ایک مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

جلد : جلد سوم حدیث 458

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زیاد بن علاقة، جریر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زیاد بن علاقة، جریر نے کہا کہ میں نے بیعت کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر مسلمان کی بھلائی چاہنے پر (یعنی ہر ایک مسلمان کے ساتھ خلوص رکھیں گے صاف دل رہیں گے ایسا نہیں ہے کہ سامنے تو تعریف ہو اور پس پشت برائی ہو جیسا کہ اہل نفاق کی عادت ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زیاد بن علاقة، جریر

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اس بات پر بیعت کرنا کہ ہر ایک مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

جلد : جلد سوم حدیث 459

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، یونس، عمرو بن سعید، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، جریر

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ جَرِيرٌ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَأَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، یونس، عمرو بن سعید، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، جریر نے کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم ماننے اور فرماں برداری کرنے اور ہر ایک مسلمان کے خیر خواہ رہنے پر بیعت کی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، یونس، عمرو بن سعید، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، جریر

جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 460

راوی: قتیبہ، سفیان، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

قتیبہ، سفیان، ابوزبیر، جابر نے کہا ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت نہیں کی لیکن اس بات پر بیعت کی کہ ہم جہاد سے فرار نہیں ہوں گے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، ابوزبیر، جابر

مرنے پر بیعت کرنے سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

مرنے پر بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 461

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید سے روایت ہے کہ میں نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ تم نے حدیبیہ والے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس بات پر بیعت کی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مرنے پر (مطلب یہ ہے کہ ہم لوگ اس وقت تک جنگ جاری رکھیں گے جس وقت تک میدان فتح کر لیں یا مر جائیں)۔

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جہاد پر بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 462

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن شهاب، عمرو بن عبدالرحمن بن امية ابن اخی یعلی بن امیه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنَ أَخِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي أُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عمرو بن عبدالرحمن بن امیۃ ابن اخی یعلی بن امیہ سے روایت ہے کہ میں حضرت امیہ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اس روز کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد سے ہجرت پر بیعت فرمالیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب ہجرت کہاں باقی ہے لیکن میں بیعت کرتا ہوں اس سے جہاد پر۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عمرو بن عبدالرحمن بن امیۃ ابن اخی یعلی بن امیہ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جہاد پر بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 463

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شهاب، ابوادریس خولانی، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ

حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَّى فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ خَالَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاروں طرف حضرات صحابہ کرام کی ایک جماعت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے فرما رہے تھے کہ تم لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہ دو گے اور چوری اور زنا کا ارتکاب نہیں کرو گے اپنی اولاد کو نہیں مارو گے اور کوئی بھی تم میں سے بہتان تراشی نہیں کرے گا اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان (یا زبان) سے اور تم شریعت کے کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے اور جو شخص پورا کرے اپنی بیعت کو (یعنی جن کاموں سے منع کیا گیا ہے اس سے باز آجائے تو) پھر دنیا میں اس کی سزا اس کو مل جائے گی (جیسے کہ زنا کی حد قائم ہو جائے یا چوری کرنے کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے تو اس کے گناہ کا کفارہ ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جہاد پر بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 464

راوی: احمد بن سعید، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، حارث بن فضیل، ابن شہاب، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونِي عَلَى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءُ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَنَالَتْهُ عُقُوبَةٌ فَهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوبَةٌ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ

عَاقَبَهُ

احمد بن سعید، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، حارث بن فضیل، ابن شہاب، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ مجھ سے ان باتوں پر بیعت نہیں کرتے کہ جن باتوں پر خواتین نے بیعت کی ہے یعنی تم خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے اور چوری اور زنا کا ارتکاب نہ کرو اور اپنی اولاد کو تم قتل نہ کرو اور تم بہتان نہ اٹھاؤ۔ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان سے اور تم شریعت کے کام میں میری نافرمانی نہ کرو اس پر لوگوں نے عرض کیا کس وجہ سے نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی ان امور پر کہ ہمارے میں سے جو شخص کسی بات کا اب ارتکاب کرے پھر دنیا میں وہ اس کی سزا پائے تو اس کا کفارہ ہو گیا اور جو شخص یہ نہ پائے تو اس کو چاہے خداوند قدوس مغفرت فرمادے یا اس کو دل چاہے عذاب میں مبتلا فرمادے۔

راوی : احمد بن سعید، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، حارث بن فضیل، ابن شہاب، عبادۃ بن صامت

ہجرت پر بیعت کرنے سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت پر بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 465

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، عطاء بن سائب، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، عطاء بن سائب، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کرتا ہوں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چلے جا اور تم ان کو رضامند کرو جیسے کہ تم نے ان کو رونے پر مجبور کیا ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، عطاء بن سائب، وہ اپنے والد سے، عبد اللہ بن عمرو

ہجرت ایک دشوار کام ہے

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت ایک دشوار کام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 466

راوی: حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، زھری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَائِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت سے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہجرت تو بہت مشکل کام ہے تو کہا تمہارے پاس اونٹ موجود ہیں؟ اس شخص نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم ان کی زکوۃ ادا کرتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جا اور بستیوں کے پیچھے جا کر عمل کرو کیونکہ اللہ تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں فرمائے گا۔

راوی : حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید

بادیہ نشین کی ہجرت سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

بادیہ نشین کی ہجرت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 467

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، ابو کثیر، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي فَأَمَّا الْبَادِي فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَأَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، ابو کثیر، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کونسی افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھوڑ دو جو کہ خداوند قدوس کے نزدیک برا ہے اور فرمایا ہجرت دو قسم کی ہیں ایک ہجرت وہ ہے جو حاضر ہے (اس جگہ کہ جہاں پر ہجرت کی ہے) دوسری ہجرت گاؤں والے کی جو کہ اپنے گاؤں میں رہے لیکن ضرورت وقت وہ جس وقت بلایا جائے تو وہ چلا آئے اور جب کوئی حکم دیا جائے تو اس کو مان لے اور جو حاضر ہے تو اس کے واسطے بہت ثواب ہے۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، ابو کثیر، عبداللہ بن عمر

ہجرت کا مفہوم

باب: بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت کا مفہوم

جلد: جلد سوم   **حدیث** 468

راوی: حسین بن منصور، مبشر بن عبداللہ، سفیان بن حسین، یعلی بن مسلم، جابر بن زید

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لِأَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ مُهَاجِرُونَ لِأَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

حسین بن منصور، مبشر بن عبداللہ، سفیان بن حسین، یعلی بن مسلم، جابر بن زید سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر مہاجرین میں تھے کیونکہ (اس وقت) مدینہ منورہ مشرکین کا ملک تھا پھر وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے تھے (عقبہ ایک جگہ کا نام ہے جو کہ منی کے نزدیک ہے) مذکورہ حدیث میں گاؤں والے سے مراد جنگل وغیرہ میں رہنے والا ہے(

راوی : حسین بن منصور، مبشر بن عبداللہ، سفیان بن حسین، یعلی بن مسلم، جابر بن زید

ہجرت کی ترغیب سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت کی ترغیب سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 469

راوی: ھارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد، ابن عیسیٰ بن سمیع، زید بن واقد، کثیر بن مرۃ، ابوفاطمہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا

ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد، ابن عیسیٰ بن سمیع، زید بن واقد، کثیر بن مرۃ، ابوفاطمہ نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھ کو کوئی ایسا کام بتادیں کہ میں جس پر قائم رہ سکوں اور اس کو (پابندی سے) انجام دیتا رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہجرت پر قائم رہو اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے (یعنی وہ سب سے زیادہ نیک کام ہے(

راوی : ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد، ابن عیسیٰ بن سمیع، زید بن واقد، کثیر بن مرۃ، ابوفاطمہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 470

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، عقیل، ابن شہاب، عمرو بن عبدالرحمن بن امیۃ، یعلی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، عقیل، ابن شہاب، عمرو بن عبدالرحمن بن امیۃ، یعلی سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوئی اور میں نے کہا یارسول اللہ! میرے والد سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت پر بیعت لے لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس سے بیعت لیتا ہوں جہاد پر کیونکہ اب ہجرت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، عقیل، ابن شہاب، عمرو بن عبدالرحمن بن امیۃ، یعلی

باب: بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

جلد: جلد سوم حدیث 471

راوی: محمد بن داؤد، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، صفوان بن امیۃ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

محمد بن داؤد، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، صفوان بن امیۃ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! لوگ یہ کہتے ہیں کہ جنت میں داخل نہ ہو گا مگر وہ شخص کہ جس نے ہجرت کی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت سے مکہ مکرمہ فتح ہوا تو ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد باقی ہے اور نیک نیت باقی ہے تو جس وقت تم سے جہاد میں شرکت کرنے کے لیے کہا جائے تو تم لوگ جہاد کے واسطے نکل پڑو۔

راوی: محمد بن داؤد، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، عبداللہ بن طاؤس، وہ اپنے والد سے، صفوان بن امیۃ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 472

راوی: اسحق بن منصور، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، مجاهد، طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس روز فتح مکہ ہوا کہ اب ہجرت باقی نہیں رہی لیکن جہاد اور نیت باقی ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 473

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبه، یحیی بن هانی، نعیم بن دجاجة، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، یحیی بن ہانی، نعیم بن دجاجۃ، عمر بن خطاب نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد اب ہجرت (کا حکم باقی) نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، یحیی بن ہانی، نعیم بن دجاجۃ، عمر بن خطاب

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 474

راوی: عیسی بن مساور، ولید، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، عبداللہ بن واقد سعدی

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَقْدَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ

عیسی بن مساور، ولید، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، عبداللہ بن واقد سعدی سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور ہمارے میں سے ہر ایک کچھ مطلب رکھتا تھا میں سب سے آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے مطلب پورے فرما دیئے پھر سب سے آخر میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا مطلب ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہجرت کب ختم ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کبھی ختم نہ ہو گی جس وقت تک کہ کفار و مشرکین سے جنگ جاری رہے گی۔

راوی: عیسی بن مساور، ولید، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، عبداللہ بن واقد سعدی

باب: بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت منقطع ہونے کے سلسلہ میں اختلاف سے متعلق حدیث

جلد: جلد سوم حدیث 475

راوی:

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الضَّمْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ أَصْحَابِي فَقَضَى حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ

اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

راوی:

ہر ایک حکم پر بیعت کرنا چاہے وہ حکم پسند ہوں یا ناپسند

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہر ایک حکم پر بیعت کرنا چاہے وہ حکم پسند ہوں یا ناپسند

جلد : جلد سوم حدیث 476

راوی: محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، ابووائل شعبی، جریر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَفِيمَا كَرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَا جَرِيرُ أَوَ تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ قُلْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ فَبَايَعَنِي وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، ابووائل شعبی، جریر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور ہر ایک حکم کی فرماں برداری کرنے پر بیعت کرتا ہوں وہ حکم مجھ کو پسند ہوں یا ناپسند ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جریر تم اس کی طاقت رکھتے ہو تم اس طریقہ سے کہو کہ مجھ سے جہاں تک ہو سکے گا میں فرماں برداری کروں گا پھر تم بیعت کرو اس بات پر کہ میں ہر ایک مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا

راوی : محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، ابووائل شعبی، جریر

کسی کافر و مشرک سے علیحدہ ہونے پر بیعت سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی کافر و مشرک سے علیحدہ ہونے پر بیعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 477

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، جریر

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ

بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، جریر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی نماز پڑھنے پر اور زکوۃ ادا کرنے پر اور ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی پر اور مشرک سے علیحدہ ہونے پر چاہے وہ مشرک میر ارشتہ دار اور دوست ہی ہو۔

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، جریر

باب: بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی کافر و مشرک سے علیحدہ ہونے پر بیعت سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 478

راوی:

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی:

باب: بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی کافر و مشرک سے علیحدہ ہونے پر بیعت سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 479

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، ابونخیلة جبلی، جریر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى أُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِينَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، ابونخیلة جبلی، جریر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں

حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ بڑھائیں میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھی طرح سے واقف ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرط فرمائیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم سے ان شرائط پر بیعت کرتا ہوں کہ تم خداوند قدوس کی عبادت کرو گے نماز ادا کرو گے زکوۃ دو گے مسلمانوں کے خیر خواہ رہو گے اور مشرکین سے علیحدہ رہو گے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، ابونخیلۃ جبلی، جریر

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی کافر ومشرک سے علیحدہ ہونے پر بیعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 480

راوی: یعقوب بن ابراهیم، غندر، معمر، ابن شهاب، ابوادریس خولانی، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِيهِ فَهُوَ طَهُورُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَاكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی حضرات کی موجودگی میں بیعت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم سے بیعت کرتا ہوں اس بات پر کہ خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں قرار دو گے چوری نہیں کرو گے زنا نہیں کرو گے اپنی اولاد کو نہیں مارو گے۔ بہتان نہیں قائم کرو گے۔ ہاتھ اور پاؤں کے درمیان سے میری نافرمانی نہیں کرو گے (یعنی شرم گاہ کی حفاظت کرو گے) اور شریعت کے کام میں نافرمانی نہیں کرو گے پھر تمہارے میں سے جب کوئی شخص اپنی بیعت کو مکمل کرے تو اس کا ثواب اللہ تعالی پر ہے اور جو شخص ان میں سے کوئی حرکت کرلے تو دنیا میں بھی اس کو سزا مل جائے گی تو وہ شخص پاک ہو گیا اور جو خداوند قدوس اس کے جرم کو چھپائے تو وہ اللہ تعالی کی مرضی پر ہے چاہے وہ اس کو عذاب دے چاہے معاف فرمادے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت

خواتین کو بیعت کرنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 481

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، ام عطیہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَذْهَبُ فَأُسْعِدُهَا ثُمَّ أَجِيئُكَ فَأُبَايِعُكَ قَالَ اذْهَبِي فَأَسْعِدِيهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَسَاعَدْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، ام عطیہ سے روایت ہے کہ میں جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرنے لگی تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! دور جاہلیت میں تو ایک خاتون نے میری مدد کی تھی نوحہ میں تو اس کا بدلہ (اور حق) اتارنے کے واسطے مجھ کو بھی اس کے نوحہ میں شرکت کرنا ہے میں جا رہی ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرتی ہوں (کیونکہ بیعت کے بعد پھر گناہ کرنا اور زیادہ برا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اور شریک ہو۔ حضرت ام عطیہ نے عرض کیا میں (اس نوحہ میں شرکت کے لیے) گئی اور نوحہ میں شرکت کر کے واپس آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، ام عطیہ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 482

راوی : حسن بن احمد، ابوربیع، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ

عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ لَا تَنُوحَ

حسن بن احمد، ابوربیع، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیعت لی تھی اس پر کہ ہم نوحہ (میں شرکت) نہیں کریں گے۔

راوی : حسن بن احمد، ابوربیع، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 483

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، امیمة بنت رقیقة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ مِثْلُ قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، امیمة بنت رقیقة سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی انصاری خواتین کے ساتھ اور ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرتے ہیں اس بات پر کہ خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور چوری نہیں کریں گے اور زنا نہیں کریں گے اور بہتان نہیں اٹھائیں گے دونوں ہاتھ اور پاؤں میں سے اور نافرمانی نہیں کریں گے شریعت کے کام کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی کہو کہ ہم سے جہاں تک ممکن ہو گا۔ حضرت امیمہ نے عرض کیا ہم نے کہا کہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم پر بہت رحم ہے کہ ہماری طاقت کے مطابق ہم سے بیعت کرنا چاہتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں اور ہم سے ہاتھ ملائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں خواتین سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا ایک خاتون سے کہہ لینا (یعنی ایک خاتون کی معرفت کوئی پیغام دے دینا) ایسا ہے کہ جیسے متعدد خواتین سے کہنا۔ (اس وجہ سے میں چند مخصوص خواتین سے گفتگو کرنا غیر ضروری سمجھتا ہوں اور کسی ایک ہی خاتون سے کہہ دینے کو

کافی سمجھتا ہوں)۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، امیمۃ بنت رقیقۃ

کسی میں کوئی بیماری ہو تو اس کو بیعت کس طریقہ سے کرے؟

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

کسی میں کوئی بیماری ہو تو اس کو بیعت کس طریقہ سے کرے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 484

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، یعلی بن عطاء

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ يُقَالُ الشَّرِيدِ لَهُ كَانَ عَمْرٌو عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي وَفْدِ وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْتُكَ

زیاد بن ایوب، ہشیم، یعلی بن عطاء، ایک شخص سے روایت ہے کہ جو شرید کی اولاد میں سے تھا اور اس کا نام عمر تھا اس نے اپنے والد سے کہ قبیلہ ثقیف کے لوگوں میں سے ایک شخص کوڑھی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہلوایا کہ جاتم جامیں نے تم سے بیعت کرلی (یعنی تم کو اپنے ہاتھ پر بیعت کر لیا) اور ان سے ہاتھ نہ ملایا کیونکہ کوڑھی سے ہاتھ ملانے میں کراہت معلوم ہوتی ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، یعلی بن عطاء

نالغ لڑکے کو کس طریقہ سے بیعت کرے؟

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

نالغ لڑکے کو کس طریقہ سے بیعت کرے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 485

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، عمر بن یونس، عکرمة بن عمار، هرماس بن زیاد

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ

مَدَدْتُ يَدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ لِيُبَايِعَنِي فَلَمْ يُبَايِعْنِي

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، ہرماس بن زیاد سے روایت ہے کہ میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب بیعت کرنے کو اور میں ایک نابالغ لڑکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملایا۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، ہرماس بن زیاد

غلاموں کو بیعت کرنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

غلاموں کو بیعت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 486

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام حاضر ہوا اور اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اس کو لینے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ فروخت کر دو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کالے غلام دے کر اس کو خرید لیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو بیعت نہ کرتے جس وقت تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود دریافت نہ فرمالیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

بیعت فسخ کرنے سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

بیعت فسخ کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 487

راوی: قتیبہ، مالک، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَجَائَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طِيبَهَا

قتیبہ، مالک، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی باشندہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اسلام پر پھر اس کو مدینہ منورہ میں بخار آگیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری بیعت فسخ فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کیا۔ وہ دوبارہ حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا میری بیعت فسخ فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کیا آخر کار وہ نکل کر چلا گیا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ ایک بھٹی کی طرح ہے جو کہ (انسان کے) میل کچیل کو نکال دیتا ہے اور صاف شفاف (یعنی موتی کی طرح) رکھتا ہے۔ (اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طریقہ سے بھٹی میں سونا گرم کرنے سے سونے کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے اور سونا اسی طرح محفوظ رہتا ہے اس طریقہ سے مدینہ منورہ خراب آدمی کو رہنے نہیں دیتا اور اچھے انسان کو وہاں سے نکلنے نہیں دیتا)۔

راوی: قتیبہ، مالک، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

ہجرت کے بعد پھر دوبارہ اپنے دیہات میں آکر رہنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

ہجرت کے بعد پھر دوبارہ اپنے دیہات میں آکر رہنا

جلد : جلد سوم حدیث 488

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي

الْبُدُوِّ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ وہ حجاج کی خدمت میں گئے تو حجاج نے کہا کہ اکوع کا لڑکا تو مرتد ہوگیا جب تم نے مدینہ منورہ کی رہائش چھوڑ دی اور کچھ کہا کہ جس کا مطلب یہ تھا کہ تم تو جنگل میں رہتے ہو۔ سلمہ نے کہا نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اجازت عطا فرمائی جنگل میں رہائش اختیار کرنے کی۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع

اپنی قوت کے مطابق بیعت کرنے سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اپنی قوت کے مطابق بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 489

راوی: قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ح و أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور فرماں برداری کرنے پر بیعت کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ جس جگہ تک تم کو قوت ہے (وہاں تک عمل کی کوشش کرو) یہ ارشاد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفقت و محبت کی وجہ سے فرمایا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اپنی قوت کے مطابق بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 490

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِينَ نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور فرماں برداری کرنے پر بیعت کرتے تھے کہ جہاں تک تم کو قوت ہے تم لوگ وہاں تک کوشش کرو۔

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اپنی قوت کے مطابق بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 491

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، سیار، شعبی، جریربن عبدالله

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر حکم سننے اور حکم ماننے پر بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سکھلا دیا اس قدر کہ جہاں تک مجھ میں قوت ہے میں ہر ایک مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبداللہ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اپنی قوت کے مطابق بیعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 492

راوی: قتیبه، سفیان، محمد بن منکدر، امیمة بنت رقیقة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ

قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، امیمۃ بنت رقیقۃ سے روایت ہے کہ ہم نے چند خواتین کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا تم سے جہاں تک ہو سکتا ہے اور تم میں جہاں تک قوت ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، امیمۃ بنت رقیقۃ

جو شخص کسی امام کی بیعت کرے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دے تو اس پر کیا واجب ہے؟

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص کسی امام کی بیعت کرے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دے تو اس پر کیا واجب ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 493

راوی: ھناد بن سری، ابومعاویة، الاعمش، زید بن وھب، عبدالرحمن بن عبد رب کعبه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشْرَتِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ فَيُدَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنْ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ہناد بن سری، ابومعاویۃ، الاعمش، زید بن وہب، عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر کے پاس پہنچا تو میں نے دیکھا کہ وہ خانہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما ہیں اور ان کے پاس لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ میں نے ان سے سنا وہ کہتے تھے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے تو ہم لوگ ایک منزل پر اترے ہمارے

میں سے کوئی تو اپنا خیمہ کھڑا کرتا اور کوئی تیر چلاتا تھا کوئی جانوروں کو گھاس کھلا رہا تھا کہ اس دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کرنے کے واسطے آواز دی کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ چنانچہ ہم سب کے سب جمع ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا مجھ سے قبل جو نبی گزرے ہیں ان پر لازم تھا کہ جس کام میں برائی دیکھے اس سے ڈرائے اور تمہاری یہ امت اس کی بھلائی شریعت میں ہے اور اس کے آخر میں بلا ہے اور قسم قسم کی باتیں ہیں جو کہ بری ہیں ایک فساد ہو گا پھر وہ ٹلنے نہیں پائے گا کہ دوسرا اٹھ کھڑا ہو گا۔ جس وقت ایک فساد ہو گا تو مومن کہے گا کہ میں اب ہلاک ہوتا ہوں پھر وہ ختم ہو جائے گا اس وجہ سے تم میں سے جو چاہے دوزخ سے بچنا اور جنت میں جانا وہ میرے اللہ پر اور قیامت پر یقین کر کے اور لوگوں سے اس طریقہ سے پیش آئے جس طرح سے وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے لوگ پیش آئے اور جو شخص بیعت کرے کسی امام سے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اور دل سے اس کے ساتھ اقرار کرے تو پھر اس کی اطاعت اور فرماں برداری کرے کہ جہاں تک ہو سکے اب اگر کوئی شخص اٹھ کھڑا ہو جو اس امام سے جھگڑا کرے تو اس کی گردن مار دو۔ عبدالرحمن نے کہا کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر کے نزدیک آگیا اور میں نے ان سے دریافت کیا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی : ہناد بن سری، ابومعاویۃ، الاعمش، زید بن وہب، عبدالرحمن بن عبدرب کعبہ

امام کی فرماں برداری کا حکم

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کی فرماں برداری کا حکم

جلد : جلد سوم — **حدیث** 494

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، یحیی بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، یحیی بن حصین سے روایت ہے کہ میں اپنے دادا سے سنا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر تم پر ایک حبشی غلام حکمران ہو لیکن اللہ کی

کتاب کے مطابق وہ حکم کرے تو اس کے حکم کو سنو اور اس کی فرماں برداری کرو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، یحیی بن حصین

امام کی فرماں برداری کرنے کی فضیلت سے متعلق حدیث

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کی فرماں برداری کرنے کی فضیلت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم **حدیث** 495

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی نے میری فرماں برداری کی اس نے اللہ کی فرماں برداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے حاکم کی فرماں برداری کی تو اسنے میری فرماں برداری کی اور جس نے نافرمانی کی میرے مقرر کردہ حاکم کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

تم لوگ اللہ اور اس کے رسول اور حاکم کی فرماں برداری کرو

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

تم لوگ اللہ اور اس کے رسول اور حاکم کی فرماں برداری کرو

جلد : جلد سوم **حدیث** 496

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ اے ایمان والو فرماں برداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اولو الامر کی (حاکم کی)۔ یہ آیت حضرت عبداللہ بن حزافہ کے حق میں نازل ہوئی جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک ٹکڑے کا سردار بنا کر روانہ فرمایا (یعنی چھوٹے لشکر کا)۔

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس

امام کی نافرمانی کی مذمت سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کی نافرمانی کی مذمت سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 497

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، بقیۃ بن ولید، بحیر، خالد بن معدان، ابوبحریۃ، معاذ بن جبل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنْ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَتَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ

عمرو بن عثمان بن سعید، بقیۃ بن ولید، بحیر، خالد بن معدان، ابوبحریۃ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاد دو قسم کا ہے ایک تو وہ شخص جو کہ خالص خداوند قدوس کی رضامندی کے واسطے جہاد کرے اور امام کی فرماں برداری کرے اور مال دولت راہ خدا میں خرچ کرنے اس کا سونا اور جاگنا تمام کا تمام عبادت ہے اور دوسرے وہ شخص جو کہ لوگوں کو دکھلائے یعنی ریاکاری کے واسطے جہاد کرے اپنے امام (اور حاکم) کی نافرمانی کرے اور ملک میں فساد پھیلائے (اس کا مطلب یہ ہے کہ عوام پر ظلم وستم کرے خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتی کرے غرباء کو ایذاء پہنچائے) تو وہ برابر بھی نہ لوٹے گا

بلکہ اس کو عذاب ہو گا۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، بقیۃ بن ولید، بجیر، خالد بن معد ان، ابو بحریۃ، معاذ بن جبل

امام کے واسطے کیا باتیں لازم ہیں؟

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کے واسطے کیا باتیں لازم ہیں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 498

راوی : عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ وِزْرًا

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام ایک ڈھال کی مانند ہے کہ جس کی آڑ میں (یعنی جس کے نظم وانتظام میں) لوگ لڑائی کرتے ہیں اس وجہ سے لوگ آفات سے بچے رہتے ہیں پھر اگر امام اللہ سے ڈر کر حکم کرے انصاف کے مطابق تو اس کو ثواب ہو گا اور جو شخص اس کے خلاف حکم کرے تو اس کو وبال ہو گا۔

راوی : عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ

امام سے اخلاص قائم رکھنا

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے اخلاص قائم رکھنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 499

راوی : محمد بن منصور، سفیان، سهیل بن ابوصالح، عمرو، قعقاع، ابیك، وہ اپنے والد سے، رجل، عطاء بن یزید، تمیم

داری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي حَدَّثَ أَبِي حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

محمد بن منصور، سفیان، سہیل بن ابوصالح، عمرو، قعقاع، ابیک، وہ اپنے والد سے، رجل، عطاء بن یزید، تمیم داری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین کیا ہے خلوص یعنی سچائی۔ لوگوں نے عرض کیا کس کے ساتھ یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ (یہ کہ اس کی عبادت کرے سچے دل سے اس سے خوف رکھے سچ دل سے نہ کہ ریاکاری کے واسطے) اور اس کی کتاب کے ساتھ یقین رکھے (یعنی اس پر اخلاص کے ساتھ عمل کرے) اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ یقین رکھے اور تمام مسلمانوں اور امام کے ساتھ (اخلاص قائم رکھے(

راوی : محمد بن منصور، سفیان، سہیل بن ابوصالح، عمرو، قعقاع، ابیک، وہ اپنے والد سے، رجل، عطاء بن یزید، تمیم داری

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے اخلاص قائم رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 500

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، سہیل بن ابوصالح، عطاء بن یزید، تمیم داری

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، سہیل بن ابوصالح، عطاء بن یزید، تمیم داری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ دین نصیحت خلوص (اور سچائی ہے) صحابہ کرام نے عرض کیا کس کے ہاتھ یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام مسلمانوں کے امام کے ساتھ تمام مسلمانوں کے ساتھ۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، سہیل بن ابوصالح، عطاء بن یزید، تمیم داری

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے اخلاص قائم رکھنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 501

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ دین نصیحت ہے دین نصیحت ہے۔ تحقیق دین نصیحت ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کس کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے اور مسلمانوں کے عوام وخواص (دونوں کے لیے بلاشبہ دین نصیحت ہے)۔

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے اخلاص قائم رکھنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 502

راوی:

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ وَعَنْ سُمَيٍّ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

امام کی طاقت کا بیان

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کی طاقت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 503

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، معمر بن یعمر، معاویۃ بن سلام، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ يَعْمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنْ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مِنْ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا

محمد بن یحیی بن عبداللہ، معمر بن یعمر، معاویۃ بن سلام، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم نہیں ہے لیکن اس میں دو بطانے (یعنی دو طاقت) ہیں ایک تو وہ طاقت جو کہ اس کو بھلائی کے کام کا حکم دیتی ہے (یعنی نیکی کرنے کی تلقین کرتی ہے) اور برے کام سے روکتی ہے دوسری طاقت وہ ہے جو کہ بگاڑنے میں کمی نہیں کرتی (یعنی برائی کا حکم دیتی ہے اور گناہ کی بات کی تلقین کرتی ہے) پھر جو شخص اس کی برائی سے بچ گیا تو وہ تو بچ گیا اور یہی طاقت اکثر وبیشتر غالب ہو جاتی ہے (یعنی برے کام کی جانب بلانے والی ہے)۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبداللہ، معمر بن یعمر، معاویۃ بن سلام، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کی طاقت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 504

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوسعید

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے نہ تو کسی نبی کو بھیجا اور نہ ہی کسی خلیفہ کو (یعنی امیر یا حکمران کو) لیکن اس میں دو طاقتیں رکھ دیں ایک تو وہ جو کہ نیکی اور بھلائی کے کام کا حکم کرتی ہیں اور دوسری جو کہ برائی کی جانب بلاتی ہیں لیکن اللہ عزوجل کی اس طاقت کو مغلوب کر دیتا ہے اور وہ نیک طاقت کی پابند اور ماتحت رہتی ہے جس طریقہ سے کہ دوسری حدیث شریف میں ہے کہ ہر ایک انسان کے واسطے ایک شیطان ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ لیکن خداوند قدوس نے اس کو میرے تابع اور ماتحت فرمادیا ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کی طاقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 505

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، صفوان، ابوسلمہ، ابوایوب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنْ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، صفوان، ابوسلمہ، ابوایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے دنیا میں نہ تو کوئی پیغمبر بھیجا گیا اور نہ ہی کوئی خلیفہ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس میں دو خصلتیں نہ ہوں ایک تو وہ جو کہ بھلائی کا حکم کرتی ہے اور برے کام سے روکتی ہے اور دوسری وہ قوت جو کہ بگاڑنے میں کوتاہی اور کمی نہیں کرتی پھر جو شخص بری عادت سے محفوظ رہا تو وہ بچ گیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، صفوان، ابوسلمہ، ابوایوب

وزیر کی صفات

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

وزیر کی صفات

جلد : جلد سوم حدیث 506

راوی: عمرو بن عثمان، بقية، ابن مبارك، ابن ابوحسين، قاسم بن محمد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَأَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا صَالِحًا إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، ابن مبارک، ابن ابو حسین، قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ میں نے اپنی پھوپھی سے سنا یعنی حضرت عائشہ صدیقہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تمہارے میں سے حکمران ہو پھر خدا اس کی بھلائی چاہے تو اس کو نیک وزیر عطاء فرمائے گا (صاحب بصیرت عقل مند اور منصف مزاج معاملہ فہم) اور اگر حکمران کوئی بات بھول جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا اور جو شخص یاد رکھے گا تو اس کی مدد کرے گا۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، ابن مبارک، ابن ابو حسین، قاسم بن محمد

اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کے کام کرنے کا اور وہ شخص گناہ کا ارتکاب کرے تو اس کی کیا سزا ہے؟

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کے کام کرنے کا اور وہ شخص گناہ کا ارتکاب کرے تو اس کی کیا سزا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 507

راوی: محمد بن مثنى و محمد بن بشار، محمد، شعبه، زبيد الايامى، سعد بن عبيدة، ابوعبدالرحمن، على

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا

فَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ خَيْرًا وَقَالَ أَبُو مُوسَى فِي حَدِيثِهِ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، زبید الایامی، سعد بن عبیدة، ابوعبد الرحمن، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک آدمی کو سردار مقرر کیا (حضرت عبداللہ بن حذافہ کو) انہوں نے آگ جلائی اور حکم کیا لوگوں کو اس کے اندر (امتحان کے لیے) گھس جانے کا۔ (یہ امتحان اس لیے تھا کہ یہ لوگ میری فرماں برداری کرتے ہیں یا نہیں) تو بعض نے ارادہ کیا اس میں گھسنے کا اور بعض لوگ بھاگ کر فرار ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کو جو گھسنا چاہتے تھے اگر تم گھس جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے (یعنی آگ کے عذاب میں مبتلا رہتے) اور جو لوگ نہیں گھسے ان کو اچھا کہا اور فرمایا اللہ تعالی کی نافرمانی کے واسطے کسی کی فرماں برداری نہیں چاہیے اور فرماں برداری نیک کام میں کرنی چاہیے۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، زبید الایامی، سعد بن عبیدة، ابوعبد الرحمن، علی

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کے کام کرنے کا اور وہ شخص گناہ کا ارتکاب کرے تو اس کی کیا سزا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 508

راوی: قتیبہ، لیث، عبیداللہ بن ابوجعفر، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان پر (بادشاہ یا) حکمران کا حکم ماننا اور فرماں برداری کرنا لازم ہے چاہے اس کو پسند ہو یا نہ ہو جس وقت گناہ کا حکم ہو تو اس کو سن لے اور فرماں برداری نہ کرے۔

راوی : قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، نافع، ابن عمر

جو کوئی کسی حاکم کی ظلم کرنے میں امداد کرے اس سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی کسی حاکم کی ظلم کرنے میں امداد کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 509

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابوحصین، شعبی، عاصم عدوی، کعب بن عجزة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابو حصین، شعبی، عاصم عدوی، کعب بن عجزة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور ہم نو شخص تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو میرے بعد حکمران ہوں گے جو شخص ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد اور چاپلوسی کی وجہ سے اور حق کو باطل قرار دے) اور ظلم وزیادتی کرنے میں اس کی مدد کرے تو وہ مجھ سے کچھ تعلق نہیں رکھتا نہ میں ان سے کچھ تعلق رکھتا ہوں وہ قیامت کے دن میری حوض (یعنی حوض کوثر) پر بھی نہ آئے گا اور جو شخص ان کے جھوٹ کو سچ کہے (بلکہ اس طرح کہے جھوٹ ہے یا خاموش رہے اور ظلم کرنے میں اس کی مدد نہ کرے تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور وہ میرے حوض پر آئے گا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ابو حصین، شعبی، عاصم عدوی، کعب بن عجزة

جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم وزیادتی کرنے میں اس کا اجر وثواب

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم وزیادتی کرنے میں اس کا اجر وثواب

جلد : جلد سوم   حدیث 510

راوی: ھارون بن اسحق، محمد یعنی ابن عبدالوھاب، مسعر، ابوحصین، شعبی، عاصم عدوی، کعب بن عجزۃ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَأَرْبَعَةٌ أَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنْ الْعَرَبِ وَالْآخَرُ مِنْ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوا هَلْ سَمِعْتُمْ أَنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ

ہارون بن اسحاق، محمد یعنی ابن عبدالوہاب، مسعر، ابوحصین، شعبی، عاصم عدوی، کعب بن عجزۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے نکلے اور ہم نو آدمی تھے۔ پانچ ایک قسم کے اور چار ایک قسم کے تھے یعنی عربی اور عجمی (عرب کے علاوہ دوسرے ملک کے باشندے اب تک معلوم نہیں کہ ان میں سے پانچ کون تھے اور چار کون؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں نے سنا میرے بعد حکمران ہوں گے جو شخص ان کے پاس جائے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا نہیں اور میں اس کا نہیں ہوں نہ وہ میرے حوض پر آئے گا اور جو ان کے پاس نہ جائے نہ ان کے جھوٹ کو سچ کہے اور نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا ہے اور میں اس کا۔ وہ حوض (کوثر) پر آئے گا۔

راوی: ہارون بن اسحق، محمد یعنی ابن عبدالوہاب، مسعر، ابوحصین، شعبی، عاصم عدوی، کعب بن عجزۃ

جو شخص ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت

باب: بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 511

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، علقمۃ بن مرثد، طارق بن شھاب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، علقمۃ بن مرثد، طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے دریافت کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا پاؤں رکاب میں رکھ چکے تھے کہ کونسا جہاد افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق بات کہنا ظالم حکمران کے سامنے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، علقمۃ بن مرثد، طارق بن شہاب

جو کوئی اپنی بیعت کو مکمل کرے اس کا اجر

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی اپنی بیعت کو مکمل کرے اس کا اجر

جلد : جلد سوم حدیث 512

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَ اللهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَائَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَائَ غَفَرَ لَهُ

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک مجلس میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں قرار دو گے زنا نہیں کرو گے آخر آیت تک (جو کہ مندرجہ بالا عبارت میں مذکور ہے) پھر جو شخص تمہارے میں سے اپنی بیعت کو پورا کرے تو اس کا اجر وثواب خداوند قدوس پر ہے اور جو شخص اس کام میں سے کسی کام کا ارتکاب کرے پھر خداوند قدوس اس کو چھوڑ دے (یعنی اس کی دنیا میں کوئی سزا نہ مل سکے) تو خداوند تعالی کے اختیار میں ہے کہ چاہے اس کو عذاب میں مبتلا کرے اور چاہے اس کی مغفرت فرمادے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت

حکومت کی بری خواہش سے متعلق

باب : بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

حکومت کی بری خواہش سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 513

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، ابن ابوذئب، سعید مقبری، ابوهریرہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتْ الْفَاطِمَةُ

محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، ابن ابوذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ حکومت کا لالچ کرتے ہو حالانکہ حکومت (اور اقتدار کا) انجام آخر کار ندامت اور حسرت ہے اس لیے کہ جب کسی کو حکومت یا اقتدار حاصل ہوتی ہے تو بہت عمدہ کام محسوس ہوتا ہے اور جب حکومت یا اقتدار کا زوال ہوتا ہے تم غم اور صدمہ ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، ابن ابوذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کے آداب واحکام

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کے آداب واحکام

جلد : جلد سوم حدیث 514

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، داؤد بن قیس، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوقَ وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ أَحَدُنَا يُولَدُ لَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنْ الْمُكَافَأَتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا

احمد بن سلیمان، ابو نعیم، داؤد بن قیس، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ کسی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیقہ کے متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نافرمانی کو پسند نہیں فرماتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو ناگوار خیال فرمایا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کر رہے ہیں اس عقیقہ سے متعلق جو کہ بچہ کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا دل چاہے اپنے بچہ کی جانب سے قربانی کرنا تو کرے اور لڑکے کی طرف سے (عقیقہ میں) دو بکریاں برابر والی اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری۔ راوی داؤد نے نقل کیا کہ میں نے حضرت زید بن اسلم سے دریافت کیا برابر والی سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملتی جلتی صورت میں دونوں ساتھ ہی ذبح کی جائیں۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابو نعیم، داؤد بن قیس، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کے آداب واحکام

جلد : جلد سوم حدیث 515

راوی: حسین بن حریث، فضل، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدۃ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حسین بن حریث، فضل، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین کی جانب سے عقیقہ کیا۔

راوی : حسین بن حریث، فضل، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدۃ

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

لڑکے کی جانب سے عقیقہ

جلد : جلد سوم حدیث 516

راوی: محمد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، ایوب وحبیب ویونس وقتادة، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضبی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

محمد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، ایوب وحبیب ویونس وقتادة، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضبی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہیے تو قربانی کرو اس کی جانب سے اور تم اس کے بالوں کو دور کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، ایوب وحبیب ویونس وقتادة، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضبی

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

لڑکے کی جانب سے عقیقہ

جلد : جلد سوم حدیث 517

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، حماد، قیس بن سعد، عطاء وطاؤس ومجاہد، ام کرز

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ

احمد بن سلیمان، عفان، حماد، قیس بن سعد، عطاء وطاؤس ومجاہد، ام کرز سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کی جانب سے عقیقہ کے واسطے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے واسطے ایک بکری۔

راوی : احمد بن سلیمان، عفان، حماد، قیس بن سعد، عطاء وطاؤس ومجاہد، ام کرز

لڑکی کی جانب سے عقیقہ کرنا

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

لڑکی کی جانب سے عقیقہ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 518

راوی: عبیداللہ بن سعید، سفیان، عمرو، عطاء، حبیبة بنت میسرة، ام کرز

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَائٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

عبید اللہ بن سعید، سفیان، عمرو، عطاء، حبیبہ بنت میسرة، ام کرز سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے عقیقہ کے واسطے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے واسطے ایک بکری ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، سفیان، عمرو، عطاء، حبیبۃ بنت میسرة، ام کرز

لڑکی کی جانب سے کس قدر بکریاں ہونا چاہئیں؟

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

لڑکی کی جانب سے کس قدر بکریاں ہونا چاہئیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 519

راوی: قتیبہ، سفیان، عبیداللہ، ابن ابویزید، سباع بن ثابت، ام کرز

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ أَسْأَلُهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا

قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن ابویزید، سباع بن ثابت، ام کرز سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حدیبیہ میں ہدی کے گوشت کا دریافت کرنے کے واسطے حاضر ہوئی میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ

لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ میں) اور لڑکی پر ایک بکری مذکر ہوں یا مونث اس میں کوئی حرج نہیں ہے (یعنی جائز دونوں ہیں اختلاف افضل اور غیر افضل کا ہے کہ لڑکے کے واسطے دو بکریاں اور لڑکی کے واسطے ایک بکری)۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن ابویزید، سباع بن ثابت، ام کرز

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

لڑکی کی جانب سے کس قدر بکریاں ہونا چاہئیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 520

راوی: قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن ابویزید، سباع بن ثابت، ام کرز

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا

قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن ابویزید، سباع بن ثابت، ام کرز سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حدیبیہ میں ہدی کے گوشت کا دریافت کرنے کے واسطے حاضر ہوئی میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ میں) اور لڑکی پر ایک بکری مذکر ہوں یا مونث اس میں کوئی حرج نہیں ہے (یعنی جائز دونوں ہیں اختلاف افضل اور غیر افضل کا ہے کہ لڑکے کے واسطے دو بکریاں اور لڑکی کے واسطے ایک بکری)۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن ابویزید، سباع بن ثابت، ام کرز

باب : عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

لڑکی کی جانب سے کس قدر بکریاں ہونا چاہئیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 521

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج بن حجاج، قتادۃ، عکرمۃ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج بن حجاج، قتادۃ، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین کا دو مینڈھوں سے عقیقہ فرمایا (یعنی دو مینڈھے عقیقہ میں ذبح فرمائے)۔

راوی: احمد بن حفص بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج بن حجاج، قتادۃ، عکرمۃ، ابن عباس

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

باب: عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 522

راوی: عمرو بن علی و محمد بن عبدالاعلی، یزید، ابن زریع، سعید، قتادۃ، حسن، سمرۃ بن جندب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

عمرو بن علی و محمد بن عبد الاعلی، یزید، ابن زریع، سعید، قتادۃ، حسن، سمرۃ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک لڑکا اپنے عقیقہ پر گروی ہے اور قربانی کی جائے (یعنی عقیقہ کیا جائے) اس کی جانب سے ساتویں دن اور اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

راوی: عمرو بن علی و محمد بن عبد الاعلی، یزید، ابن زریع، سعید، قتادۃ، حسن، سمرۃ بن جندب

باب: عقیقہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 523

راوی: ھارون بن عبداللہ، قریش بن انس، حبیب بن شھید

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلْ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ فِي الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ

ہارون بن عبد اللہ، قریش بن انس، حبیب بن شہید نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن سیرین نے فرمایا تم حسن سے دریافت کرو عقیقہ کی حدیث تو انہوں نے کسی سے سنی میں نے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سمرہ سے سنی ہے (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حسن سے حضرت سمرہ کو دیکھا ہے اور ان سے سنا ہے)۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، قریش بن انس، حبیب بن شہید

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد : جلد سوم حدیث 524

راوی: اسحق بن ابراهیم، سفیان، زهری، سعید، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرع اور عتیرہ کچھ نہیں ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد : جلد سوم حدیث 525

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، معمرو سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثْتُ أَبَا إِسْحَقَ عَنْ مَعْمَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ وَقَالَ الْآخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، معمرو سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرع اور عتیرہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، معمروسفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب: فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 526

راوی: عمرو بن زرارۃ، معاذ، ابن معاذ، ابن عون، ابورملۃ، مخنف بن سلیم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ أَبْصَرَتْهُ عَيْنِي فِي رَجَبٍ

عمرو بن زرارۃ، معاذ، ابن معاذ، ابن عون، ابورملۃ، مخنف بن سلیم سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں ہر ایک گھر کے لوگوں پر ہر سال قربانی ہے (یعنی دس ذی الحجہ سے ذی الحجہ تک) اور ان کے ذمہ ایک عتیرہ ہے حضرت عطاء نے فرمایا کہ ابی عون عتیرہ کرتے تھے ماہ رجب میں یہ بات میں نے اپنی آنکھ سے دیکھی ہے۔

راوی: عمرو بن زرارۃ، معاذ، ابن معاذ، ابن عون، ابورملۃ، مخنف بن سلیم

باب: فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد : جلد سوم 527 حدیث

راوی: ابراهیم بن یعقوب بن اسحق، عبیداللہ بن عبدالمجید ابوعلی حنفی، داؤد بن قیس، عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے والد سے وزید بن اسلم

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَعَ قَالَ حَقٌّ فَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ فَتُكْفِئَ إِنَائَكَ وَتُولِهُ نَاقَتَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيكٌ وَآخَرُ

ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق، عبید اللہ بن عبدالمجید ابو علی حنفی، داؤد بن قیس، عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے والد سے وزید بن اسلم سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! فرع کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق ہے (یعنی اگر اللہ تعالی کی رضامندی کے واسطے کیا جائے نہ کہ بتوں کی رضامندی کے لیے جیسا کہ مشرکین کرتے تھے) پھر اگر تم (یا کوئی شخص) فرع کے جانور کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور تم راہ خدا میں اس کو دے دو (یعنی راہ خدا میں لگا دو) یا کسی غریب مسکین بیوہ کو دے دو تو بہتر ہے اس کے کاٹنے سے۔ماں کے جسم کا گوشت پوست لگ جائے گا (یعنی غم کی وجہ سے اس کی ماں سوکھ جائے گی) پھر تم دودھ کے برتن کو الٹ کر رکھ دو گے (یعنی غم کی وجہ سے اس کی ماں کا دودھ خشک ہو جائے گا اور وہ دودھ دینا بند کر دے گی اور (صدمہ کی وجہ سے) وہ ماں پاگل ہو جائے گی۔لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! پھر عتیرہ کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ بھی حق ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب بن اسحق، عبید اللہ بن عبد المجید ابو علی حنفی، داؤد بن قیس، عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے والد سے وزید بن اسلم

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد : جلد سوم 528 حدیث

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یحیی، ابن زرارۃ بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كُرَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَّتُهَا وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً

سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یحیی، ابن زرارۃ بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے جو کہ عضباء تھی میں ایک طرف کو چلا گیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے دعائے مغفرت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس تم سب کی مغفرت فرمائے۔ پھر میں دوسری جانب چلا گیا اس خیال سے کہ شاید ہو سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص میرے واسطے دعا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے واسطے دعاء مغفرت فرمائیں۔ پھر ایک آدمی نے عرض کیا عتیرہ اور فرع میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرق فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا دل چاہے وہ نہ کرے بکریوں میں صرف قربانی (اسے لے کر ذی الحجہ تک) لازم ہے اور یہ حدیث شریف بیان فرماتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام انگلیاں بند فرمالیں علاوہ ایک انگلی کے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یحیی، ابن زرارۃ بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عقیقہ کون سے دن کرنا چاہیے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 529

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یحیی، ابن زرارۃ بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ

حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یحیی، ابن زرارة بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے جو کہ عضباء تھی میں ایک طرف کو چلا گیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے دعائے مغفرت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس تم سب کی مغفرت فرمائے۔ پھر میں دوسری جانب چلا گیا اس خیال سے کہ شاید ہو سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص میرے واسطے دعا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے واسطے دعاء مغفرت فرمائیں۔ پھر ایک آدمی نے عرض کیا عتیرہ اور فرع میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرق فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا دل چاہے وہ نہ کرے بکریوں میں صرف قربانی (اسے لے کر ذی الحجہ تک) لازم ہے اور یہ حدیث شریف بیان فرماتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام انگلیاں بند فرمالیں علاوہ ایک انگلی کے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یحیی، ابن زرارة بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی

عتیرہ سے متعلق احادیث

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عتیرہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 530

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، ابن عون، جمیل، ابوملیح، نبیشة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَعْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، ابن عون، جمیل، ابوملیح، نبیشۃ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ دور جاہلیت میں عتیرہ کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس ماہ میں تمہارا دل چاہے تم خداوند قدوس کے نام پر ذبح کرو اور تم نیک کام کرو اور تم خداوند قدوس کے خوشنودی حاصل کرنے کے لیے غرباء ومساکین کو کھلا (یعنی صدقہ خیرات دو اور راہ خدا میں خرچ کرو)۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، ابن عون، جمیل، ابوملیح، نبیشۃ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عتیرہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 531

راوی: عمرو بن علی، بشر، ابن مفضل، خالد، ابوملیح، ابوقلابۃ، نبیشۃ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا قِلَابَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ

عمرو بن علی، بشر، ابن مفضل، خالد، ابوملیح، ابوقلابۃ، نبیشۃ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے منی میں آواز دی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ دور جاہلیت میں رجب میں عتیرہ کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ذبح کرو جس ماہ میں تمہارا دل چاہے اور تم لوگ خداوند قدوس کے واسطے نیکی کرو اور تم (غرباء کو) کھانا کھلاؤ۔ یہ سن کر اس نے کہا کہ ہم لوگ فرع کیا کرتے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام گھاس کھانے والوں میں یعنی چرنے والے جانوروں میں فرع ہے لیکن تم اس کی ماں کو کھلانے دو (یعنی جانور کی مادہ کو دودھ پلانے دو اور گھاس کھانے دو) اور جب وہ جانور بڑا ہو جائے اور وزن اٹھانے یعنی وزن لادنے کے لائق ہو جائے تو تم اس جانور کو ذبح کرو اور اس کا گوشت تقسیم کرو۔

راوی : عمرو بن علی، بشر، ابن مفضل، خالد، ابوملیح، ابوقلابۃ، نبیشۃ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

عتیرہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 532

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنْ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة سے روایت ہے کہ ایک شخص قبیلہ ھذیل کا فرد تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے تاکہ تم لوگوں کو وہ گوشت کافی ہو جائے یعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ نہ جمع کرو۔ بلکہ اس کو کھالو یا صدقہ کر دو تاکہ تمام محتاجوں کو مل جائے اور کوئی شخص بھوکا نہ رہ جائے۔ لیکن تم لوگوں کو خداوند قدوس نے دولت مند بنا دیا تو تم لوگ کھاؤ اور خیرات دو اور اس کو رکھ لو اور چھوڑو اور یہ دن اذی الحجہ ہیں کھانے اور پینے کے اور یاد الہی میں مشغول رہنے کے۔ یہ بات سن کر ایک شخص نے عرض کیا ہم لوگ تو ماہ رجب میں دور جاہلیت میں عتیرہ کرتے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ذبح کرو خداوند قدوس کے واسطے اور جس ماہ تمہارا دل چاہے اور تم نیک کام کرو رضا الہی کے لیے اور کھانا کھلاؤ مساکین کو۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ دور جاہلیت میں فرع کرتے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بکریوں میں فرع ہے لیکن کھلانے دے اس کی والدہ کو جس وقت وہ تیار ہو جائے تو کاٹ دو اور تم صدقہ دو گوشت کا مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة

فرع کے متعلق احادیث

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 533

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً يَعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوهَا فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة سے روایت ہے کہ ایک شخص قبیلہ ھذیل کا فرد تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے تاکہ تم لوگوں کو وہ گوشت کافی ہو جائے یعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ نہ جمع کرو۔ بلکہ اس کو کھالو یا صدقہ کر دو تاکہ تمام محتاجوں کو مل جائے اور کوئی شخص بھوکا نہ رہ جائے۔ لیکن تم لوگوں کو خداوند قدوس نے دولت مند بنا دیا تو تم لوگ کھاؤ اور خیرات دو اور اس کو رکھ لو اور چھوڑو اور یہ دن 10۔11۔12۔ذی الحجہ ہیں کھانے اور پینے کے اور یاد الہی میں مشغول رہنے کے۔ یہ بات سن کر ایک شخص نے عرض کیا ہم لوگ تو ماہ رجب میں دور جاہلیت میں عتیرہ کرتے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ذبح کرو خداوند قدوس کے واسطے اور جس ماہ تمہارا دل چاہے اور تم نیک کام کرو رضا الہی کے لیے اور کھانا کھلاؤ مساکین کو۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ دور جاہلیت میں فرع کرتے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بکریوں میں فرع ہے لیکن کھلانے دے اس کی والدہ کو جس وقت وہ تیار ہو جائے تو کاٹ دو اور تم صدقہ دو گوشت کا مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

فرع کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 534

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، خالد، ابوقلابة، ابوملیح، نبیشة

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، خالد، ابوقلابۃ، ابوملیح، نبیشۃ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم لوگ دور جاہلیت میں عتیرہ کرتے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ذبح کرو خداوند قدوس کے واسطے۔ جس مہینہ میں پس جس قدر ہو سکے تم لوگ نیکی کرو خداوند قدوس کے واسطے اور کھانا کھلاؤ۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، خالد، ابوقلابۃ، ابوملیح، نبیشۃ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

فرع کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 535

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابوعوانة، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ابورزین لقیط بن عامر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَنَأْكُلُ وَنُطْعِمُ مَنْ جَائَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ وَكِيعُ بْنُ عُدُسٍ فَلَا أَدَعُهُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابوعوانۃ، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ابورزین لقیط بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ماہ رجب میں ہم لوگ دور جاہلیت میں جانور ذبح کیا کرتے تھے۔ پھر ہم لوگ وہ جانور کھالیا کرتے تھے اور جو کوئی ہمارے پاس آیا تھا ہم لوگ اس کو کھلاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے حضرت وکیع نے بیان کیا کہ جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں اس کو نہیں چھوڑتا ہوں (یعنی ماہ رجب کی قربانی کو)۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن، ابو عوانۃ، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ابو رزین لقیط بن عامر

مردار کی کھال سے متعلق

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 536

راوی : قتیبه، سفیان، زهری، عبید الله بن عبد الله، ابن عباس، میمونه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَاةٍ مَيِّتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقَالُوا لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوْ انْتَفَعَتْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَكْلَهَا

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مردہ بکری دیکھی جو کہ پڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بکری کس کی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حضرت میمونہ کی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں تھا کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ اس بکری کی کھال سے نفع حاصل کرتیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ بکری مردار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے صرف مردار کا کھانا حرام فرمایا ہے (نہ اس کی کھال یا بال یا سینگوں سے نفع حاصل کرنا)۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 537

راوی : محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ کی آزاد کی ہوئی باندی کو عطاء فرمائی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کس وجہ سے نفع نہیں اٹھایا اس کی کھال سے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو مردار ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف مردار کا کھانا حرام ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 538

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيِّتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ وَكَانَتْ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوا جِلْدَهَا فَانْتَفَعُوا بِهِ قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ کی آزاد کی ہوئی باندی کو عطاء فرمائی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کس وجہ سے نفع نہیں اٹھایا اس کی کھال سے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو مردار ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف مردار کا کھانا حرام ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ہی اچھا ہوتا اس کی کھال نکال لیتے اور اس سے نفع حاصل کرتے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 539

راوی: عبدالرحمن بن خالد قطان، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ مُنْذُ حِينٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا دَفَعْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

عبدالرحمن بن خالد قطان، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ ایک بکری مر گئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے اس کی کھال پر کس وجہ سے دباغت نہیں دی اور اس کھال سے نفع کیوں نہیں اٹھایا؟

راوی: عبدالرحمن بن خالد قطان، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، میمونہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 540

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمْ فَانْتَفَعْتُمْ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جو کہ حضرت میمونہ کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال کس وجہ سے دباغت کر کے استعمال نہیں کی (یعنی اس طریقہ سے وہ کھال ضائع ہونے سے بچ جاتی)۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 541

راوی: محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، شعبی، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا

محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، شعبی، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کس وجہ سے نفع نہیں حاصل کیا؟

راوی: محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، شعبی، ابن عباس

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 542

راوی: محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمة، فضل بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمة، ابن عباس، سودة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَتْ شَنًّا

محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمة، فضل بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمة، ابن عباس، سودة سے روایت ہے کہ ایک بکری مر گئی تو ہم لوگوں نے اس کی کھال کو دباغت کیا پھر ہمیشہ ہم لوگ اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ بکری پرانی ہو گئی۔

راوی: محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمة، فضل بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمة، ابن عباس، سودة

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 543

راوی: قتیبہ وعلی بن حجر، سفیان، زید بن اسلم، ابن وعلة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

قتیبہ وعلی بن حجر، سفیان، زید بن اسلم، ابن وعلة، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کھال پر دباغت ہو گئی تو وہ کھال پاک ہو گئی۔

راوی: قتیبہ وعلی بن حجر، سفیان، زید بن اسلم، ابن وعلة، ابن عباس

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 544

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحق بن بکر، ابن مضر، وہ اپنے والد سے، جعفر بن ربیعة، ابوخیر، ابن وعلة

أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ عَنْ ابْنِ وَعْلَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ وَإِنَّهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الدِّبَاغُ طَهُورٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَأْيِكَ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر، ابن مضر، وہ اپنے والد سے، جعفر بن ربیعة، ابوخیر، ابن وعلة سے ابن عباس نے دریافت کیا کہ ہم لوگ جہاد کے واسطے مغربی ممالک جاتے ہیں وہاں کے لوگ بت پرستی میں مبتلا ہیں اور ان کے پاس پانی اور دودھ کی مشکیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے (جوابا) کہا جس چمڑے میں دباغت ہو جائے تو وہ پاک ہے۔ میں نے کہا یہ تم اپنی عقل و فہم سے کہہ رہے ہو یا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے جوابا کہا نہیں! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحق بن بکر، ابن مضر، وہ اپنے والد سے، جعفر بن ربیعة، ابوخیر، ابن وعلة

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 545

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، جون بن قتادة، سلمہ بن محبق

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قِرْبَةٍ لِي مَيْتَةٍ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، جون بن قتادة، سلمہ بن محبق سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خاتون کے ہاتھ سے پانی منگایا۔ اس نے عرض کیا میرے پاس تو وہ پانی مرے ہوئے جانور کی مشک میں ہے۔ (یعنی میرے خیال میں وہ پانی پاک نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دباغت کی تھی؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تو وہ کھال دباغت سے پاک ہو گئی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، جون بن قتادة، سلمہ بن محبق

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 546

راوی: حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، حسین بن محمد، شریک، الاعمش، عمارة بن عمیر، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا

حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، حسین بن محمد، شریک، الاعمش، عمارة بن عمیر، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے مردار کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دباغت کرنے سے وہ کھال پاک ہو جاتی ہے۔

راوی : حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، حسین بن محمد، شریک، الاعمش، عمارة بن عمیر، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 547

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم بن سعد، شریک، الاعمش، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، شریک، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی شخص نے مردار کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دباغت دینے سے وہ (کھال) پاک ہو جاتی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، شریک، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 548

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم بن سعد، شریک، الاعمش، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، شریک، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی شخص نے مردار کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دباغت دینے سے وہ (کھال) پاک ہو جاتی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، شریک، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 549

راوی: ابراهیم بن یعقوب، مالك بن اسماعیل، اسرائیل، الاعمش، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا

ابراہیم بن یعقوب، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردار کی پاکی اس کی (کھال) دباغت کرنا ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت دی جائے؟

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت دی جائے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 550

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عمرو بن حارث ولیث بن سعد، کثیر بن فرقد، عبدالله بن مالك بن حذافة، عالیة بنت سبیع، میمونه

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنْ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِصَانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث ولیث بن سعد، کثیر بن فرقد، عبداللہ بن مالک بن حذافۃ، عالیۃ بنت سبیع، میمونہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قبیلہ قریش کے کچھ لوگ ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹتے ہوئے نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ہی اچھا ہو تا کہ تم اس کی کھال نکال لیتے۔ انہوں نے عرض کیا یہ تو مردار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پاک کر دیتا پانی اور قرظ (نامی گھاس یا چھال وغیرہ کہ جس سے چمڑا صاف کیا جاتا ہے)۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث ولیث بن سعد، کثیر بن فرقد، عبد اللہ بن مالک بن حذافۃ، عالیۃ بنت سبیع، میمونہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت دی جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 551

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر یعنی ابن مفضل، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، عبداللہ بن عکیم

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

اسماعیل بن مسعود، بشر یعنی ابن مفضل، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تحریر فرمایا تھا وہ میرے سامنے پڑھا گیا میں ایک جوان لڑکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ نے فائدہ حاصل کرو مردے کی کھال یا پٹھے سے (یعنی کھال کی دباغت سے قبل نفع نہ اٹھا کیونکہ بغیر دباغت کے خون اور رطوبت وغیرہ ہاتھ میں لگ جائیں گی کہ آج کل نمک مسالے اور کیمیکل وغیرہ سے دباغت دی جاتی ہے وہ بھی درست ہے)۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، بشر یعنی ابن مفضل، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، عبد اللہ بن عکیم

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت دی جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 552

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبداللہ بن عکیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، عبد اللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو تحریر فرمایا تم لوگ نہ نفع اٹھا مردار کی کھال یا پٹھے سے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبداللہ بن عکیم

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت دی جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 553

راوی: علی بن حجر، شریک، ھلال وزان، عبداللہ بن عکیم

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جُهَيْنَةَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

علی بن حجر، شریک، ہلال وزان، عبداللہ بن عکیم نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ جہینہ کے حضرات کو تحریر فرمایا کہ تم لوگ مردہ کی کھال یا پٹھے سے نفع نہ حاصل کرو۔

راوی : علی بن حجر، شریک، ہلال وزان، عبداللہ بن عکیم

مردار کی کھال سے دباغت کے بعد نفع حاصل کرنا

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی کھال سے دباغت کے بعد نفع حاصل کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 554

راوی: اسحق بن ابراھیم، بشر بن عمر، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یزید بن عبداللہ بن قسیط، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

اسحاق بن ابراہیم، بشر بن عمر، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، امہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنے کا حکم فرمایا کہ جس وقت اس پر دباغت ہو جائے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، بشر بن عمر، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، عائشہ صدیقہ

درندوں کی کھالوں سے نفع حاصل کرنے کی ممانعت

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

درندوں کی کھالوں سے نفع حاصل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 555

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن ابوعروبة، قتادة، ابوملیح

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن ابوعروبة، قتادة، ابوملیح سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالوں (کے استعمال) سے منع فرمایا

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن ابوعروبة، قتادة، ابوملیح

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

درندوں کی کھالوں سے نفع حاصل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 556

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَمَيَاثِرِ النُّمُورِ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد بن معدان، مقدام بن معد یکرب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم اور سونے اور چیتے کے چار جاموں (بچھونا بنانے) سے یعنی چیتے کی کھال کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد بن معدان، مقدام بن معد یکرب

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

درندوں کی کھالوں سے نفع حاصل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 557

راوی: عمرو بن عثمان، بقیۃ، بحیر، خالد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبُوسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد سے روایت ہے کہ حضرت مقدام بن معد یکرب حضرت معاویہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں تم کو قسم دیتا ہوں خداوند قدوس کی تم کو علم ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سواری کرنے سے منع فرمایا ہے انہوں نے فرمایا جی ہاں (معلوم ہے)۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد

مردار کی چربی سے نفع حاصل کرنے کی ممانعت

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

مردار کی چربی سے نفع حاصل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 558

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ جَمَّلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انہوں نے سنا کہ جس سال مکہ مکرمہ فتح ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مکہ مکرمہ میں تھے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے شراب مردار سور اور بتوں کو فروخت کرنے اور خریدنے سے۔ اس پر لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردار کی چربی تو استعمال ہوتی ہے اور اس کو کشتیوں پر لگاتے ہیں اور کھالوں پر ملتے ہیں اور رات میں روشنی کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر ارشاد فرمایا خداوند قدوس یہود کو تباہ اور برباد کر دے جس وقت خداوند قدوس نے ان پر چربی حرام فرمادی تو اس کو (پہلے تو) گلایا پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی قیمت لگائی۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حرام شے سے فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت سے متعلق حدیث

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

حرام شے سے فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 559

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُبْلِغَ عُمَرُ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَّلُوهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَذَابُوهَا

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر کو اطلاع ملی کہ حضرت سمرہ نے شراب کی فروخت کی انہوں نے فرمایا خداوند قدوس سمرہ کو تباہ کر دے ان کو معلوم نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا کہ خداوند قدوس یہودیوں کو تباہ کر دے جس وقت ان پر چربی حرام ہوئی تو (پہلے) اس کو گلایا (اور اس کا تیل فروخت کیا)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس

اگر چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرنا ضروری ہے؟

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرنا ضروری ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 560

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ ایک چوہا گھی میں گر گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ چوہے کو (گھی کے اندر سے) نکال دو اور باقی گھی کھالو۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرنا ضروری ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 561

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ

یعقوب بن ابراہیم، دورقی، محمد بن یحییٰ بن عبداللہ، نیسابوری، عبدالرحمن، مالک، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ ایک چوہا گھی میں گر گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ چوہے کو (گھی کے اندر سے) نکال دو اور باقی گھی کھالو۔ کہ گھی جما ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوہا اور جو اس کے چاروں طرف گھی ہے اس کو نکال کر پھینک دو۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرنا ضروری ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 562

راوی: خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، عبدالرحمن بن بوذویہ، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ

خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، عبدالرحمن بن بوذویہ، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر گھی جما ہوا ہے تو چوہا اور اس کے پاس کا گھی نکال کر پھینک دو اور اگر وہ گھی پتلا ہے تو اس کے نزدیک مت جا (یعنی تمام گھی خراب ہو گیا)۔

راوی : خشیش بن اصرم، عبدالرزاق، عبدالرحمن بن بوذویہ، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرنا ضروری ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 563

راوی: سلمہ بن احمد بن سلیم بن عثمان فوزی، جدی الخطاب، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ

حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الشَّاةِ لَوْ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا

سلمہ بن احمد بن سلیم بن عثمان فوزی، جدی الخطاب، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک مردار بکری کے پاس سے گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش اس بکری کے مالک اس کی کھال اتار لیتے پھر اس سے نفع حاصل کرتے (یعنی اس کی کھال کو دباغت دے کر نفع اٹھاتے)۔

راوی : سلمہ بن احمد بن سلیم بن عثمان فوزی، جدی الخطاب، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس

اگر مکھی برتن میں گر جائے؟

باب : فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر مکھی برتن میں گر جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 564

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابو ذئب، سعید بن خالد، ابوسلمہ، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابو ذئب، سعید بن خالد، ابوسلمہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو اچھی طرح سے اس میں غرق کر دے (کیونکہ مکھی کہ ایک بازو میں شفا ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں ہے)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن ابو ذئب، سعید بن خالد، ابوسلمہ، ابوسعید خدری

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکار اور ذبح کرنے کے وقت بسم اللہ کہنا

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکار اور ذبح کرنے کے وقت بسم اللہ کہنا

جلد : جلد سوم حدیث 565

راوی: امام ابوعبدالرحمن نسائی، سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ يَقْتُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ

امام ابوعبدالرحمن نسائی، سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکار سے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑ دو تو بِسْمِ اللّٰہ کہو پھر اگر تم اس شکار کو زندہ پاؤ تو تم اس کو ذبح کر دو بِسْمِ اللّٰہ کہہ کر اور اگر شکار کو کتا مار دے لیکن اس میں نہ کھائے تو تم اس کو کھالو اس لیے کہ اس نے پکڑا تمہارے واسطے اگر وہ کتا اس میں سے کھالے تو تم مت کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے واسطے پکڑا ہے (اور جب تم اس میں سے کھاؤ گئے) اور دوسرے یہ کہ وہ کتا معلوم ہوا کہ سدھایا ہوا نہیں ہے پھر اس کا شکار کس طرح سے درست ہو گا اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ وہ کتے بھی شریک ہو گئے (جن کو ان کے مالکوں نے بِسْمِ اللّٰہ کہہ کر نہیں چھوڑا مثلا مشرکین و کفار کے کتے تھے) تو شکار میں سے نہ کھاؤ کیونکہ اس کا علم نہیں ہے کہ کون سے کتے نے اس کو مارا؟

راوی: امام ابوعبدالرحمن نسائی، سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم

جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس چیز کو کھانے کی ممانعت

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس چیز کو کھانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 566

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَخَذَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَ مَعَهُ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم نے کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ معراض کے شکار سے متعلق تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر جانور پر وہ لگ جائے تو تم اس کو کھالو اور اگر آڑی لکڑی پڑی ہے تو وہ موقوذہ ہے (جس کو قرآن کریم میں حرام قرار دیا گیا ہے) پھر میں نے کتے کے شکار سے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم اپنا کتا چھوڑ دو اور وہ شکار کو پکڑ لے لیکن اس میں سے وہ نہ کھائے تو تم اس کو کھالو کیونکہ اس کا پکڑ لینا وہ ہی گویا شکار کا ذبح کرنا ہے اور جو تمہارے کتے کے ساتھ اور کتے ہوں پھر تم کو ڈر ہو کہ شاید وہ دوسرے کتے نے بھی پکڑ لیا ہو تو تم اس کو نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی نہ کہ دوسرے کتوں پر۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

سدھے ہوئے کتے سے شکار

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

سدھے ہوئے کتے سے شکار

جلد : جلد سوم حدیث 567

راوی: اسماعیل بن مسعود، ابوعبدالصمد، عبدالعزیزبن عبدالصمد، منصور، ابراھیم، ھمام بن حارث، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ فَيَأْخُذُ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَأَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ أَرْمِي

بِالْمِعْرَاضِ قَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

اسماعیل بن مسعود، ابوعبد الصمد، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں شکاری کتا چھوڑ تا ہوں پھر وہ جانور پکڑ لیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم شکاری کتا (سدھایا ہوا) اللہ کا نام لے کر چھوڑو پھر وہ جانور اس کو پکڑ لے تو تم اس کو کھالو۔ میں نے عرض کیا اگرچہ وہ شکار مار ڈالے۔ فرمایاہاں! میں نے عرض کیا میں معراض (بغیر پر کا تیر) پھینکتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جب جانور چھوڑ دو اور اس کے تمہارے تیر کی نوک لگ جائے تو تم وہ شکار کھالو اور اگر وہ تیر آڑا لگے تو نہ کھا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، ابوعبد الصمد، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

جو کتا شکاری نہیں ہے اس کے شکار سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جو کتا شکاری نہیں ہے اس کے شکار سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　حدیث 568

راوی: محمد بن عبید بن محمد کوفی محاربی، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعۃ بن یزید، ابوادریس، ثعلبہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

محمد بن عبید بن محمد کوفی محاربی، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعۃ بن یزید، ابوادریس، ثعلبہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس ملک میں ہوں کہ جس جگہ شکار بہت ملتا ہے تو میں تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور شکاری کتے سے اور اس کتے سے بھی جو شکاری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تیر سے مارے تو وہ اللہ کا نام لے تو وہ بھی کھا اور جو اس کتے سے پکڑے جو شکاری نہیں ہے پھر زندہ ہاتھ آئے اور ذبح کر لو تو تم کھاؤ (اور اگر وہ جانور مردہ حالت میں ملے تو وہ حرام ہے)۔

راوی : محمد بن عبید بن محمد کوفی محاربی، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعۃ بن یزید، ابو ادریس، ثعلبہ

اگر کتا شکار کو قتل کر دے؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر کتا شکار کو قتل کر دے؟

جلد : جلد سوم حدیث 569

راوی: محمد بن زنبور ابوصالح مکی، فضیل بن عیاض، منصور، ابراهیم، همام بن حارث، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ فَآكُلُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْزِقُ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

محمد بن زنبور ابوصالح مکی، فضیل بن عیاض، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سدھائے ہوئے کتوں کو اپنے شکار پر چھوڑتا ہوں پھر وہ کتے شکار پکڑ لیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم شکاری کتوں کو چھوڑ دو پھر وہ شکار پکڑ لیں تو تم وہ کھالو۔ میں نے عرض کیا اگر وہ اس جانور کو مار ڈالیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں لیکن یہ لازم ہے کہ اور کوئی کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہو گیا ہو۔ میں نے عرض کیا میں معراض (جس کی تشریح گزر چکی ہے) پھر وہ (نوک سے) گھس جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر گھس جائے تو وہ شکار کھالو اور اگر وہ شکار ایسا ہو کہ جس پر معراض ترچھا پڑے تو تم وہ شکار نہ کھاؤ (وہ حلال نہ ہو گا)۔

راوی : محمد بن زنبور ابوصالح مکی، فضیل بن عیاض، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

اگر اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا شامل ہو جائے جو بسم اللہ کہہ کر چھوڑا گیا ہو

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا شامل ہو جائے جو بسم اللہ کہہ کر چھوڑا گیا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 570

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، عامر شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ

عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، عامر الشعبی، عدی بن حاتم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکار کے متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم (شکار پر) اپنا کتا چھوڑو پھر اس کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہوں جائیں جو کہ بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑے گئے تھے تو تم وہ شکار نہ کھاؤ کیونکہ معلوم نہیں کہ کس کتے نے اس کو مارا۔

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، عامر شعبی، عدی بن حاتم

جب تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پا

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جب تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پا

جلد : جلد سوم حدیث 571

راوی: عمرو بن علی، یحیی، زکریا، ابن ابوزائدۃ، عامر، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

عمرو بن علی، یحیی، زکریا، ابن ابوزائدۃ، عامر، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتے کے شکار سے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم اپنا کتا بسم اللہ کہہ کر چھوڑو تو تم (وہ شکار کھاؤ) اور اگر تم دوسرا کتا اپنے کتے کے ساتھ پاؤ تو تم وہ شکار چھوڑ دو کیونکہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ کہ دوسرے کتے پر۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، زکریا، ابن ابوزائدۃ، عامر، عدی بن حاتم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جب تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پا

جلد : جلد سوم   حدیث 572

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، ابن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، ابن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ حضرت شعبی نے بیان کیا کہ وہ ہمارا پڑوسی تھا اور ہم لوگوں کے پاس آتا جاتا تھا اور اس نے دنیا کو نہرین نامی شہر میں چھوڑ (ترک دنیا کر) رکھا تھا۔ اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں مجھ کو اس کا علم نہیں ہے کہ اس نے شکار کو پکڑ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو نہ کھاؤ اس لیے کہ تم نے تو بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ کہ دوسرے کتے پر۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، ابن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حکم، شعبی، عدی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حکم، شعبی، عدی

جلد : جلد سوم   حدیث 573

راوی : حضرت عدی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ

عَدِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

حضرت عدی سے روایت ہے جو کہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : حضرت عدی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حکم، شعبی، عدی

جلد : جلد سوم حدیث 574

راوی: سلیمان بن عبیداللہ بن عمرو غیلانی بصری، بھز، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، عامر شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهُ غَيْرَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو غیلانی بصری، بہز، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، عامر شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنا کتا چھوڑو بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر تو تم اس کے شکار کو کھالو اور اگر جو کتا اس شکار میں سے کچھ کھالے تو تم اس شکار کو نہ کھاؤ۔ اس لیے کہ اس نے وہ شکار اپنے (کھانے کے) واسطے پکڑا ہے (نہ کہ تمہارے کھانے کے لیے ورنہ کتا تمہارا شکار کیوں کھاتا) اور جس وقت تم اپنا کتا چھوڑو پھر تم اس کے ساتھ دوسرا کتا پاؤ تو تم وہ شکار نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھی تھی نہ کہ دوسرے کتے پر)۔

راوی : سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو غیلانی بصری، بہز، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، عامر شعبی، عدی بن حاتم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حکم، شعبی، عدی

جلد : جلد سوم حدیث 575

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ابن ابوسفر، شعبی وحکم، شعبی و سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ الْحَكَمِ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

عمرو بن علی، ابو داؤد، شعبہ، ابن ابوسفر، شعبی و حکم، شعبی و سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں (شکار کی طرف) اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر میں اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں (یعنی میرے سدھے ہوئے کتے کے ساتھ ساتھ دوسرا کتا بھی شکار کی طرف لگ جاتا ہے) یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس نے شکار پکڑا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر بِسمِ اللّٰہِ پڑھی تھی نہ کہ دوسرے کے کتے پر

راوی: عمرو بن علی، ابو داؤد، شعبہ، ابن ابوسفر، شعبی و حکم، شعبی و سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم

اگر کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو کیا حکم ہے؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 576

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ابن ھارون، زکریا و عاصم، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا وَعَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلَى غَيْرِهِ

احمد بن سلیمان، یزید، ابن ہارون، زکریا و عاصم، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معراض کے شکار سے متعلق عرض کیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر (وہ تیر) کی نوک کی طرف سے مارے تو تم وہ شکار کھالو اور اگر ترچھا پڑے تو وہ موقوذہ ہے (یعنی اس کا شکار کھانا حرام ہے) پھر میں نے شکاری کتے سے متعلق دریافت کیا تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم اپنا کتا خدا کا نام لے کر چھوڑ دو تو تم وہ شکار کھالو۔ میں نے عرض کیا اگر وہ شکار کو مار دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ مار دے البتہ اگر اس میں سے وہ شکار کھالے تو تم نہ کھاؤ اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاؤ اور (اس دوسرے کتے) نے شکار مار دیا ہو تو تم وہ شکار نہ کھاؤ (اور اگر زندہ ہو تو اس شکار کو باقاعدہ ذبح کر کے اس کا گوشت کھانا درست ہے) کیونکہ تم نے اللہ کا نام دوسرے کتے پر لیا تھا نہ کہ دوسرے کتے پر۔

راوی : احمد بن سلیمان، یزید، ابن ہارون، زکریا و عاصم، شعبی، عدی بن حاتم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 577

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، شعبی، عدی بن حاتم طائی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ

عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، شعبی، عدی بن حاتم طائی سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑ دو پھر وہ شکار کو مار ڈالے لیکن اس میں سے شکار نہ کھائے تو تم وہ شکار کھاؤ اور اگر کتا وہ شکار کھا لے (یا منہ مارے) تو تم وہ شکار نہ کھاؤ کیونکہ اس نے وہ شکار اپنے واسطے پکڑا نہ کہ تمہارے واسطے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، شعبی، عدی بن حاتم طائی

کتوں کو مارنے کا حکم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 578

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، ابن سباق، میمونہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام لَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابن سباق، میمونہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت جبرائیل امین نے عرض کیا ہم (ملائکہ رحمت) اس کمرہ میں داخل نہیں ہوتے کہ جس جگہ کتا یا تصویر ہو۔ یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو ہلاک کیے جانے کا حکم فرمایا یہاں تک کہ چھوٹے کتے کو بھی مارنے کا حکم فرمایا۔

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابن سباق، میمونہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم   حدیث 579

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتَثْنَى مِنْهَا

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا لیکن وہ کتے جن کو اس حکم سے مستثنی فرمایا گیا وہ شکار کے کتے کھیت (کی حفاظت کے کتے) اور جانوروں کی حفاظت کے کتے اور حفاظت اور پہرا دینے والے کتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، ابن عمر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 580

راوی: وهب بن بیان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَكَانَتْ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونچی آواز سے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرما رہے تھے پھر وہ کتے ہلاک کیے جا رہے تھے لیکن شکاری یا جانوروں (یا کھیتی) کی حفاظت کرنے والے کتے نہ مارے جائیں۔

راوی: وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 581

راوی:

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح کے کتے کو ہلاک کرنے کا حکم فرمایا؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح کے کتے کو ہلاک کرنے کا حکم فرمایا؟

جلد : جلد سوم حدیث 582

راوی: عمران بن موسی، یزید بن زریع، یونس، حسن، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

عمران بن موسی، یزید بن زریع، یونس، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کتے ایک ہی قسم کے نہ ہوتے جس طریقہ سے کہ جانوروں کی قسمیں ہوتی ہیں تو میں ان کے مار ڈالنے کا حکم دیتا تو تم لوگ ان کتوں میں سے ایک کالے سیاہ رنگ کے کتے کو مار ڈالو (یعنی بالکل سیاہ فام کتے کو مار ڈالو کیونکہ وہ عام طریقہ سے ایذاء پہنچانے والا ہوتا ہے اور جن لوگوں نے کتا پالا نہ تو وہ کتا کھیت کی حفاظت کے لیے ہو نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے تو ان کے ثواب میں سے ہر دن ایک قیراط کم ہو گا (یعنی کتا پالنے والے کا روزانہ ثواب کم ہوتا رہے گا

راوی: عمران بن موسی، یزید بن زریع، یونس، حسن، عبداللہ بن مغفل

جس مکان میں کتا موجود ہو وہاں پر فرشتوں کا داخل نہ ہونا

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس مکان میں کتا موجود ہو وہاں پر فرشتوں کا داخل نہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 583

راوی: محمد بن بشار، محمد و یحیی بن سعید، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعة، عبداللہ بن نجی، وہ اپنے والد سے، علی بن ابی طالب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

محمد بن بشار، محمد و یحیی بن سعید، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعة، عبداللہ بن نجی، وہ اپنے والد سے، علی بن ابی طالب سے روایت ہے

کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (رحمت کے فرشتے) اس مکان (یا دکان وغیرہ) میں داخل نہیں ہوتے کہ جہاں پر کتا ہو یا تصویر ہو یا کوئی جنبی شخص ہو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد ویحیی بن سعید، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ، عبداللہ بن نجی، وہ اپنے والد سے، علی بن ابی طالب

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس مکان میں کتا موجود ہو وہاں پر فرشتوں کا داخل نہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 584

راوی: قتیبہ و اسحق بن منصور، سفیان، زهری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، طلحہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

قتیبہ و اسحاق بن منصور، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، طلحہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مکان میں فرشتے داخل نہیں ہوتے کہ جس جگہ کتا ہو یا تصویر ہو

راوی: قتیبہ و اسحق بن منصور، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، طلحہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس مکان میں کتا موجود ہو وہاں پر فرشتوں کا داخل نہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 585

راوی: محمد بن خالد بن خلی، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زهری، ابن سباق، ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ أَيْ رَسُولَ اللهِ لَقَدْ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي أَمَا وَاللهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ قَالَ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

محمد بن خالد بن خلی، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابن سباق، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز فجر کے وقت غمگین اور مایوس حالت میں بیدار ہوئے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آج فجر کی نماز سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اترا ہوا محسوس کر رہی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے حضرت جبرائیل امین نے آج رات ملاقات کا وعدہ فرمایا تھا لیکن وہ مجھ سے نہیں ملے اور خدا کی قسم انہوں نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی پھر تمام دن وہ اسی طریقہ سے رہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیال ہوا کہ ایک کتے کا پلا ہمارے تخت کے نیچے تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا وہ باہر نکالا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی لے کر اس جگہ چھڑک دیا۔ شام کے وقت حضرت جبرائیل امین تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے تو گزشتہ رات آنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے جواب دیا جی ہاں لیکن ہم لوگ اس مکان میں داخل نہیں ہوتے کہ جس جگہ کتا ہو یا تصویر ہو چنانچہ اس صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے قتل کیے جانے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن خالد بن خلی، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابن سباق، ابن عباس، میمونہ

جانوروں کے گلے کی حفاظت کی خاطر کتا پالنے کی اجازت

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جانوروں کے گلے کی حفاظت کی خاطر کتا پالنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 586

راوی: سوید بن نصر بن سوید، عبداللہ، ابن مبارک، حنظلة، سالم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ إِلَّا ضَارِيًا أَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ

سوید بن نصر بن سوید، عبداللہ، ابن مبارک، حنظلة، سالم، ابن عمر سے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو

شخص کتا پالے تو روزانہ اس کے اجر و ثواب میں سے دو قیراط کم ہوں گے لیکن شکاری کتا یا ریوڑ کا کتا جو کہ بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت کرتا ہے اس کا پالنا درست ہے۔

راوی : سوید بن نصر بن سوید، عبد اللہ، ابن مبارک، حنظلۃ، سالم، ابن عمر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جانوروں کے گلے کی حفاظت کی خاطر کتا پالنے کی اجازت

جلد : جلد سوم   حدیث 587

راوی : علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفۃ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ السَّعْدِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفۃ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہ کھیت کی حفاظت کے لیے اور نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے (بلکہ شوقیہ) کتا پالے تو اس شخص کے اعمال میں سے روزانہ ایک قیراط (عمل (کم ہو گا۔ سائب بن یزید نے حضرت سفیان سے عرض کیا کیا تم نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! قسم اس مسجد کے پروردگار کی! (میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے)۔

راوی : علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفۃ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی

شکار کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکار کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 588

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہ کھیت کی حفاظت کے لیے اور نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے (بلکہ شوقیہ) کتا پالے تو اس شخص کے اعمال میں سے روزانہ ایک قیراط (عمل) کم ہو گا۔ سائب بن یزید نے حضرت سفیان سے عرض کیا کیا تم نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! قسم اس مسجد کے پروردگار کی! (میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے)۔

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکار کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 589

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی سے

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی

زہیر شنائی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہ کھیت کی حفاظت کے لیے اور نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے (بلکہ شوقیہ) کتا پالے تو اس شخص کے اعمال میں سے روزانہ ایک قیراط (عمل) کم ہو گا۔ سائب بن یزید نے حضرت سفیان سے عرض کیا کیا تم نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! قسم اس مسجد کے پروردگار کی! (میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے)۔

راوی : علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفۃ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی سے

کھیت کی حفاظت کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کھیت کی حفاظت کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 590

راوی: محمد بن بشار، یحیی و ابن ابی عدی و محمد بن جعفر، عوف، حسن، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ أَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

محمد بن بشار، یحیی وابن ابی عدی و محمد بن جعفر، عوف، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کتا پالے علاوہ (بکریوں وغیرہ کی حفاظت کے) غلے کے یا کھیت یا شکار کے لیے تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی وابن ابی عدی و محمد بن جعفر، عوف، حسن، عبداللہ بن مغفل

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کھیت کی حفاظت کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 591

راوی: علی بن حجربن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زهیر شنائی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہ کھیت کی حفاظت کے لیے اور نہ ہی جانوروں کی حفاظت کے لیے (بلکہ شوقیہ) کتا پالے تو اس شخص کے اعمال میں سے روزانہ ایک قیراط (عمل) کم ہو گا۔ سائب بن یزید نے حضرت سفیان سے عرض کیا کیا تم نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! قسم اس مسجد کے پروردگار کی! (میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے)۔

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد سعدی، اسماعیل، ابن جعفر، یزید، ابن خصیفة، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر شنائی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کھیت کی حفاظت کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 592

راوی: وھب بن بیان، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ

وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کتا پالے لیکن ریوڑ کا کتا یا کھیت کی (حفاظت کے علاوہ) کے لیے کتا پالے تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

راوی: وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کھیت کی حفاظت کرنے کے واسطے کتا پالنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 593

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن ابی حرملة، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن ابی حرملۃ، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کتا پالے لیکن ریوڑ کا کتا یا شکار کا کتا (یعنی ان دو قسم کے کتے کے علاوہ کتا پالے) تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہو گا۔ حضرت عبد اللہ نے کہا کہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا یا کھیت کا کتا وہ بھی معاف ہے (یعنی باغ باغیچہ اور کھیت کی حفاظت کرنے والا کتا اگر کسی نے پال لیا تو وہ شخص گناہ گار نہیں ہو گا)۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن ابی حرملۃ، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

کتے کی قیمت لینے کی ممانعت

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتے کی قیمت لینے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 594

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو مسعود، عقبہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کتے کی قیمت لینے سے اور طوائف کی اجرت اور نجومی کی اجرت لینے (دینے) سے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو مسعود، عقبہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتے کی قیمت لینے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 595

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، معروف بن سوید جذامی، علی بن رباح خمی، ابوهریره

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، معروف بن سوید جذامی، علی بن رباح خمی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال اور جائز نہیں ہے کتے کی قیمت اور مزدوری اور اجرت نجومی کی اور طوائف کی۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، معروف بن سوید جذامی، علی بن رباح خمی، ابوہریرہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

کتے کی قیمت لینے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 596

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

شعیب بن یوسف، یحیی، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بری اور گندی آمدنی ہے طوائف کی کتے کی قیمت اور اجرت اور مزدوری پچھنے لگانے والے کی (یعنی سینگی لگانے کی)۔

راوی : شعیب بن یوسف، یحیی، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، رافع بن خدیج

شکاری کتے کی قیمت لینا جائز ہے اس سے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکاری کتے کی قیمت لینا جائز ہے اس سے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد سوم حدیث 597

راوی: ابراهیم بن حسن مقسمی، حجاج بن محمد، حماد بن سلمه، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ

ابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج بن محمد، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بلی اور کتے کی قیمت لینے سے لیکن شکاری کتے کی (یعنی شکاری کتے کی قیمت درست ہے)۔

راوی : ابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج بن محمد، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکاری کتے کی قیمت لینا جائز ہے اس سے متعلق حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد سوم حدیث 598

راوی: عمرو بن علی، ابن سواء، سعید، ابومالک، عمرو بن شعیب، عبدالله بن عمرو

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَهْمٍ غَيْرَ سَهْمِكَ أَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِي قَدْ أَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، ابن سواء، سعید، ابومالک، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ میرے پاس شکاری کتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کا حکم فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شکار تمہارے کتے پکڑیں پھر اس میں سے نہ کھائیں تو تم اس کو کھاؤ۔ اس نے عرض کیا اگرچہ مار ڈالیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں پھر اس نے عرض کیا اب تیر کمان کا حکم شرح ارشاد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شکار تمہارا تیر مارے اس کو کھالو۔ اس نے پھر عرض کیا اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ غائب ہو جائے بشرطیکہ اس میں اور کسی تیر کا نشان نہ ہو اور اس میں بدبو نہ پیدا ہو یعنی وہ جانور اتنے دنوں کے بعد مل جائے کہ وہ سڑ گیا ہو اور اس میں سے بدبو آرہی ہو تو اس کا کھانا جائز نہیں ہے (اس لیے کہ سڑا ہوا گوشت امراض پیدا کرتا ہے)۔

راوی: عمرو بن علی، ابن سواء، سعید، ابومالک، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو

اگر پالتو جانور وحشی ہو جائے؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر پالتو جانور وحشی ہو جائے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 599

راوی: احمد بن سلیمان، حسین بن علی، زائدة، سعید بن مسروق، عبایة بن رفاعة بن رافع، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَّلَ أَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَّمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنْ الشَّائِ بِبَعِيرٍ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَدَّ بَعِيرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

احمد بن سلیمان، حسین بن علی، زائدة، سعید بن مسروق، عبایة بن رفاعة بن رافع، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں جو کہ تھامہ میں ہے رفاف عرق نامی جگہ کے پاس لوگوں نے اونٹ اور بکریاں حاصل کیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں کے پیچھے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے پیچھے رہتے تھے (تاکہ سب کے حالات سے باخبر رہیں اور جو شخص تھک

جائے اس کو سوار کرلیں) تو جو حضرات آگے تھے تو انہوں نے مال غنیمت کی تقسیم میں جلدی کی اور مال غنیمت تقسیم ہونے سے قبل جانوروں کو ذبح کیا اور انہوں نے دیگیں چڑھا دیں۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو وہ دیگیں الٹ دی گئیں۔ پھر جانوروں کو تقسیم کیا تو دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر و متعین کیں اتنے میں ایک اونٹ بھاگ نکلا اور لوگوں کے پاس گھوڑے بھی کم تعداد میں تھے (ورنہ لوگ اس بھاگے ہوئے اور بگڑے ہوئے اونٹ کو پکڑنے کی کوشش کرتے) اور وہ لوگ اس اونٹ کو پکڑنے کے واسطے دوڑے لیکن وہ ہاتھ نہیں آیا یہاں تک کہ اس نے سب کو تھکا دیا۔ آخر کار اس کے ایک آدمی نے ایک تیر مارا تو اللہ نے اس اونٹ کو روک دیا (یعنی تیر کھانے کے بعد اسی جگہ ٹھہر گیا) اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ جانور (جو کہ ایک طریقہ سے پالتو جانور ہیں جیسے اونٹ گائے بیل بکری دنبہ وغیرہ) بھی وحشی ہو جاتے ہیں جیسے کہ جنگلی جانور تو جو تم لوگوں کے ہاتھ نہ آئے تو تم اس کے ساتھ اس طریقہ سے کرو (یعنی تم اس کے تیر مارو پھر اگر وہ جانور مر جائے تو تم اس کو کھالو اس لیے کہ اگر اپنے اختیار سے کسی وجہ سے باقاعدہ جانور ذبح نہ کر سکو تو مذکورہ طریقہ سے بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر تیر مارنے سے بھی وہ جانور حلال ہو جاتا ہے اس آخری صورت کو شریعت کی اصطلاح میں زکوۃ اضطراری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، حسین بن علی، زائدة، سعید بن مسروق، عبایة بن رفاعة بن رافع، رافع بن خدیج

اگر کوئی شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے ؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر کوئی شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے ؟

جلد : جلد سوم حديث 600

راوی: احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، عاصم الاحول، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ

احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، عاصم الاحول، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکار کے متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم خداوند قدوس کا نام لے کر تیر مارو پھر اگر وہ

جانور مرا ہوا یعنی مردہ حالت میں ملے تو تم اس کو کھالو لیکن جس وقت وہ پانی میں گر جائے اور علم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے یا تیر کے زخم سے مرا تو تم اس کو نہ کھاؤ۔

راوی : احمد بن منیع، عبداللہ بن مبارک، عاصم الاحول، شعبی، عدی بن حاتم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر کوئی شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 601

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، عامر شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَكَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَقَتَلَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ فَإِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ شَيْءٍ غَيْرَهُ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، عامر شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکار کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم تیر مار دیا اللہ کا نام لے کر کتا چھوڑو پھر تمہارے تیر سے شکار مر جائے تو تم اس کو کھالو۔ عدی نے عرض کیا اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ آئے (یعنی ایک رات گزرنے پر وہ پکڑا جائے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارے تیر کا علاوہ اور کسی صدمہ (چوٹ) کا اس میں نشان نہ پاؤ تو تم اس کو کھالو اور اگر پانی میں گرا ہوا ہو تو اس کو نہ کھاؤ۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، احمد بن ابوشعیب، موسیٰ بن اعین، معمر، عاصم بن سلیمان، عامر شعبی، عدی بن حاتم

اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 602

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ وَإِنَّ أَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيَبْتَغِي الْأَثَرَ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَسَهْمُهُ فِيهِ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ السَّهْمَ فِيهِ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ

زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم لوگ شکاری لوگ ہیں اور ہمارے میں سے کوئی شخص تیر مارتا ہے پھر شکار غائب ہو جاتا ہے ایک رات اور دو رات (تک وہ غائب رہتا ہے یعنی جنگل وغیرہ میں چھپ جاتا ہے) یہاں تک کہ وہ مردہ حالت میں پایا جاتا ہے اور اس کے جسم میں تیر پیوست ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تیر اس کے اندر موجود ہو اور کسی دوسرے درندے (کے کھانے کا یعنی شیر اور بھیڑیئے وغیرہ کسی دوسرے جانور کے) کھانے کا اس میں کوئی نشان نہ ہو اور تم کو یہ یقین ہو جائے کہ وہ جانور تمہارے ہی تیر سے مرا ہے تو تم اس کو کھالو۔

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم

باب: شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد: جلد سوم   حدیث 603

راوی: محمد بن عبدالاعلی و اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ

محمد بن عبدالاعلی و اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم اپنا تیر جانور میں پاؤ اور اس کے علاوہ اور کوئی نشان نہ پاؤ اور تم کو یقین ہو کہ وہ جانور تمہارے تیر سے مرا ہے تو تم اس کو کھالو۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی و اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 604

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالملک بن میسرۃ، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَطْلُبُ أَثَرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالملک بن میسرۃ، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم سے روایت ہے یارسول اللہ! میں شکار کے تیر مارتا ہوں پھر اس میں اس کا نشان ایک رات گزرنے کے بعد تلاش کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم اپنا تیر اس کے اندر پاؤ اور اس کو کسی دوسرے درندے نے نہ کھایا ہو تو تم وہ شکار کھا لو (یعنی وہ شکار حلال ہے)۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالملک بن میسرۃ، سعید بن جبیر، عدی بن حاتم

جس وقت شکار کے جانور سے بدبو آنے لگ جائے؟

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس وقت شکار کے جانور سے بدبو آنے لگ جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 605

راوی: احمد بن خالد خلال، معن، معاویۃ، ابن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، وہ اپنے والد سے، ابوثعلبۃ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْيَأْكُلْهُ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ

احمد بن خالد خلال، معن، معاویۃ، ابن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، وہ اپنے والد سے، ابوثعلبۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنا شکار تین دن کے بعد پائے تو اس کو تم کھا لو لیکن جب اس میں بدبو پیدا ہو جائے (تو تم وہ شکار نہ کھاؤ)۔

راوی: احمد بن خالد خلال، معن، معاویۃ، ابن صالح، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، وہ اپنے والد سے، ابوثعلبۃ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس وقت شکار کے جانور سے بدبو آنے لگ جائے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 606

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ وَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأُذَكِّيهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ أَهْرِقْ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑ لیتا ہے لیکن میرے پاس ذبح کرنے کے واسطے کچھ نہیں ہوتا تو میں پتھر یا لکڑی سے (جو کہ دھار دار ہوتی ہے) شکار ذبح کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے دل چاہے تم اللہ کا نام لے کر جانور کا خون بہادو۔ (مطلب یہ ہے کہ شکار حلال ہونے کے واسطے دو شرط ہیں ایک تو اللہ کا نام لینا اور دوسرے خون بہانا)۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتم

معراض کے شکار سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

معراض کے شکار سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 607

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَيَّ فَآكُلُ مِنْهُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكِلَابَ يَعْنِي الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسَكْنَ

عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ فَأُصِيبُ فَآكُلُ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ وَسَمَّيْتَ فَخَزَقَ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سدھے ہوئے کتے کو چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتے ہیں تو اس کو کھاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم سکھلائے اور سدھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑو اور وہ پھر شکار پکڑ لیں تو تم اس کو کھالو۔ میں نے عرض کیا اگر وہ شکار کو مار ڈالیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں جس وقت تک کہ ان کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شریک نہ ہو جائے۔ میں نے عرض کیا معراض پھینکتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم معراض پھینکو اللہ کا نام لے کر اور وہ (اندر) گھس جائے (یعنی نوک کی جانب سے اندر داخل ہو) تو تم کھالو اور اگر آڑا پڑے تو تم اس کو مت کھاؤ۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام، عدی بن حاتم

جس جانور پر آڑا معراض پڑے

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جس جانور پر آڑا معراض پڑے

جلد : جلد سوم　　حدیث 608

راوی : عمرو بن علی، محمد بن یعقوب، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقُتِلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ

عمرو بن علی، محمد بن یعقوب، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معراض سے متعلق عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت دھار کی جانب وہ لگے تو تم اس کو کھالو اور جب وہ آڑا ہو کر شکار کے لگے تو تم اس کو نہ کھاؤ (کیونکہ وہ موقوذہ ہے اور حرام اور ناجائز ہے(

راوی : عمرو بن علی، محمد بن یعقوب، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عدی بن حاتم

معراض کے نوک سے جو شکار مارا جائے اس سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

معراض کے نوک سے جو شکار مارا جائے اس سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 609

راوی: حسین بن محمد ذراع، ابومحصن، حصین، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

حسین بن محمد ذراع، ابومحصن، حصین، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معراض کے شکار سے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت اس کے نوک لگ جائے تو تم اس کو کھالو اور جب وہ آڑا پڑے تو تم اس کو نہ کھاؤ (کیونکہ وہ موقوذہ ہے جو کہ حرام ہے)۔

راوی : حسین بن محمد ذراع، ابومحصن، حصین، شعبی، عدی بن حاتم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

معراض کے نوک سے جو شکار مارا جائے اس سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 610

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معراض کے شکار سے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت وہ معراض نوک (اور دھار) کی جانب سے لگے تو تم اس کو کھالو اور اگر آڑا لگے تو تم اس کو نہ کھاؤ کیونکہ وہ موقوذہ ہے۔

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

شکار کے پیچھے جانا

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

شکار کے پیچھے جانا

جلد : جلد سوم **حدیث 611**

راوی : اسحق بن ابراهیم، عبدالرحمن، سفیان، ابوموسی، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوموسی، وهب بن منبه، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، ابوموسی، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوموسی، وہب بن منبہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی جنگل میں رہائش اختیار کرے تو وہ شخص سخت (دل) ہو جائے گا اور جو کوئی شکار کے مشغلہ میں لگا رہا تو وہ دوسری باتوں سے غافل ہو جائے گا اور جو کوئی بادشاہ کے ساتھ رہے گا وہ آفت میں مبتلا ہو گا (چاہے دین کے اعتبار سے یا دنیا کے اعتبار سے)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، ابوموسی، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوموسی، وہب بن منبہ، ابن عباس

خرگوش سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

خرگوش سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث 612**

راوی : محمد بن معمر بحرانی، حبان، ابن هلال، ابوعوانة، عبدالملك بن عمیر، موسیٰ بن طلحه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ

مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْغُرَّ

محمد بن معمر بحرانی، حبان، ابن ہلال، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک گاؤں کا باشندہ (خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور وہ) ایک خرگوش بھون کر لایا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے وہ خرگوش پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ روک لیا اور وہ خرگوش نہیں کھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وہ خرگوش دوسرے حضرات کے سامنے رکھ دیا اور) دوسروں کو کھانے کا حکم فرمایا اس دیہاتی شخص نے بھی وہ خرگوش نہیں کھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کس وجہ سے نہیں کھا رہے ہو؟ اس نے عرض کیا میں تو ہر ماہ میں تین دن کے روزے رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ہر ماہ میں تین دن کے روزے رکھتا ہے تو چاندنی راتوں میں روزہ رکھا کرو (یعنی 13 ویں 14 ویں اور 15 ویں رات میں)۔

راوی: محمد بن معمر بحرانی، حبان، ابن ہلال، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

خرگوش سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 613

راوی: محمد بن منصور، سفیان، حکیم بن جبیر و عمرو بن عثمان و محمد بن عبدالرحمن، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ أَنَا أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَائَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمَى فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ ثُمَّ إِنَّهُ قَالَ كُلُوا فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ عَنْ الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن منصور، سفیان، حکیم بن جبیر و عمرو بن عثمان و محمد بن عبدالرحمن، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیۃ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے دریافت کیا کہ کون آدمی ہم لوگوں کے ساتھ تھا قاحہ والے دن (قاحہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک جگہ ہے)

حضرت ابوذر نے فرمایا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک خرگوش آیا اور جو شخص اس کو لے کر حاضر ہوا تھا اس نے عرض کیا میں نے دیکھا کہ اس کو حیض آرہا تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا اور لوگوں سے فرمایا کہ اس کو کھالو۔ ایک شخص نے عرض کیا میں روزہ دار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 13 ویں 14 ویں اور 15 ویں تاریخ چاندنی راتوں میں تم نے کیوں روزے نہیں رکھے ؟

راوی: محمد بن منصور، سفیان، حکیم بن جبیر و عمرو بن عثمان و محمد بن عبدالرحمن، موسیٰ بن طلحہ، ابن حوتکیۃ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

خرگوش سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 614

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبه، هشام، ابن زید، انس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَنِي بِفَخِذَيْهَا وَوَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام، ابن زید، انس سے روایت ہے کہ مر الظہران نامی جگہ جو کہ مکہ مکرمہ سے ایک منزل پر واقع ہے۔ میں نے ایک خرگوش کو چھوڑا پھر اس کو پکڑ لیا اور حضرت ابوطلحہ کے پاس خرگوش لایا اور حضرت ابوطلحہ کے پاس لے کر حاضر ہوا تو انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی رانیں اور سرین میرے ہاتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمایا۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام، ابن زید، انس

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

خرگوش سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 615

راوی: قتیبه، جعفر، عاصم و داؤد، شعبی، ابن صفوان

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ مَا

أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا

قتیبہ، جعفر، عاصم و داؤد، شعبی، ابن صفوان نے عرض کیا میں نے دو خرگوش پکڑے پھر ان کو ذبح کرنے کے لیے کچھ نہیں پایا تو ان کو پتھر سے ذبح کیا۔ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کو کھالو۔

راوی : قتیبہ، جعفر، عاصم و داؤد، شعبی، ابن صفوان

گوہ سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم — حدیث 616

راوی: قتيبه، مالك، عبدالله بن دينار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا گوہ سے متعلق۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ تو میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم — حدیث 617

راوی: قتيبه، مالك، نافع وعبدالله بن دينار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَرَى فِي الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ

قتیبہ، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گوہ کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم   حدیث 618

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، ابوامامة بن سهل، عبدالله بن عباس، خالد بن ولید

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوامامۃ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھنا ہوا گوہ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا جو حضرات موجود تھے انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ گوہ کا گوشت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کھینچ لیا۔ حضرت خالد بن ولید نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن میری قوم کی بستی میں گوہ نہیں ہوتا تو مجھ کو اس سے نفرت محسوس ہوتی ہے پھر حضرت خالد نے ہاتھ بڑھایا اور وہ کھایا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوامامۃ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 619

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراھیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شھاب، ابوامامۃ بن سھل ابن عباس، خالد بن ولید

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَلَا تُخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي أَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حِجْرِهَا

ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل ابن عباس، خالد بن ولید سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث کی خدمت میں حاضر ہوئے وہاں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوہ کا گوشت پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی بھی چیز تناول نہیں فرماتے جس وقت تک کہ تحقیق نہ فرمالیتے کہ کیا ہے۔ بعض خواتین نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلادیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کھائیں گے۔ پھر انہوں نے کہہ دیا کہ یہ گوشت گوہ کا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ چھوڑ دیا اور تناول نہیں فرمایا حضرت خالد نے عرض کیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا یہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوشت میرے ملک میں نہیں ملتا تو مجھ کو اس میں کراہت معلوم ہوتی ہے۔ حضرت خالد نے عرض کیا یہ بات سن کر میں نے وہ گوشت اپنی جانب کھینچ لیا اور اس کو کھالیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کچھ ملاحظہ فرما رہے تھے۔

راوی : ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل ابن عباس، خالد بن ولید

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 620

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِطًا وَسَمْنًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنْ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ میری خالہ محترمہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پنیر گھی اور گوہ (ایک جانور ہے) کا حصہ بھیجا (لیکن) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پنیر اور گھی تناول فرمالیا لیکن گوہ نہیں کھائی اگر وہ حرام ہوتی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دستر خوان مبارک پر کس طریقہ سے کھائی جاتی؟ (یہ جملے راوی کے خیالات ہیں) اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو کھانے کا حکم فرماتے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم   حدیث 621

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَكْلِ الضِّبَابِ فَقَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنْ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضِّبَابَ تَقَذُّرًا لَهُنَّ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ ان سے دریافت کیا گیا کہ گوہ کا کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ام حضید نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھی اور پنیر اور گوہ بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھی اور پنیر کھالیا اور گوہ کو نفرت کی وجہ سے اور کراہت کی وجہ سے اسی طرح چھوڑ دیا۔ اگر گوہ حرام ہوتا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دستر خوان پر کس طرح سے کھایا جاتا؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسروں کو کھانے کا کس وجہ سے حکم فرماتے؟

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 622

راوی: سلیمان بن منصور بلخی، ابواحوص، سلام بن سلیم، حصین، زید بن وہب، ثابت بن یزید انصاری

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَأَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عُودًا يَعُدُّ بِهِ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكَلُوا مِنْهَا قَالَ فَمَا أَمَرَ بِأَكْلِهَا وَلَا نَهَى

سلیمان بن منصور بلخی، ابواحوص، سلام بن سلیم، حصین، زید بن وہب، ثابت بن یزید انصاری سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ ہم لوگ ایک منزل پر ٹھہر گئے اس جگہ لوگوں نے ایک گوہ پکڑ رکھی تھی میں نے ایک گوہ لے کر بھون لی اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں وہ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکڑی سے اس کی انگلیاں شمار کرنا شروع فرمادیں اور فرمایا کہ بنی اسرائیل کی قوم میں خداوند قدوس نے کچھ لوگوں کی صورت مسخ فرمادی (یعنی ان کے چہرے بگاڑ کر بندر اور خنزیر بنا دیئے) اور وہ لوگ زمین کے جانور بن گئے لیکن میں واقف ہوں کہ وہ کون سے جانور ہیں؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! لوگ تو اس کو کھا گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو اس کو کھانے کا حکم فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا

راوی: سلیمان بن منصور بلخی، ابواحوص، سلام بن سلیم، حصین، زید بن وہب، ثابت بن یزید انصاری

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 623

راوی: عمرو بن یزید، بهزبن اسد، شعبہ، عدی بن ثابت، زید بن وہب، ثابت بن ودیعة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ

وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ وَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عدی بن ثابت، زید بن وہب، ثابت بن ودیعة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک گوہ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پلٹ کر دیکھنے لگے اور فرمایا کہ ایک امت ہے جو کہ مسخ ہوگئی تھی نہ معلوم اس نے کیا کیا تھا۔ میں واقف نہیں ہوں شاید ہو سکتا ہے کہ یہ اسی امت میں سے ہو۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عدی بن ثابت، زید بن وہب، ثابت بن ودیعة

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گوہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 624

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، زید بن وہب، براء بن عازب، ثابت

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ وَدِيعَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، زید بن وہب، براء بن عازب، ثابت سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوہ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پلٹ کر دیکھنے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک امت ہے جو کہ مسخ ہوگئی تھی اور خداوند قدوس اچھی طرح سے واقف ہے (وہ جانور گوہ ہو گا یا کوئی اور دوسرا جانور ہو گا)۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، زید بن وہب، براء بن عازب، ثابت

بجو سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بجو سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 625

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الضَّبُعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا فَقُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے دریافت کیا کہ انہوں نے اس کے کھانے کا حکم فرمایا میں نے عرض کیا وہ شکار ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ میں نے عرض کیا تم نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار

درندوں کی حرمت سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

درندوں کی حرمت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 626

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدۃ بن سفیان، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدۃ بن سفیان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے (یعنی جو کہ دانتوں نے شکار کرتا ہے جیسے کہ شیر بھیڑیا بلی وغیرہ)۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدۃ بن سفیان، ابوہریرہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

درندوں کی حرمت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 627

راوی: اسحق بن منصور و محمد بن مثنی، سفیان، زھری، ابوادریس، ابوثعلبة خشنی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

اسحاق بن منصور و محمد بن مثنی، سفیان، زہری، ابوادریس، ابوثعلبۃ خشنی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہر ایک دانت والے درندے کے کھانے سے۔

راوی : اسحق بن منصور و محمد بن مثنی، سفیان، زہری، ابوادریس، ابوثعلبۃ خشنی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

درندوں کی حرمت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 628

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد، جبیر بن نفیر، ابوثعلبة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ النُّهْبَى وَلَا يَحِلُّ مِنْ السِّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ وَلَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد، جبیر بن نفیر، ابوثعلبۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کا مال لوٹنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی دانت والے درندہ کا کھانا اور نہ ہی مجثمہ (یعنی وہ جانور جس کو تیر سے یا بندوق وغیرہ کی گولیوں سے نشانہ بنایا جائے)۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد، جبیر بن نفیر، ابوثعلبۃ

گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 629

راوی: قتیبه و احمد بن عبدة، حماد، عمرو، ابن دینار، محمد بن علی، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى وَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَذِنَ فِي الْخَيْلِ

قتیبه و احمد بن عبدة، حماد، عمرو، ابن دینار، محمد بن علی، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو غزوہ خیبر کے روز منع فرمایا گدھوں کے گوشت (کھانے) سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی گھوڑوں کا گوشت کھانے کی۔

راوی: قتیبه و احمد بن عبدة، حماد، عمرو، ابن دینار، محمد بن علی، جابر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 630

راوی: قتیبه، سفیان، عمرو، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

قتیبه، سفیان، عمرو، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر والے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی: قتیبه، سفیان، عمرو، جابر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 631

راوی:

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرُو بْنُ

دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

جلد : جلد سوم   حدیث 632

راوی: علی بن حجر، عبیداللہ، ابن عمرو، عبدالکریم، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن حجر، عبید اللہ، ابن عمرو، عبدالکریم، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ ہم لوگ گھوڑوں کا گوشت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور مبارک میں کھایا کرتے تھے۔

راوی : علی بن حجر، عبید اللہ، ابن عمرو، عبدالکریم، عطاء، جابر

گھوڑے کا گوشت حرام ہونے سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 633

راوی: اسحق بن ابراہیم، بقیۃ بن ولید، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام بن معدی کرب، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، خالد بن ولید

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ

مَعْدِی کَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ أَکْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ

اسحاق بن ابراہیم، بقیۃ بن ولید، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام بن معدی کرب، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، خالد بن ولید نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے حلال نہیں ہے گھوڑے اور خچروں اور گدھوں کے گوشت کھانا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، بقیۃ بن ولید، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام بن معدی کرب، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، خالد بن ولید

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 634

راوی : کثیر بن عبید، بقیۃ، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام بن معدی کرب، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، خالد بن ولید

أَخْبَرَنَا کَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَی بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی کَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ أَکْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَکُلِّ ذِی نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

کثیر بن عبید، بقیۃ، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام بن معدی کرب، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، خالد بن ولید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی گھوڑوں خچروں اور گدھوں اور دانت والے درندوں کا گوشت کھانے سے۔

راوی : کثیر بن عبید، بقیۃ، ثور بن یزید، صالح بن یحیی بن مقدام بن معدی کرب، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، خالد بن ولید

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

گھوڑے کا گوشت حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم		حدیث 635

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، عبدالکریم، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ الْبِغَالَ قَالَ لَا

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، عبدالکریم، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ ہم لوگ گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے حضرت عطاء نے کہا کہ کیا خچروں کا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ اکثر اسی طرف ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانا درست ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، عبدالکریم، عطاء، جابر

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم		حدیث 636

راوی: محمد بن منصور و حارث بن مسکین، سفیان، زہری، حسن بن محمد و عبداللہ بن محمد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

محمد بن منصور و حارث بن مسکین، سفیان، زہری، حسن بن محمد و عبداللہ بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت علی نے حضرت ابن عباس سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ کے نکاح سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر والے دن منع فرمایا۔

راوی : محمد بن منصور و حارث بن مسکین، سفیان، زہری، حسن بن محمد و عبداللہ بن محمد

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 637

راوی: سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن وہب، یونس و مالک و اسامة، ابن شہاب، حسن و عبداللہ، محمد، علی بن ابوطالب

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ وَأُسَامَةُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن وہب، یونس و مالک و اسامة، ابن شہاب، حسن و عبداللہ، محمد، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے ممانعت فرمائی۔

راوی: سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن وہب، یونس و مالک و اسامة، ابن شہاب، حسن و عبداللہ، محمد، علی بن ابوطالب

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 638

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن بشر، عبیداللہ، عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر والے روز۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 639

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن عبید، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے لیکن اس روایت میں خیبر کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 640

راوی: محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، معمر، عاصم، شعبی، براء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ نَضِيجًا وَنِيئًا

محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، معمر، عاصم، شعبی، براء سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے روز بستی کے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا چاہے وہ گوشت پکا ہوا ہو یا کچا ہو۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، معمر، عاصم، شعبی، براء

باب: شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 641

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، ابواسحق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنْ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ فَأَكْفِئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا فَأَكْفَأْنَاهَا

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، ابو اسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خیبر کے روز گدھے پکڑ لیے۔ جو کہ گاؤں سے نکلے تھے پھر ان کا گوشت پکانے کے واسطے چڑھا دیا کہ اس دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے آواز دینے والے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی کرنے والے نے آواز لگائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے تو ہم لوگوں نہ (یہ حکم اور ارشاد مبارک سن کر) ان دیگوں کو پلٹ دیا اور وہ گوشت پھینک دیا)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، ابو اسحق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 642

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب، محمد، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا وَمَعَهُمْ الْمَسَاحِي فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ وَرَجَعُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَأَصَبْنَا فِيهَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب، محمد، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ خیبر کے روز صبح ہی صبح پہنچے اور خیبر کے لوگ (یعنی یہودی لوگ) اپنی کھیتی کرنے کے لیے اسلحہ لے کر باہر نکلے۔ انہوں نے جس وقت ہم لوگوں کو دیکھا تو کہنے لگ گئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور لشکر اور تمام دوڑے ہوئے قلعے میں چلے گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا خداوند قدوس بڑا ہے خداوند قدوس بڑا ہے خیبر خراب اور برباد ہو گا اور ہم لوگ جس وقت کسی قوم کے نزدیک اتریں تو وہ صبح بہت بری ہوتی ہے ان لوگوں کے واسطے جو کہ ڈرائے گئے ہیں یعنی وہ مارے جاتے ہیں خراب ہوتے ہیں (یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ تھا پھر اسی طریقہ سے ہوا اور خیبر کا قلعہ آخر کار فتح ہو گیا اور خیبر کے کچھ یہود تو قتل اور ہلاک کر دیئے گئے اور کچھ یہود وہاں سے فرار ہو گئے) حضرت انس نے فرمایا کہ ہم لوگوں نے وہاں پر گدھے پکڑے اور ان کو پکایا

کہ اس دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم لوگوں کو گدھوں کے گوشت سے منع کرتا ہے وہ ایک ناپاکی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب، محمد، انس

باب: شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 643

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، ابوثعلبة خشنی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَوَجَدُوا فِيهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْإِنْسِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحُدِّثَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ أَلَا إِنَّ لُحُومَ الْحُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، ابوثعلبة خشنی سے روایت ہے کہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کے لیے خیبر کی جانب گئے اور وہ لوگ بھوکے تھے۔ انہوں نے بستی کے کچھ گدھے پائے ان کو ذبح کیا پھر یہ واقعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کو حکم فرمایا انہوں نے اعلان کیا کہ بستی کے گدھوں کا گوشت حلال نہیں ہے اس آدمی کے واسطے جو کہ مجھ کو رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تصور کرتا ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، ابوثعلبة خشنی

باب: شکار اور ذبیحوں سے متعلق

بستی کے گدھوں کے گوشت کھانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 644

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، زبیدی، زهری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبة خشنی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبۃ خشنی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہر ایک دانت والے درندے کے کھانے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبۃ خشنی

وحشی گدھے کے گوشت کھانے کی اجازت سے متعلق

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

وحشی گدھے کے گوشت کھانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 645

راوی: قتیبه، مفضل، ابن فضالة، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَالْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِمَارِ

قتیبہ، مفضل، ابن فضالۃ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے خیبر والے دن گھوڑے اور گورخر کا گوشت کھایا اور ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گدھے کے کھانے) یعنی گدھے کا گوشت کھانے) سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، مفضل، ابن فضالۃ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

وحشی گدھے کے گوشت کھانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 646

راوی: قتیبه، بکر، ابن مضر، ابن هاد، محمد بن ابراهیم، عیسیٰ بن طلحه، عمیر بن سلمه ضمری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ

سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ أَثَايَا الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حُرُمٌ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ مَعْقُورٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَيُوشِكُ صَاحِبُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْحِمَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ شَأْنُكُمْ هَذَا الْحِمَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ

قتیبہ، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، عمیر بن سلمہ ضمری سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جارہے تھے روحا کے پتھروں میں (روحا مدینہ منورہ سے تیس یا چالیس میل پر واقع ہے) اور ہم لوگ حج کا احرام باندھے ہوئے تھے کہ اس دوران ہم لوگوں کو ایک گورخر نظر آیا جو کہ زخم خوردہ تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو چھوڑ دو اس کا مالک (یعنی میں نے اس کا شکار کیا ہے) آرہا ہوگا۔ پھر ایک شخص قبیلہ بہز کا حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ وحشی گدھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اور حضرت ابوبکر صدیق کو اس گوشت کو تمام حضرات میں تقسیم کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

راوی : قتیبہ، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، عمیر بن سلمہ ضمری

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

وحشی گدھے کے گوشت کھانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 647

راوی : محمد بن وهب، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحیم، زید بن ابو انیسة، ابوحازم، ابن ابوقتادة، وہ اپنے والد سے، ابوقتادة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَصَابَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَأَتَى بِهِ أَصْحَابَهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ حَلَالٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسۃ، ابوحازم، ابن ابوقتادۃ، وہ اپنے والد سے، ابوقتادۃ نے ایک وحشی گدھے کا شکار کیا تمام لوگ احرام باندھے ہوئے تھے لیکن حضرت ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا وہ اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لے کر آئے انہوں نے کھالیا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرنا چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا ہے (اس لیے کہ احرام والوں کے واسطے شکار کا کھانا درست ہے) اور کیا تمہارے پاس اس کا گوشت باقی ہے؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وہ ہم کو ہدیہ دے دو پھر وہ لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسة، ابوحازم، ابن ابوقتادة، وہ اپنے والد سے، ابوقتادة

مرغ کے گوشت کی کھانے کی اجازت سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

مرغ کے گوشت کی کھانے کی اجازت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم **حدیث** 648

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابة، زهدم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أُتِيَ بِدَجَاجَةٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابة، زہدم سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی کے پاس ایک (پکی ہوئی) مرغی آئی۔ اس کو دیکھ کر ایک آدمی کی طرف ہو گیا۔ حضرت ابوموسی نے فرمایا کس وجہ سے؟ اس نے عرض کیا میں نے اس مرغی کو ناپاکی کھاتے ہوئے دیکھا ہے تو مجھ کو کراہت معلوم ہوئی میں نے قسم کھائی کہ میں اب اس کو نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا تم نزدیک آجاؤ اور اس کو کھالو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس (مرغی) کو کھاتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے حکم کیا اس کو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، ابوقلابة، زہدم

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

مرغ کے گوشت کی کھانے کی اجازت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم   حدیث 649

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، قاسم تیمی، زهدم جرمی

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقُدِّمَ طَعَامُهُ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، قاسم تیمی، زہدم جرمی سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت ابوموسی کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ اس دوران ان کا کھانا آگیا اس کھانے میں مرغی کا گوشت تھا تو ایک آدمی قبیلہ بنی تمیم کا جو کہ لال رنگ کا جیسے کہ وہ غلام ہو (یعنی دوسرے کسی ملک کا باشندہ تھا جیسے کہ ترکی اور ایران کے باشندے ہوتے ہیں) وہ نزدیک نہیں آیا حضرت ابوموسی نے اس شخص نے کہا کہ تو نزدیک آجا۔ کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ (یعنی مرغی) کھاتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ نے حکم فرمایا کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، قاسم تیمی، زہدم جرمی

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

مرغ کے گوشت کی کھانے کی اجازت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم   حدیث 650

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر، ابن مفضل، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

اسماعیل بن مسعود، بشر، ابن مفضل، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر والے دن ہر ایک پنجے والے درندے کی ممانعت فرمائی یعنی جو جانور پنجہ سے شکار کرے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر، ابن مفضل، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، ابن عباس

چڑیوں کے گوشت کھانے کے اجازت سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

چڑیوں کے گوشت کھانے کے اجازت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 651

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عمرو، صهیب، ابن عامر، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا إِلَّا سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَأْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا يَرْمِي بِهَا

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عمرو، صہیب، ابن عامر، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑا جانور ناحق مارے تو قیامت کے دن خداوند قدوس اس سے باز پرس کرے گا کہ تو نے کس وجہ سے اس کو ناحق جان سے مارا؟ اس پر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا حق یہ ہے کہ اس کو اللہ کے نام پر ذبح کرے اور اس کو کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینکے (یعنی بلاوجہ مار کر پھینک چھوڑ دینا قطعا جائز نہیں)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عمرو، صہیب، ابن عامر، عبداللہ بن عمر

دریائی مرے ہوئے جانور

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

دریائی مرے ہوئے جانور

جلد : جلد سوم حدیث 652

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمه، مغیرة بن ابی بردة، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ

الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَائِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرة بن ابی بردة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرة بن ابی بردة، ابوہریرہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

دریائی مرے ہوئے جانور

جلد : جلد سوم حدیث 653

راوی: محمد بن آدم، عبدة، هشام، وهب بن کیسان، جابربن عبدالله

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنْ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

محمد بن آدم، عبدة، ہشام، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم تین سو افراد کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد کے واسطے روانہ فرمایا اور ہمارا سامان سفر ی ہماری گردنوں پر تھا (یعنی سفر میں کھانے پینے وغیرہ کھانے کا سامان ناکافی تھا) پھر وہ بھی ختم ہو گیا۔ یہاں تک کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو روزانہ ایک کھجور ملتی۔ لوگوں نے عرض کیا اے عبداللہ! ایک کھجور میں انسان کا کیا ہو گا؟ حضرت جابر نے فرمایا کہ جس وقت وہ بھی نہیں ملی تو ہم کو معلوم ہوا کہ ایک کھجور سے (بھی) کس قدر طاقت رہتی تھی۔ پھر ہم لوگ سمندر کے پاس آئے تو وہاں پر ایک مچھلی پائی جس کو کہ دریا نے پھینک دیا تھا اس میں سے ہم لوگ اٹھارہ دن تک کھاتے رہے۔

راوی : محمد بن آدم، عبدة، ہشام، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

دریائی مرے ہوئے جانور

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ وَنَزَلَ فِي حَجَّاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَكَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، جابر سے روایت ہے ہم لوگ تین سو سواروں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانہ فرمایا اور حضرت ابوعبیدہ کو امیر قافلہ بنا کر قریش کے قبیلہ کو لوٹنے کو (اس جگہ لفظ خبط سے معنی درخت کے پتے چبانے کے ہیں) تو ہم لوگ سمندر کے کنارے پر پڑھے رہے قافلہ کے انتظار میں۔ ایسی بھوک لگی کہ آخر کار ہم لوگ بھوک کی شدت کی وجہ سے پتے چبانے لگے۔ پھر سمندر نے ایک جانور پھینکا جسے عنبر کہتے ہیں۔ اس کو ہم لوگوں نے آدھے مہینے تک کھایا اور اس کی چربی تیل کی جگہ استعمال کرنے لگے یہاں تک کہ ہم لوگوں کے جسم پھر موٹے تازے اور فربہ ہو گئے (جو کہ بھوک کی وجہ سے کمزور ہو گئے تھے) حضرت ابوعبیدہ نے اس کی ایک پسلی لے لی اور سب سے لمبا اونٹ لیا اور سب سے پہلے شخص کو اس پر سوار کیا وہ اس کے نیچے سے نکل گیا پھر لوگوں کو بھوک لگی تو ایک آدمی نے تین اونٹ کاٹ ڈالے پھر بھوک ہوئی تو تین دوسرے ذبح کیے پھر بھوک لگی تو تین اور ذبح کیے۔ اس کے بعد حضرت ابوعبیدہ نے اس خیال سے منع فرمایا کہ زیادہ جانور ذبح کرنے کی وجہ سے سواری کے جانور نہیں رہیں گے۔ حضرت سفیان نے فرمایا کہ جو اس حدیث شریف کے روایت کرنے والے ہیں حضرت ابوزبیر نے حضرت جابر سے سنا کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کے پاس اس کا گوشت باقی ہے؟ حضرت جابر نے فرمایا ہم نے اس کی آنکھوں سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کی آنکھوں کے حلقوں میں چار آدمی اتر گئے۔ حضرت ابوعبیدہ کے پاس اس وقت کھجور کا ایک تھیلا تھا وہ ہم کو ایک مٹھی دیتے تھے پھر ایک ایک کھجور دینے لگ گئے ہم جس وقت وہ بھی نہیں ملی تو ہم کو معلوم ہوا کہ اس کا نہ ملنا (یعنی اس کے نہ ملنے کی وجہ سے جس قدر تکلیف ہوئی وہ ناقابل

بیان ہے) کیونکہ ایک ہی کھجور اگر کم از کم روزانہ ملتی رہتی تو کچھ تسلی ہوتی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، جابر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

دریائی مرے ہوئے جانور

جلد : جلد سوم   حدیث 655

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ كُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا

زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ ایک (چھوٹے) لشکر میں بھیجا ہم لوگوں کی سفر کی تمام خوراک وغیرہ ختم ہوگئی تو ہم کو ایک مچھلی ملی جس کو کہ دریا کے کنارے پر ڈال دیا تھا۔ ہم لوگوں نے ارادہ کیا اس میں سے کچھ کھانے کا۔ حضرت ابوعبیدہ نے منع فرمایا پھر کہا ہم لوگ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں اور اس کے راستہ میں نکلے ہیں تم لوگ کھاؤ تو کتنے روز تک اس میں کھاتے رہے جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس میں سے کچھ باقی ہو تو وہ تم ہمارے پاس بھیج دو۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوزبیر، جابر

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

دریائی مرے ہوئے جانور

جلد : جلد سوم   حدیث 656

راوی: محمد بن عمر بن علی بن مقدم مقدمی، معاذ بن هشام، وہ اپنے والد سے، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا وَنَسَفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنْ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ فَأَجَازَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ قُلْنَا كُنَّا نَتَّبِعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ

محمد بن عمر بن علی بن مقدم مقدمی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو حضرت ابوعبیدہ کے ہمراہ بھیجا اور ہم لوگ تین سو دس اور چند لوگ تھے (یعنی ہماری تعداد تین سو دس سے زائد تھی) اور ہمارے ہاتھ کھجور کا ایک تھیلا کر دیا (اس لیے کہ جلد ہی واپسی کی امید تھی) حضرت ابوعبیدہ نے اس میں سے ایک مٹھی ہم کو دے دی جس وقت وہ پوری ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور تقسیم فرمائی ہم لوگ اس کو اس طریقہ سے چوس رہے تھے کہ جیسے کوئی لڑکا چوسا کرتا ہے اور ہم لوگ اوپر سے پانی پی لیتے تھے جس وقت وہ بھی نہ ملی تو ہم کو اس قدر کی معلوم ہوئی آخر کار یہاں تک نوبت آگئی کہ ہم لوگ اپنی کمانوں سے درخت کے پتے جھاڑ رہے تھے پھر ان کو پھانک کر ہم لوگ اس کے اوپر پانی پی لیتے۔ اسی وجہ سے لشکر کا نام حبیش خبط (یعنی پتوں کا لشکر) ہو گیا جس وقت ہم لوگ سمندر کے کنارہ پر پہنچے تو وہاں پر ایک جانور پایا۔ جو کہ ایک ٹیلہ کی طرح سے تھا جس کو کہ عنبر کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہ نے کہا کہ یہ مردار ہے اس کو نہ کھا پھر کہنے لگے کہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لشکر ہے اور راہ خدا میں نکلا ہے اور ہم لوگ بھوک کی وجہ سے بے چین ہیں (کیونکہ سخت اضطراری حالت میں تو مردار بھی حلال اور جائز ہے) اللہ تعالی کا نام لے کر کھا (ایسے وقت میں تو مردار کی بھی حلال ہے) اور اس کے بعد ہم لوگوں نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت اس کا پکانے کے بعد خشک کیا (تاکہ راستہ میں وہ کھا سکیں) اور اس کی آنکھوں کے حلقہ میں تیرہ آدمی آگئے یعنی داخل ہو گئے ہم لوگ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا تم نے کس وجہ سے تاخیر کی؟ ہم نے عرض کیا قریش کے قافلوں کو تلاش کرتے تھے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جانور کا تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ خداوند قدوس کا رزق تھا جو کہ

اس نے تم کو عطاء فرمایا۔ کیا تم لوگوں کے پاس کچھ باقی ہے؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں۔

راوی : محمد بن عمر بن علی بن مقدم مقدمی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، ابوزبیر، جابر

مینڈک سے متعلق احادیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

مینڈک سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 657

راوی : قتیبه، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، سعید بن مسیب، عبدالرحمن بن عثمان

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِي دَوَائٍ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهِ

قتیبہ، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، سعید بن مسیب، عبدالرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک حکیم (یعنی دوا و علاج کرنے والے) نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں استعمال کرنے سے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، سعید بن مسیب، عبدالرحمن بن عثمان

ٹڈی سے متعلق حدیث شریف

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

ٹڈی سے متعلق حدیث شریف

جلد : جلد سوم   حدیث 658

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، شعبه، ابویعفور

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ

حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، ابویعفور سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے ٹڈی کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ غزوات میں شریک تھے اور ہم ان غزوات (اور جہاد) میں ٹڈیاں کھاتے تھے۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، ابویعفور

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

ٹڈی سے متعلق حدیث شریف

جلد : جلد سوم حدیث 659

راوی:

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 660

راوی: وھب بن بیان، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

إِلَيْهِ أَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید وابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک چیونٹی نے ایک پیغمبر کے کاٹ لیا تو انہوں نے حکم فرمایا کہ ان چیونٹیوں کے تمام بل (یعنی ان کے رہنے کی تمام جگہیں اور سوراخ) جلا دیئے جائیں تو خداوند قدوس نے ان کی جانب وحی بھیجی کہ تمہارے ایک چیونٹی نے کاٹا اور تم نے ایک امت کو قتل کر دیا جو کہ پاکی بیان کرتی تھی اپنے پروردگار کی۔

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید وابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 661

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر، ابن شمیل، اشعث، حسن

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةٌ وَاحِدَةٌ وَ قَالَ الْأَشْعَثُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، ابن شمیل، اشعث، حسن سے روایت ہے کہ ایک پیغمبر درخت کے نیچے اترے ان کے ایک چیونٹی نے کاٹ لیا انہوں نے حکم فرمایا تو چیونٹیوں کا بل جلا دیا گیا۔ جب خداوند قدوس نے ان کو وحی بھیجی کہ تم نے اس چیونٹی کو کس وجہ سے نہیں جلایا کہ جس نے تمہارے کاٹا تھا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر، ابن شمیل، اشعث، حسن

باب : شکار اور ذبیحوں سے متعلق

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 662

راوی: حضرت ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت ابوہریرہ سے موقوفا اسی مضمون کی روایت مذکور ہیں۔

راوی : حضرت ابوہریرہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 663

راوی: سلیمان بن سلم بلخی، نضر، ابن شمیل، شعبہ، مالک بن انس، ابن مسلم، سعید بن مسیب، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يُضَحِّيَ

سلیمان بن سلم بلخی، نضر، ابن شمیل، شعبہ، مالک بن انس، ابن مسلم، سعید بن مسیب، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص عید الاضحی کا چاند (یعنی ذی الحجہ کے مہینہ کا چاند) دیکھے پھر وہ قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن نہ لے (یعنی نہ کاٹے) جس وقت تک کہ قربانی کرے۔

راوی : سلیمان بن سلم بلخی، نضر، ابن شمیل، شعبہ، مالک بن انس، ابن مسلم، سعید بن مسیب، ام سلمہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 664

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد بن یزید، ابن ابی ہلال، عمرو بن مسلم، ابن مسیب، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَقْلِمْ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد بن یزید، ابن ابی ہلال، عمرو بن مسلم، ابن مسیب، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترائے اور بال نہ منڈائے ماہ ذی الحجہ کی 10 ویں تاریخ تک (یعنی دسویں ذی الحجہ کو قربانی کے بعد حجامت بنوائے)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد بن یزید، ابن ابی ہلال، عمرو بن مسلم، ابن مسیب، ام سلمہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

چیونٹی مارنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 665

راوی : علی بن حجر، شریک، عثمان الاحلافی، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْأَحْلَافِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَدَخَلَتْ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا أَظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ

علی بن حجر، شریک، عثمان الاحلافی، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر ذی الحجہ کے روز آجائیں تو بال اور ناخن نہ لے حضرت عثمان نے کہا کہ میں نے حضرت عکرمہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اور خواتین سے الگ رہے اور خوشبو نہ لگائے۔

راوی : علی بن حجر، شریک، عثمان الاحلافی، سعید بن مسیب

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 666

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ شَيْئًا

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت ذی الحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہو جائے (یعنی جب ماہ ذوالحجہ کی پہلی تاریخ ہو جائے) تو پھر تمہارے میں سے کسی کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو جائے تو اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ چھوئے (یعنی نہ کتروائے)۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ام سلمہ

جس شخص میں قربانی کرنے کی طاقت نہ ہو؟

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جس شخص میں قربانی کرنے کی طاقت نہ ہو؟

جلد : جلد سوم حدیث 667

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس قتبانی، عیسیٰ بن ہلال صدفی، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرِينَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى عِيدًا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةً أُنْثَى أَفَأُضَحِّي بِهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ أَظْفَارَكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذَلِكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ

عِنْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس قتبانی، عیسیٰ بن ہلال صدفی، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے ارشاد فرمایا مجھ کو ماہ ذی الحجہ دس تاریخ میں بقر عید کرنے کا حکم ہوا ہے خداوند قدوس نے اس روز کو اس امت کے واسطے عید بنایا۔ اس نے عرض کیا اگر میرے پاس کچھ بھی موجود نہ ہو (یعنی قربانی کے مطابق نصاب موجود نہ ہو) لیکن ایک ہی بکری یا اونٹنی کیا میں اس کو قربانی کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں (اس لیے کہ ایک ہی جانور موجود ہے کہ جس کی قربانی کرنے سے دشواری ہو گی) لیکن تم اپنے بال اور ناخن کتروا لو اور مونچھ کے بال مونڈلو بس یہی تمہاری قربانی ہے خداوند قدوس کے نزدیک۔

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس قتبانی، عیسیٰ بن ہلال صدفی، عبداللہ بن عمرو بن عاص

امام کا عید گاہ میں قربانی کرنے کا بیان

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کا عید گاہ میں قربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 668

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ میں قربانی ذبح کیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام کا عید گاہ میں قربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 669

راوی: علی بن عثمان نفلی، سعید بن عیسی، مفضل بن فضالۃ، عبداللہ بن سلیمان، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ يَوْمَ الْأَضْحَى بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ إِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى

علی بن عثمان نفلی، سعید بن عیسی، مفضل بن فضالۃ، عبداللہ بن سلیمان، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں نحر کیا اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نحر نہیں کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ میں ذبح فرماتے تھے۔

راوی: علی بن عثمان نفلی، سعید بن عیسی، مفضل بن فضالۃ، عبداللہ بن سلیمان، نافع، عبداللہ بن عمر

لوگوں کا عید گاہ میں قربانی کرنا

باب: قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

لوگوں کا عید گاہ میں قربانی کرنا

جلد: جلد سوم حدیث 670

راوی: هناد بن سری، ابوالاحوص، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ أَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَأَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، اسود بن قیس، جندب بن سفیان سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بقر عید میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز عید پڑھائی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں کو دیکھا وہ بکریاں ذبح ہو چکی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے نماز سے قبل ذبح کیا وہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح (قربانی) کر لے۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

جن جانوروں کی قربانی ممنوع ہے جیسے کہ کانے جانور کی قربانی

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جن جانوروں کی قربانی ممنوع ہے جیسے کہ کانے جانور کی قربانی

جلد : جلد سوم حدیث 671

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، بنی اسد، ابوضحاک

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَضَاحِيِّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، بنی اسد، ابوضحاک سے روایت ہے کہ جس کا نام عبید بن فیروز تھا اور وہ بنی شیبان کا مولی (غلام) تھا کہ میں نے حضرت براء بن عازب سے کہا کہ تم مجھ سے ان قربانیوں کے حال بیان کرو کہ جن سے منع کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے (اور اس طرح سے اشارہ فرمایا حضرت براء نے اشارہ کر کے بتلایا اور کہا کہ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ سے چھوٹا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار قسم کے جانور قربانی کے لیے درست نہیں ہیں ایک تو کانا جانور کہ جس کا کانا پن صاف معلوم ہو اور دوسرا بیمار کہ جس کی بیماری صاف اور خوب روشن ہو۔ تیسرا لنگڑا کہ جس کا لنگڑا پن نمایاں ہو چکا ہو چوتھے دبلا اور کمزور کہ جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو میں نے کہا کہ مجھ کو تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے (قربانی کے واسطے) کہ جس کے سینگ ٹوٹ چکے ہوں یا جس قربانی کے جانور کے دانت ٹوٹ چکے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جانور تم کو برا معلوم ہو تم اس کو چھوڑ دو اور جو پسند ہو تم اس کی قربانی کرو لیکن دوسرے کو منع نہ کرو۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، بنی اسد، ابوضحاک

لنگڑے جانور سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

لنگڑے جانور سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 672

راوی: براء بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَضَاحِيِّ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ لَا يُجْزِينَ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ

اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے اور اس حدیث میں یہ ہے کہ حضرت براء نے فرمایا مجھ کو وہ جانور بھی برا لگتا ہے کہ جس کے سینگ یا کان میں کوئی کمی ہو۔

راوی : براء بن عازب

قربانی کے لیے دبلی گائے وغیرہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی کے لیے دبلی گائے وغیرہ

جلد : جلد سوم حدیث 673

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عمرو بن حارث ولیث بن سعد، سلیمان بن عبدالرحمن، عبید بن فیروز، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَذَكَرَ آخَرَ وَقَدَّمَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ

بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ يَقُولُ لَا يَجُوزُ مِنْ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث ولیث بن سعد، سلیمان بن عبد الرحمن، عبید بن فیروز، براء بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے بتلایا اور میری انگلیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قربانی کے جانور میں چار عیب درست نہیں ہیں اس کے بعد وہ ہی چار عیب بیان فرمائے جو کہ اوپر مذکور ہیں۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث ولیث بن سعد، سلیمان بن عبد الرحمن، عبید بن فیروز، براء بن عازب

وہ جانور جس کے سامنے سے کان کٹا ہوا ہو اس کا حکم

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

وہ جانور جس کے سامنے سے کان کٹا ہوا ہو اس کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 674

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، ابن سلیمان، زکریا بن ابی زائدة، ابواسحق، شریح بن نعمان، علی

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ

محمد بن آدم، عبدالرحیم، ابن سلیمان، زکریا بن ابی زائدة، ابواسحاق، شریح بن نعمان، علی سے روایت ہے کہ ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا حکم فرمایا (یعنی قربانی کے جانور میں مذکور اشیاء دیکھنے کا حکم فرمایا کہ یہ دونوں اعضاء بالکل درست ہیں یا نہیں؟ اور ہم کو مقابلہ سے منع فرمایا کہ (جس کا کان سامنے سے کٹا ہوا ہو) اور مدابرہ سے منع کیا اور بتراء سے منع فرمایا اور خرقاء سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، ابن سلیمان، زکریا بن ابی زائدة، ابواسحق، شریح بن نعمان، علی

مدابرہ (پیچھے سے کان کٹا جانور) سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مدابرہ (پیچھے سے کان کٹا جانور) سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 675

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، ابن سلیمان، زکریا بن ابی زائدة، ابواسحق، شریح بن نعمان، علی

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ

محمد بن آدم، عبدالرحیم، ابن سلیمان، زکریا بن ابی زائدة، ابواسحاق، شریح بن نعمان، علی سے روایت ہے کہ ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا حکم فرمایا (یعنی قربانی کے جانور میں مذکور اشیاء دیکھنے کا حکم فرمایا کہ یہ دونوں اعضاء بالکل درست ہیں یا نہیں؟ اور ہم کو مقابلہ سے منع فرمایا کہ (جس کا کان سامنے سے کٹا ہوا ہو) اور مدابرہ سے منع کیا اور بتراء سے منع فرمایا اور خرقاء سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، ابن سلیمان، زکریا بن ابی زائدة، ابواسحق، شریح بن نعمان، علی

خرقائ (جس کے کان میں سوراخ ہو) سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

خرقائ (جس کے کان میں سوراخ ہو) سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 676

راوی: احمد بن ناصح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، شریح بن نعمان، علی بن ابی طالب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ أَوْ مُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ

جَدْعَائَ

احمد بن ناصح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، شریح بن نعمان، علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا مقابلہ مدابرہ شرقاء اور جدعا (کہ جس جانور کے کان کٹے ہوں) اس کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن ناصح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، شریح بن نعمان، علی بن ابی طالب

جس جانور کے کان چرے ہوئے ہوں اس کا حکم

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جس جانور کے کان چرے ہوئے ہوں اس کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 677

راوی: ھارون بن عبداللہ، شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمۃ، ابواسحق، شریح بن نعمان، علی بن ابوطالب

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُضَحَّى بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَائَ وَلَا خَرْقَائَ وَلَا عَوْرَائَ

ہارون بن عبداللہ، شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمۃ، ابو اسحاق، شریح بن نعمان، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ قربانی کی جائے مقابلہ اور مدابرہ اور شرقاء اور خرقاء اور عوراء کی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، شجاع بن ولید، زیاد بن خیثمۃ، ابو اسحق، شریح بن نعمان، علی بن ابوطالب

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جس جانور کے کان چرے ہوئے ہوں اس کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 678

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ

بْنَ عَدِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

ترجمہ حدیث سابق جیسا ہے۔

راوی :

قربانی میں عضباء (یعنی سینگ ٹوٹی ہوئی) سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں عضباء (یعنی سینگ ٹوٹی ہوئی) سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 679

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، قتادة، جری بن کلیب

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا عَضَبَ النِّصْفِ وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، قتادة، جری بن کلیب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی سے سنا فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جانور کی قربانی سے منع فرمایا کہ جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو پھر میں نے حضرت سعید بن مسیب سے بیان کیا تو انہوں نے کہا جی ہاں۔ جس وقت آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹ گیا ہو تو درست نہیں ہے (لیکن اگر آدھا یا آدھے سے کم سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو قربانی درست ہے)۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، قتادة، جری بن کلیب

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 680

راوی: ابو داؤد سلیمان بن سیف، حسن، ابن اعین و ابوجعفر، زھیر، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ وَأَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنْ الضَّأْنِ

ابو داؤد سلیمان بن سیف، حسن، ابن اعین و ابو جعفر، زہیر، ابو زبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ قربانی نہ کرو مسنہ کی لیکن جس وقت تم پر مسنہ کی قربانی کرنا مشکل ہو جائے تو تم بھیڑ میں سے جذعہ کر لو۔

راوی: ابو داؤد سلیمان بن سیف، حسن، ابن اعین و ابو جعفر، زہیر، ابو زبیر، جابر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 681

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يُقَسِّمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکریاں حضرات صحابہ کرام کو تقسیم کرنے کے واسطے دیں پھر ایک بکری بچ گئی ایک سال کی تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کی قربانی کر لو۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 682

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، قتادہ، یحیی، بعجۃ بن عبداللہ، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا

یحیی بن درست، ابو اسماعیل، قناد، یحیی، بعجۃ بن عبد اللہ، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو قربانیاں تقسیم فرمائیں میرے حصہ میں ایک جذعہ آیا۔ میں نے کہا یارسول اللہ! میرے حصہ میں تو ایک جذعہ آیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کی قربانی کرو۔

راوی : یحیی بن درست، ابو اسماعیل، قناد، یحیی، بعجۃ بن عبد اللہ، عقبہ بن عامر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 683

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، بعجۃ بن عبداللہ جھنی، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ أَضَاحِيَّ فَأَصَابَنِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَتْنِي جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، بعجۃ بن عبد اللہ جہنی، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام کو قربانی تقسیم فرمائیں میرے حصہ میں ایک جذعہ آیا میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے حصہ میں ایک جذعہ آیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسی کی قربانی کرلو۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، بعجۃ بن عبد اللہ جہنی، عقبہ بن عامر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 684

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، عمرو، بکیربن الاشج، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَذَعٍ مِنْ الضَّأْنِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو، بکیر بن الاشج، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ ہم نے قربانی کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے ایک جذعہ سے (اس کی تشریح گزر چکی ہے)۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو، بکیر بن الاشج، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عقبہ بن عامر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 685

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَشْتَرِي الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ هَذَا الْيَوْمُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا يُوفِي مِنْهُ الثَّنِيُّ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب نے سنا اپنے والد سے کہ ہم سفر میں تھے کہ بقر عید کے دن آگئے تو ہمارے میں سے کوئی تو دو یا تین جذعہ دے کر ایک مسنہ خریدنے لگا قربانی کے لیے ایک آدمی کھڑا ہوا (قبیلہ) مزینہ سے اس نے عرض کیا ہم لوگ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے تو یہی دن آگیا پھر ہمارے میں سے کوئی شخص دو یا تین جذعہ دے کر مسنہ لینے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جذعہ بھی اسی کام میں آسکتا ہے جس کام پر ثنی (مسنہ) آسکتا ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی میں مسنہ اور جذعہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 686

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم بن کلیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْأَضْحَى بِيَوْمَيْنِ نُعْطِي الْجَذَعَتَيْنِ بِالثَّنِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِئُ مَا تُجْزِئُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ الْكَبْشُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عاصم بن کلیب ایک آدمی سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے تو بقر عید سے دو روز قبل ہم لوگ دو جذعہ دے کر ایک مسنہ لینے لگ گئے (قربانی کرنے کے واسطے) اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاں پر ثنی کافی ہے وہاں پر جذعہ بھی کافی ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عاصم بن کلیب

مینڈھے سے متعلق احادیث

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مینڈھے سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 687

راوی: اسحق بن ابراهیم، اسماعیل، عبدالعزیز، ابن صهیب، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، ابن صہیب، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مینڈھوں کی قربانی فرماتے تھے (یعنی بھیڑوں کے مذکر کی) اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، ابن صہیب، انس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 688

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ

محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو املح مینڈھوں کی قربانی فرمائی اور ان کو ذبح فرمایا اپنے ہاتھ سے اور اللہ تعالی کا نام لیا اور اللہ اکبر پڑھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا پاؤں مبارک ان کے پہلو پر رکھا۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد، حمید، ثابت، انس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مینڈھے سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 689

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

قتیبہ، ابوعوانة، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی فرمائی دو املح مینڈھوں کی اور ان کو ذبح فرمایا اپنے ہاتھ سے اور اللہ کا نام لیا اور تکبیر پڑھی اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانة، قتادة، انس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مینڈھے سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 690

راوی: اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحًى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصَرٌ

اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن ہم لوگوں کو خطبہ سنایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مینڈھوں کی جانب جھک گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ذبح فرمایا۔ (خلاصہ)۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مینڈھے سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 691

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، محمد، عبدالرحمن بن ابی بکرة

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُذَيْعَةٍ مِنْ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، محمد، عبدالرحمن بن ابی بکرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن (یعنی یوم نحر میں) دو مینڈھوں کو ذبح فرمایا۔ پھر ایک بکریوں کے جھنڈ کی طرف تشریف لے گئے اور ان کو ہم لوگوں میں تقسیم فرمایا۔

راوی : حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، محمد، عبدالرحمن بن ابی بکرة

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مینڈھے سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 692

راوی: عبداللہ بن سعید ابوسعید الاشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، ابوسعید

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ

عبد اللہ بن سعید ابوسعید الاشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مینڈھے کی قربانی فرمائی جو کہ سینگ والا تھا اور موٹا تازہ عمدہ چلتا تھا اور وہ سیاہی میں کھاتا تھا اور سیاہی میں دیکھتا تھا یعنی اس کے چاروں پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے حلقے کالے رنگ کے تھے اور باقی سفید تھے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید ابوسعید الاشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، ابوسعید

اونٹ میں کتنے افراد کی جانب سے قربانی کافی ہے؟

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

اونٹ میں کتنے افراد کی جانب سے قربانی کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 693

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، سفیان ثوری، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ بن رافع، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنْ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

احمد بن عبد اللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، سفیان ثوری، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ بن رافع، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرماتے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریاں کو رکھتے۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، سفیان ثوری، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ بن رافع، رافع بن خدیج

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

اونٹ میں کتنے افراد کی جانب سے قربانی کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 694

راوی: محمد بن عبدالعزیزبن غزوان، فضل بن موسی، حسین یعنی ابن واقد، علبا بن احمر، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

محمد بن عبدالعزیز بن غزوان، فضل بن موسی، حسین یعنی ابن واقد، علبا بن احمر، عکرمۃ، ابن عباس نے فرمایا کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ اس دوران عید الاضحی کا دن آ گیا تو اونٹ میں دس آدمی شریک ہو گئے اور گائے میں سات آدمی۔

راوی: محمد بن عبدالعزیز بن غزوان، فضل بن موسی، حسین یعنی ابن واقد، علبا بن احمر، عکرمۃ، ابن عباس

گائے کی قربانی کس قدر افراد کی جانب سے کافی ہے؟

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

گائے کی قربانی کس قدر افراد کی جانب سے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 695

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبدالملک، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَنَشْتَرِكُ فِيهَا

محمد بن مثنی، یحیی، عبدالملک، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کرتے تھے تو ہم گائے میں سات افراد کی جانب سے ذبح کرتے تھے اور اس میں شرکت کرتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبدالملک، عطاء، جابر

امام سے قبل قربانی کرنا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے قبل قربانی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 696

راوی: ہناد بن سری، ابن ابوزائدة، وہ اپنے والد سے، فراس، عامر، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرْ الْآخَرُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

ہناد بن سری، ابن ابوزائدة، وہ اپنے والد سے، فراس، عامر، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی کے روز کھڑے ہوگئے تو فرمایا کہ جو شخص ہم لوگوں کے قبلہ کی جانب چہرہ کرتا ہے اور ہم لوگوں جیسی نماز ادا کرتا ہے اور ہم لوگوں جیسی قربانی کرتا ہے تو وہ شخص قربانی نہ کرے جس وقت تک کہ نماز نہ پڑھ لے یہ بات سن کر میرے ماموں (حضرت ابوبراء بن دینار) کھڑے ہوگئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میں نے تو جلدی سے قربانی کرلی ہے اپنے گھر کے لوگوں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے واسطے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم دوسری قربانی کرو (اس لیے کہ وہ قربانی درست نہیں ہوئی) حضرت ابوبراء نے فرمایا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے (جو کہ ابھی تک ایک سال کا نہیں ہوا ہے اور وہ بکری کا بچہ میرے نزدیک بہتر ہے بکریوں کے گوشت سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسی کو ذبح کردو یہ بہتر ہے تمہاری دو قربانیوں میں اور پھر کسی کو تمہارے بعد جذعہ (قربانی کرنا) درست نہیں ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن ابوزائدة، وہ اپنے والد سے، فراس، عامر، براء بن عازب

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے قبل قربانی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 697

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

قتیبہ، ابوالاحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بقر عید کے دن نماز کے بعد خطبہ (عید الاضحی) سنایا تو فرمایا جس شخص نے ہماری جیسی نماز پڑھی پھر ہمارے جیسی قربانی کی (نماز کے بعد) تو اس نے قربانی کی اور جس کسی نے نماز سے قبل قربانی کی۔ تو وہ گوشت کی بکری ہے اس پر حضرت ابوبراء نے فرمایا یا رسول اللہ! خدا کی قسم میں نے تو نماز سے قبل قربانی کی۔ میں سمجھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی میں نے خود بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہے۔ حضرت ابوبردہ نے فرمایا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جذعہ۔ وہ میرے نزدیک گوشت کی دو بکریوں کے بہتر ہے کیا قربانی میں وہ درست ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں! لیکن تمہارے علاوہ دوسرے کسی کے واسطے درست نہ ہو گا۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے قبل قربانی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 698

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، ایوب، محمد، انس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ

فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ایوب، محمد، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقر عید کے دن ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز سے قبل ذبح کیا وہ پھر ذبح کرے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ وہ دن ہے کہ جس میں ہر ایک کو گوشت کھانے کی خواہش اور رغبت ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کی محتاجی کی حالت بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سچا سمجھا پھر وہ شخص بولا کہ میرے پاس ایک جذعہ ہے جو کہ گوشت کی بکریوں سے مجھ کو زیادہ پسندیدہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرمائی (یعنی قربانی کے واسطے ذبح کرنے کی) میں واقف نہیں کہ یہ اجازت دوسروں کے واسطے بھی تھی یا نہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مینڈھوں کی جانب گئے اور ان کو ذبح کیا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ایوب، محمد، انس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے قبل قربانی کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 699

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، یحیی و عمرو بن علی، یحیی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، ابوبردۃ بن دینار

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ قَالَ عِنْدِي عَنَاقُ جَذَعَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ قَالَ اذْبَحْهَا فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعَةً فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، یحیی و عمرو بن علی، یحیی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، ابوبردۃ بن دینار نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل ذبح کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دوبارہ ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔ انہوں نے فرمایا میرے پاس ایک بکری کا جذعہ ہے جو میرے خیال میں دو مسنوں سے بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسی کو ذبح کرو۔ حضرت عبیداللہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبردہ نے فرمایا میرے پاس تو اب کچھ نہیں ہے علاوہ ایک جذعہ کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسی کو ذبح کرو۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، یحیی و عمرو بن علی، یحیی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، ابوبردۃ بن دینار

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

امام سے قبل قربانی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 700

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحًى ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قتیبہ، ابوعوانة، اسود بن قیس، جندب بن سفیان سے روایت ہے کہ ہم نے ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ بقر عید سے کی۔ لوگوں نے اپنی قربانیاں کاٹ ڈالیں نماز بقر عید سے قبل۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت ان کو نماز سے قبل دیکھا تو انہوں نے قربانیوں کو ذبح کر دیا کہ جس نے کہ نماز سے قبل ذبح کیا وہ دوسری قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ شخص ذبح کرے خداوند قدوس کے نام پر۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

دھار دار پتھر سے ذبح کرنا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

دھار دار پتھر سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 701

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ھارون، داؤد، عامر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ أَصَابَ أَرْنَبَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهِ فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اصْطَدْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ

محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، داؤد، عامر سے روایت ہے کہ حضرت محمد بن صفوان نے دو خرگوش پکڑے اور ذبح کرنے کے واسطے ان کو چھری نہیں مل سکی تو انہوں نے ایک تیز (یعنی دھار دار) پتھر سے ذبح کیا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے دو خرگوش پکڑے ہیں لیکن جب مجھ کو چھری نہیں ملی تو میں نے تیز پتھر سے ہی کاٹ لیا میں ان کو کھاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کھالو۔

راوی : محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، داؤد، عامر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

دھار دار پتھر سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 702

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حاضر بن مہاجر باھلی، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِالْمَرْوَةِ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حاضر بن مہاجر باہلی، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے بکری کے دانت مارا (تو وہ مرنے لگی) پھر اس کو تیز (اور دھار دار) پتھر سے ذبح کر دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حاضر بن مہاجر باہلی، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت

تیز لکڑی سے ذبح کرنا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تیز لکڑی سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 703

راوی: محمد بن عبدالاعلی و اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَآخُذُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرْ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن عبدالاعلی و اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں (شکار کی طرف) کتا چھورتا ہوں پھر وہ شکار پکڑ تا ہے اور مجھ کو ذبح کرنے کے واسطے (چاقو وغیرہ) نہیں ملتا تو میں ذبح کرتا ہوں تیز پتھر اور لکڑی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خون بہادو کہ جس سے دل چاہے اللہ تعالی کانام لے کر۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی واسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتم

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تیز لکڑی سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 704

راوی : محمد بن معمر، حبان بن هلال، جریر بن حازم، ایوب، زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعَى فِي قِبَلِ أُحُدٍ فَعُرِضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ وَتَدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ قَالَ لَا بَلْ خَشَبٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا

محمد بن معمر، حبان بن ہلال، جریر بن حازم، ایوب، زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری نے فرمایا ایک انصاری شخص کی اونٹنی (گھاس) چرا کرتی تھی احد پہاڑ کی جانب پھر اس کو عارضہ ہو گیا (یعنی وہ علیل ہو گئی) تو اس شخص نے اس اونٹنی کو ایک کھونٹی سے نحر کر دیا حضرت ایوب نے کہا کہ میں نے حضرت زید بن اسلم سے دریافت کیا کھونٹی لکڑی تھی یا لوہے کی؟ تو انہوں نے کہا لکڑی کی پھر وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطاء فرمائی۔

راوی : محمد بن معمر، حبان بن ہلال، جریر بن حازم، ایوب، زید بن اسلم، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 705

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمر بن سعید، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ إِلَّا بِسِنٍّ أَوْ ظُفُرٍ

محمد بن منصور، سفیان، عمر بن سعید، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز خون بہائے اور اللہ کا نام لیا جائے تو تم اس کو کھاؤ لیکن دانت اور ناخن کے علاوہ (یعنی ناخن سے ذبح کرنا درست نہیں ہے)۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمر بن سعید، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج

دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 706

راوی : ھناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایۃ بن رفاعۃ، وہ اپنے والد سے، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْهَرَ

الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایۃ بن رفاعۃ، وہ اپنے والد سے، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ کل دشمن سے ملیں گے (اور ہم کو وہاں پر جانور بھی ملیں گے) ہم لوگوں کے ساتھ چھری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز خون بہادے اور اللہ کا نام لیا جائے تو تم اس کو کھاؤ۔ جس وقت تک کہ دانت یا ناخن نہ ہو اور میں اس کی وجہ بیان کرتا ہوں دانت تو ایک ہڈی ہے جانور کی تو اس سے ذبح کرنا کس طرح سے درست ہوگا اور ناخن چھری ہے حبشیوں کی۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایۃ بن رفاعۃ، وہ اپنے والد سے، رافع بن خدیج

چاقو چھری تیز کرنے سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

چاقو چھری تیز کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 707

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، خالد، ابوقلابۃ، ابواشعث، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

علی بن حجر، اسماعیل، خالد، ابوقلابۃ، ابواشعث، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو باتیں سن کر یاد کرلیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے سب پر احسان فرض قرار دیا ہے تو جس وقت تم لوگ قتل کرو تو تم اچھی طرح سے قتل کرو (یعنی اس طریقہ سے قتل کرو کہ مقتول کو کسی طریقہ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے اور ایسا نہ ہو کہ اس کو تکلیف دے دے کر قتل کرو) اور جس وقت تم (جانور) ذبح کرو تو تم اچھی طرح سے ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کرو اور جانور کو آرام دو۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، خالد، ابوقلابة، ابواشعث، شداد بن اوس

اگر اونٹ کو بجائے نحر کے ذبح کریں اور دوسرے جانوروں کو بجائے ذبح کے نحر کریں تو حرج نہیں

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر اونٹ کو بجائے نحر کے ذبح کریں اور دوسرے جانوروں کو بجائے ذبح کے نحر کریں تو حرج نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 708

راوی: عیسی بن احمد عسقلانی، ابن وهب، سفیان، هشام بن عروة، فاطمة بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

عیسی بن احمد عسقلانی، ابن وہب، سفیان، ہشام بن عروة، فاطمة بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ ہم نے ایک گھوڑے کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نحر کیا پھر اس کو کھایا۔

راوی : عیسی بن احمد عسقلانی، ابن وہب، سفیان، ہشام بن عروة، فاطمة بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

جس جانور میں درندہ دانت مارے اس کا ذبح کرنا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جس جانور میں درندہ دانت مارے اس کا ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 709

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حاضر بن مهاجر باهلی، سلیان بن یسار، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حاضر بن مہاجر باہلی، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطاء فرما دی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حاضر بن مہاجر باہلی، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت

اگر جانور کنوئیں میں گر جائے اور وہ مرنے کے قریب ہو جائے تو اس کو کس طرح حلال کریں؟

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر جانور کنوئیں میں گر جائے اور وہ مرنے کے قریب ہو جائے تو اس کو کس طرح حلال کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 710

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، حماد بن سلمه، ابوعشراء

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، ابو عشراء سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا اس نے نقل کیا یا رسول اللہ! کیا ذبح کرنا حلق اور سینہ میں لازم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر جانور کی ران میں تیر مار دیا جائے تو کافی ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، ابو عشراء

بے قابو ہو جانے والے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

بے قابو ہو جانے والے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

جلد : جلد سوم حدیث 711

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایۃ بن رافع، رافع

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ قَالَ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ قَالَ فَأَصَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ النَّعَمِ أَوْ قَالَ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایۃ بن رافع، رافع سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ کل دشمن سے ملنے والے ہیں (یعنی دشمن سے کل ہمارا مقابلہ ہونے والا ہے) اور ہم لوگوں کے پاس چھری (چاقو) نہیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے خون بہہ جائے اور خداوند قدوس کا نام لیا جائے تو تم کھاؤ اس کو لیکن ناخن اور دانت (سے ذبح نہ کرو) حضرت رافع نے کہا کہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوٹ ملی اس میں سے (یعنی مال غنیمت ملا) اس میں ایک اونٹ بگڑ گیا ایک آدمی نے اس کے تیر مارا وہ کھڑا رہ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان جانوروں میں یا اونٹوں میں بھی وحشی ہوتے ہیں جیسے کہ جنگل کے جانور تو جو تم کو تھکا دے (یعنی تمہارے ہاتھ نہ آئے تو تم اس کے ساتھ اسی طرح سے کرو)۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایۃ بن رافع، رافع

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

بے قابو ہو جانے والے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

جلد : جلد سوم حدیث 712

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَةَ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کی وجہ بیان کرتا ہوں (یعنی دانت اور ناخن سے ذبح کرنا درست ہو گا) دانت تو ایک ہڈی ہے اور ناخن حبشی لوگوں کی چھری ہے (اور چاقو کی طرح ہے) اور وہ لوگ ناخن سے ذبح کرتے ہیں ان کی

مشابہت کی وجہ سے ناخن سے ذبح کرنا ناجائز قرار دے دیا گیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، وہ اپنے والد سے، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

بے قابو ہو جانے والے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

جلد : جلد سوم حدیث 713

راوی : ابراهیم بن یعقوب، عبیدالله بن موسی، اسرائیل، منصور، خالد، ابوقلابة، ابواسماء الرجی، ابواشعث، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ إِذَا ذَبَحَ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

ابراہیم بن یعقوب، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، خالد، ابوقلابۃ، ابواسماء الرجی، ابواشعث، شداد بن اوس سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس نے ہر شیء پر احسان لازم فرمایا ہے (مطلب یہ ہے کہ سب لوگوں پر رحم کرنا چاہیے) تو جس وقت تم لوگ قتل کرو تو تم اچھی طرح سے قتل کرو اور جس وقت تم ذبح کرو تو تم بالکل اچھی طرح سے ذبح کرو اور تم اپنی چھری چاقو جب ذبح کرو تو اس کو تیز کر لو اور تم جانور کو آرام دو۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، خالد، ابوقلابۃ، ابواسماء الرجی، ابواشعث، شداد بن اوس

عمدہ طریقہ سے ذبح کرنا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

عمدہ طریقہ سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 714

راوی : حسین بن حریث ابوعمار، جریر، منصور، خالد، ابوقلابة، ابواشعث صنعانی، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حسین بن حریث ابوعمار، جریر، منصور، خالد، ابوقلابۃ، ابواشعث صنعانی، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس نے ہر ایک چیز پر احسان لازم فرمایا ہے تو تم عمدہ طریقہ سے ذبح کرو اور تم اپنی چھری چاقو تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور تم جانور کو راحت پہنچاؤ (یعنی آرام سے اور تیز چاقو چھری سے ذبح کرو)۔

راوی : حسین بن حریث ابوعمار، جریر، منصور، خالد، ابوقلابۃ، ابواشعث صنعانی، شداد بن اوس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

عمدہ طریقہ سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 715

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابوقلابۃ، ابواشعث، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابوقلابۃ، ابواشعث، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس نے ہر ایک شیء پر احسان لازم فرمایا ہے (یعنی تمام لوگوں پر رحم وکرنا چاہیے) تو جس وقت تم ذبح کرو تو تم اچھی طرح سے ذبح کرو اور تم اپنی چھری تیز کر لو اور جس وقت ذبح کرنے لگو تو اچھی طرح سے ذبح کرو اور تم جانور کو آرام پہنچا۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابوقلابۃ، ابواشعث، شداد بن اوس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

عمدہ طریقہ سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 716

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، خالد، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابواشعث، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ لِيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، خالد، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابواشعث، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس نے ہر ایک ش ء پر احسان لازم فرمایا ہے (یعنی تمام مخلوق کے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ کرنا چاہیے) تو جس وقت تم قتل کرو تو تم اچھی طرح قتل کرو (یعنی مقتول کو تکلیف پہنچا کر قتل نہ کرو) اور جس وقت تم ذبح کرو تو تم اچھی طرح سے ذبح کرو اور تم جب ذبح کرنے لگو تو تم اپنی چھری چاقو تیز کرلو اور جانور کو تم آرام پہنچاؤ۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، ابن زریع، خالد، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، غندر، شعبہ، خالد، ابوقلابة، ابواشعث، شداد بن اوس

قربانی کا جانور ذبح کرنے کے وقت اس کے پہلو پر پاں رکھنا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی کا جانور ذبح کرنے کے وقت اس کے پہلو پر پاں رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 717

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يُكَبِّرُ وَيُسَمِّي وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو کہ کالے اور سفید تھے سینگ والے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذبح کرتے وقت تکبیر اور بسم اللہ پڑھی اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح فرماتے تھے اور اپنا پاؤں مبارک ان جانوروں کے پہلو پر رکھے ہوئے ہوتے تھے۔ دریافت کیا کہ تم نے یہ روایت حضرت انس سے سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادة، انس

قربانی ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 718

راوی: احمد بن ناصح، هشیم، شعبه، قتادة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

احمد بن ناصح، ہشیم، شعبہ، قتادة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو کہ کالے سفید اور سینگ دار تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اور تکبیر کہی اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ذبح فرماتے تھے اپنے ہاتھ سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا پاؤں مبارک ان کے پہلو پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی : احمد بن ناصح، ہشیم، شعبہ، قتادة، انس بن مالک

قربانی ذبح کرنے کے وقت اللہ اکبر کہنے سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانی ذبح کرنے کے وقت اللہ اکبر کہنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 719

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، مصعب بن مقدام، حسن یعنی ابن صالح، شعبہ، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ

قاسم بن زکریا بن دینار، مصعب بن مقدام، حسن یعنی ابن صالح، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے دو مینڈھوں کو ذبح کرتے ہوئے دیکھا جو کہ کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ پڑھی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر پڑھا) اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذبح فرماتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، مصعب بن مقدام، حسن یعنی ابن صالح، شعبہ، قتادة، انس

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 720

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، مصعب بن مقدام، حسن یعنی ابن صالح، شعبہ، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَطَؤُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ

قاسم بن زکریا بن دینار، مصعب بن مقدام، حسن یعنی ابن صالح، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے دو مینڈھوں کو ذبح کرتے ہوئے دیکھا جو کہ کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ پڑھی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر پڑھا) اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذبح فرماتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، مصعب بن مقدام، حسن یعنی ابن صالح، شعبہ، قتادة، انس

ایک شخص دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک شخص دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 721

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبد اللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهِ بِيَدِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهُ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کچھ اونٹوں کو اپنے ہاتھ سے نحر فرمایا اور باقی اونٹوں کو کسی دوسرے نے نحر کیا (یعنی حضرت علی نے)۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبد اللہ

جس جانور کو ذبح کرنا چاہے تو اس کو نحر کرے تو درست ہے

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جس جانور کو ذبح کرنا چاہے تو اس کو نحر کرے تو درست ہے

جلد : جلد سوم حدیث 722

راوی: قتیبہ، و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ہشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابی بکر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ خَالَفَهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

قتیبہ، و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ہشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابی بکر نے بیان کیا کہ ہم نے نحر کیا ایک گھوڑے کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں پھر ہم نے اس کو کھالیا اس کے خلاف حضرت عبدبی سلمان نے روایت کیا وہ روایت یہ ہے۔

راوی: قتیبہ، و محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ہشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابی بکر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جس جانور کو ذبح کرنا چاہے تو اس کو نحر کرے تو درست ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 723

راوی: محمد بن آدم، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابی بکر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ

محمد بن آدم، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک گھوڑے کو ذبح کیا پھر اس کو کھایا۔

راوی: محمد بن آدم، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، فاطمۃ، اسماء بنت ابی بکر

جو شخص ذبح کرے علاوہ خداوند قدوس کے کسی دوسرے کے واسطے

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جو شخص ذبح کرے علاوہ خداوند قدوس کے کسی دوسرے کے واسطے

جلد : جلد سوم حدیث 724

راوی: قتیبہ، یحیی، ابن زکریا بن ابوزائدة، ابن حیان یعنی منصور، عامر بن واثلة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي مَنْصُورًا عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ فَغَضِبَ عَلِيٌّ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا كَانَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَأَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ

قتیبہ، یحیی، ابن زکریا بن ابوزائدة، ابن حیان یعنی منصور، عامر بن واثلة سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت علی سے دریافت کیا کہ تم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ پوشیدہ باتیں بتلاتے تھے جو کہ دوسرے حضرات سے نہیں بتلاتے تھے یہ بات سن کر حضرت علی کو غصہ آیا یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا (کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ شان نہیں کہ ایک سے کچھ کہے اور دوسرے سے کچھ) اور کہا مجھ کو کوئی بات پوشیدہ نہیں بتلاتے تھے جو لوگوں سے نہ فرماتے ہوں لیکن ایک مرتبہ میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکان میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار باتیں فرمائیں ایک بات تو یہ کہ خداوند قدوس لعنت بھیجے ایسے شخص پر جو کہ اپنے والد پر لعنت بھیجے دوسرے یہ کہ خداوند قدوس اس شخص پر لعنت بھیجے جو کہ ذبح کرے خداوند قدوس کے علاوہ کے واسطے اور تیسری بات یہ ہے کہ خداوند قدوس لعنت بھیجے اس شخص پر جو کہ کسی بدعتی شخص کو پناہ دے اور چوتھی یہ ہے کہ خداوند قدوس اس پر لعنت بھیجے جو کہ زمین کی نشانی کو مٹائے۔

راوی: قتیبہ، یحیی، ابن زکریا بن ابوزائدة، ابن حیان یعنی منصور، عامر بن واثلة

تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور رکھ چھوڑنا ممنوع ہے

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور رکھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 725

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا(یعنی قربانی کا گوشت تقسیم کر دینا چاہیے)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور رکھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 726

راوی: یعقوب بن ابراھیم، غندر، معمر، زھری، ابوعبیدہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُمْسِكَ أَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، زہری، ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ جو ابن عوف کے غلام تھے کہ میں نے علی کے ساتھ عید کی تو انہوں نے خطبہ سے قبل بغیر اذان اور اقامت کے نماز ادا کی پھر بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے کہ قربانی کے گوشت کو تین روز سے زیادہ رکھا جائے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، زہری، ابوعبیدہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور رکھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 727

راوی: ابوداؤد، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابوعبید، علی بن ابی طالب

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ

ابو داؤد، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابو عبید، علی بن ابی طالب نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تم لوگوں کو قربانیوں کا گوشت کھانے سے تین روز سے زیادہ (یعنی تین دن سے زائد قربانی کا گوشت نہ رکھو)۔

راوی : ابو داؤد، یعقوب، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، ابو عبید، علی بن ابی طالب

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اور اس کو کھانا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اور اس کو کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 728

راوی: محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابوزبیر، جابر بن عبد الله

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ (اس کے بعد کھانے) سے منع فرمایا پھر ارشاد فرمایا کھاؤ اور سفر کا توشہ کرو اور رکھ چھوڑو۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اور اس کو کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 729

راوی: عیسی بن حماد زغبة، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، ابن خباب، عبد الله بن خباب

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى

أَسَأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضًا لِمَا كَانُوا نُهُوا عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

عیسی بن حماد زغبة، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، ابن خباب، عبداللہ بن خباب سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید ایک مرتبہ سفر سے واپس تشریف لائے تو ان کے گھر کے لوگوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت رکھ دیا (وہ گوشت خشک کر کے رکھا گیا تھا) انہوں نے کہا کہ میں اس گوشت کو نہیں کھاؤں گا۔ پھر وہ اپنے ماں شریک بھائی کے پاس پہنچے کہ جن کا نام حضرت قتادہ بن نعمان تھا اور وہ غزوہ بدر میں موجود تھے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تمہارے بعد نیا حکم صادر ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ حکم کہ تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھانے کا منسوخ ہو گیا۔

راوی : عیسی بن حماد زغبة، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، ابن خباب، عبداللہ بن خباب

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اور اس کو کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 730

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سعد بن اسحق، زینب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ أَخَا أَبِي سَعِيدٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، سعد بن اسحاق، زینب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے کی ممانعت فرمائی تھی۔ حضرت قتادہ بن نعمان جو کہ ماں شریک بھائی تھے سفر سے آئے اور وہ غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں سے تھے ان کے سامنے لوگوں نے قربانی کا گوشت رکھا تو انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا ہے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا اس باب میں ایک تازہ حکم ہوا ہے کہ پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا تھا قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے پھر اجازت عطاء فرمائی کھانے کی اور رکھ چھوڑنے کی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحی، سعد بن اسحق، زینب، ابوسعید خدری

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اور اس کو کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 731

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، سعد بن اسحق، زینب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ وَأَمْسِكُوا

عبید اللہ بن سعید، یحی، سعد بن اسحاق، زینب، ابوسعید خدری اور زیارت (قبور) کر کے اپنے نیک اعمال میں اضافہ کرو اور دوسرے قربانیوں کا گوشت تین روز سے زیادہ کھانے سے اب تم کھاؤ اور رکھو جس وقت تک چاہو (وہ گوشت رکھو) تیسرے نبیذ بنانے سے بعض برتن میں اب جس برتن میں دل چاہے پیو لیکن شراب نہ پیو جو کہ نشہ پیدا کرے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحی، سعد بن اسحق، زینب، ابوسعید خدری

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا اور اس کو کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 732

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، الاحوص بن جوّاب، عمار بن رزیق، ابواسحق، زبیر بن عدی، ابن بریدة

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ مَا بَدَا لَكُمْ وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ

زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

عباس بن عبد العظیم عنبری، الاحوص بن جوّاب، عمار بن رزیق، ابو اسحاق، زبیر بن عدی، ابن بریدۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم لوگوں کو تین روز کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا اور برتنوں میں علاوہ مشکیزہ کے اور زیارت قبور سے لیکن اب تم قربانیوں کا گوشت کھاؤ جب تک دل چاہے اور تم لوگ سفر کے واسطے توشہ جمع کرو اور رکھ چھوڑو اور جس شخص کا دل چاہے قبور کی زیارت کا تو وہ قبروں کی زیارت کرے کیونکہ اس سے آخرت کی یاد آتی ہے اور تم لوگ ہر ایک قسم کے برتن میں پیو لیکن تم لوگ ہر ایک نشہ آور چیز سے بچو۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، الاحوص بن جوّاب، عمار بن رزیق، ابو اسحق، زبیر بن عدی، ابن بریدۃ

قربانیوں کے گوشت کو ذخیرہ بنانا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانیوں کے گوشت کو ذخیرہ بنانا

جلد : جلد سوم حدیث 733

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَادَّخِرُوا ثَلَاثًا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيِّهِمْ يَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي نَهَيْتَ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ كُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا

عبید اللہ بن سعید، یحیی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عید الاضحی کے دن غرباء و محتاجوں کا ایک مجمع مدینہ منورہ پہنچا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تین روز تک قربانی کا گوشت کھاؤ اور اس کو رکھ لو پھر لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ اپنی قربانیوں سے نفع حاصل کرتے تھے اور اس کی چربی اٹھا کر رکھ لیتے تھے اور اس کی کھالوں سے مشکیں بنایا کرتے تھے پھر اب کیا بات پیش آگئی؟ لوگوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرما دیا قربانی کا گوشت رکھ چھوڑنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ان غرباء اور

محتاجوں کے اندیشہ کی وجہ سے ممانعت کی تھی جو مجمع کہ آکر جمع ہو گیا تھا پس اب تم لوگ کھاؤ اور اس کو رکھ لو اور صدقہ کرو۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب: قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانیوں کے گوشت کو ذخیرہ بنانا

جلد: جلد سوم حدیث 734

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ مِمَّ ذَاكَ فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا۔ انہوں نے نقل کیا کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے کی ممانعت فرمایا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ لوگ محتاج اور ضرورت مند تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواہش ظاہر فرمائی کہ جو کوئی مال دار ہو تو وہ غریب کو کھلائے پھر کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اولاد کو دیکھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں کو دیکھا) وہ حضرات پندرہ روز کے بعد بکری کے پائے کھایا کرتے تھے تو میں نے عرض کیا ایسی تکلیف کس وجہ سے تھی؟ تو ان کو ہنسی آگئی اور انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل نے تین روز مسلسل پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

باب: قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانیوں کے گوشت کو ذخیرہ بنانا

جلد : جلد سوم حدیث 735

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، عبدالرحمن بن عابس

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَتْ كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا ثُمَّ يَأْكُلُهُ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، عبدالرحمن بن عابس نے نقل کیا کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے قربانی کے گوشت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ہم لوگ ایک مہینہ تک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پائے اٹھا کر رکھا کرتے تھے (یعنی ایک ماہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری کے پائے کھایا کرتے تھے)۔

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، عبدالرحمن بن عابس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

قربانیوں کے گوشت کو ذخیرہ بنانا

جلد : جلد سوم حدیث 736

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِمْسَاكِ الْأُضْحِيَّةِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا

سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع فرمایا اور پھر ارشاد فرمایا تم لوگ کھاؤ اور کھلاؤ (جس وقت تک دل چاہے)۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوسعید خدری

یہود کے ذبح کئے ہوئے جانور

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم   حدیث 737

راوی:

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ خیبر والے دن ایک مشک چربی کی ہم کو ہاتھ لگی میں اس مشک سے چمٹ گیا اور میں نے کہا کہ میں یہ مشک کسی کو نہیں دوں گا پھر میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے میرے اس کہنے کی وجہ سے

راوی :

وہ جانور جس کا علم نہ ہو کہ بوقت ذبح اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

وہ جانور جس کا علم نہ ہو کہ بوقت ذبح اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟

جلد : جلد سوم   حدیث 738

راوی: اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ھشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَعْرَابِ كَانُوا يَأْتُونَا بِلَحْمٍ وَلَا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوا

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ عرب کے کچھ لوگ ہم لوگوں کے پاس گوشت لاتے تھے اور ہم کو علم نہیں تھا کہ ان لوگوں نے بوقت ذبح اللہ کا نام لیا یا نہیں؟ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کھاتے وقت خدا کا نام لے لو اور کھالو۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ہشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

آیت کی تفسیر وتشریح

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

آیت کی تفسیر وتشریح

جلد : جلد سوم **حدیث** 739

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ھارون بن ابی وکیع، ھارون بن عنترة، وہ اپنے والد سے، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ أَبِي وَكِيعٍ وَهُوَ هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَمَهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَقَالُوا مَا ذَبَحَ اللَّهُ فَلَا تَأْكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ أَكَلْتُمُوهُ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ہارون بن ابی وکیع، ہارون بن عنترة، وہ اپنے والد سے، ابن عباس نے فرمایا آیت کریمہ اس وقت نازل ہوئی کہ جس وقت مشرکین نے مسلمانوں سے بحث کی کہ خداوند قدوس پر ذبح کرے (یعنی خدا کے نام پر جو جانور ذبح ہو) یعنی خدا جس جانور کو موت دے دے تو تم لوگ اس کو تو نہیں کھاتے ہو اور جس کو تم خود ذبح کرتے ہو اس کو کھاتے ہو؟

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ہارون بن ابی وکیع، ہارون بن عنترة، وہ اپنے والد سے، ابن عباس

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 740

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد، جبیر بن نفیر، ابوثعلبہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد، جبیر بن نفیر، ابوثعلبہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجثمہ (جانور) درست نہیں ہے (یعنی وہ جانور کہ جس کو کہ گولیوں کا نشانہ لگانے کے واسطے کھڑا کیا جائے پھر وہ جانور مر جائے)۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، بجیر، خالد، جبیر بن نفیر، ابوثعلبہ

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 741

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ھشام بن زید

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ فَإِذَا أُنَاسٌ يَرْمُونَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الْأَمِيرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام بن زید نے نقل کیا کہ میں حضرت انس کے ساتھ حضرت حکم بن ایوب کی خدمت میں حاضر ہوا وہاں پر لوگ حاکم کے مکان میں ایک مرغی کا نشانہ لگا رہے تھے۔ حضرت انس نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو اس طریقہ سے مارنے سے منع فرمایا ہے

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام بن زید

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 742

راوی: محمد بن زنبور مکی، ابن ابوحازم، یزید، ابن ھاد، معاویۃ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُنَاسٍ وَهُمْ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا تَمَثُّلُوا بِالْبَهَائِمِ

محمد بن زنبور مکی، ابن ابوحازم، یزید، ابن ہاد، معاویۃ بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ لوگ ایک مینڈھے کو تیروں سے مار رہے تھے (اس کو باندھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حرکت کو برا خیال کیا اور ارشاد فرمایا تم لوگ جانوروں کو مثلہ نہ کرو۔

راوی : محمد بن زنبور مکی، ابن ابوحازم، یزید، ابن ہاد، معاویۃ بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 743

راوی: قتیبہ بن سعید، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

قتیبہ بن سعید، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عمر سے نقل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت بھیجی اس پر جو کہ جان دار کو نشانہ بنائے (یعنی تیر یا گولی وغیرہ سے (

راوی : قتیبہ بن سعید، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عمر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 744

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، منهال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ اللهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس کی لعنت ہے اس شخص پر جو کہ جانور کو مثلہ کرے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عمر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم   حدیث 745

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نہ بناؤ جان دار کو نشانہ (یعنی اس کو باندھ کر یا کسی بھی طرح اس سے نشانہ بازی نہ کرو)۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

مجثمہ (جانور کو نشانہ بنا کر) مارنے کا ممنوع ہونا

جلد : جلد سوم   حدیث 746

راوی: محمد بن عبید الکوفی، علی بن ہاشم، العلاء بن صالح، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

محمد بن عبید الکوفی، علی بن ہاشم، العلاء بن صالح، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کسی جاندار کو نشانہ نہ بنا۔

راوی: محمد بن عبید الکوفی، علی بن ہاشم، العلاء بن صالح، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

جو کوئی بلاوجہ کسی چڑیا کو ہلاک کرے؟

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی بلاوجہ کسی چڑیا کو ہلاک کرے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 747

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، صہیب، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا وَلَا تَقْطَعْ رَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، صہیب، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے دن اس سے باز پرس ہوگی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا حق یہ ہے کہ اس کو ذبح کرے اور پھر اس کو کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینکے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، صہیب، عبداللہ بن عمر

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جو کوئی بلاوجہ کسی چڑیا کو ہلاک کرے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 748

راوی: محمد بن داؤد مصیصی، احمد بن حنبل، ابوعبیدة، عبدالواحد بن واصل، خلف یعنی ان مهران، عامر الاحول، صالح بن دینار، عمرو بن شرید، شرید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّرِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ

محمد بن داؤد مصیصی، احمد بن حنبل، ابوعبیدة، عبدالواحد بن واصل، خلف یعنی ان مہران، عامر الاحول، صالح بن دینار، عمرو بن شرید، شرید سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص کسی

چڑیا کو بے مقصد اور بے وجہ مار ڈالے تو وہ قیامت کے روز خداوند قدوس کے سامنے چیخ چیخ کر کہے گی کہ اے میرے پروردگار! فلاں شخص نے مجھ کو بلافائدہ قتل کیا۔

راوی : محمد بن داؤد مصیصی، احمد بن حنبل، ابوعبیدۃ، عبدالواحد بن واصل، خلف یعنی ان مہران، عامر الاحول، صالح بن دینار، عمرو بن ثرید، ثرید

جلالہ کے گوشت کے ممنوع ہونے سے متعلق

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جلالہ کے گوشت کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 749

راوی : عثمان بن عبداللہ، سھل بن بکار، وھیب بن خالد، ابن طاؤس، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، محمد بن عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوبِهَا وَعَنْ أَكْلِ لَحْمِهَا

عثمان بن عبداللہ، سہل بن بکار، وہیب بن خالد، ابن طاؤس، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، محمد بن عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر والے دن منع فرمایا بستی کے گدھوں کے گوشت سے اور جلالہ سے یعنی اس کا گوشت کھانے سے اور اس پر سوار ہونے سے (ایسا نہ ہو کہ ناپاک پسینہ جسم کو لگ جائے)۔

راوی : عثمان بن عبداللہ، سہل بن بکار، وہیب بن خالد، ابن طاؤس، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، محمد بن عبداللہ بن عمرو

جلالہ کا دودھ پینے کی ممانعت

باب : قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

جلالہ کا دودھ پینے کی ممانعت

جلد : جلد سوم 　 حدیث 750

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادة، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادة، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا مجثمہ سے اور جلالہ (جانور) کے دودھ پینے سے اور مشک میں منہ لگا کر پانی پینے سے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادة، عکرمة، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

خود کما کر کھانے کی ترغیب

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

خود کما کر کھانے کی ترغیب

جلد : جلد سوم 　 حدیث 751

راوی: عبیداللہ بن سعید ابوقدامة سرخسی، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابراہیم، عمارة بن عمیر، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ

عبید اللہ بن سعید ابوقدامة سرخسی، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابراہیم، عمارة بن عمیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بہترین کمائی وہ ہے جو انسان (اپنے ہاتھ سے) کمائے یعنی اپنی محنت (اور جدوجہد) سے حاصل کرے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی آمدنی میں (شامل) ہے پس لڑکے کا مال کھانا درست ہے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید ابوقدامة سرخسی، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابراہیم، عمارة بن عمیر، عائشہ صدیقہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

خود کما کر کھانے کی ترغیب

جلد : جلد سوم حدیث 752

راوی: محمد بن منصور، سفیان، الاعمش، ابراہیم، عمارۃ بن عمیر، عمۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ

محمد بن منصور، سفیان، الاعمش، ابراہیم، عمارۃ بن عمیر، عمۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اولاد تم لوگوں کی بہترین آمدنی ہے تو تم لوگ اپنی اولاد کی آمدن سے کھاؤ۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، الاعمش، ابراہیم، عمارۃ بن عمیر، عمۃ، عائشہ صدیقہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

خود کما کر کھانے کی ترغیب

جلد : جلد سوم حدیث 753

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اولاد تم لوگوں کی عمدہ کمائی ہے تو تم لوگ اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

خود کما کر کھانے کی ترغیب

جلد : جلد سوم حدیث 754

راوی:

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی:

آمدنی میں شبہات سے بچنے سے متعلق احادیث شریفہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

آمدنی میں شبہات سے بچنے سے متعلق احادیث شریفہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 755

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد، ابن حارث، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ لَا أَسْمَعُ بَعْدَهُ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً قَالَ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ وَإِنَّ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد، ابن حارث، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے سنا اور میں اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی شخص کی بات نہیں سنوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ حلال سے کھلا ہوا اور جس میں کسی قسم کا کوئی شبہ نہیں ہے اور حرام کھلا ہوا ہے (جیسے زنا چوری شراب نوشی وغیرہ) اور ان دونوں کے درمیان میں بعض اس قسم کے کام ہیں کہ جن میں شبہ ہے یعنی حرام اور حلال دونوں کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں (اس سے مراد ایسے کام ہیں جن کے حلال

اور حرام ہونے میں اختلاف ہے) اور میں تم لوگوں سے ایک مثال بیان کرتا ہوں۔ خداوند قدوس نے ایک روش بنائی ہے اور خداوند قدوس کی روش حرام اشیاء ہیں اس میں داخل ہونے کا حکم نہیں ہے۔(مراد یہ ہے کہ خداوند قدوس نے حرام اور حلال کی حدود اور لائن مقرر فرمادی ہیں ان ہی لائن اور حدود میں رہنا ضروری ہے اس سے باہر جانا ہرگز جائز نہیں ہے) پس جو شخص خداوند قدوس کی قائم کی ہوئی روش کے اندر داخل ہو جائے (یعنی خداوند قدوس کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کر لے گا) اسی طریقہ سے جو شخص مشتبہ کاموں سے نہ بچے تو قریب ہے کہ وہ حرام کاموں سے بھی نہ بچے۔ قریب ہے کہ وہ شخص حرام اور ناجائز کاموں میں مبتلا ہو جائے گا اور جو شخص مشکوک کاموں میں مبتلا ہو جائے گا تو قریب ہے کہ وہ شخص ہمت کرے یعنی جو کام حرام ہیں ان کو بھی کرنے لگ جائے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد، ابن حارث، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

آمدنی میں شبہات سے بچنے سے متعلق احادیث شریفہ

جلد : جلد سوم حدیث 756

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، ابوداؤد حفری، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مقبری، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَا يُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ

قاسم بن زکریا بن دینار، ابوداؤد حفری، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں ہر ایک ایسازمانہ آئے گا کہ جس وقت کہ کوئی شخص اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ دولت کس جگہ سے حاصل کی؟ حلال سے یا حرام سے؟

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، ابوداؤد حفری، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مقبری، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

آمدنی میں شبہات سے بچنے سے متعلق احادیث شریفہ

جلد : جلد سوم حدیث 757

راوی: قتیبہ، ابن ابی عدی، داؤد بن ابی هند، سعید بن ابوخیرة، حسن، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

قتیبہ، ابن ابی عدی، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابوخیرة، حسن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایسا دور آئے گا کہ لوگ سود کھائیں گے اور جو شخص سود نہیں کھائے گا تو اس پر بھی سود کا غبار پڑ جائے گا یعنی سود اگر خود نہیں کھائے گا تو اس پر سود کا اثر تو پہنچ ہی جائے گا۔

راوی: قتیبہ، ابن ابی عدی، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابوخیرة، حسن، ابوہریرہ

تجارت سے متعلق احادیث

باب: خرید و فروخت کے مسائل و احکام

تجارت سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 758

راوی: عمرو بن علی، وهب بن جریر، وہ اپنے والد سے، یونس، حسن، عمرو بن تغلب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفْشُوَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ وَيَبِيعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولَ لَا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَ بَنِي فُلَانٍ وَيُلْتَمَسَ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ

عمرو بن علی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، یونس، حسن، عمرو بن تغلب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامات میں سے یہ ہے کہ دولت پھیل جائے گی اور اس کی زیادتی ہو جائے گی اور کاروبار و تجارت کھل جائے گی اور جہالت ظاہر ہو گی اور ایک آدمی (سامان) فروخت کرے گا پھر وہ کہے گا کہ نہیں جس وقت تک کہ میں فلاں تاجر سے مشورہ نہ کر لوں اور ایک بڑے محلے میں تلاش کریں گے لکھنے کو لیکن کوئی نہیں مل پائے گا۔

راوی: عمرو بن علی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، یونس، حسن، عمرو بن تغلب

تاجروں کو خرید و فروخت میں کس ضابطہ پر عمل کرنا چاہیے؟

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تاجروں کو خرید و فروخت میں کس ضابطہ پر عمل کرنا چاہیے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 759

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادة، ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادة، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت کرنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے کہ جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں اگر وہ سچ بات کہیں گے اور جو کچھ عیب ہو اس کو نقل کر دیں گے تو ان کے فروخت کرنے میں برکت ہو گی اور جو جھوٹ بولیں گے قیمت میں اور عیب پوشیدہ کریں گے تو ان کے فروخت کرنے کی برکت رخصت ہو جائے گی اور نفع کے بدلہ نقصان ہو گا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادة، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 760

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، خرشة بن حر، ابوذر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَائَهُ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، خرشۃ بن حر، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں سے خداوند قدوس قیامت کے روز کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا (یعنی گناہوں سے) اور ان کو تکلیف دہ عذاب ہو گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی جب حضرت ابوذر نے بیان فرمایا کہ وہ لوگ خراب اور برباد ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک اپنا تہہ بند لٹکانے والا تکبر اور غرور کی وجہ سے اور دوسرے اپنا سامان جھوٹی قسم کھا کر فروخت کرنے والا اور احسان کر کے احسان جتلانے والا (واضح رہے کہ یہ تمام گناہ کبیرہ ہیں)۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، خرشۃ بن حر، ابوذر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 761

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، ، سلیمان، الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشۃ بن حر، ابوذر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ

عمر بن علی، یحیی، سفیان، ، سلیمان، الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشۃ بن حر، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں کی جانب خداوند قدوس نہیں دیکھے گا قیامت کے روز اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہے ایک تو وہ جو کہ کچھ نہیں دیتا لیکن احسان رکھتا ہے یعنی جب کچھ دیتا ہے تو احسان جتلاتا ہے۔ دوسرے وہ شخص جو کہ ٹخنوں کے نیچے تہہ بند لٹکاتا ہے اور تیسرے وہ شخص جو کہ جھوٹ بول کر اپنا سامان فروخت کرتا ہے (یہ تمام گناہ کبیرہ گناہ ہیں)۔

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، ، سلیمان، الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشۃ بن حر، ابوذر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 762

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابواسامه، ولید یعنی ابن کثیر، معبد بن کعب بن مالك، ابوقتادة انصاری

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

ھارون بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ولید یعنی ابن کثیر، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادۃ انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم لوگ (خرید و فروخت میں) بہت (یعنی بالکل) قسم کھانے سے بچو کیونکہ پہلے قسم سے مال فروخت ہوتا ہے پھر مال کی برکت ختم ہو جاتی ہے اور جس وقت لوگوں کو علم ہو جاتا ہے کہ یہ شخص ہر ایک بات میں قسم کھاتا ہے تو اس کی قسم کا بھی اعتبار نہیں ہوتا۔

راوی: ھارون بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ولید یعنی ابن کثیر، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادۃ انصاری

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 763

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم سے مال تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن آمدنی مٹ جاتی ہے (یعنی برکت ختم ہو جاتی ہے(

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

دھوکہ دور کرنے کے واسطے قسم کھانے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

دھوکہ دور کرنے کے واسطے قسم کھانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 764

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، الاعمش، ابوصالح، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَّى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں سے خداوند قدوس کلام نہیں فرمائے گا یعنی قیامت کے دن خداوند تعالیٰ نہ تو ان سے گفتگو فرمائے گا اور نہ ہی ان کی جانب نظر (رحمت) سے دیکھے گا اور ان کے واسطے دردناک عذاب ہے۔ ایک تو وہ شخص کہ جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی راستہ میں (یعنی سفر میں) موجود ہے اور وہ شخص مسافر کو پانی دینے سے منع کرے اور دوسرے وہ شخص جو کہ کسی امام سے بیعت کرے دنیاداری کے لیے اگر وہ اس کو دنیا دے دے تو وہ شخص بیعت مکمل کرے اور اگر نہ دے تو پوری نہ کرے اور تیسرے وہ آدمی جو کہ عصر کے بعد کسی شخص سے بھاؤ کرے پھر وہ یعنی (فروخت کرنے والا) یہ کہے کہ یہ چیز اس قدر قیمت میں خریدی گئی ہے اور اس پر وہ شخص قسم کھائے اور دوسرا شخص اس بات کو سچ سمجھے لیکن در حقیقت اس شخص نے اس قدر قیمت ادا نہیں کی تھی بلکہ خریدنے والے شخص سے زیادہ قیمت لینے کی وجہ سے کہہ دیا تھا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

جو شخص فروخت کرنے میں سچی قسم کھائے تو اس کو صدقہ دینا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جو شخص فروخت کرنے میں سچی قسم کھائے تو اس کو صدقہ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 765

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، قیس بن ابوغرزة

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنْ الَّذِي سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمْ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، قیس بن ابوغرزة سے روایت ہے کہ ہم لوگ مدینہ منورہ کے بازاروں میں مال فروخت کرتے تھے اور ہم لوگ اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سمسار رکھتے تھے (یعنی لوگ ہم کو دلال کہتے تھے) چنانچہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور ہمارا نام اس سے عمدہ تجویز فرمایا جو نام کہ ہم نے رکھا تھا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارا نام تجار تجویز کیا اور ارشاد فرمایا اے تاجروں کی جماعت! تم لوگوں کے فروخت کرنے میں قسم آتی ہے اور بے ہودہ اور لغو باتیں بھی آتی ہیں (یعنی تم لوگ کاروبار میں فضول اور بیہودہ گفتگو کرتے ہو) تو تم اس کو صدقہ کے ساتھ شامل کر دو (یعنی کفارہ کے طور پر کچھ صدقہ خیرات دے دیا کرو)۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، قیس بن ابوغرزة

جس وقت تک خریدنے اور فروخت کرنے والا شخص علیحدہ نہ ہو جائیں تو ان کو اختیار حاصل ہے

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

جس وقت تک خریدنے اور فروخت کرنے والا شخص علیحدہ نہ ہو جائیں تو ان کو اختیار حاصل ہے

جلد : جلد سوم حدیث 766

راوی: ابواشعث، خالد، سعید، ابن ابوعروبة، قتادة، صالح ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

ابواشعث، خالد، سعید، ابن ابوعروبۃ، قتادۃ، صالح ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامان فروخت کرنے والا اور خریدنے والا دونوں کو اختیار ہے کہ جس وقت تک وہ الگ نہ ہوں اگر وہ عیب کو ظاہر کر دیں اور وہ سچ بات بولیں گے تو ان کے فروخت کرنے میں خیر و برکت ہو گی اور اگر جھوٹ بولیں گے اور (عیب) چھپائیں گے تو ان کے فروخت کرنے کی خیر و برکت رخصت ہو جائے گی۔

راوی : ابواشعث، خالد، سعید، ابن ابوعروبۃ، قتادۃ، صالح ابوخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 767

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خریدنے والے اور فروخت کرنے والے دونوں کو اختیار حاصل ہے قیمت واپس لینے کا اور سامان واپس دے دینے کا۔ اس طریقہ سے اگر نقصان کا علم ہو جس وقت تک دونوں الگ نہ ہوں لیکن جس بیع میں اختیار کی شرط لازم کر لی گئی ہے یعنی سامان کی واپسی کا اقرار کر لیا گیا ہو تو الگ ہونے کے بعد بھی اختیار حاصل ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 768

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا

عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت کرنے والا اور خریدار دونوں کو اختیار حاصل ہے جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں یا اختیار کی شرط ہو۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 769

راوی: محمد بن مروزی، محرز بن وضاح، اسماعیل، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

محمد بن مروزی، محرز بن وضاح، اسماعیل، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فروخت کرنے والے اور خریدار دونوں کو اختیار حاصل ہے جس وقت تک الگ نہ ہوں لیکن جس وقت بیع میں اختیار کی شرط ہو تو بیع مکمل ہو جاتی ہے لیکن (فسخ کا) اختیار حاصل رہتا ہے۔

راوی: محمد بن مروزی، محرز بن وضاح، اسماعیل، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 770

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 771

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 772

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 773

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت کرنے والا اور خریدار دونوں کو اختیار ہے جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہے ایک دوسرے سے کہے تو اختیار کر لے۔ (مطلب یہ ہے کہ اپنے واسطے اختیار کی شرط کر لے اور دوسرا اس کو منظور اور قبول کر لے)۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 774

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت دو شخص معاملہ کریں سامان کے فروخت کرنے کا تو ان میں سے ہر ایک شخص کو اختیار حاصل ہے جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں اور ساتھ رہیں یا ہر ایک دوسرے شخص کو اختیار دے دے پس اگر اختیار دے دے تو بیع اس شرط پر ہو گی اور بیع مکمل ہو جائے گی (البتہ اختیار باقی رہے گا شرط کی وجہ سے) اگر بیع کرنے کے بعد الگ ہوئے اور کسی شخص نے بیع کے معاملہ کو ختم نہیں کیا تو بیع لازم اور نافذ ہو گی۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 775

راوی: عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ

عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت کرنے والا اور خریدار دونوں کو اختیار ہے اپنی بیع میں جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں مگر یہ کہ بیع بالخیار ہو (یعنی اس میں شرط ہو اختیار کے استعمال کی تو الگ ہونے کے بعد بھی اختیار رہے گا) حضرت نافع نے نقل فرمایا حضرت عبداللہ جس وقت کوئی چیز اس قسم کی خریدتے جو ان کو پسند ہوتی تو اپنے ساتھی سے الگ ہو جاتے (خریدنے کے بعد تاکہ وہ فسخ نہ کر سکے (

راوی: عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نافع کی روایت میں الفاظ حدیث میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 776

راوی: علی بن حجر، ہشیم، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

علی بن حجر، ہشیم، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت کرنے والے اور خریدار کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی جس وقت تک وہ علیحدہ نہ ہوں لیکن بیع بالخیار (وہ مکمل ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی

رہتا ہے(

راوی : علی بن حجر، ہشیم، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 777

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت کرنے والے اور خریدار کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی جس وقت تک وہ علیحدہ نہ ہوں لیکن بیع بالخیار (وہ مکمل ہو جاتی ہے لیکن فسخ کرنے کا اختیار باقی رہتا ہے۔(

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 778

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 779

راوی:

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 780

راوی:

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 781

راوی:

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِبْنِ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 782

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور خریدار دونوں کو اختیار ہے جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں یا ان کی بیع بالخیار ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 783

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، سمرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

عمرو بن علی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، سمرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا فروخت کرنے والے اور خریدار دونوں کو اختیار ہے جس وقت تک علیحدہ نہ ہوں ہر ایک بیع کو اپنی مرضی کے مطابق مکمل کرے اور تین مرتبہ اختیار کرلیں۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، حسن، سمرۃ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

زیر نظر حدیث شریف کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار سے متعلق راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 784

راوی :

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَأْخُذْ أَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهِ أَوْ هَوِيَ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

جس وقت تک فروخت کرنے والا اور خریدار دونوں علیحدہ نہ ہوں اس وقت تک ان کو اختیار حاصل ہے

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

جس وقت تک فروخت کرنے والا اور خریدار دونوں علیحدہ نہ ہوں اس وقت تک ان کو اختیار حاصل ہے

جلد : جلد سوم حدیث 785

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا فروخت کرنے والا اور خریدار دونوں کو اختیار ہے جس وقت تک وہ علیحدہ نہ ہوں لیکن یہ کہ بیع کا معاملہ خود اختیار کے ساتھ ہو تو اس میں اختیار حاصل رہے گا۔ علیحدہ ہونے کے بعد بھی اور جائز نہیں ہے ایک دوسرے سے الگ رہنا اس اندیشہ سے کہ وہ فسخ نہ کریں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

بیع کے معاملہ میں دھوکہ ہونا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

بیع کے معاملہ میں دھوکہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 786

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ

قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معاملہ عرض کیا مجھ کو بیع کے معاملہ میں دھوکہ دیا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم کوئی شیء فروخت کرو تو تم کہہ دو کہ یہ دھوکہ نہیں ہے (یعنی مجھ کو علم نہیں) بیع میں تو مسلمان کے واسطے لازم ہے کہ وہ اپنے بھائی کا نقصان نہ کرے اور جس وقت کوئی شخص فروخت کرتا تو یہی کہتا تو لوگ اس شخص پر رحم کھاتے اور اس کا نقصان جائز خیال کرتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

بیع کے معاملہ میں دھوکہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 787

راوی: یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ كَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْ الْبَيْعِ قَالَ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادة، انس سے روایت ہے کہ ایک شخص (دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ناقص العقل تھا) وہ خرید وفروخت کیا کرتا تھا اس کے متعلقین خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور اس شخص کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم فروخت کیا کرو تو کہا کرو کہ (میرے سامان میں) دھوکہ نہیں ہے۔

راوی : یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادة، انس

کسی جانور کے سینہ میں دودھ اکھٹا کر کے فروخت کرنے سے متعلق

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

کسی جانور کے سینہ میں دودھ اکھٹا کر کے فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 788

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوکثیر، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللَّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوکثیر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص بکری یا اونٹنی فروخت کرے تو اس کے سینہ میں دودھ جمع نہ کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوکثیر، ابوہریرہ

مصراة بیچنے کی ممانعت یعنی کسی دودھ والے جانور کو بیچنے سے کچھ روز قبل اس کا دودھ نہ نکالنا تا کہ زیادہ دودھ دینے والا جانور سمجھ کر اس کی زیادہ بولی (قیمت) لگے

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

مصراۃ بیچنے کی ممانعت یعنی کسی دودھ والے جانور کو بیچنے سے کچھ روز قبل اس کا دودھ نہ نکالنا تاکہ زیادہ دودھ دینے والا جانور سمجھ کر اس کی زیادہ بولی (قیمت) لگے

جلد : جلد سوم حدیث 789

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ مَنْ ابْتَاعَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعُ تَمْرٍ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ آگے جاکر قافلہ سے نہ ملو اور نہ بند کرو دودھ اونٹ اور بکری کا اور اگر کوئی اس قسم کا جانور خریدے (یعنی جس کا دودھ جمع کر لیا گیا ہے) تو اس کو اختیار ہے اگر دل چاہے تو رکھ چھوڑے اور دل چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور دیدے اس دودھ کے عوض جو خریدار نے استعمال کیا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

مصراۃ بیچنے کی ممانعت یعنی کسی دودھ والے جانور کو بیچنے سے کچھ روز قبل اس کا دودھ نہ نکالنا تاکہ زیادہ دودھ دینے والا جانور سمجھ کر اس کی زیادہ بولی (قیمت) لگے

جلد : جلد سوم حدیث 790

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالله بن حارث، داؤد بن قیس، ابن یسار، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَإِنْ رَضِيَهَا إِذَا حَلَبَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَإِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث، داؤد بن قیس، ابن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دودھ ٹھہرا ہوا جانور خریدے اگر اس کو پسند آئے تو اس کو رکھ لے ورنہ اس کو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور کا واپس کر دے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث، داؤد بن قیس، ابن یسار، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مصراۃ بیچنے کی ممانعت یعنی کسی دودھ والے جانور کو بیچنے سے کچھ روز قبل اس کا دودھ نہ نکالنا تاکہ زیادہ دودھ دینے والا جانور سمجھ کر اس کی زیادہ بولی (قیمت) لگے

جلد : جلد سوم حدیث 791

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً أَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے تو اس کو تین روز تک اختیار حاصل ہے اگر دل چاہے تو اس کو رکھ لے اور اگر دل چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور کا واپس کرے نہ کہ گیہوں کا۔ (کیونکہ عرب میں گیہوں کی قیمت کھجور سے زیادہ ہے اس وجہ سے کھجور کی قیمت کے برابر واپس کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، ابوہریرہ

فائدہ اسی کا ہے جو کہ مال کا ذمہ دار ہو

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

فائدہ اسی کا ہے جو کہ مال کا ذمہ دار ہو

جلد : جلد سوم حدیث 792

راوی: اسحق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس و وکیع، ابن ابوذنب، مخلد بن خفاف، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس وو کیع، ابن ابوذنب، مخلد بن خفاف، عروۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا نفع اور فائدہ ضمان کے ساتھ ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس وو کیع، ابن ابوذنب، مخلد بن خفاف، عروۃ، عائشہ صدیقہ

مقیم کا دیہاتی کے لیے مال فروخت کرنا ممنوع ہے

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مقیم کا دیہاتی کے لیے مال فروخت کرنا ممنوع ہے

جلد: جلد سوم   **حدیث** 793

راوی: عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لِلْأَعْرَابِيِّ وَعَنْ التَّصْرِيَةِ وَالنَّجْشِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا

عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تلقی سے اور مہاجر کو گاؤں کے باشندہ کا مال فروخت کرنے اور تصریہ اور بخشش سے اور اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ کرنے سے اور عورت کا اپنی سوکن کے واسطے طلاق کہنے سے یعنی شوہر سے (عورت کے) سوکن کی طلاق کے واسطے کہنے سے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

جلد: جلد سوم   **حدیث** 794

راوی: محمد بن بشار، محمد بن زبر، یونس بن عبید، حسن، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ

محمد بن بشار، محمد بن زبر، یونس بن عبید، حسن، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کسی شہری کو باہر والے شخص کا مال فروخت کرنے سے اگرچہ اس کا والد یا بھائی ہو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن زبر، یونس بن عبید، حسن، انس

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 795

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 796

راوی:

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی :

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 797

راوی: ابراھیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی کسی باہر کے شخص کا مال واسباب فروخت نہ کرے لوگوں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دو کہ جس کا دل چاہے گا اور جس طرح سے لوگوں کا دل چاہے گا وہ مال واسباب فروخت کریں خداوند قدوس رزق عطاء فرماتا ہے ایک کو دوسرے سے۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 798

راوی: قتیبه، مالك، ابوزناد، الاعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ (بستی سے) آگے جا کر قافلہ سے ملاقات نہ کرو مال و اسباب خریدنے کے واسطے اور تم لوگوں میں سے کوئی شخص دوسرے کے مال پر مال فروخت نہ کرے اور نہ بخشش کرے کوئی شہری شخص کسی دیہات والے کے لیے (یعنی کوئی شہری کسی دیہاتی کا دلال یا ایجنٹ نہ بنے)۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کوئی شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 799

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بخشش سے اور قافلہ سے آگے جا کر ملاقات کرنے سے اور کسی شہری (یعنی بستی کے شخص) کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے سے۔

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر

قافلہ سے آگے جا کر ملاقات کرنے کی ممانعت سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

قافلہ سے آگے جا کر ملاقات کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 800

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّلَقِّي

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی تلقی سے یعنی آگے جا کر قافلہ کی ملاقات سے (اس کی تفسیر گزر چکی(

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

قافلہ سے آگے جاکر ملاقات کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 801

راوی: اسحاق بن ابراهیم، اسامة، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا السُّوقَ فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ

اسحاق بن ابراہیم، اسامة، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی قافلہ سے آگے جا کر ملنے سے جس وقت تک کہ وہ (گاؤں کا فروخت کرنے والا) خود بازار میں نہ آجائے اور خود بھاؤ نہ دیکھ لے (یعنی مارکیٹ میں اس سامان کی جو قیمت ہے وہ خود آکر معلوم نہ کرلے(

راوی: اسحاق بن ابراہیم، اسامة، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

قافلہ سے آگے جاکر ملاقات کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 802

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارٌ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قافلوں کی ملاقات سے ممانعت فرمائی (بستی سے باہر جا کر) اور شہری کو دیہاتی شخص کے واسطے فروخت کرنے سے حضرت طاؤس نے نقل کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس سے دریافت کیا کہ اس سے کیا مراد ہے کہ شہری آدمی فروخت نہ کرے دیہات کے رہنے والے شخص کے واسطے تو انہوں نے کہا شہری آدمی دلال (یا ایجنٹ) نہ بنے باہر والے شخص کا۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

قافلہ سے آگے جاکر ملاقات کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 803

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، هشام بن حسان قردوسی، ابن سیرین، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، ہشام بن حسان قردوسی، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال لے کر آئے اس قافلہ سے نہ ملو (یعنی بستی اور آبادی کے باہر جاکر) اور اگر کوئی شخص قافلہ سے جاکر ملے اور مال خرید لے پھر مال والا شخص بازار میں آئے (اور مشاہدہ کرے کہ مجھ کو دھوکہ دیا گیا کہ مارکیٹ میں اس کی شء کی قیمت زیادہ ہے) تو اس کو اختیار حاصل ہے اگر دل چاہے تو بیع فسخ کرلے اور اپنا مال واپس لے لے۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، ہشام بن حسان قردوسی، ابن سیرین، ابوہریرہ

اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 804

راوی: مجاهد بن موسی، اسماعیل، معمر، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا وَلْتُنْكَحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا

مجاہد بن موسی، اسماعیل، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا نہ فروخت کرے کوئی شہری شہر اور بستی سے باہر والے شخص کو اور تم لوگ نہ نجش کرو اور نہ بھاؤ لگائے کوئی شخص دوسرے مسلمان بھائی کے قیمت لگانے کے بعد جس وقت اس کی قیمت مقرر ہو چکی ہو اور فروخت کرنے والا فروخت کرنے کو مستعد ہو گیا اور نہ پیغام (نکاح) بھیجے اور نہ مطالبہ کرے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا تاکہ پلٹ لے جو اس کے برتن میں آنا تھا اور نکاح کرے جو اس کی قسمت میں خداوند قدوس نے لکھا ہے اس کو ملے گا۔

راوی : مجاہد بن موسی، اسماعیل، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع نہ کرنے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 805

راوی: قتيبه بن سعيد، مالك وليث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

قتیبہ بن سعید، مالک ولیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ فروخت کرے کوئی تمہارے میں سے اپنے بھائی کے فروخت کرنے پر۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک ولیث، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 806

راوی: اسحق بن ابراهيم، ابومعاويه، عبيدالله، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَبْتَاعَ أَوْ يَذَرَ

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ فروخت کرے کوئی اپنے بھائی کے فروخت کرنے پر جس وقت تک کہ دوسرے شخص سے بھاؤ ہو رہا ہو جب تک دخل اندازی نہ کرے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابومعاویہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

نجش کی ممانعت

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

نجش کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 807

راوی: قتیبه، مالك، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ

قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

نجش کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 808

راوی: محمد بن یحیی، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا

محمد بن یحیی، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کے فروخت

کرنے پر فروخت نہ کرے شہری اور دیہاتی کو اور تم لوگ (سامان فروخت کرنے میں) نجش نہ کرو اور کوئی خاتون اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ الٹ لے جو اس کے برتن میں ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

نجش کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 809

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِئَ بِهِ مَا فِي صَحْفَتِهَا

اس سند سے بھی سابقہ حدیث کی مانند منقول ہے۔

راوی :

نیلام سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

نیلام سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 810

راوی : اسحاق بن ابراهیم، معتمر و عیسیٰ بن یونس، الاخضر بن عجلان، ابوبکر حنفی، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر و عیسیٰ بن یونس، الاخضر بن عجلان، ابوبکر حنفی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ایک پیالہ اور ایک کمبل نیلام فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معتمر وعیسیٰ بن یونس، الاخضر بن عجلان، ابوبکر حنفی، انس بن مالک

بیع ملامسہ سے متعلق احادیث

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

بیع ملامسہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 811

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن یحیی بن حبان و ابوزناد، الاعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن یحیی بن حبان و ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، محمد بن یحیی بن حبان و ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

مندرجہ بالا حدیث کی تفسیر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مندرجہ بالا حدیث کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 812

راوی: ابراهیم بن اسحق، عبدالله بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شهاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ لَمْسِ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ

ابراہیم بن یعقوب، عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی (بیع) ملامسہ سے وہ کپڑے کا چھونا ہے اور اس کو نہ دیکھنا (یعنی اندر کی جانب سے وہ کیسا ہے؟) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا منابذہ سے اور وہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی جانب پھینک دے نہ تو اس کو الٹا کرے اور نہ ہی اس کو دیکھے۔

راوی : ابراہیم بن اسحق، عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، ابوسعید خدری

بیع منابذہ سے متعلق حدیث

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

بیع منابذہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 813

راوی: یونس بن عبدالاعلی وحارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ

یونس بن عبدالاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، ابوسعید خدری

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

بیع منابذہ سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 814

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

مذکورہ مضمون کی تفسیر

باب: خرید و فروخت کے مسائل و احکام

مذکورہ مضمون کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 815

راوی: محمد بن مصفی بن بہلول، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى بْنِ بَهْلُولٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مصفی بن بہلول، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بیع منابذہ سے اور بیع ملامسہ سے اور بیع ملامسہ یہ ہے کہ دو شخص رات میں دو کپڑوں پر معاملہ کریں اور ہر ایک شخص دوسرے شخص کے کپڑے کو ہاتھ لگائے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی جانب پھینک دے اور وہ اس کی جانب پھینکے اور اس پر بیع ہو۔

راوی: محمد بن مصفی بن بہلول، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

مذکورہ مضمون کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 816

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ

ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بیع ملامسہ سے اور ملامسہ یہ ہے کہ (خرید ار فروخت کرنے والے کے) کپڑے کو ہاتھ لگائے اور اس کی جانب نہ دیکھے اور بیع منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے شخص کی جانب پھینک دے اور وہ اس کو الٹ کر نہ دیکھے۔

راوی : ابو داؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

مذکورہ مضمون کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 817

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زهری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ يَعْنِي الْبَيْعَ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرُهُ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباس کی ممانعت ارشاد فرمائی اور دو قسم کے فروخت کرنے سے منع فرمایا بیع ملامسہ اور بیع منابذہ میں اور بیع منابذہ یہ ہے کہ دوسرے شخص سے کہا جائے کہ جس وقت میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیع صحیح ہو گئی اور بیع ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے میں کوئی کسی قسم کا

عیب یا نہیں یہ نہ دیکھے) اور نہ کپڑا الٹ کر دیکھے جس وقت وہ کپڑا چھوئے یعنی کپڑے کو ہاتھ لگائے تو بیع لازم ہو گئی اور دو قسم کے لباس کو بیان نہیں فرمایا وہ یہ ہے کہ کپڑا ایک سونڈھے پر ہو اور دوسرا مونڈھا کھلا ہوا ہے دوسرے یہ کہ گوٹ مار کر بیٹھ جائے اور کپڑا اس طریقہ سے باندھے کہ ستر کھلی رہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

مذکورہ مضمون کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 818

راوی: ھارون بن زید بن ابی زرقاء، وہ اپنے والد سے، جعفر بن برقان، زھری، سالم، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَهِيَ بُيُوعٌ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ہارون بن زید بن ابی زرقاء، وہ اپنے والد سے، جعفر بن برقان، زہری، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباس استعمال کرنے کی ممانعت فرمائی اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا۔ ایک تو بیع ملامسہ سے اور دوسری بیع منابذہ سے اور یہ دونوں بیع دور جاہلیت میں رائج تھیں۔

راوی: ہارون بن زید بن ابی زرقاء، وہ اپنے والد سے، جعفر بن برقان، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

مذکورہ مضمون کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 819

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُلَامَسَةَ أَنْ

يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَبِيعُكَ ثَوْبِي بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ الْآخَرِ وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمْسًا وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَنْبِذُ مَا مَعِي وَتَنْبِذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ أَحَدُهُمَا مِنْ الْآخَرِ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَمْ مَعَ الْآخَرِ وَنَحْوًا مِنْ هَذَا الْوَصْفِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کی بیوع کی ممانعت فرمائی ایک تو بیع منابذہ سے دوسرے بیع ملامسہ سے۔ انہوں نے بیان کیا کہ بیع ملامسہ یہ ہے کہ ایک مرد دوسرے سے کہے کہ یہ کپڑا تمہارے کپڑے کے عوض فروخت کرتا ہوں اور دونوں ایک دوسرے کے کپڑے کو نہ دیکھیں بلکہ صرف اس کو ہاتھ لگائیں اور بیع منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ جو تمہارے پاس ہے اس کو پھینک دو اور دوسرا کہے کہ جو تمہارے پاس ہے تم اس کو پھینک دو لیکن کسی دوسرے کو اس کا علم نہ ہو کہ دوسرے شخص کے پاس کس قدر ہے جو اس کے مشابہ ہو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

کنکری کی بیع سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کنکری کی بیع سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 820

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کنکری کی بیع سے اور دھوکہ کی بیع سے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم حدیث 821

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نہ فروخت کرو پھل کو درخت پر جس وقت تک کہ اس کے پھل نہ پک جائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بائع کو ایسے پھل فروخت کرنے سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم حدیث 822

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پھل فروخت کرنے سے جس وقت تک کہ اس کے بہتر ہونے کی حالت کا علم نہ ہو (یعنی جس وقت تک پھل کے پک جانے کا علم ہو اس وقت ان کی فروخت کی جائے)۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم   حدیث 823

راوی: یونس بن عبدالاعلی وحارث بن مسکین، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِهِ سَوَائً

یونس بن عبد الاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید وابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ پھلوں کو فروخت نہ کرو جس وقت تک ان کی پختگی کے بارے میں معلوم نہ ہو جائے (یعنی جب تک پھل نہ پک جائے تو اس وقت تک ان کو فروخت نہ کرو) اور نہ فروخت کرو پھلوں کے بدلے پھل یعنی درخت کا پھل اندازہ لگا کر اور اس کے برابر خشک پھلوں کے عوض میں پھل فروخت نہ کرو کیونکہ اس میں کمی بیشی کا اندیشہ ہے۔ حضرت ابن شہاب نے نقل کیا کہ مجھ سے حضرت سالم نے نقل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پھل کو اسی پھل کے عوض میں فروخت کرنے سے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید وابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم   حدیث 824

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد بن یزید، حنظلة، طاؤس عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

عبدالحمید بن محمد، مخلد بن یزید، حنظلة، طاؤس عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے

اور ارشاد فرمایا تم لوگ پھلوں کو فروخت نہ کرو جس وقت تک کہ ان کی بہتری کی حالت معلوم نہ ہو جائے۔

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد بن یزید، حنظلة، طاؤس عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم حدیث 825

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَأَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَأَنْ لَا يُبَاعَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی (بیع) منابرہ مزابنہ اور محاقلہ سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے فروخت کرنے سے منع فرمایا جس وقت تک کہ ان کی پختگی کا حال معلوم نہ ہو جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پھلوں کے فروخت کرنے سے مگر روپیہ اور اشرفیوں کے عوض اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا میں رخصت عطاء فرمائی۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم حدیث 826

راوی: قتیبہ، مفضل، ابن جریج، عطاء و ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا

قتیبہ، مفضل، ابن جریج، عطاء و ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی مزابنہ اور

محاقلہ سے اور پھلوں کے فروخت کرنے سے جس وقت تک کہ وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائیں (یعنی پک نہ جائیں) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرمائی عرایا میں۔

راوی : قتیبہ، مفضل، ابن جریج، عطاء وابوزبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں کی فروخت ان کو پکنے دینے سے پہلے پہلے

جلد : جلد سوم حدیث 827

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، هشام، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی جب تک کہ وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ہشام، ابوزبیر، جابر

پھلوں کے پختہ ہونے سے قبل ان کا اس شرط پر خریدنا کہ پھل کاٹ لیے جائیں گے

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں کے پختہ ہونے سے قبل ان کا اس شرط پر خریدنا کہ پھل کاٹ لیے جائیں گے

جلد : جلد سوم حدیث 828

راوی: محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، حمید طویل، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تُزْهِيَ قَالَ حَتَّى تَحْمَرَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ

أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت بیان فرمائی پھلوں کے فروخت کرنے کی جس وقت تک کہ ان کے رنگ پر کشش نہ ہو جائیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! رنگ کے پر کشش ہونے کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ پھل سرخ ہو جائیں یعنی وہ پکنے کے قریب ہو جائیں اور اب کوئی مصیبت کا احتمال نہ رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر خداوند قدوس پھلوں کو روک دے اور وہ نہ پکیں (یعنی پھل پختہ نہ ہوں) تو تمہارے میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض میں لے گا۔

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، حمید طویل، انس بن مالک

پھلوں پر آفت آنا اور اس کی تلافی

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

پھلوں پر آفت آنا اور اس کی تلافی

جلد : جلد سوم　　حدیث 829

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے بھائی کے ہاتھ کھجور فروخت کرو پھر اس پر مصیبت نازل ہو جائے تو تم کو اس کے مال میں سے کچھ لینا درست نہیں (آخر تم کس شیء کے عوض اپنے بھائی کا مال لوگے؟(

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

پھلوں پر آفت آنا اور اس کی تلافی

جلد : جلد سوم حدیث 830

راوی: ہشام بن عمار، یحیی بن حمزة، ثور بن یزید، ابن جریج، ابوزبیر مکی، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزة، ثور بن یزید، ابن جریج، ابوزبیر مکی، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص پھل فروخت کرے پھر اس پر کسی قسم کی آفت نازل ہو جائے تو وہ اپنے بھائی کا مال نہ وصول کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ فرمایا اسی طرح سے یعنی آخر کار کس بات میں سے تم میں کوئی شخص دوسرے مسلمان بھائی کا مال کھائے؟

راوی: ہشام بن عمار، یحیی بن حمزة، ثور بن یزید، ابن جریج، ابوزبیر مکی، جابر بن عبداللہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

پھلوں پر آفت آنا اور اس کی تلافی

جلد : جلد سوم حدیث 831

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، حمید، الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ الْجَوَائِحَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، حمید، الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفات کا نقصان ادا کرایا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، حمید، الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

پھلوں پر آفت آنا اور اس کی تلافی

جلد : جلد سوم حدیث 832

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ایک آدمی نے پھل کی خریداری کی ان پر آفت آنے سے قبل اور وہ شخص مقروض ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو صدقہ دے دو چنانچہ لوگوں نے صدقہ خیرات کیا۔ جس وقت اس شخص کا قرض پورا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا تم اب لے لو جو کچھ تم کو مل گیا وہ کافی ہے اور کچھ نہیں ملے گا (مطلب یہ ہے کہ جو کچھ مل رہا ہے اس پر قناعت کرو دراصل ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جب پھلوں پر قدرتی آفت آجائے تو تم کو بالکل کچھ بھی نہ ملتا)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری

چند سال کے پھل فروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

چند سال کے پھل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 833

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیك، قتیبہ، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قُتَيْبَةُ عَتِيكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِيقٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ

قتیبہ بن سعید، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیک، قتیبہ، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی چند سالوں کا پھل فروخت کرنے سے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیک، قتیبہ، جابر

درخت کے پھلوں کو خشک پھلوں کے بدلہ فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

درخت کے پھلوں کو خشک پھلوں کے بدلہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 834

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زهری، سالم، حضرت عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو فروخت کرنے سے اتری ہوئی کھجوروں کے عوض۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت زید بن ثابت نے بیان فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

درخت کے پھلوں کو خشک پھلوں کے بدلہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 835

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ لِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ

زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمادی مزابنہ سے اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت کے اوپر کی کھجور ایک مقررہ ناپ کھجور کے عوض میں فروخت کی جائے اگر کھجور درخت کی زیادہ نکل آئے تو زیادہ خریدار کی ہے اور اگر کم نکل آئے تو اسی کا نقصان ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، نافع، ابن عمر

تازہ انگور خشک انگور کے عوض فروخت کرنے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تازہ انگور خشک انگور کے عوض فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 836

راوی: قتیبه، مالك، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا

قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ کی ممانعت فرمائی اور (بیع) مزابنہ درخت پر لگی ہوئی (تازہ) کھجور کو خشک کھجور (یعنی درخت سے اتار دی گئی کھجور) کے عوض فروخت کرنا ناپ کر اور تازہ انگور خشک انگور کے عوض فروخت کرنا ناپ کر۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تازہ انگور خشک انگور کے عوض فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 837

راوی: قتیبه بن سعید، ابوالاحوص، طارق، سعید بن مسیب، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، طارق، سعید بن مسیب، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بیع) محاقلہ اور بیع مزابنہ کی ممانعت فرمائی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، طارق، سعید بن مسیب، رافع بن خدیج

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

تازہ انگور خشک انگور کے عوض فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 838

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زھری، سالم، وہ اپنے والد سے، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، وہ اپنے والد سے، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا میں رخصت عطاء فرمائی (اس مضمون کی تشریح سابق میں عرض کی جاچکی(

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، سالم، وہ اپنے والد سے، زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

تازہ انگور خشک انگور کے عوض فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 839

راوی: حارث بن مسکین، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، خارجۃ بن زید بن ثابت

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، خارجۃ بن زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا میں خشک اور تر کھجور کے دینے کی اجازت عطاء فرمائی (عرایا کی تشریح گزر چکی)۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، خارجۃ بن زید بن ثابت

عرایا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

عرایامیں اندازہ کرکے خشک کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 840

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا تُبَاعُ بِخَرْصِهَا

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کی بیع میں رخصت عطاء فرمائی خشک اور تر کھجور کو اندازہ کر کے دینے کی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ، زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

عرایامیں اندازہ کرکے خشک کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 841

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

عیسیٰ بن حماد، لیث، یحییٰ بن سعید، نافع، ابن عمر، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کی بیع میں رخصت عطاء فرمائی خشک اور تر کھجور کو اندازہ کر کے دینے کی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ، زید بن ثابت

عرایامیں تر کھجور دینا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

عرایامیں تر کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 842

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراهیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَبِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ

ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا میں تر کھجور اور خشک کھجور دینے کی اجازت عطاء فرمائی اور اس کے علاوہ دوسری جگہ میں رخصت اور اجازت عطاء نہیں فرمائی۔

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، زید بن ثابت

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

عرایا میں تر کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 843

راوی: اسحاق بن منصور ویعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، مالك، داؤد بن حصین، ابوسفیان، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ

اسحاق بن منصور ویعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرمائی عرایا میں اندازہ کر کے فروخت کرنے کی پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم میں۔

راوی: اسحاق بن منصور ویعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان، ابوہریرہ

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

عرایا میں تر کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 844

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، یحیی، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمۃ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخِرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، یحیی، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پھلو کو فروخت کرنے کی جس وقت تک ان کی خرابی کا علم نہ ہو اور اجازت عطاء فرمائی عرایا میں اندازہ کر کے فروخت کرنے کی تاکہ اس کو لوگ فروخت کر کے تر کھجور کھا سکیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، یحیی، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمۃ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

عرایا میں تر کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 845

راوی: حسین بن عیسی، ابواسامۃ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابوحثمۃ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ

حسین بن عیسی، ابواسامۃ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابوحثمۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی (بیع) مزابنہ سے یعنی درخت کے اوپر کے پھلوں کو خشک پھلوں کے عوض فروخت کرنے سے لیکن عرایا والوں کو اجازت دی اس لیے کہ وہ محتاج اور ضرورت مند ہوتے ہیں۔

راوی: حسین بن عیسی، ابواسامۃ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابوحثمۃ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

عرایا میں تر کھجور دینا

جلد : جلد سوم حدیث 846

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، یحیی، بشیر بن یسار

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، بشیر بن یسار رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرمائی عرایا کی بیع میں پھلوں کا اندازہ کر کے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، بشیر بن یسار

تر کھجور کے عوض خشک کھجور

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تر کھجور کے عوض خشک کھجور

جلد : جلد سوم حدیث 847

راوی: عمرو بن علی، یحیی، مالک، عبداللہ بن یزید، زید بن ابوعیاش، سعد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ

عمرو بن علی، یحیی، مالک، عبداللہ بن یزید، زید بن ابوعیاش، سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا خشک کھجور کو تر کھجور کے عوض فروخت کرنا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو لوگ نزدیک بیٹھے ہوئے تھے ان سے دریافت کیا کہ تر کھجور تو خشک ہو کر گھٹ جاتی ہے۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، مالک، عبداللہ بن یزید، زید بن ابوعیاش، سعد

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تر کھجور کے عوض خشک کھجور

جلد : جلد سوم حدیث 848

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

کھجور کا ڈھیر جس کی پیمائش کا علم نہ ہو کھجور کے عوض فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کا ڈھیر جس کی پیمائش کا علم نہ ہو کھجور کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 849

راوی: ابراھیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنْ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنْ التَّمْرِ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور کا ایک ڈھیر فروخت کرنے سے کہ جس کی ناپ کا علم نہ ہو (یعنی جس ڈھیر کے وزن کا علم نہ ہو اس ڈھیر کے فروخت کرنے میں اندیشہ ہے کمی زیادتی کا(

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

اناج کا ایک انبار اناج کے انبار کے عوض فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

اناج کا ایک انبار اناج کے انبار کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم　　حدیث 850

راوی: ابراھیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنْ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنْ الطَّعَامِ وَلَا الصُّبْرَةُ مِنْ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنْ الطَّعَامِ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ فروخت کیا جائے غلہ ایک ڈھیر غلہ کے ڈھیر کے عوض اور نہ ہی وزن کیے ہوئے غلہ کے عوض۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

غلہ کے عوض غلہ فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

غلہ کے عوض غلہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم　　حدیث 851

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَإِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے ممانعت فرمائی۔ مزابنہ یہ ہے کہ اپنے

باغ میں لگی ہوئی کھجور کو اتری ہوئی کھجور کے عوض فروخت کیا جائے اور اگر کھیت ہو تو اس کو غلہ کے عوض وزن کر کے فروخت کرے ان تمام کی ممانعت فرمائی۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلہ کے عوض غلہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 852

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ

عبدالحمید بن محمد، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی مخابرہ مزابنہ اور محاقلہ سے اور پھلوں کے فروخت سے جس وقت تک وہ کھانے کے لائق نہ ہوں اور ممانعت فرمائی پھلوں کے فروخت کرنے سے لیکن روپیہ اور اشرفی کے عوض (بیع درست ہے)۔

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، جابر

بالی اس وقت تک فروخت نہ کرنا کہ جب تک وہ سفید نہ ہو جائیں

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بالی اس وقت تک فروخت نہ کرنا کہ جب تک وہ سفید نہ ہو جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 853

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور کے فروخت کرنے سے جس وقت تک کہ وہ پر کشش رنگین نہ ہو جائیں اور (گیہوں کے) بالی فروخت کرنے سے جس وقت تک کہ سفید نہ ہو اور آفت کا اندیشہ نکل جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی فروخت کرنے والے کو فروخت کرنے سے اور خریدار کو خریدنے سے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بالی اس وقت تک فروخت نہ کرنا کہ جب تک وہ سفید نہ ہو جائیں

جلد : جلد سوم حدیث 854

راوی : قتیبه بن سعید، ابوالاحوص، الاعمش حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهُ بِالْوَرِقِ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، الاعمش حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح نے ایک صحابی سے سنا اس نے کہا یا رسول! ہم لوگ (کھجور کی اقسام) صیحانی اور عذق کے عوض جس وقت تک کہ زیادہ نہ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور کو پہلے چاندی کے بدلہ فروخت کرو پھر اس کے عوض صیحانی اور عذق (کھجور کی اقسام) خرید لے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، الاعمش حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 855

راوی : محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، عبدالمجید بن سهیل، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری سے روایت ہے اور حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو خیبر کا عامل بنایا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجوریں جس کو جنیب کہتے ہیں لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہیں؟ اس نے کہا کہ نہیں خدا کی قسم! ہم لوگ دو صاع کھجور دے کر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع وصول کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسا نہ کرو بلکہ تمام کھجور کو پہلے روپیہ کے عوض فروخت کرو پھر روپیہ ادا کر کے جنیب خرید لیں۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 856

راوی : نصر بن علی و اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادة، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هَذَا قَالُوا ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصِحُّ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا حَاجَتَكَ

نصر بن علی و اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادة، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی خدمت اقدس میں ریان (کھجور کی اعلی قسم کا نام ہے) پیش کی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کھجور میں بعل کھجور تھی جو کہ خشک تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کہ یہ درست نہیں ہے لیکن اپنی کھجوروں کو فروخت کرو (نقد رقم پر) پھر جو ضروری ہو تو اور خرید لے۔

راوی : نصر بن علی واسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادة، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 857

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم کو دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملواں کھجور ملا کرتی تھی ہم لوگ اس میں سے دو صاع دے کر ایک صاع خریدا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اطلاع پہنچی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور کے دو صاع فروخت نہ کیے جائیں ایک صاع کے عوض اور نہ ہی دو صاع گیہوں کے بعوض ایک صاع کے اور نہ ایک درہم بدلہ میں دو درہم کے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 858

راوی: هشام بن عمار، یحیی، ابن حمزة، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ ہم لوگ ملواں کھجور دو صاع ادا کر کے ایک صاع وصول کیا کرتے تھے اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو صاع گیہوں کے نہ دو ایک صاع کے عوض اور نہ ہی دو صاع گیہوں کے بعوض ایک صاع کے اور نہ دو درہم بعوض ایک درہم کے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 859

راوی : ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، الاوزاعی، یحیی، عقبہ بن عبدالغافر، ابوسعید

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَتَى بِلَالٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ اشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبْهُ

ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، الاوزاعی، یحیی، عقبہ بن عبدالغافر، ابوسعید سے روایت ہے کہ بلال رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں برنی کھجور لے کر حاضر ہوئے (یہ کھجور کی ایک اعلی قسم ہوتی ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کیا میں نے دو صاع ادا کر کے اس کا ایک صاع لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچ تو یہ تو بالکل سود ہے نزدیک نہ جا (ہرگز) اس کے قریب بھی نہ پھٹک۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی، ابن حمزۃ، الاوزاعی، یحیی، عقبہ بن عبدالغافر، ابوسعید

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کو کھجور کے عوض کم زیادہ فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 860

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، مالك بن اوس بن حدثان، عمربن خطاب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے لیکن جب بالکل نقد معاملہ ہو اسی طریقہ سے سونا سونے کے عوض اور چاندی چاندی کے عوض اور کھجور کھجور کے عوض سود ہے لیکن نقد اور گیہوں گیہوں کے بدلہ ہے لیکن نقد در نقد اور جو جو کے عوض سود ہے لیکن بالکل نقد ہو (تو وہ سود میں داخل نہیں ہے)۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب

کھجور کو کھجور کے عوض فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کو کھجور کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 861

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، وہ اپنے والد سے، ابوزرعه، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، وہ اپنے والد سے، ابوزرعہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور کھجور کے عوض اور گیہوں گیہوں کے عوض اور جو جو کے عوض اور نمک نمک کے عوض بالکل ہی نقد۔ پس جس نے زیادہ کیا تو وہ سود ہو گیا۔ لیکن جب جنس بدل جائے (یعنی گیہوں یا چاول کھجور کے عوض ہو تو زیادہ اور کم لینا درست ہے(

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، وہ اپنے والد سے، ابوزرعہ، ابوہریرہ

گیہوں کے عوض گیہوں فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

گیہوں کے عوض گیہوں فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 862

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، سلمہ، ابن علقمة، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار و عبداللہ بن عتیک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ أَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، سلمہ، ابن علقمة، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار و عبداللہ بن عتیک سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان دونوں حضرات ایک ہی مکان میں جمع ہوئے۔ پس جس وقت حضرت عبادہ نے حدیث نقل فرمائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کو سونے کے عوض فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی اور چاندی کو چاندی کے عوض اور گیہوں کو گیہوں کے عوض فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی اور اسی طریقہ سے جو کو جو کے عوض اور کھجور کو کھجور کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا (واضح رہے کہ ایک راوی نے ان دونوں حضرات میں سے یعنی مسلم نے یا حضرت عبداللہ نے اس قدر اضافہ کیا کہ نمک نمک کے عوض اور دوسرے راوی نے اس کو نقل نہیں کیا۔ لیکن برابر برابر بالکل نقد اور ہم کو حکم ہوا سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا اور چاندی کو سونے کے عوض اور گیہوں کو جو کے عوض اور جو کو گیہوں کے عوض جس طریقہ سے ہم چاہیں (یعنی کم زیادہ جس طرح سے دل چاہے ایک راوی نے اس قدر اضافہ کیا اور نقل کیا کہ جس کسی نے زیادہ دیا اور زیادہ وصول کیا تو اس نے در حقیقت سودی لین دین کیا۔ (

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید، سلمہ، ابن علقمة، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار و عبداللہ بن عتیک

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

گیہوں س کے عوض گیہوں فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 863

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

جو کے عوض جو فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

جو کے عوض جو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 864

راوی: ترجمہ گزشتہ کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ

أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هَذَا الْحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَحِبْنَاهُ وَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ

ترجمہ گزشتہ کے مطابق ہے لیکن یہ اضافہ ہے کہ جس وقت حضرت معاویہ نے یہ حدیث سنی تو فرمایا لوگوں کی کیا حالت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایات نقل کرتے ہیں جو کہ ہم نے نہیں سنی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہے جب حضرت عبادہ نے یہ بات سنی تو وہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے یہ روایت نقل کی اور فرمایا ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو سنا ہے ہم اس کو نقل کریں گے اگرچہ حضرت معاویہ ناراض ہی کیوں نہ ہوں۔

راوی: ترجمہ گزشتہ کے مطابق ہے

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

جو کے عوض جو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 865

راوی: محمد بن آدم، عبدۃ، ابن ابوعروبۃ، قتادۃ، مسلم بن یسار، ابواشعث صنعانی، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ أَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ أَلَا إِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا تَصْلُحُ النَّسِيئَةُ أَلَا إِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً أَلَا وَإِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ حَتَّى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى

محمد بن آدم، عبدۃ، ابن ابوعروبۃ، قتادۃ، مسلم بن یسار، ابواشعث صنعانی، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ (جو کہ غزوہ بدر کے

شرکاء میں سے تھے) اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر جنھوں نے بیعت کی تھی۔ اس بات پر کہ ہم لوگ خداوند قدوس کے کام میں نہیں ڈریں گہ کسی شخص سے برائی کرنے والے کی برائی سے یہ بات سن کر حضرت عبادہ بن صامت خطبہ دینے کھڑے ہوگئے اور کہا کہ اے لوگو! تم نے وہ بیوع نکالی کہ جن سے میں واقف ہو تا یاد رکھو کہ تم لوگ سونے کے عوض برابر برابر تول کر ڈلا ہو یا سکہ ہو اور تم لوگ چاندی کو فروخت کرو چاندی کے عوض وہ سکہ کی شکل میں ہو یا اور کچھ اس میں حرج نہیں ہے چاندی کو فروخت کرنا سونے کے عوض اور چاندی زیادہ ہو لیکن بالکل نقد لازم ہے اس میں میعاد درست نہیں (یعنی چاندی اگر سونے کے عوض فروخت کرے تو وزن میں برابر ہونا لازم نہیں ہے لیکن نقد نقد لازم ہے ایک اب دے اور ایک میعاد پر یہ لازم نہیں ہے سن لو! غور سے سن لو تم لوگ گیہوں کو گیہوں کے عوض فروخت کرو اور جو کو جو کے عوض برابر برابر ناپ کر اور اگر جو کو گیہوں کے عوض فروخت کرے تو زیادہ ادا کرنے میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن بالکل نقد لازم ہے اور ادھار کا معاملہ کرنا درست نہیں ہے تم لوگ غور سے سن لو مطلع ہو جاؤ جو کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرو برابر ناپ کر یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمک کو بیان کیا۔ اس کو بھی برابر ناپ کر فروخت کرو کہ جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لے (یعنی زیادہ کمی کا لین دین کرے) تو اس نے سود کھایا اور سود کھلایا۔

راوی: محمد بن آدم، عبدة، ابن ابوعروبة، قتادة، مسلم بن یسار، ابواشعث صنعانی، عبادة بن صامت

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جو کے عوض جو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 866

راوی: محمد بن مثنی و ابراهیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، همام، قتادة، ابوخلیل، مسلم مکی، ابواشعث صنعانی، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ يَعْقُوبَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ

محمد بن مثنی وابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، ہمام، قتادۃ، ابوخلیل، مسلم مکی، ابواشعث صنعانی، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سونا سونے کے عوض فروخت کرو اور سکہ برابر برابر چاندی چاندی کے عوض دو چاندی سکہ کی صورت میں ہو یا ڈھیلے کی شکل میں ہو برابر تول کر نمک کے عوض اور کھجور کھجور کے عوض اور گیہوں گیہوں کے عوض اور جو جو کے عوض برابر برابر۔ جس کسی نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا (یعنی کمی زیادتی کا لین دین کیا) وہ سود ہو گیا۔

راوی : محمد بن مثنی وابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، ہمام، قتادۃ، ابوخلیل، مسلم مکی، ابواشعث صنعانی، عبادۃ بن صامت

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جو کے عوض جو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 867

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، سلیمان بن علی

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا أَتَيْنَاكَ لِنَسْأَلَكَ عَنْ الصَّرْفِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ قَالَ فَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ زَادَ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ

اسماعیل بن مسعود، خالد، سلیمان بن علی سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت ابوالمتوکل بازار میں لوگوں کے پاس سے گزرے (ان کو دیکھ کر) بہت سے لوگ ان کی جانب بڑھے اور میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا۔ ہم نے کہا کہ ہم تمہارے صرف کے بارے میں دریافت کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں نے حضرت ابوسعید خدری سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے عوض اور چاندی چاندی کے عوض اور گیہوں گیہوں کے عوض اور جو جو کے عوض اور کھجور کھجور کے عوض برابر برابر فروخت کرو۔ جو آدمی زیادہ گفتگو کرے یا زیادہ دے تو اس نے سود دیا یا سود لیا۔ سود دینے والا اور لینے والا گناہ میں دونوں دونوں برابر ہیں۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، سلیمان بن علی

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جلد : جلد سوم حدیث 868

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابواسامة، اسماعیل، حکیم بن جابر، یعقوب بن ابراھیم، یحیی، اسماعیل، حکیم بن جابر، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ قَالَ إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا قَالَ عُبَادَةُ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مُعَاوِيَةُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

ہارون بن عبد اللہ، ابواسامة، اسماعیل، حکیم بن جابر، یعقوب بن ابراہیم، یحیی، اسماعیل، حکیم بن جابر، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے سونا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر یہ سن کر حضرت معاویہ نے فرمایا یہ قول کچھ نہیں کہتا۔ یعنی تمہاری یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آرہی ہے۔ حضرت عبادہ نے فرمایا خدا کی قسم! مجھ کو کسی قسم کی کوئی پرواہ نہیں ہے اگر میں اس ملک میں نہ رہوں کہ جہاں پر حضرت معاویہ موجود ہوں میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں بلاشبہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے تھے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابواسامة، اسماعیل، حکیم بن جابر، یعقوب بن ابراہیم، یحیی، اسماعیل، حکیم بن جابر، عبادة بن صامت

اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 869

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، موسیٰ بن ابوتمیم، سعید بن یسار، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

قتیبہ بن سعید، مالک، موسیٰ بن ابو تمیم، سعید بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرو اور روپیہ روپیہ کے عوض فروخت کرو برابر برابر وزن کر کے کم زیادہ نہ ہو (اور اگر ایک چاندی بہتر ہو یا ایک کا سونا گھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپیہ دے کر خرید لے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، موسیٰ بن ابو تمیم، سعید بن یسار، ابوہریرہ

روپیہ روپیہ کے عوض فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

روپیہ روپیہ کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 870

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، حمید بن قیس مکی، مجاهد، عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا

قتیبہ بن سعید، مالک، حمید بن قیس مکی، مجاہد، عمر نے فرمایا تم لوگ اشرفی کو اشرفی کے عوض فروخت کرو اور روپیہ روپیہ کے عوض فروخت کرو۔ کمی زیادتی نہ ہو یہ ارشاد (حکم) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم لوگوں سے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، حمید بن قیس مکی، مجاہد، عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

روپیہ روپیہ کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 871

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، وہ اپنے والد سے، ابن ابونعم، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى

واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، وہ اپنے والد سے، ابن ابونعم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سونے کو سونے کے عوض فروخت کرو وزن کر کے برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے عوض وزن کر کے برابر برابر پس جس کسی نے زیادہ دیا تو وہ سود ہو گیا۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، وہ اپنے والد سے، ابن ابونعم، ابوہریرہ

سونے کے بدلے سونا فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

سونے کے بدلے سونا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 872

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

قتیبہ، مالک، نافع، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ فروخت کرو سونے کو سونے کے عوض لیکن برابر برابر اور تم لوگ ایک کو دوسرے پر زیادہ نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض فروخت نہ کرو لیکن برابر برابر اور کسی کو ان میں سے جو ادھار ہو نقد کے عوض فروخت نہ کرو۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

سونے کے بدلے سونا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 873

راوی: حمید بن مسعدۃ و اسماعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، ابن عون، نافع، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنْ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَائٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ

حمید بن مسعدۃ و اسماعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، ابن عون، نافع، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی سونے اور چاندی کو (ایک دوسرے کے عوض) فروخت کرنے سے لیکن برابر اور ہم وزن اور فرمایا تم لوگ نہ فروخت کرو ادھار کو نقد کے عوض اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اگرچہ کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو۔

راوی: حمید بن مسعدۃ و اسماعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، ابن عون، نافع، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

سونے کے بدلے سونا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 874

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے ایک برتن پانی پینے کا سونے یا چاندی کا فروخت کیا اور اس کے ناپ سے زیادہ سونا چاندی لیا۔ حضرت ابودرداء نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممانعت فرماتے تھے اس قسم کی بیع سے لیکن برابر برابر۔

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ

نگینہ اور سونے سے جڑے ہوئے ہار کی بیع

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نگینہ اور سونے سے جڑے ہوئے ہار کی بیع

جلد : جلد سوم حدیث 875

راوی: قتیبہ، لیث، ابوشجاع سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، فضالة بن عبید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ

قتیبہ، لیث، ابوشجاع سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، فضالۃ بن عبید سے روایت ہے کہ میں نے خیبر کے دن ایک سونے کے ہار کی خریداری کی جس میں نگینے موجود تھے اور یہ بارہ بارہ اشرفیوں کا خریدا۔ جس وقت میں نے اس کا سونا علیحدہ کیا تو وہ بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فروخت نہ کیا جائے جس وقت وہ سونا علیحدہ نہ کیا جائے (جب کہ سونے کے عوض فروخت کرنا منظور ہو)۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوشجاع سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، فضالۃ بن عبید

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

نگینہ اور سونے سے جڑے ہوئے ہار کی بیع

جلد : جلد سوم حدیث 876

راوی: عمرو بن منصور، محمد بن محبوب، ھشیم، لیث بن سعد، خالد بن ابوعمران، حنش صنعانی، فضالة بن عبید

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا

عمرو بن منصور، محمد بن محبوب، ہشیم، لیث بن سعد، خالد بن ابوعمران، حنش صنعانی، فضالۃ بن عبید سے روایت ہے کہ میں نے خیبر

والے دن ایک ہار پایا (یعنی غزوہ خیبر کے روز راستہ میں مجھے ایک ہار ملا) جس میں سونا اور نگ تھے۔ میں نے اس کو فروخت کرنا چاہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس بات کا تذکرہ ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے تم اس کو الگ کرلو (یعنی اس کا سونا تم الگ کرلو اور اس کے نگینے الگ کرلو پھر اس کو فروخت کرو)۔

راوی : عمرو بن منصور، محمد بن محبوب، ہشیم، لیث بن سعد، خالد بن ابو عمران، حنش صنعانی، فضالۃ بن عبید

چاندی کو سونے کے بدلہ ادھار فروخ

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

چاندی کو سونے کے بدلہ ادھار فروخ

جلد : جلد سوم   حدیث 877

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، ابومنہال

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ فَجَائَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، ابومنہال سے روایت ہے کہ میرے ایک شریک نے (سونے کے عوض) ادھار چاندی فروخت کی پھر مجھ سے آکر عرض کیا میں نے کہا کہ یہ بات جائز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم میں نے وہ چاندی (سونے کے عوض ادھار) سر عام فروخت کی ہے یہ بات سن کر کسی نے (بطور اعتراض) کہا کہ یہ غلط طریقہ ہے۔ اس کے بعد میں حضرت براء بن عازب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے بیان فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہم لوگ یہ فروخت کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ معاملہ نقد کا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر یہ معاملہ قرض کا ہو تو یہ سود ہے پھر مجھ سے بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی بات فرمائی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، ابومنہال

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

چاندی کو سونے کے بدلہ ادھار فروخ

جلد : جلد سوم حدیث 878

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار وعامر بن مصعب، ابومنهال، براء بن عازب وزید بن ارقم

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار وعامر بن مصعب، ابومنہال، براء بن عازب وزید بن ارقم سے روایت ہے کہ ہم دونوں دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تجارت کیا کرتے تھے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (بیع) صرف کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر بالکل نقد معاملہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگرچہ یہ معاملہ ادھار کا ہو تو جائز نہیں ہے۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار وعامر بن مصعب، ابومنہال، براء بن عازب وزید بن ارقم

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

چاندی کو سونے کے بدلہ ادھار فروخ

جلد : جلد سوم حدیث 879

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حبیب، ابومنہال

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلْ الْبَرَائَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَقَالَا جَمِيعًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حبیب، ابومنہال سے روایت ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب سے بیع صرف کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم حضرت زید بن ارقم سے اس بارے میں دریافت کرو کیونکہ وہ میرے سے زیادہ بہتر ہیں اور وہ مجھ

سے زیادہ واقف ہیں (یعنی زیادہ علم رکھتے ہیں) پھر دونوں نے کہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو سونے کے عوض اور بطور قرض فروخت کرنے سے (منع فرمایا)۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد، شعبہ، حبیب، ابومنہال

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

باب: خرید و فروخت کے مسائل واحکام

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

جلد: جلد سوم حدیث 880

راوی: احمد بن منیع، عباد بن عوام، یحیی بن ابواسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرة

وَفِيمَا قُرِئَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَائٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا

احمد بن منیع، عباد بن عوام، یحیی بن ابواسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی چاندی کو چاندی کے عوض فروخت کرنے سے اور سونے کو سونے کے عوض جس طریقہ سے ہم زیادہ چاہیں یا کم چاہیں اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے عوض جس طرح چاہے۔

راوی: احمد بن منیع، عباد بن عوام، یحیی بن ابواسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرة

باب: خرید و فروخت کے مسائل واحکام

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

جلد: جلد سوم حدیث 881

راوی: محمد بن یحیی بن محمد بن کثیر حرانی، ابوتوبة، معاویہ، بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبدالرحمن بن ابوبکرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ

أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

محمد بن یحیی بن محمد بن کثیر حرانی، ابوتوبة، معاویہ، بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبدالرحمن بن ابو بکرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی لیکن بالکل ہی نقد برابر اور سونے کو سونے کے عوض فروخت کرنے سے لیکن نقد برابر برابر اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ سونے کو سونے کے عوض فروخت کرو جس طریقہ سے دل چاہے اور چاندی کو چاندی کے جس طریقہ سے دل چاہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن محمد بن کثیر حرانی، ابوتوبة، معاویہ، بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبدالرحمن بن ابو بکرة

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 882

راوی: عمرو بن علی، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، ابن عباس، اسامة بن زید

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

عمرو بن علی، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، ابن عباس، اسامة بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سود نہیں ہے لیکن ادھار میں۔

راوی : عمرو بن علی، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، ابن عباس، اسامة بن زید

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 883

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے عرض کیا تم لوگ جو یہ باتیں کرتے ہو کیا تم نے ان کو قرآن کریم میں پایا ہے یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تم نے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہ تو میں نہ قرآن کریم میں پایا ہے اور نہ ہی میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے لیکن حضرت اسامہ بن زید نے مجھ سے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا سود نہیں ہے لیکن ادھار میں (اگرچہ اس کو برابر فروخت کرے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

چاندی کو سونے کے عوض اور سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 884

راوی: احمد بن یحیی، ابی نعیم، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

احمد بن یحیی، ابی نعیم، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا بقیع میں تو میں اشرفیوں کے عوض فروخت کیا کرتا تھا اور میں روپیہ وصول کرتا تھا حضرت حفصہ کے گھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ میں اونٹ فروخت کرتا ہوں منافعہ میں تو اشرفیوں کے عوض فروخت کرکے روپیہ وصول کرتا ہوں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا اس میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں ہے اگر تم ان کے بھاؤ سے لے لو جس وقت کہ تم دونوں علیحدہ نہ ہوں ایک کا دوسرے کے ذمہ باقی چھوڑ کر۔ (مطلب یہ ہے کہ اگر نقد ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے)۔

راوی: احمد بن یحیی، ابی نعیم، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، ابن عمر

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 885

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، ابن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، ابن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں سونا چاندی کے عوض اور چاندی سونے کے عوض فروخت کرتا تھا۔ میں ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم فروخت کرو تو تم اپنے ساتھی سے علیحدہ نہ ہو جس وقت تک وہ تمہارے اور اس کے درمیان رہے یعنی بالکل حساب صاف کر کے علیحدہ ہو۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، ابن جبیر، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 886

راوی: محمد بن بشار، وکیع، موسیٰ بن نافع، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ

الدَّنَانِيرَ مِنْ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنْ الدَّنَانِيرِ

محمد بن بشار، وکیع، موسیٰ بن نافع، سعید بن جبیر مکروہ خیال فرماتے تھے روپیہ مقرر کر کے اشرفیاں لینا اور اشرفیاں مقرر کر کے روپیہ لینے کو۔

راوی: محمد بن بشار، وکیع، موسیٰ بن نافع، سعید بن جبیر

باب: خرید و فروخت کے مسائل و احکام

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 887

راوی: محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، ابوهاشم، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنْ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنْ الدَّرَاهِمِ

محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، ابوہاشم، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ برا خیال فرماتے تھے اشرفیاں مقرر کر کے روپیہ لینے سے اور روپیہ مقرر کر کے اشرفیاں لینے کو (یعنی جو چیز طے ہوتی وہ ہی چیز لینا لازمی سمجھتے تھے)۔

راوی: محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، ابوہاشم، سعید بن جبیر، ابن عمر

باب: خرید و فروخت کے مسائل و احکام

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 888

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، موسی، ابوشهاب، سعید بن جبیر، ابراهیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنْ الدَّرَاهِمِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا إِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، موسی، ابوشہاب، سعید بن جبیر، ابراہیم برا خیال کرتے تھے اشرفیاں لینا روپیہ کے عوض جس وقت قرض سے ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، موسی، ابوشہاب، سعید بن جبیر، ابراہیم

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 889

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، موسی، ابوشہاب، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا وَإِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، موسی، ابوشہاب، سعید بن جبیر اس میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں خیال کرتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، موسی، ابوشہاب، سعید بن جبیر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا لینے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 890

راوی: مضمون سابق حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

مضمون سابق حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : مضمون سابق حدیث کے مطابق ہے۔

سونے کے عوض چاندی لینا

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

سونے کے عوض چاندی لینا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 891

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْئٌ

محمد بن عبد اللہ بن عمار، معافی، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ٹھہر جائیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ میں بقیع (نامی جگہ) میں اونٹ فروخت کیا کرتا ہوں اشرفیوں کے عوض اور میں روپیہ لیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں کسی قسم کی کوئی کراہت اور حرج نہیں ہے اگر تم اس دن کے بھاؤ سے لے لو جس وقت تک کہ علیحدہ نہ ہو ایک دوسرے پر بقایا چھوڑ کر۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن عمار، معافی، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، ابن عمر

تولنے میں زیادہ دینے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تولنے میں زیادہ دینے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 892

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، محارب بن دثار، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، محارب بن دثار، جابر سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ترازو منگائی اس میں وزن کر کے دیا اور زیادہ دیا میرے قرض سے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، محارب بن دثار، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

تولنے میں زیادہ دینے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 893

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَنِي

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

تولتے وقت جھکتا دینا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

تولتے وقت جھکتا دینا

جلد : جلد سوم حدیث 894

راوی: یعقوب بن ابراھیم، عبدالرحمن، سفیان، سماک، سوید بن قیس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَاشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، سماک، سوید بن قیس سے روایت ہے اور ہجر (نامی جگہ) سے مخرفہ عیدی کپڑا لے کر آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم لوگ (مقام) منی میں تھے وہاں پر ایک وزن کرنے والا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پائجامہ خریدا اور تولنے والے شخص سے فرمایا تم وزن کرو اور جھکتا ہوا وزن کرلو (یعنی جب تول کر دو تو زیادہ دو)۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سفیان، سماک، سوید بن قیس

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تولتے وقت جھکتا دینا

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 895

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سماک بن حرب، ابوصفوان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَأَرْجَحَ لِي

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سماک بن حرب، ابوصفوان سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے قبل میں نے ایک پائجامہ فروخت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھکتا ہوا تول عطاء فرمایا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو زیادہ وزن عنائت فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سماک بن حرب، ابوصفوان

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

تولتے وقت جھکتا دینا

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 896

راوی: اسحق بن ابراهیم، ملابی، سفیان، محمد بن ابراهیم، ابونعیم، سفیان، حنظلة، طاؤس، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِكْيَالُ عَلَى مِكْيَالِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ عَلَى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ

اسحاق بن ابراہیم، ملابی، سفیان، محمد بن ابراہیم، ابونعیم، سفیان، حنظلة، طاؤس، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ناپ (اور پیمائش) مدینہ منورہ کے حضرات کی معتبر ہے اور وزن اہل مکہ کا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، ملابی، سفیان، محمد بن ابراہیم، ابونعیم، سفیان، حنظلة، طاؤس، ابن عمر

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یانہ ناپ نہ کرلے

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یانہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 897

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی غلہ خریدے تو وہ اس کو فروخت نہ کرے جس وقت تک ناپ یا تول نہ دے۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یانہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 898

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو فروخت نہ کرے جس وقت تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یانہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 899

راوی: احمد بن حرب، قاسم، سفیان، ابن طاؤس،

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ

احمد بن حرب، قاسم، سفیان، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی غلہ خریدے وہ اس کو فروخت نہ کرے جس وقت تک اس کو ناپ نہ دے۔

راوی : احمد بن حرب، قاسم، سفیان، ابن طاؤس،

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یا نہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 900

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اس میں یہ ہے کہ جس وقت تک قبضہ نہ کرلے (جب تک بیع نہ کرے)۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یا نہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم   حدیث 901

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنْ یُبَاعَ حَتَّی یُسْتَوْفَی الطَّعَامُ

قتیبہ، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ جس شیء سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبضہ سے قبل فروخت کرنے سے منع فرمایا وہ غلہ ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یا نہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 902

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَحْسَبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی غلہ خریدے وہ اس کو نہ فروخت کرے جس وقت تک اس پر وہ قبضہ نہ کرلے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا میرا خیال ہے کہ ہر ایک شیءغلہ کی مانند ہے (اس کو قبضہ سے قبل فروخت کرنا درست نہیں ہے)۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، وہ اپنے والد

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یا نہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 903

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، صفوان بن موهب، عبدالله بن محمد بن صیفی، حکیم بن حزام

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، صفوان بن موہب، عبداللہ بن محمد بن صیفی، حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم غلہ اس وقت تک فروخت نہ کرو جس وقت تک اس کو نہ خرید لو اور اس پر قبضہ نہ کرلو۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، صفوان بن موہب، عبداللہ بن محمد بن صیفی، حکیم بن حزام

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یا نہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 904

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

غلہ فروخت کرنے کے ممانعت جس وقت تک اس کو تول نہ لے یا نہ ناپ نہ کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 905

راوی: سلیمان بن منصور، ابوالاحوص، عبدالعزیزبن رفیع، عطاء بن ابورباح، حزام بن حکیم، حکیم بن حزام

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ

سلیمان بن منصور، ابوالاحوص، عبدالعزیزبن رفیع، عطاء بن ابورباح، حزام بن حکیم، حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ میں نے صدقہ کا غلہ خریدااور قبضہ کرنے سے قبل اس سے نفع حاصل کیا(یعنی وہ غلہ فروخت کر کے) پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو فروخت نہ کرو جس وقت تک کہ تم اس پر قبضہ نہ کرلو۔

راوی : سلیمان بن منصور، ابوالاحوص، عبدالعزیزبن رفیع، عطاءبن ابورباح، حزام بن حکیم، حکیم بن حزام

جو شخص غلہ ناپ کر خریدے اس کا فروخت کرنا درست نہیں ہے جس وقت تک اس پر قبضہ نہ کرلے

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جو شخص غلہ ناپ کر خریدے اس کا فروخت کرنا درست نہیں ہے جس وقت تک اس پر قبضہ نہ کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 906

راوی: سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو بن حارث، منذر بن عبید، قاسم بن محمد، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، منذر بن عبید، قاسم بن محمد، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی جس وقت تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

راوی : سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، منذر بن عبید، قاسم بن محمد، ابن عمر

جو شخص غلہ کا انبار بغیر ناپے ہوئے خریدلے اس کا اس جگہ سے اٹھانے سے قبل فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جو شخص غلہ کا انبار بغیر ناپے ہوئے خریدلے اس کا اس جگہ سے اٹھانے سے قبل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 907

راوی: محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنْ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَا فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ہم لوگ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں غلہ خریدہ کرتے تھے پھر ایک آدمی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجتے جو کہ ہم کو اس کی جگہ سے اس کو اٹھانے کا حکم کرتا یعنی جس جگہ غلہ خریدا ہے (اور دوسری جگہ فروخت کرنے سے قبل لے جانے کا حکم کرتا)۔

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

جو شخص غلہ کا انبار بغیر ناپے ہوئے خرید لے اس کا اس جگہ سے اٹھانے سے قبل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 908

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى السُّوقِ جُزَافًا فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں بازار کی بلندی پر غلہ خریدا کرتے تھے انبار کے انبار (یعنی لوگ بہت زیادہ مقدار میں غلہ خریدتے تھے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی یعنی اس کے فروخت کرنے سے منع فرمایا کہ جس وقت تک کہ اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پر نہ لے جائیں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

جو شخص غلہ کا انبار بغیر ناپے ہوئے خریدے اس کا اس جگہ سے اٹھانے سے قبل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 909

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، محمد بن عبدالرحمن، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الرُّكْبَانِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوا فِي مَكَانِهِمْ الَّذِي ابْتَاعُوا فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، محمد بن عبدالرحمن، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ لوگ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سواروں سے غلہ خریدا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو (یعنی اس غلہ کو) اس جگہ فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی جس وقت تک کہ اس کو بازار میں نہ لے جائیں۔

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، محمد بن عبدالرحمن، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

جو شخص غلہ کا انبار بغیر ناپے ہوئے خریدے اس کا اس جگہ سے اٹھانے سے قبل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 910

راوی: نصر بن علی، یزید، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا الطَّعَامَ جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

نصر بن علی، یزید، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لوگوں کو اس بات پر مار پڑ رہی ہے کہ وہ غلہ کا انبار (ڈھیر) خرید کر اسی جگہ فروخت کریں۔ جب تک کہ وہ اس کو گھر نہ لے آئیں۔

راوی : نصر بن علی، یزید، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

کوئی شخص ایک مدت تک کے لیے غلہ ادھار خریدے اور فروخت کرنے والا شخص قیمت کے اطمینان کے واسطے اس کی

چیز رہن رکھے

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کوئی شخص ایک مدت تک کے لیے غلہ ادھار خریدے اور فروخت کرنے والا شخص قیمت کے اطمینان کے واسطے اس کی چیز رہن رکھے

جلد : جلد سوم حدیث 911

راوی: محمد بن آدم، حفص بن غیاث، الاعمش، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

محمد بن آدم، حفص بن غیاث، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت تک کے واسطے غلہ ادھار خریدا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زمین اس یہودی کے پاس گروی رکھی۔

راوی : محمد بن آدم، حفص بن غیاث، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

مکانات میں کوئی شے رہن رکھنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

مکانات میں کوئی شے رہن رکھنا

جلد : جلد سوم حدیث 912

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، هشام، قتادة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادۃ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جو کی روٹی اور بو والی چربی لے کر حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ میں رہن رکھی تھی اور

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مکان کے واسطے اس سے جو لے لیے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، قتادة، انس بن مالک

اس چیز کا فروخت کرنا جو کہ فروخت کرنے والے شخص کے پاس موجود نہ ہو

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

اس چیز کا فروخت کرنا جو کہ فروخت کرنے والے شخص کے پاس موجود نہ ہو

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 913

راوی: عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں جائز ہے بیع قرض اور بیع فسخ اور بیع میں دو شرط مقرر کرنا اور جائز نہیں ہے اس شء کو فروخت کرنا جو کہ تیرے پاس موجود نہیں ہے (یعنی جس پر تمہارا قبضہ نہیں)۔

راوی : عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

اس چیز کا فروخت کرنا جو کہ فروخت کرنے والے شخص کے پاس موجود نہ ہو

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 914

راوی : عثمان بن عبداللہ، سعید بن سلیمان، عباد بن عوام، سعید بن ابوعروبة، ابورجاء، عثمان، محمد بن سیف، مطر، وراق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

عثمان بن عبد اللہ، سعید بن سلیمان، عباد بن عوام، سعید بن ابو عروبۃ، ابورجاء، عثمان، محمد بن سیف، مطر، وراق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ بیع لازم نہیں ہوتی کہ جس کا انسان مالک نہ ہو (بلکہ اگر دوسرے کی ملک ہو تو اس کی اجازت پر موقوف رہے گی) اور جو کسی کی ملکیت میں نہ آئی ہو (مثلا اڑنے والا پرندہ یا تیرتی ہوئی مچھلی کی بیع باطل ہے)۔

راوی : عثمان بن عبد اللہ، سعید بن سلیمان، عباد بن عوام، سعید بن ابو عروبۃ، ابورجاء، عثمان، محمد بن سیف، مطر، وراق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اس چیز کا فروخت کرنا جو کہ فروخت کرنے والے شخص کے پاس موجود نہ ہو

جلد : جلد سوم — **حدیث** 915

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، ابوبشر، یوسف بن ماهك، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنْ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، یوسف بن ماہک، حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے وہ کوئی شیء خرید تا ہے جو کہ میرے پاس نہیں ہوتی میں وہ شیء بازار سے خرید کر اس کے ہاتھ فروخت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس شیء کو فروخت نہ کرو جو تمہارے پاس نہ ہو (یعنی تم جس چیز کے مالک نہ ہو اس کو فروخت نہ کرو)۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، یوسف بن ماہک، حکیم بن حزام

غلہ میں بیع سلم کرنے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلہ میں بیع سلم کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 916

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن ابی مجالد

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لَا وَابْنُ أَبْزَى قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن ابی مجالد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے سلف سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلف کیا کرتے تھے اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے زمانہ میں بھی سلف کیا کرتے تھے گیہوں جو اور کھجور میں۔ ان لوگوں سے جن کے پاس علم نہ ہو یہ چیزیں ہوتی تھیں یا نہیں؟

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن ابی مجالد

خشک انگور میں سلم کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

خشک انگور میں سلم کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 917

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابن ابی مجالد

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارَى أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابن ابی مجالد سے روایت ہے کہ بیع سلم سے متعلق حضرت ابوبردہ اور حضرت عبداللہ بن شداد نے

آپس میں بحث کی تو مجھ کو لوگوں نے حضرت ابن ابی اوفی کے پاس بھیجا تو میں نے ان سے دریافت کیا کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے زمانہ میں بیع سلم کیا کرتے تھے گیہوں جو اور خشک انگور میں ان لوگوں سے کہ جن کے پاس یہ اشیاء ہم نہیں دیکھتے تھے پھر میں نے حضرت ابن ابی ابزی کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسی طرح سے بیان کیا۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابن ابی مجالد

پھلوں میں بیع سلف سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پھلوں میں بیع سلف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 918

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابن ابونجیح، عبداللہ بن کثیر، ابومنہال، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابن ابونجیح، عبداللہ بن کثیر، ابومنہال، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے اور (اس وقت) لوگ (بیع) سلف سے کرتے تھے۔ کھجور میں سال سال کی مدت پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت کی اور فرمایا جو شخص (بیع) سلف کرے تو وہ پیمائش مقرر کرے (زیادہ وزن مقرر کرے اور مدت مقرر کرے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ابن ابونجیح، عبداللہ بن کثیر، ابومنہال، ابن عباس

جانور میں سلف سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جانور میں سلف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 919

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، مالك، زيد بن اسلم، عطاء بن يسار، ابورافع

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

عمرو بن علی، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابورافع سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے سلم کی ایک نوجوان اونٹ میں (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بچہ اونٹ کا جو کہ جوانی کے قریب ہو اس کو دینا کہا) پھر وہ شخص اپنے اونٹ کا تقاضا کرتے ہوئے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جا اور اس کے لیے ایک اونٹ کا جوان بچہ خرید وہ آیا اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے تو ملا نہیں لیکن ایک رباعی اونٹ یعنی ساتویں سال میں لگا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو وہی دے دو اور مسلمان بھی بہتر وہی ہے جو کہ قرض اچھی طرح سے ادا کرے (مطلب یہ ہے کہ قرض خواہ کو جو ادا کرنا ہے اس سے زیادہ یا اعلی قسم کا مال دے(

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابورافع

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جانور میں سلف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 920

راوی: عمرو بن منصور، ابونعيم، سفيان، سلمه بن كهيل، ابوسلمه، ابوهريره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنْ الْإِبِلِ فَجَائَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائً

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ذمہ ایک اونٹ تھا وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس (اونٹ کا) تقاضا کرنے کے لیے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دے دو (یعنی وہ اونت ادا کر دو۔ لوگوں کو نہ ملا مگر زیادہ دانت کا اونٹ۔ اس (واجب) اونٹ سے (زیادہ بہتر) ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسی اونٹ کو دے دو۔ اس نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا حق ادا کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے میں وہ لوگ بہتر ہیں جو کہ اچھی طرح سے ادا کرے (یعنی جیسا اونٹ دیناواجب تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے عمدہ اونٹ دلوادیا۔(

راوی : عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، سلمہ بن کھیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

جانور میں سلف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 921

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرحمن بن مهدی، معاویه بن صالح، سعید بن هانی، عرباض بن ساریه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ هَانِئٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَجَلْ لَا أَقْضِيكَهَا إِلَّا نَجِيبَةً فَقَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَائِي وَجَائَهُ أَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ سِنًّا فَأَعْطَوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ سِنِّي فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَائً

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹ کا ایک جوان بچہ دیا تھا تو میں اس کا تقاضہ کرنے کے واسطے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا میں تم کو ایک بختی اونٹ (یعنی ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہے) ادا کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادا فرمادیا تو میرے مال سے عمدہ مال ادا کیا اور ایک دیہاتی شخص اونٹ کا تقاضہ کرنے کے واسطے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو اسی دانت کا اونٹ دے دو۔ لوگوں نے اس کو ایک بڑا اونٹ دے دیا۔ اس شخص نے کہا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں وہ شخص بہتر ہے جو کہ (قرض) اچھی طرح ادا کرے (یعنی جیسا اور جس قسم کا قرضہ لیا ہے اس سے اعلی قسم کا قرضہ ادا کرے)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، عرباض بن ساریہ

جانور کے عوض ادھار فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جانور کے عوض ادھار فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 922

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید و یزید بن زریع و خالد بن حارث، شعبہ، احمد بن فضالة بن ابراهیم، عبیداللہ بن موسی، حسن بن صالح، ابن ابی عروبة، قتادة، حسن، سمرة بن جندب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ و أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

عمرو بن علی، یحیی بن سعید و یزید بن زریع و خالد بن حارث، شعبہ، احمد بن فضالة بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، ابن ابی عروبة، قتادة، حسن، سمرة بن جندب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی جانور کے عوض ادھار فروخت کرنے سے اور اگر نقد فروخت کرے تو وہ درست ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید و یزید بن زریع و خالد بن حارث، شعبہ، احمد بن فضالة بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، ابن ابی عروبة، قتادة، حسن، سمرة بن جندب

جانور کو جانور سے کے عوض کم یا زیادہ میں فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جانور کو جانور سے کے عوض کم یا زیادہ میں فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 923

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام حاضر ہوا اور اس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی ہجرت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا علم نہیں تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اس کو تلاش کرتا ہوا آگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو میرے ہاتھ فروخت کر دو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سیاہ رنگ کے غلام کے عوض اس کو خرید لیا اس کے بعد کسی دوسرے سے بیعت نہیں کی جس وقت تک دریافت نہیں کر لیا کہ تو غلام ہے یا آزاد ہے۔ اگر آزاد ہوتا تو اس سے بیعت کر لیتے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

پیٹ کے بچہ کے بچہ کو فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پیٹ کے بچہ کے بچہ کو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 924

راوی: یحیی بن حکیم، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلَفُ فِي حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا

یحیی بن حکیم، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پیٹ کے بچہ کے بچہ میں سلم کرنا سود ہے (سلم سے مراد بیع سلم ہے)۔

راوی : یحیی بن حکیم، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

پیٹ کے بچہ کے بچہ کو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 925

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پیٹ کے بچہ کے بچے کو فروخت کرنے سے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

پیٹ کے بچہ کے بچہ کو فروخت کرنا

جلد: جلد سوم حدیث 926

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

مذکورہ مضمون کی تفسیر سے متعلق

باب: خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مذکورہ مضمون کی تفسیر سے متعلق

جلد: جلد سوم حدیث 927

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ

كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُورًا إِلَى أَنْ تُنْتِجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتِجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پیٹ کے بچہ کے بچے کو فروخت کرنے سے یہ ایک دور جاہلیت کی بیع تھی کہ ایک شخص ایک اونٹ خرید تا تھا اور وہ رقم دینے کا وعدہ کرتا جس وقت تک کہ اونٹی کے بچہ کی پیدائش ہو پھر اس بچہ کے بچہ پیدا ہو۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

چند سالوں کے واسطے پھل فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

چند سالوں کے واسطے پھل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 928

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

محمد بن منصور، سفیان، زبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند سالوں کے لیے پھل فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

چند سالوں کے واسطے پھل فروخت کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 929

راوی: اسحق بن منصور، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان، ابن عتیق، جابر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

اسحاق بن منصور، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان، ابن عتیق، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند سالوں کے پھل فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : اسحق بن منصور، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان، ابن عتیق، جابر

ایک مدت مقرر کر کے ادھار فروخت کرنے سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

ایک مدت مقرر کر کے ادھار فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 930

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارة بن ابی حفصة، عکرمة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ وَكَانَ إِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ بَزٌّ مِنْ الشَّأْمِ فَقُلْتُ لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي أَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ

عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارۃ بن ابی حفصۃ، عکرمۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دو چادریں تھیں قطر (نامی بستی) کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بیٹھتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسینہ آتا تو وہ کپڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھاری ہوتے۔ چنانچہ ایک یہودی کا کپڑا (ملک) شام سے آیا میں نے کہا کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس کسی کو روانہ فرماتے اور آسانی کے وعدہ پر وہ دو کپڑے خریدتے (مطلب یہ ہے کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روپیہ کے ادا کرنے کا انتظام ہو گا تو ادا کر دیں گے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پاس کسی کو بھیج دیا اس شخص نے کہا میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطلب سمجھ گیا وہ چاہتے ہیں کہ میرا مال ہضم کر لیں یا میرے کپڑے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے جھوٹ بولا۔ وہ جانتا ہے میں تو سب سے زیادہ خداوند قدوس سے ڈرنے والا

ہوں اور سب سے زیادہ امانت کو ادا کرنے والا ہوں (یہ تو صرف اس کا خبث باطن ہے جو اس کو باوجود حقیقت جاننے کے جھوٹ پر آمادہ کر رہا ہے)۔

راوی : عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارة بن ابی حفصة، عکرمة، عائشہ صدیقہ

سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا جیسے کہ کوئی کسی کے ہاتھ ایک شے فروخت کرے اس شرط پر اس کے ہاتھ کسی مال میں سلم کرے اس سے متعلق حدیث

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا جیسے کہ کوئی کسی کے ہاتھ ایک شے فروخت کرے اس شرط پر اس کے ہاتھ کسی مال میں سلم کرے اس سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم **حدیث** 931

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَرِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بیع اور سلف سے اور بیع میں دو شرط کرنے سے (جیسے کہ کسی نے ایک کپڑے کی خریداری کی اس شرط پر کہ اس کو تم دھلوا دینا اور اس کو تم سلوا دینا اور اس شیء کے نفع سے کہ جس کا تاوان اپنے ذمہ نہ ہو۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

ایک بیع میں دو شرائط طے کرنا مثلاً اگر پیسے ایک ماہ میں ادا کرو تو اتنے اور دو ماہ میں اتنے (زائد(

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ایک بیع میں دو شرائط طے کرنا مثلاً اگر پیسے ایک ماہ میں ادا کرو تو اتنے اور دو ماہ میں اتنے (زائد(

جلد : جلد سوم **حدیث** 932

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیة، ایوب، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع اور سلف درست نہیں ہے اور نہ دو شرائط بیع میں اور نہ نفع اس ش ء کا جو کہ قبضہ میں نہیں آئے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، عبد اللہ بن عمرو

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

ایک بیع میں دو شرائط طے کرنا مثلا اگر پیسے ایک ماہ میں ادا کرو تو اتنے اور دو ماہ میں اتنے (زائد (

جلد : جلد سوم حدیث 933

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَاحِدٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی۔ سلف اور بیع سے اور ایک بیع میں دو شرائط کرنے سے اور جو ش ء اپنے پاس نہیں ہے اس کو فروخت کرنے سے اور جس ش ء کا نقصان اپنے ذمہ نہیں ہے اس کا نفع لینے سے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا جیسے کہ اس طریقہ سے کہے کہ اگر تم نقد فروخت کرو تو سو روپیہ میں اور ادھار لو تو دو سو روپے میں

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا جیسے کہ اس طریقہ سے کہے کہ اگر تم نقد فروخت کرو تو سو روپیہ میں اور ادھار لو تو دو سو روپے میں

جلد : جلد سوم حدیث 934

راوی: عمرو بن علی ویعقوب بن ابراهیم و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

عمرو بن علی ویعقوب بن ابراہیم و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمائی

راوی: عمرو بن علی ویعقوب بن ابراہیم و محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ

فروخت کرتے وقت غیر معین چیز کو مستثنی کرنے کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

فروخت کرتے وقت غیر معین چیز کو مستثنی کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 935

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ

زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی۔ محاقلت مزابنت اور مخابرت سے (ان اصطلاحی الفاظ کی تشریح سابق میں گزر چکی ہے) اور ممانعت فرمائی استثناء سے لیکن جس وقت اس کی مقدار معلوم ہو (یعنی تمام غلہ یا پھل وغیرہ جس کو فروخت کرتا ہے اس کا اندازہ معلوم ہو پھر جس قدر نکالنا ہے وہ بھی معلوم ہو)۔

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، عطاء، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

جلد : جلد سوم حدیث 936

راوی: علی بن حجر، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب، زیاد بن ایوب، ابن علیة، ایوب، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ و أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی محاقلہ مزابنہ مخابرہ سے اور معاوہہ سے (اس آخری لفظ کا مطلب ہے چند سالوں کے لیے پھل فروخت کرنا) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی۔ ثنیا سے اور اجازت عطا فرمائی اس کی۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب، زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، ایوب، ابوزبیر، جابر

کھجور کا درخت فروخت کرے تو پھل کس کے ہیں؟

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

کھجور کا درخت فروخت کرے تو پھل کس کے ہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 937

راوی: قتیبه، لیث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی درخت کھجور کا فروخت کرے جس کو کہ وہ پیوند کر چکا ہو تو پھل اسی شخص کے ہیں مگر یہ کہ خریدار یہ شرط کرے کہ پھل میں وصول کروں گا اور فروخت کرنے والے رضامند ہو جائیں تو اسی کو ملیں گے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط مقرر کرے

جلد : جلد سوم حدیث 938

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کھجور کا درخت خریدے اس کو پیوند کرنے کے بعد تو اس کے پھل فروخت کرنے والے کو ملیں گے لیکن جس وقت خریدار شرط مقرر کرے اسی طریقہ سے جو شخص غلام کو فروخت کرے اور اس کے پاس مال موجود ہو تو وہ مال فروخت کرنے والے شخص کا ہے لیکن یہ کہ خریدنے والا شخص شرط مقرر کرے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط مقرر کرے

جلد : جلد سوم حدیث 939

راوی: علی بن حجر، سعد بن یحیی، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَعْيَا جَمَلِي فَأَرَدْتُ أَنْ أُسَيِّبَهُ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ فَقَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ أَتُرَانِي إِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ

جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ

علی بن حجر، سعد بن یحیی، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا کہ میرا اونٹ تھک گیا۔ میں نے چاہا کہ اس کو میں آزاد کر دوں کہ اس دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجھ سے ملاقات ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اونٹ کے لیے دعا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مارا پھر اونٹ اس طرح چلا (یعنی دوڑا) کہ وہ کبھی ایسا نہیں چلا تھا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ تم فروخت کر دو ایک اوقیہ (یعنی چالیس درہم میں) میں نے کہا میں تو فروخت نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو فروخت کر دو۔ چنانچہ میں نے اس کو ایک اوقیہ میں فروخت کر دیا اور مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہونے کی شرط مقرر کرلی۔ ہم لوگ جس وقت مدینہ منورہ پہنچے تو میں اونٹ لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے اونٹ کی قیمت وصول نہیں کی (میں لوٹ کر جانے لگا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بلایا اور فرمایا تم سمجھتے ہو کہ میں نے تمہارے اونٹ کی کم قیمت لگائی تھی کیونکہ تمہارا اونٹ لے لوں پس تم اپنا اونٹ لے لو اور روپیہ بھی لے لو۔

راوی : علی بن حجر، سعد بن یحیی، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط مقرر کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 940

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، محمد بن عیسیٰ بن طباع، ابوعوانة، مغیرہ، شعبی، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَأُزْحِفَ الْجَمَلُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَشَطَ حَتَّى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرَى جَمَلَكَ إِلَّا قَدْ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ وَتَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لِي ائْتِ أَهْلَكَ عِشَاءً

فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِي الْجَمَلَ فَلَامَنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، محمد بن عیسیٰ بن طباع، ابو عوانۃ، مغیرہ، شعبی، جابر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پانی کے اونٹ پر جہاد کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی اس کے بعد بیان کیا کہ اونٹ تھک گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ڈانٹا وہ اونٹ تیز ہو گیا یہاں تک کہ تمام لشکر سے آگے ہو گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! میں سمجھ رہا ہوں کہ تمہارا اونٹ تیز ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے میرا اونٹ تیز ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو میرے ہاتھ فروخت کر دو اور تم اس پر چڑھ جا (یعنی اس پر سوار ہو جا) مدینہ منورہ تک پہنچنے تک میں نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ اگرچہ مجھ کو اونٹ کی سخت ضرورت تھی لیکن مجھ کو شرم محسوس ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے ہیں فروخت کرنے کے واسطے اور میں اس کو نہ دوں) جس وقت جہاد سے فراغت ہو گئی اور ہم لوگ مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچ گئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے جانے کی اجازت چاہی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے نکاح کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا باکرہ لڑکی سے کیا ہے (یعنی کنواری لڑکی سے کیا ہے) یا غیر کنواری سے میں نے عرض کیا غیر کنواری یعنی ثیبہ سے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے والد عبد اللہ قتل کر دیئے گئے تھے اور وہ کنواری لڑکیاں چھوڑ گئے تھے۔ تو مجھ کو برا معلوم ہوا کہ ان کے پاس میں ایک کنواری لڑکی لاؤں۔ اس وجہ سے میں نے ثیبہ سے نکاح کر لیا کہ وہ ان کو تعلیم دے اور ادب سکھلائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرمائی اور فرمایا اپنی اہلیہ کے پاس رات میں جائیں۔ میں جب گیا تو میں نے اپنے ماموں سے اونٹ فروخت کرنے کی حالت بیان کی۔ انہوں نے مجھ پر ملامت کی جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں صبح کے وقت اونٹ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کی قیمت ادا فرمائی اور اونٹ بھی واپس فرما دیا اور ایک حصہ تمام لوگوں کے برابر عطاء فرمایا (مال غنیمت میں سے)۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ، محمد بن عیسیٰ بن طباع، ابو عوانۃ، مغیرہ، شعبی، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط مقرر کرے

جلد : جلد سوم حدیث 941

راوی: محمد بن علاء، ابو معاویہ، الاعمش، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ فَقَالَ مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ قُلْتُ أَعْيَا بَعِيرِي فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ فَإِنْ كُنْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ارْكَبْهُ فَإِذَا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ فَأْتِنَا بِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهُ أُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا قُلْتُ هَذَا شَيْئٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُفَارِقْنِي فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَائَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوا مِنَّا مَا أَخَذُوا

محمد بن علاء، ابو معاویہ، الاعمش، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا اور ایک اونٹ پر سوار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وجہ ہے کہ سب لوگوں کے آخر میں رہتے ہو یعنی تمام لوگوں کے پیچھے رہتے ہو۔ اس پر میں نے عرض کیا میرا اونٹ تھک چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دم پکڑ لی اور اس کو ڈانٹ دیا۔ پھر وہ (اونٹ) ایسا ہو گیا کہ میں لوگوں کے آگے تھا۔ جس وقت ہم لوگ مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ کو کیا ہوا؟ اس کو میرے ہاتھ فروخت کر دو۔ میں نے کہا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ ویسے ہی لے لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تم اس کو فروخت کر دو۔ میں نے اس کو ایک اوقیہ (چالیس درہم) کے عوض خرید لیا تو اس پر سوار ہو کر جس وقت مدینہ منورہ میں پہنچے تو تم اس کو ہمارے پاس لے کر آنا۔ چنانچہ جس وقت میں مدینہ منورہ میں آیا تو اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال سے فرمایا اے بلال! ایک اوقیہ چاندی تم ان کو وزن کر کے دے دو اور زیادہ دے دو۔ میں نے کہا کہ یہ وہ شء ہے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو زیادہ عطاء فرمائی ہے وہ کبھی مجھ سے الگ نہ ہو۔ میں نے اس کو ایک تھیلی میں رکھا وہ ہمیشہ میرے پاس رہا۔ یہاں تک کہ حرہ کے دن ملک شام کے لوگ آئے وہ لوگ ہم لوگ سے لے گئے جو لے گئے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو معاویہ، الاعمش، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبد اللہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط مقرر کرے

جلد : جلد سوم حدیث 942

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سَوْءٍ فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ يَا لَهْفَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُنِيهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَدْ أَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ هَيَّأْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي فَخِفْتُ أَنْ يَرُدَّهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دیکھا میں ایک پانی بھرنے کے بیکار (برے) اونٹ پر سوار تھا۔ میں نے کہا کہ ہمارے واسطے ہمیشہ ہی برا اونٹ رہتا ہے ہائے افسوس۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس کو فروخت کرتے ہو اے جابر! میں نے عرض کیا وہ ویسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی خداوند قدوس مغفرت فرمائے میں نے اس کو لے لیا اس قدر قیمت میں اور میں نے اس پر تم کو مدینہ منورہ تک چڑھ کر (یعنی سوار ہو کر) سفر کرنے کی اجازت دی۔ جس وقت مدینہ منورہ حاضر ہوا تو میں اس کو تیار کر کے لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال! تم اس کو قیمت دے دو میں جس وقت تک واپس آجاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر بلایا میں نے خوف محسوس کیا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس نہ فرمادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اونٹ بھی تمہارا ہے تم اس کو لے جا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزبیر، جابر

باب: خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلام فروخت ہو اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط مقرر کرے

جلد: جلد سوم **حدیث** 943

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، ابونضرۃ، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَذَا

وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، ابونضرۃ، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جا رہے تھے (یعنی سفر کر رہے تھے) اور میں ایک اونٹ پر جو کہ پانی کا تھا سوار تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس قیمت میں کیا تم اس اونٹ کو فروخت کرو گے؟ خداوند قدوس تجھ کو بخشش دے۔ میں نے کہا جی ہاں! وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے یا نبی اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو اتنے میں فروخت کرو گے خدا تجھ کو بخشی۔ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے یا رسول اللہ! راوی حضرت ابونضرہ نے عرض کیا اس حدیث کا خدا بخشی ایک کلمہ ہے جس کو مسلمان کہتے تھے کہ تم اس طرح سے کر و اس طرح سے کرو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، ابونضرۃ، جابر بن عبد اللہ

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے اور شرط باطل ہو گی

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے اور شرط باطل ہو گی

جلد : جلد سوم   حدیث 944

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت بریرہ کو خریدا ان لوگوں نے یہ شرط مقرر کی کہ اس کا ترکہ ہم وصول کریں گے۔ میں نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو آزاد کر دو اس لیے کہ ترکہ اسی کو ملتا ہے جو روپیہ دے (یعنی خریدے) پھر اس کو آزاد کر دیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور اختیار عطا فرمایا شوہر کی جانب سے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے اور شرط باطل ہو گی

جلد : جلد سوم حدیث 945

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَنَّهُمْ اشْتَرَطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ کے خریدنے کا ارادہ فرمایا آزاد کرنے کے واسطے لیکن ان کے مالک نے شرط مقرر کر دی ولاء کی (یعنی اس کا ترکہ ہم لوگ وصول کریں گے) چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خرید لو اور اس کو آزاد کر دو کیونکہ ولاء اس کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت حاضر کیا گیا لوگوں نے عرض کیا یہ گوشت صدقہ کا ہے جو کہ حضرت بریرہ کو ملا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے واسطے وہ صدقہ کا ہے اور ہمارے واسطے وہ تحفہ اور ہدیہ ہے (حضرت بریرہ کی جانب سے اور اختیار حاصل ہوا ان کو جس وقت وہ آزاد ہوئیں اپنے شوہر کے پاس رہنے سے (

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے اور شرط باطل ہو گی

جلد : جلد سوم حدیث 946

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تَعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَائَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّ الْوَلَائَ

لِمَنْ أَعْتَقَ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے ارادہ فرمایا ایک باندی خریدنے کے واسطے آزاد کرنے کا اس کے لوگوں نے کہا کہ ہم تمہارے ہاتھ فروخت کرتے ہیں اس شرط کے ساتھ ولاء ہم کو ملے گی۔ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شرط تم کو خریدنے سے نہ روک دے اس لیے کہ ولاء اس کو ملے گی جو کہ آزاد کرے پس بیع درست ہے اور شرط ان کی باطل ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ

غنیمت کے مال کو فروخت کرنا تقسیم ہونے سے قبل

باب: خرید و فروخت کے مسائل واحکام

غنیمت کے مال کو فروخت کرنا تقسیم ہونے سے قبل

جلد: جلد سوم   **حدیث** 947

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، یحیی بن سعید، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، یحیی بن سعید، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ منع فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت فروخت کرنے سے جس وقت تک تقسیم نہ ہو اور حاملہ خواتین کے ساتھ (جو کہ جہاد میں گرفتار ہو کر آئیں ہم بستری کرنے سے جس وقت تک کہ ان کے بچہ کی پیدائش ہو اور ہر ایک دانت والے درندے کے گوشت سے منع فرمایا۔ (جیسا کہ شیر بھیڑیا چیتا وغیرہ(

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، یحیی بن سعید، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباس

مشترک مال فروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مشترک مال فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 948

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شفعہ ہر ایک مشترک شء میں ہے زمین ہو یا باغ ایک شریک کو درست نہیں کہ اپنا حصہ فروخت کرے کہ جس وقت تک کہ دوسرے شریک سے اجازت حاصل نہ کرلے اگر فروخت کرے تو دوسرا شریک اس کے لینے کا زیادہ حق رکھتا ہے جس وقت تک اجازت نہ دے۔

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

کوئی چیز فروخت کرتے وقت گواہی ضروری نہیں

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

کوئی چیز فروخت کرتے وقت گواہی ضروری نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 949

راوی: هشیم بن مروان بن هشیم بن عمران، محمد بن بکار، یحیی، ابن حمزة، زبیدی، زهری، عمارة بن خزیمة

أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْطَأَ

الْأَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُونَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَيَسُومُونَهُ بِالْفَرَسِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ مِنْهُ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَائَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ لَا وَاللهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ أَنِّي قَدْ بِعْتُكَهُ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ

ہشیم بن مروان بن ہشیم بن عمران، محمد بن بکار، یحیی، ابن حمزة، زبیدی، زہری، عمارة بن خزیمة سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے چچا حضرت خزیمہ بن ثابت سے سنا اور وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی سے گھوڑا خریدا اور اس کو ساتھ لے گئے تاکہ وہ شخص گھوڑے کی قیمت وصول کر کے جلدی سے رخصت ہو جائے اس وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی کر کے روانہ ہوئے اور وہ دیہاتی شخص دیر سے روانہ ہوا اور لوگوں نے اس دیہاتی شخص سے معلوم کرنا شروع کر دیا اور وہ گھوڑا واپس کرنے لگ گئے ان کو علم نہیں تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں یہاں تک کہ بعض حضرات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قیمت خرید میں اضافہ کر دیا اس وقت اس دیہاتی شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی اگر تم اس گھوڑے کو خریدتے ہو تو ٹھیک! نہیں تو میں (دوسرے شخص کے ہاتھ) فروخت کر دیتا ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی آواز سن کر کھڑے رہ گئے اور ارشاد فرمایا واہ کیا تم یہ گھوڑا مجھ کو فروخت نہیں کر چکے ہو اور میں یہ کیا تم سے نہیں خرید چکا؟ (یعنی میں تو خرید چکا ہوں اور معاملہ ہر طرح سے مکمل ہو چکا ہے) یہ بات سن کر اس دیہاتی شخص نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے تم کو نہیں فروخت کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تو تم سے خرید چکا ہوں۔ لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف دار ہو گئے اور اس دیہاتی کی طرف بھی کچھ لوگ ہو گئے اور دونوں کے درمیان بحث و مباحثہ ہونے لگا اس دیہاتی نے مطالبہ کیا کہ تم گواہ لے کر آؤ اس بات پر کہ میں یہ گھوڑا تم کو فروخت کر چکا ہوں۔ حضرت خزیمہ بن ثابت نے فرمایا میں اس کی شہادت دیتا ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خزیمہ سے دریافت فرمایا تم کس وجہ سے شہادت دیتے ہو؟ تو انہوں نے کہا کہ میں یہ بات جان چکا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خزیمہ کی شہادت دو گواہ کے برابر کی۔

راوی : ہشیم بن مروان بن ہشیم بن عمران، محمد بن بکار، یحیی، ابن حمزۃ، زبیدی، زہری، عمارۃ بن خزیمۃ

فروخت کرنے والے اور خریدنے والے کے درمیان قیمت میں اختلاف سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

فروخت کرنے والے اور خریدنے والے کے درمیان قیمت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 950

راوی : محمد بن ادریس، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، ابوعمیس، عبدالرحمن بن محمد بن اشعث، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتْرُكَا

محمد بن ادریس، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، ابو عمیس، عبدالرحمن بن محمد بن اشعث، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت فروخت کرنے والا اور خریدنے والا شخص دونوں قیمت کے متعلق ایک دوسرے سے اختلاف کریں کہ فروخت کرنے والا شخص زیادہ قیمت بتلائے اور خریدنے والا شخص کم قیمت بتلائے اور دونوں کے پاس گواہ (یا شرعی ثبوت) نہ ہوں تو فروخت کرنے والا جو ہے اس کا اعتبار ہوگا بشرطیکہ وہ قسم کھائے اور خریدنے والے کو اس قیمت پر لینا ہوگا یا اگر نہ وصول کرے تو وہ چھوڑ دے اس کا اختیار ہے۔

راوی : محمد بن ادریس، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، ابو عمیس، عبدالرحمن بن محمد بن اشعث، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

فروخت کرنے والے اور خریدنے والے کے درمیان قیمت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 951

راوی: ابراهیم بن حسن و یوسف بن سعید و عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، اسماعیل بن امیة، عبدالملك بن عبید

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ ثُمَّ يَخْتَارَ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

ابراہیم بن حسن ویوسف بن سعید وعبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، اسماعیل بن امیۃ، عبدالملک بن عبید سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت ابوعبید بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہاں پر دو حضرات آگے کہ جنہوں نے سامان اتنی قیمت میں لیا ہے دوسرے نے کہا میں نے اس قدر قیمت میں سامان فروخت کیا ہے۔ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا حضرت ابن مسعود کے پاس اسی قسم کا مقدمہ آیا انہوں نے کہا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اسی قسم کا مقدمہ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا فروخت کرنے والے کو حلف اٹھائے پھر اختیار خریدار کو عطا فرمایا چاہے اس قدر قیمت میں (جو کہ بائع نہ حلف سے بیان کیے) سامان وصول کرے دل چاہے چھوڑ دے۔

راوی: ابراہیم بن حسن ویوسف بن سعید وعبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، اسماعیل بن امیۃ، عبدالملک بن عبید

یہود اور نصاری سے خرید وفروخت کرنے سے متعلق

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

یہود اور نصاری سے خرید وفروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 952

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا

احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ خریدا اور اس کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی: احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

یہود اور نصاری سے خرید و فروخت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 953

راوی: یوسف بن حماد، سفیان بن حبیب، ھشام، عکرمۃ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ لِأَهْلِهِ

یوسف بن حماد، سفیان بن حبیب، ہشام، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ایک یہودی کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ گروی تھی دو تہائی صاع پر جو کہ اپنے گھر والوں کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیے تھے۔

راوی: یوسف بن حماد، سفیان بن حبیب، ہشام، عکرمۃ، ابن عباس

مدبر کی بیع سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

مدبر کی بیع سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 954

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي

فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَائَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْئٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ أَهْلِكَ شَيْئٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْئٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو کہ (قبیلہ) بنی عذرہ کا تھا اس نے ایک غلام کو آزاد کر دیا یہ اطلاع رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کچھ مال دولت موجود ہے؟ اس نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کون شخص مجھ سے اس کو خرید تا ہے؟ یہ بات سن کر حضرت نعیم بن عبداللہ نے اس کو خرید ا آٹھ سو درہم میں اور وہ درہم لا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو عنائت فرما دیئے اور فرمایا پہلے تم اس کو اپنے اوپر خرچ کرو پھر اگر کچھ بچ جائے تو تم اپنے رشتہ داروں کو دے دو پھر اگر رشتہ داروں سے کچھ بچ جائے تو اسی طریقہ سے یعنی سامنے اور دائیں اور بائیں جانب اشارہ کیا (یعنی ہر ایک جانب سے غرباء فقراء کو صدقہ خیرات کرو)۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

مدبر کی بیع سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 955

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى عِيَالِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِي رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَا هُنَا وَهَا هُنَا

زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے کہ جس کا نام ابومذکور تھا اپنے غلام کو کہ جس کا نام یعقوب تھا اپنی وفات کے بعد آزاد کر دیا (یعنی اس طریقہ سے کہہ دیا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے شریعت میں ایسے غلام کو مدبر بتانا کہا جاتا ہے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا اس غلام کو کون شخص خرید تا ہے چنانچہ

حضرت نعیم بن عبد اللہ نے اس کو خرید لیا آٹھ سو درہم میں پس وہ آٹھ سو درہم انہوں نے ادا کر دیئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے جس وقت کوئی شخص محتاج ہو تو وہ پہلے اپنی ذات سے شروع کرے پھر اگر کچھ بچ جائے تو ادھر ادھر غرباء میں خرچ کرے۔

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، جابر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مدبر کی بیع سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 956

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان و ابن ابوخالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان و ابن ابوخالد، سلمہ بن کھیل، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدبر غلام کو فروخت فرمایا۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان و ابن ابوخالد، سلمہ بن کھیل، عطاء، جابر

مکاتب کو فروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

مکاتب کو فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 957

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي

فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَمَنْ اشْتَرَطَ شَيْئًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ وَشَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اپنی کتابت میں مدد حاصل کرنے کے واسطے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا جاتم اپنے لوگوں سے کہو اگر ان کو منظور ہو تو میں تمہاری کتابت کی رقم ادا کر دوں (یعنی اس قدر رقم دے دوں تاکہ تم وہ رقم ادا کر کے آزاد ہو سکو) اور تمہارا ترکہ وصول کروں گی چنانچہ انہوں نے اپنے لوگوں سے بیان کیا انہوں نے انکار کر دیا اور کہا اگر حضرت عائشہ صدیقہ کو منظور ہو تو خدا کے لیے میرے ساتھ سلوک کریں اور تمہارا ترکہ ہم وصول کریں گے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تم خرید لو اور آزاد کر دو ترکہ اس کو ملے گا جو کہ آزاد کرے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کی کیا حالت ہے جو کہ اس قسم کی شرائط طے کرتے ہیں جو کہ کتاب اللہ میں نہیں ہیں پس جو شخص اس قسم کی شرط کرے جو کہ کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ پوری نہیں ہوگی۔ اگر ایک سو شرائط مقرر کرے تو اللہ تعالیٰ کی شرط قبول اور منظور کرنے کے لائق ہے اور بھروسہ اور اعتماد کرنے کے لائق ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ

اگر مکاتب نے اپنے بدل کتابت میں کچھ بھی نہ دیا ہو تو اس کا فروخت کرنا درست ہے

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

اگر مکاتب نے اپنے بدل کتابت میں کچھ بھی نہ دیا ہو تو اس کا فروخت کرنا درست ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 958

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، رجال، یونس ولیث، ابن شهاب، عروة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَائَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ

عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيهَا ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أُعْطِيَهُمْ ذَلِكَ جَمِيعًا وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ ذَلِكِ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَائُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، رجال، یونس ولیث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ میرے پاس آئیں اور انہوں نے کہا اے عائشہ صدیقہ! میں نے اپنے لوگوں سے کتابت کی سات اوقیہ پر ہر سال ایک اوقیہ۔ تم میری مدد کرو اور اس نے اپنی کتابت میں سے کچھ معاوضہ ادا نہیں کیا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ کی حضرت بریرہ کی جانب توجہ اور رغبت ہوئی انہوں نے بیان کیا کہ تم اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ چاہیں تو میں یہ تمام (یعنی ساتوں اوقیہ) ان کو ادا کردوں گی۔ لیکن ولاء تمہاری میں وصول کروں گی چنانچہ حضرت بریرہ اپنے لوگوں (یعنی اپنے متعلقین) کی جانب گئیں اور ان سے بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ اگر حضرت عائشہ صدیقہ چاہیں تو اللہ کے لیے مجھ سلوک کریں لیکن ولاء ہم لیں گے؟ حضرت عائشہ صدیقہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کے خاندان سے بریرہ کا لینا (حضرت بریرہ کا خریدنا) مت چھوڑنا تم ان کو خرید لو اور پھر آزاد کر دو۔ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا چنانچہ انہوں نے اسی طریقہ سے کیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خداند قدوس کی تعریف بیان کی پھر فرمایا لوگوں کی کیا حالت ہے کہ جو اس قسم کی شرائط مقرر کرتے ہیں جو کہ کتاب اللہ میں نہیں ہیں پس جو کوئی اس قسم کی شرط مقرر کرے جو کہ کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ شرط باطل ہے اگرچہ وہ ایک سو ہی شرائط (مقرر کردہ) کیوں نہ ہوں اور خداوند قدوس کا حکم قبول کرنے کے زیادہ شایان شان ہے اور خدا تعالی کی شرط مضبوط ہے اور ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، رجال، یونس ولیث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ

ولاء کا فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

ولاء کا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 959

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبیداللہ، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، عبید اللہ، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولاء کے فروخت کرنے کی اور اس کی ہبہ کرنے کی ممانعت فرمائی۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبید اللہ، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ولاء کا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 960

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ولاء کے فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ولاء کا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 961

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

پانی کا فروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

پانی کا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 962

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ سینانی، حسین بن واقد، ایوب سختیانی، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی السِّینَانِيُّ عَنْ حُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَیُّوبَ السَّخْتِیَانِيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ بَیْعِ الْمَائِ

حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ سینانی، حسین بن واقد، ایوب سختیانی، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پانی کے فروخت کرنے سے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ سینانی، حسین بن واقد، ایوب سختیانی، عطاء، جابر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

پانی کا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 963

راوی : قتیبہ وعبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عمرو بن دینار، ابومنہال، ایاس بن عمر، مرہ ابن عبد

أَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ وَعَبْدُ اللہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ یَقُولُ سَمِعْتُ إِیَاسَ بْنَ عُمَرَ وَقَالَ مَرَّةً ابْنَ عَبْدٍ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَی عَنْ بَیْعِ الْمَائِ قَالَ قُتَیْبَةُ لَمْ أَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوفِ أَبِي الْمِنْهَالِ کَمَا أَرَدْتُ

قتیبہ وعبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عمرو بن دینار، ابومنہال، ایاس بن عمر، مرہ ابن عبد سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے پانی کے فروخت کرنے سے۔

راوی: قتیبہ وعبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، عمرو بن دینار، ابومنہال، ایاس بن عمر، مرہ ابن عبد

ضرورت سے زائد پانی فروخت کرنا

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

ضرورت سے زائد پانی فروخت کرنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 964

راوی: قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو، ابومنہال،

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ إِيَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَائِ وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَائِ الْوَهْطِ فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو، ابومنہال، اس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی بچے ہوئے پانی کے فروخت کرنے سے اور قیم نے بچاہوا واھط کا پانی فروخت کیا تو حضرت عبداللہ بن عمرو نے اس کو برا خیال کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو، ابومنہال،

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

ضرورت سے زائد پانی فروخت کرنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 965

راوی: ابراھیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابومنھال، ایاس بن عبد صاحب

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَائِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَائِ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو منہال، ایاس بن عبد صاحب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچا ہوا پانی فروخت نہ کرو۔ اس لئے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے ہوئے پانی کی فروخت سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو منہال، ایاس بن عبد صاحب

شراب فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

شراب فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 966

راوی: قتیبہ بن مالك، زید بن اسلم، ابن وعلة مصری نے حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنْ الْعِنَبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَهَا فَسَارَّ وَلَمْ أَفْهَمْ مَا سَارَّ كَمَا أَرَدْتُ فَسَأَلْتُ إِنْسَانًا إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ قَالَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا

قتیبہ بن مالک، زید بن اسلم، ابن وعلة مصری نے حضرت ابن عباس سے دریافت کیا انگور کے شیرہ کے بارے میں تو حضرت ابن عباس نے فرمایا ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شراب کی مشکیں تحفہ میں لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو معلوم نہیں ہے کہ خداوند قدوس نے شراب کو حرام قرار دے دیا ہے پھر اس نے آہستہ سے ایک آدمی کے کان میں کچھ کہا جس کو میں نہیں سمجھا کہ کیا کہا۔ میں نے ایک اور شخص سے جو کہ اس کے نزدیک بیٹھا تھا دریافت کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کان میں کیا کہا؟ اس نے کہا میں نے اس سے کہا کہ تم اس کو فروخت کر دو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام فرمایا ہے اس نے اس کا فروخت کرنا بھی حرام فرمایا ہے اس پر اس نے دونوں مشک کا منہ کھول دیا اور اس میں جس قدر شراب تھی وہ سب بہہ گئی۔

راوی : قتیبہ بن مالک، زید بن اسلم، ابن وعلة مصری نے حضرت ابن عباس

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

شراب فروخت کرنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 967

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ جس وقت سود کی آیات نازل ہوئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ آیات کریمہ پڑھ کر سنائیں پھر شراب کی تجارت کو حرام فرمایا۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

کتے کی فروخت سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کتے کی فروخت سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 968

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کتے کی قیمت سے اور طوائف کی مزدوری اور نجومی شخص کی آمدنی سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمرو

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کتے کی فروخت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 969

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، سعید بن عیسی، مفضل بن فضالۃ، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَائَ حَرَّمَهَا وَثَمَنُ الْكَلْبِ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، سعید بن عیسی، مفضل بن فضالۃ، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی چیزوں کو حرام فرمایا اس میں کتے کی قیمت بھی حرام فرمائی۔

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، سعید بن عیسی، مفضل بن فضالۃ، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس

کونسا کتا فروخت کرنا درست ہے؟

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

کونسا کتا فروخت کرنا درست ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 970

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا مُنْكَرٌ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کتے اور بلی کی قیمت سے لیکن شکاری کتے کی قیمت سے (امام نسائی نے فرمایا یہ حدیث منکر ہے(

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

خنزیر کا فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

خنزیر کا فروخت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 971

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جس سال مکہ مکرمہ فتح ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مکہ مکرمہ میں بلاشبہ خدا کے رسول نے حرام قرار دیا ہے شراب اور مردار اور خنزیر کو اور بتوں کے فروخت کرنے کو۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! مردہ کی چربی سے تو کشتیاں چکنی کی جاتی ہیں کھالیں چکنی کی جاتی ہیں اور لوگ اس کو جلا کر روشنی حاصل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس یہود کو تباہ اور برباد کرے جس وقت خداوند قدوس نے ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو ان لوگوں نے اس کو پگھلایا پھر فروخت کر کے اس کی قیمت کھائی۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

جلد : جلد سوم حدیث 972

راوی: ابراھیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَبَيْعِ الْأَرْضِ لِلْحَرْثِ يَبِيعُ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَائَهُ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی مذکر کو (مادہ پر) چڑھانے کی اجرت لینے سے اور کھیتی کرنے کے واسطے زمین فروخت کرنے سے (یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کسی دوسرے شخص کو فروخت کرے تاکہ وہ شخص اس میں کھیتی کرے اور حصہ بھی لے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان امور سے منع فرمایا۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

جلد : جلد سوم حدیث 973

راوی: اسحاق بن ابراھیم، اسماعیل بن ابراھیم، علی بن حکم، حمید بن مسعدة، عبدالوارث، علی بن حکم، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، حمید بن مسعدة، عبدالوارث، علی بن حکم، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کسی مذکر (یعنی نر) کو مادہ پر (کو دوانے کی) یعنی نر کو مادہ سے جفتی کو ممنوع فرمایا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، حمید بن مسعدة، عبدالوارث، علی بن حکم، نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

جلد : جلد سوم حدیث 974

راوی: عصمة بن فضل، یحیی بن آدم، ابراهیم بن حمید رواسی، هشام بن عروة، محمد بن ابراهیم بن حارث، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصَّعْقِ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا نُكْرَمُ عَلَى ذَلِكَ

عصمة بن فضل، یحیی بن آدم، ابراہیم بن حمید رواسی، ہشام بن عروة، محمد بن ابراہیم بن حارث، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک آدمی قبیلہ بنی صعق کا جو کہ قبیلہ بن کلاب کی ایک شاخ ہے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے مذکر (نر کو) مادہ پر کودوانے کی اجرت سے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔ اس پر اس شخص نے کہا ہم لوگوں کو بطور ہدیہ تحفہ کچھ ملتا ہے۔

راوی: عصمة بن فضل، یحیی بن آدم، ابراہیم بن حمید رواسی، ہشام بن عروة، محمد بن ابراہیم بن حارث، انس بن مالک

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

جلد : جلد سوم حدیث 975

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبه، مغیره، ابن ابونعم، ابوهريره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، مغیرہ، ابن ابونعم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پچھنے لگانے (یعنی فصد لگانے) والے شخص کی آمدنی سے اور نر کو کودوانے کی مزدوری سے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، مغیرہ، ابن ابونعم، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

جلد : جلد سوم حدیث 976

راوی: محمد بن علی بن میمون، محمد، سفیان، ھشام، ابن ابونعم، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

محمد بن علی بن میمون، محمد، سفیان، ہشام، ابن ابونعم، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کو کودوانے کی مزدوری سے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور سے جفتی کرنے کی اجرت کو) ناجائز فرمایا۔

راوی: محمد بن علی بن میمون، محمد، سفیان، ہشام، ابن ابونعم، ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

اونٹنی کی جفتی کو فروخت کرنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا

جلد : جلد سوم حدیث 977

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، الاعمش، ابوحازم

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، الاعمش، ابوحازم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کتے کی قیمت سے اور نر کے کودوانے کی اجرت سے (یعنی مزدوری لینے سے)۔

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، الاعمش، ابوحازم

ایک شخص ایک شے خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے قبل مفلس ہو جائے اور وہ چیز اسی طرح موجود ہو اس سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ایک شخص ایک شے خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے قبل مفلس ہو جائے اور وہ چیز اسی طرح موجود ہو اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 978

راوی: قتیبه، لیث، یحیی، ابوبکر بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَوْلَى بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

قتیبہ، لیث، یحیی، ابو بکر بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک آدمی اپنا بچا ہوا سامان بالکل اسی طرح اس کے پاس پائے تو اس کے واسطے وہ زیادہ حقدار ہے دوسرے لوگوں کی بنسبت۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، ابو بکر بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو ہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ایک شخص ایک شے خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے قبل مفلس ہو جائے اور وہ چیز اسی طرح موجود ہو اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 979

راوی: عبدالرحمن بن خالد و ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابوحسین، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوهریره

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ وَعَرَفَهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ

عبد الرحمن بن خالد و ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابو حسین، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی آدمی نادار اور

غریب ہو جائے اور اس کے پاس کسی شخص کی کوئی شیء اس طرح مل جائے تو وہ شخص اس چیز کی شناخت کرے تو وہ شیء اس شخص کی ہے کہ جس نے اس کو فروخت کیا تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن خالد و ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابوحسین، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ایک شخص ایک شے خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے قبل مفلس ہو جائے اور وہ چیز اسی طرح موجود ہو اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 980

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث بن سعد و عمرو بن حارث، بکیر بن الاشج، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا وَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث بن سعد و عمرو بن حارث، بکیر بن الاشج، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک آدمی پھلوں پر جو کہ اس نے خریدنے تھے آفت آگئی عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور وہ شخص بہت زیادہ مقروض ہو گیا تھا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو صدقہ دو چنانچہ لوگوں نے اس شخص کو صدقہ خیرات دیا جب بھی اس شخص کے قرضہ کہ بقدر صدقہ جمع نہیں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے قرض خواہوں سے فرمایا تم اب لے لو جو کچھ موجود ہے (اس کے علاوہ) تم کو کچھ نہیں ملے گا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث بن سعد و عمرو بن حارث، بکیر بن الاشج، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری

ایک شخص مال فروخت کرے پھر اس کا مالک کوئی دوسرا شخص نکل آئے؟

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

ایک شخص مال فروخت کرے پھر اس کا مالک کوئی دوسرا شخص نکل آئے؟

جلد : جلد سوم حدیث 981

راوی: ھارون بن عبداللہ، حماد بن مسعدة، ابن جریج، عکرمة بن خالد، اسید بن حضیر بن سماک

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ إِذَا وَجَدَهَا فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدة، ابن جریج، عکرمة بن خالد، اسید بن حضیر بن سماک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا اگر کوئی شخص اپنی شیء ایسے آدمی کے پاس پائے کہ جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر دل چاہے تو اس قدر قیمت دے دے کہ جس قدر قیمت میں اس شخص نے خریدا ہے اور دل چاہے تو چور کا تعاقب کرے اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے یہی حکم فرمایا۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدة، ابن جریج، عکرمة بن خالد، اسید بن حضیر بن سماک

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

ایک شخص مال فروخت کرے پھر اس کا مالک کوئی دوسرا شخص نکل آئے؟

جلد : جلد سوم حدیث 982

راوی: عمرو بن منصور، سعید بن ذویب، عبدالرزاق، ابن جریج، عکرمة بن خالد، اسید بن حضیر الانصاری

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ إِلَيَّ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنْ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرُ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ وَلَا أُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيمَا وُلِّيتُ عَلَيْكُمَا فَأَنْفِذْ لِمَا

أَمَرْتُكَ بِهِ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَا أَقْضِي بِهِ مَا وُلِّيتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ

عمرو بن منصور، سعید بن ذویب، عبدالرزاق، ابن جریج، عکرمۃ بن خالد، اسید بن حضیر الانصاری سے روایت ہے کہ وہ یمامہ کے حکمران تھے (واضح رہے کہ یمامہ عرب کے مشرق میں واقع ہے) چنانچہ مروان نے ان کو تحریر کیا کہ حضرت معاویہ نے مجھ کو لکھا ہے کہ جس کسی کی کوئی شیء چوری ہو جائے تو وہ شخص اس کا زیادہ مستحق ہے کہ جس جگہ اس کو پائے۔ حضرت اسید نے کہا کہ مروان نے یہ مجھ کو لکھا کہ میں نے مروان کو تحریر کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح سے فیصلہ فرمایا ہے جس وقت وہ شخص کہ جس نے اس شیء کو چور سے خریدا ہے معتبر ہو (یعنی اس شخص پر چوری کا شبہ نہ ہو) تو چیز کے مالک کو اختیار ہے دل چاہے قیمت ادا کرے (یعنی چور سے جس قدر قیمت میں خریدا ہے) وہ شیء لے لے اور دل چاہے چور کا تعاقب کرے۔ پھر اس کے مطابق حضرت ابوبکر حضرت عمر اور حضرت عثمان نے فیصلہ فرمایا اور حضرت عثمان نے فیصلہ فرمایا مروان نے میرے خط کو حضرت معاویہ کے پاس بھیج دیا حضرت معاویہ نے مروان کو تحریر کیا تم اور حضرت اسید مجھ پر حکم نہیں چلا سکتے لیکن میں تم دونوں کو حکم دے سکتا ہوں۔ اس لیے کہ میں نے تم کو مقرر کیا تھا میرا حکم ہے تم اس کے مطابق عمل کرو۔ مروان نے حضرت معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا۔ میں نے کہا میں اس کے مطابق حکم کروں گا جو حضرت معاویہ کہہ رہے ہیں کہ جس وقت تک میں ان کی جانب سے حکمران رہوں گا۔

راوی : عمرو بن منصور، سعید بن ذویب، عبدالرزاق، ابن جریج، عکرمۃ بن خالد، اسید بن حضیر الانصاری

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ایک شخص مال فروخت کرے پھر اس کا مالک کوئی دوسرا شخص نکل آئے؟

جلد : جلد سوم حدیث 983

راوی: محمد بن داؤد، عمرو بن عون، هشیم، موسیٰ بن سائب، قتادة، حسن، سمرة

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ

محمد بن داؤد، عمرو بن عون، ہشیم، موسیٰ بن سائب، قتادة، حسن، سمرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان اپنی شیء کا حقدار ہے جس وقت وہ اس شیء کو پائے اور جس شخص کے پاس وہ شیء نکلے تو وہ شخص فروخت کرنے والے شخص کا تعاقب کرے۔

راوی : محمد بن داؤد، عمرو بن عون، ہشیم، موسیٰ بن سائب، قتادة، حسن، سمرة

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

ایک شخص مال فروخت کرے پھر اس کا مالک کوئی دوسرا شخص نکل آئے؟

جلد : جلد سوم حدیث 984

راوی: قتیبہ بن سعید، غندر، شعبہ، قتادة، حسن، سمرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

قتیبہ بن سعید، غندر، شعبہ، قتادة، حسن، سمرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس خاتون کا نکاح دو ولی (الگ الگ) دو اشخاص سے کر دیں یعنی ایک شخص ایک سے اور دوسرا شخص دوسرے سے نکاح کر دے تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہو گا اور اس شخص نے دو اشخاص کے ہاتھ ایک شیء کو فروخت کیا تو جس شخص کے ہاتھ دو شیء فروخت کی تو اسی کو وہ شیء ملے گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، غندر، شعبہ، قتادة، حسن، سمرة

قرض لینے سے متعلق حدیث

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

قرض لینے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 985

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابوربیعہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَجَائَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَائُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَائُ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابوربیعہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض ادا کر دیا اور فرمایا خداوند قدوس تمہارے مکان اور مال دولت میں برکت عطا فرمائے اور قرض کا بدلہ یہ ہے کہ انسان قرض دینے والے کو شکریہ کہے اور اس کو رقم بھی (وقت پر دے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابوربیعہ

قرض داری کی مذمت

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

قرض داری کی مذمت

جلد : جلد سوم حدیث 986

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، العلاء، ابوکثیر، محمد بن جحش، محمد بن جحش

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنْ التَّشْدِيدِ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ سَأَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نُزِّلَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ

علی بن حجر، اسماعیل، العلاء، ابوکثیر، محمد بن جحش، محمد بن جحش سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی جانب اٹھایا پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا! کس قدر شدت نازل ہوئی ہے چنانچہ ہم لوگ خاموش رہے اور گھبرا گئے جس وقت دوسرا روز ہوا تو میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ سختی کیسی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک آدمی راہ خدا میں قتل کر دیا جائے پھر وہ جلایا جائے پھر قتل کر دیا جائے پھر جلایا جائے پھر قتل کر دیا جائے اور اس شخص کے ذمہ قرض ہو تو وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس وقت تک کہ وہ شخص اپنے قرض کو ادا نہ کرے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، العلاء، ابوکثیر، محمد بن جحش، محمد بن جحش

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

قرض داری کی مذمت

جلد : جلد سوم حدیث 987

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، وہ اپنے والد سے، شعبی، سمعان، سمرۃ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَقَالَ أَهَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكَ إِلَّا بِخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَأْسُورًا بِدَيْنِهِ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، وہ اپنے والد سے، شعبی، سمعان، سمرۃ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازہ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس مقام پر فلاں قبیلہ سے کوئی شخص موجود ہے؟ تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک شخص کھڑا ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے پہلے دوبار کس وجہ سے جواب نہیں دیا۔ میں نے تم کو نہیں پکارا لیکن بہتری سے فلاں آدمی مطلع ہوا ہے (جنت میں داخل ہونے سے یا اپنے احباب کی صحبت سے مقروض ہونے کی وجہ سے)۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، وہ اپنے والد سے، شعبی، سمعان، سمرۃ

قرض داری میں آسانی اور سہولت سے متعلق حدیث شریف

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

قرض داری میں آسانی اور سہولت سے متعلق حدیث شریف

جلد : جلد سوم حدیث 988

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، عمران بن حذیفہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلَامُوهَا وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَا أَتْرُكُ الدَّيْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيلِي

وَصَفِيِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَائَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، عمران بن حذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ لوگوں سے قرضہ لیا کرتی تھیں۔ لوگوں نے اس سلسلہ میں گفتگو کی اور ان کو ملامت کی اور ان کو رنج پہنچایا۔ انہوں نے کہا میں قرض لینا نہیں چھوڑوں گی۔ میں نے اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو کوئی قرضہ لے اور خداوند قدوس واقف ہے وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو خداوند قدوس دنیا میں بھی اس کا قرض ادا کرے گا۔

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، عمران بن حذیفہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

قرض داری میں آسانی اور سہولت سے متعلق حدیث شریف

جلد : جلد سوم حدیث 989

راوی: محمد بن مثنی، وهب بن جریر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، حصین بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبۃ، میمونہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَانَتْ فَقِيلَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَائٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن مثنی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، حصین بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبۃ، میمونہ سے روایت ہے کہ وہ قرض لیا کرتی تھیں۔ لوگوں نے ان سے کہا اے مومنین کی ماں! آپ (بہت قرضہ لیتی ہیں) حالانکہ آپ کے پاس اس کے ادا کرنے کے واسطے جائیداد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص قرضہ لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو خداوند قدوس اس کی مدد کرے گا۔

راوی: محمد بن مثنی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، حصین بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبۃ، میمونہ

دولت مند شخص قرض دینے میں تاخیر کرے اس سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

دولت مند شخص قرض دینے میں تاخیر کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 990

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے قرض کا بار کسی مالدار شخص کی جانب کرے تو اس کو چاہیے کہ اس مالدار شخص کا تعاقب کرے اور دولت مند شخص کا قرضہ ادا نہ کرنا ظلم ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

دولت مند شخص قرض دینے میں تاخیر کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 991

راوی: محمد بن آدم، ابن مبارک، وبربن ابودلیۃ، محمد بن میمون، عمرو بن شرید

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

محمد بن آدم، ابن مبارک، وبر بن ابودلیۃ، محمد بن میمون، عمرو بن شرید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دولت مند شخص قرضہ ادا کرنے میں تاخیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہے۔

راوی: محمد بن آدم، ابن مبارک، وبر بن ابودلیۃ، محمد بن میمون، عمرو بن شرید

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

دولت مند شخص قرض دینے میں تاخیر کرے اس سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 992

راوی: اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ ابْنِ مُسَيْكَةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

راوی : اس سند سے بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

قرضدار کو کسی دوسرے کی طرف محول کرنا جائز ہے

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

قرضدار کو کسی دوسرے کی طرف محول کرنا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 993

راوی: محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار شخص کا قرضہ ادا کرنے میں تاخیر کرنا ظلم ہے اور جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو حوالہ دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرضہ دار کا پیچھا چھوڑ دے۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

قرض کی ضمانت

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

قرض کی ضمانت

جلد : جلد سوم حدیث 994

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، سعید، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابوقتادة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، سعید، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابوقتادة سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص کا جنازہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نماز جنازہ کے لیے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے ذمہ تو قرضہ ہے۔ حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اس کا ضامن ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکمل قرضہ ادا کرو گے؟ حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا مکمل قرضہ (ادا کروں گا)۔

راوی: *محمد بن عبدالاعلی، خالد، سعید، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابوقتادة*

قرض بہتر طریقہ سے ادا کرنے کے بارے میں

باب : خرید و فروخت کے مسائل واحکام

قرض بہتر طریقہ سے ادا کرنے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 995

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کھیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے وہ لوگ بہتر ہیں جو کہ اچھی طرح سے قرضہ ادا کرتے ہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کھیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حسن معاملہ اور قرضہ کی وصولی میں نرمی کی فضیلت

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

حسن معاملہ اور قرضہ کی وصولی میں نرمی کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 996

راوی: عیسی بن حماد، لیث، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

عیسی بن حماد، لیث، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی نے کوئی نیک کام نہیں کیا تھا لیکن وہ شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا پھر وہ شخص اپنے آدمی سے کہتا کہ جس جگہ وہ شخص سہولت سے مل سکے وہاں پر وہ وصول کرے اور جس جگہ دشواری ہو مفلس ہو تو چھوڑ دے اور درگزر کرو اور ہو سکتا ہے کہ خداوند قدوس ہمارے قصور (اور گناہ) سے بھی درگزر فرمائے۔ جس وقت وہ شخص گیا تو خداوند قدوس نے فرمایا کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں لیکن میرا ایک غلام تھا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ جس وقت اس کو تقاضا کرنے کے واسطے بھیجتا تو کہہ دیتا کہ جو آسانی اور سہولت سے ملے وہ لے لے اور جس جگہ دشواری ہو تو چھوڑ دے اور معاف فرمادے۔ ممکن ہے خداوند قدوس ہم کو معاف فرمادے۔ خداوند قدوس نے فرمایا میں نے تجھ کو معاف کر دیا۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

حسن معاملہ اور قرضہ کی وصولی میں نرمی کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 997

راوی: ہشام بن عمار، یحیی، زبیدی، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

ہشام بن عمار، یحیی، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور جس وقت کسی کو وہ شخص مفلس دیکھتا تو وہ شخص اپنے جوان سے کہتا کہ معاف کر اس کو ممکن ہے خداوند قدوس معاف فرمادے جس وقت وہ خداوند قدوس کے پاس گیا تو خداوند تعالی نے اس کو معاف فرمادیا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

حسن معاملہ اور قرضہ کی وصولی میں نرمی کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 998

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسحق، اسماعیل ابن علیة، یونس، عطاء بن فروخ، عثمان بن عفان

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ

عبد اللہ بن محمد بن اسحاق، اسماعیل ابن علیة، یونس، عطاء بن فروخ، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے ایک شخص کو جنت میں داخل فرمادیا جو کہ خریدتے اور فروخت کرتے وقت نرمی اختیار کرے اور ادا کرتے اور وصول کرتے وقت لوگوں سے نرمی کا معاملہ کرے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسحق، اسماعیل ابن علیة، یونس، عطاء بن فروخ، عثمان بن عفان

بغیر مال کے شرکت سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بغیر مال کے شرکت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 999

راوی: عمرو بن علی، یحیی سفیان، ابو اسحق، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَائَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْئٍ

عمرو بن علی، یحیی سفیان، ابو اسحاق، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں اور حضرت عمار اور حضرت سعد غزوہ بدر میں شریک ہوئے تو حضرت سعد دو قیدی (پکڑ کر) لائے اور میں اور حضرت عمار کچھ نہیں لائے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی سفیان، ابو اسحق، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

بغیر مال کے شرکت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1000

راوی: نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُتِمَّ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے (مثلا غلام میں دو شخص آدھے آدھے شریک ہوں ایک شریک (اپنا حصہ آزاد کرے) تو دوسرے کو حصہ کو بھی (جو دوسرے شریک کا) مال دے کر آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہو۔

راوی: نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

غلام باندی میں شرکت

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

غلام باندی میں شرکت

جلد : جلد سوم حدیث 1001

راوی: عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ

عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام باندی میں آزاد کرے اور اس کے پاس اس قدر دولت ہو جو غلام کے دوسرے حصہ کی قیمت کو کافی ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا اس کی دولت میں سے۔

راوی : عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، ایوب، نافع، ابن عمر

درخت میں شرکت سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

درخت میں شرکت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1002

راوی: قتیبہ، سفیان، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

قتیبہ، سفیان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے جس آدمی کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو وہ ان کو فروخت نہ کرے جس وقت تک کہ وہ اپنے شریک سے دریافت نہ کر لے (اس لیے کہ اگر

شریک وہ شیء یا کھجور کا درخت وغیرہ خریدنا چاہے تو وہ زیادہ مستحق ہے بہ نسبت دوسروں کے۔(

راوی: قتیبہ، سفیان، ابوزبیر، جابر

زمین میں شرکت سے متعلق

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

زمین میں شرکت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1003

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ شَائَ تَرَكَ وَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا شفعہ کا ہر ایک مال مشترک میں جو کہ تقسیم نہ ہوا ہو زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ فروخت کرنا درست نہیں ہے جس وقت تک کہ دوسرے شریک سے اجازت حاصل نہ کرے اس شریک کو اختیار ہے چاہے لے لے اور دل چاہے نہ لے اور اگر ایک شریک اپنا حصہ فروخت کرے اور دوسرے شریک کو اس کی اطلاع نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے دوسرے لوگوں کی بہ نسبت۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

شفعہ سے متعلق احادیث

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

شفعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1004

راوی: علی بن حجر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

علی بن حجر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پڑوسی پڑوسی کے حق کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : علی بن حجر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

شفعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1005

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن شرید

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِي لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شَرِكَةٌ وَلَا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجِوَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن شرید سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! میری زمین ہے کہ جس میں کسی کی کوئی شرکت نہیں ہے اور نہ ہی کسی کا اس میں کوئی حصہ ہے لیکن اس میں حق پڑوس ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑوسی زیادہ حقدار ہے اپنے پڑوس کا (دیگر احادیث میں بھی یہ مضمون مذکور ہے)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن شرید

باب : خرید و فروخت کے مسائل و احکام

شفعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1006

راوی: هلال بن بشر، صفوان بن عیسی، معمر، زهری، ابوسلمه

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَعُرِفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

ہلال بن بشر، صفوان بن عیسی، معمر، زہری، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حق شفعہ ہر ایک مال میں ہے جو کہ تقسیم نہ کیا جائے جس وقت حد بندی ہو جائے اور راستہ مقرر ہو جائے۔

راوی : ہلال بن بشر، صفوان بن عیسی، معمر، زہری، ابوسلمہ

باب : خرید وفروخت کے مسائل واحکام

شفعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1007

راوی: محمد بن عبدالعزیزبن ابورزمة فضل بن موسی، حسین، ابن واقد، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ

محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة فضل بن موسی، حسین، ابن واقد، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا حکم فرمایا اور پڑوسی کے حق کا۔ (حکم فرمایا(

راوی : محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة فضل بن موسی، حسین، ابن واقد، ابوزبیر، جابر

باب : قسامت کے متعلق

دور جاہلیت کی قسامت سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

دور جاہلیت کی قسامت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1008

راوی: محمد بن یحیی ابومعمر، عبدالوارث، قطن ابوھشیم، ابویزید مدنی، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَعُقِلَتْ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ مَا أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنْ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِذَا شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا آلَ هَاشِمٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا قَالَ مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَاتَ فَنَزَلْتُ فَدَفَنْتُهُ فَقَالَ كَانَ ذَا أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكُثَ حِينًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَّ الَّذِي كَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ قَالَ يَا آلَ قُرَيْشٍ قَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ قَالَ هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فُلَانٌ أَنْ أُبَلِّغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ اخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا خَطَأً وَإِنْ شِئْتَ يَحْلِفْ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ أَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا نَحْلِفُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَالِبٍ أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنْ الْخَمْسِينَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِينَهُ فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلًا أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنْ الْإِبِلِ يُصِيبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ فَهَذَانِ بَعِيرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلَا تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا حَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَالَ الْحَوْلُ وَمِنْ الثَّمَانِيَةِ وَالْأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ

محمد بن یحیی ابو معمر، عبدالوارث، قطن ابو ہشیم، ابویزید مدنی، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ دور جاہلیت میں جو پہلی قسامت جاری ہوئی (وہ یہ تھی کہ قبیلہ) بنی ہاشم میں سے ایک آدمی نے قریش کے ایک آدمی کی ملازمت کی یعنی قبیلہ قریش کی ایک شاخ

میں سے وہ شخص تھا وہ اس کے ساتھ گیا اونٹوں میں وہاں پر ایک شخص ملا جو کہ قبیلہ بنی ہاشم میں سے تھا جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی۔ اس نے کہا تم رسی سے میری مدد کرو تاکہ میں اپنے برتن کو باندھ لوں ایسا نہ ہو کہ اونٹ چلنے لگ جائے (اور برتن نیچے گر جائے) چنانچہ اس قبیلہ بنی ہاشم کے شخص نے ایک رسی دے دی برتن باندھنے کے واسطے۔ جس وقت تمام لوگ نیچے اترے اور وہ اونٹ باندھنے لگے تو ایک اونٹ خالی رہا (اس کے باندھنے کے واسطے رسی نہیں تھی) جس نے ملازم رکھا تھا اس نے کہا کہ یہ کیسا اونٹ ہے یہ اونٹ کیوں نہیں باندھا گیا؟ نوکر نے کہا اس کی رسی نہیں ہے۔ اس نے کہا رسی کہاں چلی گئی ہے۔ نوکر نے کہا مجھے ایک شخص ملا قبیلہ بنی ہاشم میں سے کہ جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی اس شخص نے فریاد کی اور کہا کہ تم میری مدد کرو ایک رسی دو کہ جس سے میں اپنا برتن باندھ لوں۔ یہ بات پیش نہ آجائے کہ اونٹ روانہ ہو جائے تو میں نے باندھنے کی رسی اس کو دے دی۔ یہ بات سنتے ہی اس نے ایک لاٹھی نوکر کے ماری جس کی وجہ سے وہ مر گیا۔ وہاں پر ایک شخص آیا یمن کے لوگوں میں سے تو اس شخص نے (یعنی اس ملازم نہ) اس سے دریافت کیا تم اس موسم میں مکہ مکرمہ جاؤ گے؟ اس شخص نے کہا میں نہیں جاؤں گا اور ہو سکتا ہے کہ میں جاؤں۔ اس نوکر نے کہا میری جانب سے تم ایک پیغام پہنچا دو گے جس وقت کہ تم پہنچو۔ اس شخص نے کہا جی ہاں۔ اس پر ملازم نے کہا جس وقت تم موسم میں جاؤ گے تو تم پکارو کہ اے اہل قریش! (موسم سے مراد حج کا موسم ہے) جس وقت وہ جواب دیں تو تم پکارو اور آواز دو کہ اے ہاشم کی اولاد۔ جس وقت وہ جواب دیں تو تم ابو طالب پوچھو کہ پھر ان سے کہہ دو کہ فلاں نے (اس کا نام لیا کہ جس شخص نے اس کو ملازم رکھا تھا) مجھے ایک رسی کے واسطے مار ڈالا۔ پھر اس نوکر کا انتقال ہو گیا۔ جس وقت وہ شخص کہ جس نے کہ نوکر رکھا تھا مکہ مکرمہ میں آیا تو ابو طالب نے اس سے دریافت کیا ہم لوگوں کا آدمی کس جگہ گیا۔ اس نے کہا میں نے اس کی اچھی طرح سے خدمت کی پھر وہ شخص مر گیا تو میں راستہ میں اتر گیا اور اس کو دفن کیا۔ ابو طالب نے کہا اس کے لیے یہی شایان شان تھا (یعنی تم سے اسی بات کی امید تھی جو تم نے کیا یعنی خبر گیری کی اور اچھی طرح سے دفن کیا) پھر ابو طالب چند دن ٹھہرے کہ اس دوران وہ یمن کا باشندہ آگیا کہ جس نے وصیت کی تھی پیغام پہنچانے کے واسطے اور عین موسم پر آیا۔ اس شخص نے آواز دی کہ اے قریش کے لوگو! لوگوں نے کہا کہ یہ ہاشم کے صاحبزادے ہیں۔ اس نے کہا ابو طالب کہاں ہیں؟ جب اس نے ابو طالب سے کہا فلاں آدمی نے میرے ہاتھ یہ پیغام بھیجا تھا کہ فلاں آدمی نے اس کو قتل کر ڈالا ایک رسی کے واسطے۔ یہ بات سن کر ابو طالب کے پاس پہنچے اور کہا تین باتوں میں سے ایک بات تم کرو اگر تمہارا دل چاہے تو ایک سو اونٹ دے دو دیت کے۔ کیونکہ تم نے ہمارے آدمی جو غلطی سے مار دیا (یعنی تمہارا ارادہ قتل کرنے کا نہیں تھا) اور اگر تمہارا دل چاہے تو تمہاری قوم میں سے پچاس آدمی قسم کھائیں اس بات پر کہ تو نے اس کو نہیں مارا۔ اگر تم ان دونوں باتوں سے انکار کرو تو ہم تجھ کو اس کے بدلے قتل کر دیں گے۔ اس نے اپنی قوم سے بیان کیا انہوں نے کہا ہم قسم کھائیں گے۔ پھر ایک عورت آئی ابو طالب کے پاس جس کی اس کی قوم میں شادی ہوئی تھی اور وہ بنی ہاشم میں سے اس کا ایک لڑکا تھا اس نے کہا اے ابو طالب میں چاہتی ہوں کہ تم اس لڑکے کو منظور کر لو۔ پچاس آدمیوں میں سے

ایک کے عوض اور اس کی قسم نہ دلوا۔ ابوطالب نے منظور کیا پھر ایک شخص ان میں سے آیا اور کہنے لگا کہ اے ابوطالب تم پچاس آدمیوں کی قسم دلانا چاہتے ہو ایک سو اونٹ کے عوض تو ہر ایک شخص کے حصہ میں دو دو اونٹ آگئے تم دو اونٹ لے لو اور منظور کر لو میرے اوپر تم قسم نہ ڈالو (یعنی قسم مجھ پر لازم نہ کرو) تم جس وقت زبردستی قسمیں دو گے۔ ابوطالب نے یہ بات منظور کر لی اور اڑتالیس آدمی آئے انہوں نے قسم کھائی۔ حضرت ابن عباس نے کہا خدا کی قسم کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ایک سال نہیں گزرا کہ ان اڑتالیس لوگوں میں سے ایک آنکھ بھی باقی نہیں رہی جو کہ (حالات) دیکھتی ہو (یعنی سب ہی مر چکے)۔

راوی : محمد بن یحیی ابومعمر، عبدالوارث، قطن ابوہشیم، ابویزید مدنی، عکرمة، ابن عباس

قسامت سے متعلق احادیث

باب : قسامت کے متعلق

قسامت سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم   حدیث 1009

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، احمد بن عمرو، ابوسلمه و سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

احمد بن عمرو بن سرح و یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، احمد بن عمرو، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، ایک صحابی سے روایت ہے کہ جو انصار میں سے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسامت کو باقی رکھا جیسے کہ دور جاہلیت میں تھی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، احمد بن عمرو، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار

باب : قسامت کے متعلق

قسامت سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1010

راوی: محمد بن ھاشم، ولید، الاوزاعی، ابن شھاب، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا بَيْنَ أُنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى يَهُودِ خَيْبَرَ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ

محمد بن ہاشم، ولید، الاوزاعی، ابن شہاب، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام سے روایت ہے کہ دور جاہلیت میں قسامت جاری تھی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ اس کو قائم رکھا اور قسامت کا حکم فرمایا انصار کے مقدمہ میں جس وقت ان میں سے کچھ لوگ دعوی کرتے تھے ایک خون کا خیبر کے یہود پر۔

راوی: محمد بن ہاشم، ولید، الاوزاعی، ابن شہاب، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار

باب : قسامت کے متعلق

قسامت سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1011

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابن مسیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتْ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي وُجِدَ مَقْتُولًا فِي جُبِّ الْيَهُودِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ الْيَهُودُ قَتَلُوا صَاحِبَنَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب سے روایت ہے کہ قسامت دور جاہلیت میں رائج تھی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو باقی رکھا اس انصاری کے مقدمہ میں کہ جس کی لاش یہود کے کنویں میں ملی تھی اور انصار نے کہا تھا کہ یہود نے ہمارے آدمی کو ہلاک کر ڈالا پہلے مقتول کے ورثہ کو قسم دینا قسامت میں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب

قسامت میں پہلے مقتول کے ورثاء کو قسم دی جائے گی

باب : قسامت کے متعلق

قسامت میں پہلے مقتول کے ورثاء کو قسم دی جائے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 1012

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک بن انس، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری، سہل بن ابوحثمة

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ فَقَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَخُوهُ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک بن انس، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری، سہل بن ابوحثمة سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محصیہ دونوں خیبر کی جانب چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو کہ ان کو تھی پھر حضرت محیصہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عبداللہ بن سہل قتل کر دیئے گئے اور وہ ایک اندھے (یعنی ویران) کنویں میں یا چشمے میں ڈال دیئے گئے۔ یہ بات سن کر حضرت محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم تم نے اس کو مارا ہے انہوں نے کہا خدا کی قسم اس کو نہیں مارا۔ حضرت محیصہ وہاں سے روانہ ہو گئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا پھر حضرت محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے حضرت محیصہ نے پہلے گفتگو کرنا چاہی وہ ہی خیبر میں گئے تھے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بڑے کا لحاظ کرو بڑے کا لحاظ کرو (اس کو پہلے گفتگو کرنے کا موقع دو) آخر حضرت حویصہ نے گفتگو کی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت نہ دیں تو ان سے کہہ دیا جائے لڑائی کرنے کے واسطے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں یہود کو لکھا۔ یہود نے جواب میں تحریر کیا خدا کی قسم! اس کو ہم نے نہیں مارا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور تم اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو۔ انہوں نے کہا ہم قسم نہیں کھائیں گے (کیونکہ ہم لوگوں نے خود مارتے ہوئے نہیں دیکھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو یہود تمہارے واسطے قسم کھائیں گے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا اور نہ ہم کو علم ہے کہ کس نے مارا ہے) انہوں نے کہا یا رسول اللہ! وہ تو مسلمان نہیں ہیں (یعنی ان کے پاس تو ایمان نہیں) بلکہ وہ تو مشرک ہیں اور وہ لوگ جھوٹی قسم بھی کھالیں گے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت ادا فرمائی اور ایک سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے مکان میں داخل ہو گئے۔ حضرت سہل نے فرمایا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو کہ لال رنگ کی تھی میرے لات مار دی تھی۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک بن انس، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری، سہل بن ابوحثمۃ

باب : قسامت کے متعلق

قسامت میں پہلے مقتول کے ورثاء کو قسم دی جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 1013

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابوحثمۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ كُبَرَائُ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ وَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ

يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابوحثمۃ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محصیہ دونوں خیبر کی جانب روانہ ہوئے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو کہ ان کو لاحق تھی پھر حضرت محیصہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عبداللہ بن سہل قتل کر دیئے گئے اور وہ ایک اندھے (یعنی ویران) کنویں میں یا چشمے میں ڈال دیئے گئے۔ یہ بات سن کر حضرت محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم تم نے اس کو نہیں مارا۔ حضرت محیصہ وہاں سے روانہ ہو گئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا پھر حضرت محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے۔ حضرت محیصہ نے پہلے گفتگو فرمانا چاہی وہ ہی خیبر میں گئے تھے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم (اپنے سے) بڑے کا لحاظ کرو بڑے کا لحاظ کرو تم ان کو پہلے گفتگو کرنے دو۔ آخر حضرت حویصہ نے گفتگو کی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت نہ دیں تو ان سے جنگ کے لیے کہہ دیا جائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں یہود کو لکھا۔ یہود نے جواب میں لکھا ہم نے خدا کی قسم اس کو نہیں مارا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور تم اپنے ساتھی کا قتل ثابت کرو۔ انہوں نے کہا ہم قسم نہیں کھائیں گے (کیونکہ ہم لوگوں نے خود مارتے ہوئے نہیں دیکھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہود تمہارے واسطے قسم کھائیں گے (ہم نے اس کو نہیں مارا اور نہ ہم واقف ہیں کہ کس نے قتل کیا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ! وہ تو مسلمان نہیں ہیں (مشرک ہیں جھوٹی قسم کھا لیں گے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت ادا فرمائی اور ایک سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے مکان میں داخل ہو گئے۔ حضرت سہل نے فرمایا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو کہ لال رنگ کی تھی میرے لات ماردی تھی۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابوحثمۃ

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1014

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ عَقْلَهُ

قتیبہ، لیث، یحیی، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محصیہ بن مسعود ساتھ نکلے جس وقت خیبر میں پہنچے تو وہاں پر کسی جگہ پر علیحدہ ہوگئے۔ حضرت محیصہ نے حضرت عبداللہ بن سہل کو دیکھا کہ وہ قتل ہوئے پڑے ہیں۔ انہوں نے ان کو دفن کیا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے وہ اور ان کے بھائی حضرت حویصہ اور حضرت عبدالرحمن بن سہل جو کہ سب لوگوں میں کم عمر تھے تو حضرت عبدالرحمن اپنے ساتھی سے پہلے گفتگو کرنے لگے۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حضرات عمر رسیدہ ہیں ان کی تم عظمت کرو اور ان کے ساتھ احترام کا معاملہ کرو۔ اس پر وہ خاموش رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ گفتگو کی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا جس جگہ حضرت عبداللہ بن سہل قتل ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ پچاس قسمیں کھاتے ہو اور تم لوگ اپنے ساتھی کا خون بہاتے ہو یا تم کو تمہارا قاتل مل گیا ہے ان لوگوں نے کہا ہم کس طریقہ سے قسم کھائیں حالانکہ ہم لوگ وہاں موجود نہیں تھے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا یہود پچاس قسمیں کھا کر تم کو علیحدہ کر دیں گے۔ انہوں نے کہا ہم کفار کی قسمیں کس طریقہ سے تسلیم کریں گے آخر جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حالت دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے

دیت ادا فرمائی۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة، رافع بن خدیج

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1015

راوی: احمد بن عبدة، حماد، یحیی بن سعید، بشیربن یسار، سھل بن ابوحثمة و رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ لِيَبْدَأْ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ

احمد بن عبدة، حماد، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة و رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت محیصہ اور حضرت عبداللہ بن سہل خیبر میں آئے کسی کام کے لیے پھر کھجوروں کے درختوں میں الگ ہو گئے۔ اس روایت کو مندرجہ بالا روایت کی طرح آخر تک بیان فرمایا۔ حضرت سہل بن ابی حثمة والی مذکورہ روایت میں یہ ضرور اضافہ ہے۔ حضرت سہل نے بیان کیا کہ میں ان کے ایک تھان میں گیا تو ان ہی اونٹوں میں سے جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیت میں دیئے تھے ایک اونٹنی نے میرے لات ماردی۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة و رافع بن خدیج

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1016

راوی: عمرو بن علی، بشر، ابن مفضل، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سهل بن ابوحثمة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ تُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

عمرو بن علی، بشر، ابن مفضل، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محصیہ بن مسعود خیبر میں داخل ہوئے اور ان دنوں وہاں پر صلح کا ماحول تھا پھر دونوں حضرات علیحدہ ہو گئے اپنے کاموں کے واسطے۔ اس کے بعد حضرت محیصہ حضرت عبداللہ بن سہل کے پاس آئے اور دیکھا کہ وہ اپنے خون میں لوٹ پوٹ ہو رہے ہیں پھر ان کو دفن کیا اور مدینہ میں آئے آخر تک۔

راوی : *عمرو بن علی، بشر، ابن مفضل، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة*

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1017

راوی: سابقه روایت کے مطابق ترجمه ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ فَقَالَ أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

سابقہ روایت کے مطابق ترجمہ ہے۔

راوی : سابقہ روایت کے مطابق ترجمہ ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1018

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُشَيْرٌ قَالَ لِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1019

راوی: محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، بشیربن یسار، سھل بن ابوحثمة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وُجِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فَجَاءَ أَخُوهُ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ وَهُمَا عَمَّا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي قَلِيبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَتَّهِمُونَ قَالُوا نَتَّهِمُ الْيَهُودَ قَالَ أَفَتُقْسِمُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ قَالُوا وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ الْيَهُودُ بِخَمْسِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل قتل ہوئے تو ان کے بھائی اور دونوں چچا حویصہ اور محصیہ جو کہ عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑے کا احترام وخیال کرو۔ ان دونوں نے کہا یارسول اللہ! ہم نے عبداللہ بن سہل کو مرا ہوا پایا۔ ان کو قتل کر کے یہودیوں کے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کس پر گمان کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہمارا یہود پر گمان ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہود نے اس کو ہلاک کر ڈالا۔ انہوں نے کہا ہم کس وجہ سے قسم کھائیں اس بات پر جس کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو یہودی بری ہو جائیں گے پچاس قسمیں کھا کر ہم نے اس کو نہیں مارا۔ انہوں نے کہا ہم ان کی قسموں پر کس طریقہ سے رضامند ہوں گے وہ تو مشرک ہیں۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت ادا فرمائی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابوحثمة

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1020

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، يحيى بن سعيد، بشير بن يسار

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن سہل انصاری اور حضرت محیصہ بن مسعود دونوں خیبر کے لیے روانہ ہوئے اور اپنے اپنے کاموں کے واسطے الگ ہوئے حضرت عبد اللہ بن سہل مارے اور قتل کر دیئے گئے۔ حضرت محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبد الرحمن بن سہل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبد الرحمن نے گفتگو کرنا چاہی کیونکہ وہ (حقیقی) بھائی تھے حضرت عبد اللہ بن سہل کے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے سے بڑے کا احترام کرو پھر حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ نے گفتگو کی اور حضرت عبد اللہ بن سہل کی حالت بیان کی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور تم اپنے صاحب یا قاتل کے خون کے مستحق معلوم ہو۔ حضرت امام مالک نے فرمایا کہ حضرت یحیی نے کہا حضرت بشیر بن یسار نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت ادا فرمائی۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1021

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، سعید بن عبید الطائی، بشیر بن یسار

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ وَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ خَالَفَهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، سعید بن عبید الطائی، بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ ایک آدمی انصاری نے جس کا نام حضرت سہل بن ابی حثمہ تھا ان سے بیان کیا کہ ان کی قوم کے کئی شخص خیبر میں گئے وہاں پر الگ الگ ہو گئے پھر ان میں سے ایک کو دیکھا کہ وہ قتل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو کہ وہاں پر رہتے تھے کہ جس جگہ وہ قتل کر دیا گیا ہے کہ تم لوگوں نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نہیں مارا اور نہ ہی ہم اس کے قاتل سے واقف ہیں وہ لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم لوگ خیبر کی طرف گئے تھے ہم نے وہاں پر اپنے ساتھی کو پایا یا قتل کر دیا گیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بڑائی کا خیال کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم گواہ لاسکتے ہو کہ کس نے تم کو قتل کیا؟ انہوں نے کہا ہمارے پاس گواہ نہیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو خلف کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہود کی قسم پر رضامند نہ ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا محسوس ہوا کہ خون اس کا ضائع ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کے اونٹ میں سے ایک سو اونٹ دیت کے ادا فرمائے۔

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، سعید بن عبید الطائی، بشیر بن یسار

باب : قسامت کے متعلق

راویوں کے اس حدیث سے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1022

راوی: محمد بن معمر، روح بن عبادة، عبیداللہ بن الاخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَصْغَرَ أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى أَبْوَابِ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِمْ شَاهِدَيْنِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ أَدْفَعْهُ إِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ أَيْنَ أُصِيبُ شَاهِدَيْنِ وَإِنَّمَا أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى أَبْوَابِهِمْ قَالَ فَتَحْلِفُ خَمْسِينَ قَسَامَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ أَحْلِفُ عَلَى مَا لَا أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَحْلِفُ مِنْهُمْ خَمْسِينَ قَسَامَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَسْتَحْلِفُهُمْ وَهُمْ الْيَهُودُ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ وَأَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا

محمد بن معمر، روح بن عبادة، عبید اللہ بن الاخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ حضرت محیصہ کا چھوٹا بھائی قتل کر دیا گیا تھا خیبر کے دروازہ پر تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دو گواہ قائم کرو اس شخص پر کہ جس نے قتل کیا مع اس کی رسی کے اس کو تم کو دوں گا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں دو گواہ کس جگہ سے لاؤں گا؟ وہ تو قتل ہو چکا ہے اور ان کے دروازہ پر قتل ہوا ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو قسامت کی پچاس قسم کھاؤ گے۔ اس نے عرض کیا جس بات سے میں واقف نہیں ہوں میں اس پر کس طرح سے قسم کھاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو وہ لوگ قسامت کی پچاس قسم کھائیں گے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! ہم ان سے کس طریقہ سے قسم لیں وہ لوگ تو یہودی ہیں (یعنی مشرک اور کافر ہیں ان کا کیا اعتبار ہے؟) آخر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور آدھی دیت اپنے پاس سے ادا کر کے ان کی امداد کی۔

راوی : محمد بن معمر، روح بن عبادة، عبید اللہ بن الاخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

قصاص سے متعلق احادیث

باب : قسامت کے متعلق

قصاص سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1023

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ دِينَهُ الْمُفَارِقُ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کا قتل کرنا درست نہیں ہے علاوہ تین صورتوں میں ایک جان کے عوض جان (یعنی کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کے قصاص میں وہ شخص قتل کر دیا جائے) دوسرے اگر اس کا نکاح ہو چکا اور پھر زنا کا ارتکاب کرے (تو اس کو پتھروں سے ہلاک کر دیا جائے) تیسرے اگر اپنے دین یعنی اسلام سے وہ شخص منحرف ہو جائے (تو اس کے اشکالات دور کرنے کی کوشش کریں گے) اگر وہ اسلام پھر قبول کرلیں تو بہتر ہے ورنہ اس کو ہلاک کر دیا جائے گا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، عبداللہ بن مسعود

باب : قسامت کے متعلق

قصاص سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1024

راوی: محمد بن العلاء و احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللهِ لَا وَاللهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ

محمد بن العلاء و احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک شخص کا قتل کیا تو اس قاتل کو پکڑ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو مقتول کے ورثہ کے حوالے کر دیا (تاکہ ورثہ اس کو قتل کر دیں) قاتل نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اس شخص کو قتل کرنے کی نیت سے اس کو نہیں مارا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقتول کے ورثاء کو دیکھو۔ اگر وہ سچا ہے پھر تو اس کو قتل کر دے گا تو وہ دوزخ میں جائے گا۔ اس کو چنانچہ اس نے چھوڑ دیا۔ وہ اس وقت ایک رسی میں

بندھا ہوا تھا وہ اپنی رسی کھینچتا ہوا چلا۔ اسی دن سے اس کو رسی والا کہا جانے لگا۔

راوی : محمد بن العلاء و احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابو صالح، ابوہریرہ

باب : قسامت کے متعلق

قصاص سے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1025

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، اسحق، عوف الاعرابی، علقمة بن وائل حضرمی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِيئَ بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ قَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوئُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ فَأَرْسَلَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق، عوف الاعرابی، علقمۃ بن وائل حضرمی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ قاتل کہ جس نے قتل کیا تھا اس کو مقتول کا وارث حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس کو معاف کرتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کا انتقام لوگے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ قتل کرو۔ جس وقت وہ چل دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس کو معاف کر دوگے تو وہ تمہارا گناہ سمیٹ لے گا اور تمہارے ساتھی کا گناہ (جو کہ قتل ہو گیا ہے) اس کا گناہ سمیٹ لے گا اس کو چنانچہ اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا پھر وہ شخص اپنی رسی کھینچتا ہوا چل دیا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحق، عوف الاعرابی، علقمۃ بن وائل حضرمی

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

باب : قسامت کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1026

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف بن ابوجمیلة، حمزة، ابوعمرعائذی، علقمہ بن وائل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف بن ابوجمیلة، حمزة، ابوعمر عائذی، علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت وائل بن حجر سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تھا جس وقت مقتول کا وارث قاتل کو پکڑ کر کھینچتا ہوا لایا ایک رسی سے باندھ کر۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وارث سے فرمایا کیا تم معاف کر رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کی دیت لے رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قتل کرتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا لے جا اس کو۔ جس وقت وہ اس کو لے چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قتل کرتے ہو۔ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قتل کرتے ہو۔ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیر تم اس کو لے جاؤ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس کو معاف کرو گے تو وہ اپنا گناہ اور اپنے ساتھی (یعنی مقتول کا گناہ) بھی لے لے گا۔ اس نے اس کو معاف کر دیا اور چھوڑ دیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ یعنی قاتل اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف بن ابوجمیلة، حمزة، ابو عمر عائذی، علقمہ بن وائل

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1027

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ يَحْيَى وَهُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1028

راوی: عمرو بن منصور، حفص بن عمر، جامع بن مطر، علقمہ بن وائل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ أُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ فَخَرَجَ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ فَنَادَيْنَاهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ إِنْ قَتَلْتُهُ كُنْتُ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ أَعْفُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا

عمرو بن منصور، حفص بن عمر، جامع بن مطر، علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے روایت کی انہوں نے کہا میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اس کی گردن میں رسی پڑی ہوئی تھی (اس کو ایک دوسرا شخص لے کر حاضر ہوا) اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے اس دوران اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مر گیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو معاف کر دے۔ اس نے انکار کر دیا اور کہا یا رسول اللہ! یہ شخص اور میرا بھائی دونوں ایک کنویں میں تھے وہ کنواں کھود

رہے تھے کہ اس دوران اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر مار دی وہ مر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا تم اس کو معاف کر دو۔ اس شخص نے انکار کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تم اگر اس کو قتل کر دو گے تو تم بھی اسی جیسے ہو جاؤ گے یعنی تم کو ثواب بالکل نہیں ملے گا۔ بلکہ جس طریقہ سے اس شخص نے (ناحق) قتل کیا تھا تم بھی اس کو قتل کرو گے۔ اس کے برابر ہو جاؤ گے۔ چنانچہ وہ شخص اس کو لے گیا جس وقت دور نکل گیا تو ہم نے آواز دی کہ کیا تم نہیں سنتے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اگر تم اس کو قتل کرو گے تو اس کے برابر ہو جاؤ گے۔ انہوں نے کہا جی ہاں میں اس کو معاف کر دیتا ہوں پھر وہ قاتل اپنی رسی کھینچتا ہوا نکلا۔ یہاں تک وہ ہم لوگوں کی نگاہ سے غائب ہو گیا۔

راوی : عمرو بن منصور، حفص بن عمر، جامع بن مطر، علقمہ بن وائل

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1029

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، حاتم، سماک، علقمہ بن وائل

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ هَذَا أَخِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي إِلَّا فَأْسِي وَكِسَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى بِالنِّسْعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَأَدْرَكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَهَلْ أَخَذْتُهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوئَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنْ ذَاكَ قَالَ ذَلِكَ كَذَلِكَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، حاتم، سماک، علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس دوران ایک شخص آیا۔ ایک دوسرے شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس کو قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا۔ اس دوران اس نے کہا میں نے قتل کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس طریقہ سے مارا اور قتل کیا ہے۔ اس نے کہا میں اور اس کا بھائی دونوں لکڑیاں اکھٹا کر رہے تھے ایک درخت کے نیچے اس دوران اس نے مجھ کو گالی دی مجھ کو غصہ آیا میں نے کلہاڑی اس کے سر پر ماری (وہ مر گیا) اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس مال ہے جو کہ تم اپنی جان کے عوض ادا کرے۔ اس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تو کچھ نہیں ہے علاوہ اس کمبل اور کلہاڑی کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تمہاری قوم تجھ کو خرید کر لے گی۔ (یعنی دیت ادا کرے) وہ کہنے لگا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل اور رسوا ہوں دولت سے (یعنی میری جان کی ان کو اس قدر پرواہ نہیں ہے کہ مال ادا کریں) یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسی اس شخص کی جانب (یعنی وارث کی جانب پھینک دی) اور فرمایا تم اس کو لے جا یعنی جو تمہارا دل چاہے وہ کرو۔ جس وقت وہ شخص پشت کر کے روانہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس کو قتل کر دو گے تو یہ بھی اسی جیسا ہو گا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا تیری خرابی ہو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اگر تم اس کو قتل کر دو گے تو تمہارا انجام اسی شخص جیسا ہو گا وہ شخص واپس خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پھر حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں نے مجھ کو اس طریقہ سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر میں اس کو قتل کر دوں تو اسی جیسا ہوں گا اور میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے حکم سے اس کو لے کر گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارا اور تمہارے ساتھی (یعنی مقتول کا) گناہ جمع کر لے گا۔ اس نے کہا کس وجہ سے نہیں چاہتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی بات ہو گی۔ اس نے کہا پھر اسی طرح سے صحیح ہے (میں اس کو چھوڑتا ہوں(

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، حاتم، سماک، علقمہ بن وائل

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1030

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، حاتم، سماک، علقمہ بن وائل

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، حاتم، سماک، علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس دوران ایک شخص آیا۔ ایک دوسرے شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس کو قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا۔ اس دوران اس نے کہا میں نے قتل کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس طریقہ سے مارا اور قتل کیا ہے۔ اس نے کہا میں اور اس کا بھائی دونوں لکڑیاں اکھٹی کر رہے تھے ایک درخت کے نیچے اس دوران اس نے مجھ کو گالی دی مجھ کو غصہ آیا میں نے کلہاڑی اس کے سر پر ماری (وہ مر گیا) اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس مال ہے جو کہ تم اپنی جان کے عوض ادا کرے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تو کچھ نہیں ہے علاوہ اس کمبل اور کلہاڑی کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تمہاری قوم تجھ کو خرید کر لے گی۔ (یعنی دیت ادا کرے) وہ کہنے لگا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل اور رسوا ہوں دولت سے (یعنی میری جان کی ان کو اس قدر پرواہ نہیں ہے کہ مال ادا کریں) یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسی اس شخص کی جانب (یعنی وارث کی جانب پھینک دی) اور فرمایا تم اس کو لے جا یعنی جو تمہارا دل چاہے وہ کرو۔ جس وقت وہ شخص پشت کر کے روانہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس کو قتل کر دو گے تو یہ بھی اسی جیسا ہو گا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا تیری خرابی ہو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اگر تم اس کو قتل کر دو گے تو تمہارا انجام اسی شخص جیسا ہو گا وہ شخص واپس خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پھر حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں نے مجھ کو اس طریقہ سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر میں اس کو قتل کر دوں تو اسی جیسا ہوں گا اور میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے حکم سے اس کو لے کر گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارا اور تمہارے ساتھی (یعنی مقتول کا) گناہ جمع کر لے گا۔ اس نے کہا کس وجہ سے نہیں چاہتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی بات ہو گی۔ اس نے کہا پھر اسی طرح سے صحیح ہے (میں اس کو چھوڑتا ہوں(

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، حاتم، سماک، علقمہ بن وائل

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1031

راوی: محمد بن معمر، یحیی بن حماد، ابوعوانة، اسماعیل بن سالم، علقمہ بن وائل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ

محمد بن معمر، یحیی بن حماد، ابو عوانة، اسماعیل بن سالم، علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ ان کے والد نے روایت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر کیا گیا کہ جس نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مقتول کے ورثہ کو اس قاتل کو دے دیا۔ قتل کرنے کے واسطے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ورثاء کے ساتھیوں سے فرمایا کہ قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جائیں گے (قاتل تو اپنے قتل کرنے کے گناہ کی وجہ سے اور اس کا مقتول اپنے گناہوں کی وجہ سے کہ وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے خلاف کرتا ہے اس لیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاف کرنے کا حکم دیا تھا) چنانچہ ایک آدمی گیا اور اس نے وارث کو اطلاع دی جس وقت اس کا علم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا فرما رہے ہیں تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ وائل نے کہا کہ میں نے اس قاتل کو دیکھا کہ وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔ جس وقت وارث نے اس کو چھوڑ دیا۔ اسماعیل نے نقل کیا کہ میں نے یہ روایت حبیب سے نقل کی ان سے سعید بن اشوع نے نقل کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاف فرمانے کا حکم فرمایا تھا۔

راوی : محمد بن معمر، یحیی بن حماد، ابو عوانة، اسماعیل بن سالم، علقمہ بن وائل

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1032

راوی: عیسی بن یونس، ضمرۃ، عبداللہ بن شوذب، ثابت بنانی، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى فَقَالَ خُذْ الدِّيَةَ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَذَهَبَ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَمَرَّ بِي الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

عیسی بن یونس، ضمرۃ، عبداللہ بن شوذب، ثابت بنانی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے ایک رشتہ دار کے قاتل کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو معاف کر دو۔ اس شخص نے انکار کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جاؤ اور اس کو قتل کر دو اور اس صورت میں تم بھی اس شخص کی طرح ہو جاؤ گے۔ چنانچہ وہ شخص گیا ایک آدمی نے اس سے مل کر کہا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو قتل کر دو تم بھی اسی طرح ہو جاؤ گے (یعنی جیسا وہ شخص گناہگار ہے تم بھی ایسے ہی ہو جاؤ گے) یہ بات سن کر اس شخص نے اس قاتل کو چھوڑ دیا اور وہ شخص (یعنی قاتل) میرے سامنے سے گزرا اپنی رسی کھینچتے ہوئے۔

راوی: عیسی بن یونس، ضمرۃ، عبداللہ بن شوذب، ثابت بنانی، انس بن مالک

باب : قسامت کے متعلق

حضرت علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1033

راوی: حسن بن اسحق مروزی، خالد بن خداش، حاتم بن اسماعیل، بشیر بن مہاجر، عبداللہ ابن بریدہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَتَلَ أَخِي قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ أَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللَّهَ وَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِأَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَكَ وَلِأَخِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ قَالَ فَأَعْنَفَهُ أَمَا إِنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي

حسن بن اسحاق مروزی، خالد بن خداش، حاتم بن اسماعیل، بشیر بن مہاجر، عبداللہ ابن بریدہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت

نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے میرے بھائی کو قتل کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا تم اس کو قتل کر دو جس طریقہ سے اس نے تمہارے بھائی کو قتل کر دیا۔ ایک آدمی نے کہا تم خدا سے ڈرو اور تم اس کو معاف کر دو تم کو زیادہ ثواب ملے گا اور تمہارے واسطے بھی بہتر ہو گا اور قیامت کے دن تمہارے بھائی کے واسطے بھی بہتر ہو گا۔ یہ بات سن کر اس شخص نے اس قاتل کو چھوڑ دیا۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے دریافت فرمایا اس نے نقل کیا جو کہ اس نے کہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آزاد کر دیتا یہ تمہارے واسطے بہتر ہو گا اس کام سے جو کہ وہ تمہارے ساتھ کرنے والا تھا قیامت کے دن۔ وہ شخص کہے گا کہ اے میرے پروردگار اس سے معلوم کر کے اس شخص نے کس جرم کی وجہ سے مجھے قتل کر دیا تھا؟

راوی: حسن بن اسحق مروزی، خالد بن خداش، حاتم بن اسماعیل، بشیر بن مہاجر، عبداللہ ابن بریدہ

اس آیت کریمہ کی تفسیر اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

اس آیت کریمہ کی تفسیر اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1034

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، عبیداللہ بن موسی، علی، بن صالح، سماک، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ وَكَانَ النَّضِيرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ وَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنْ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ

قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ بن موسی، علی، بن صالح، سماک، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ (قبیلہ) قریضہ اور بنو نضیر ان دونوں میں قبیلہ بنو نضیر کا مقام زیادہ تھا۔ جس وقت کوئی آدمی قبیلہ قریضہ میں سے بنو نضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تھا تو (قتل

کرنے کی وجہ سے) وہ قتل کر دیا جاتا اور جس وقت قبیلہ بنو نضیر کا کوئی شخص قبیلہ قریضہ کے کسی شخص کو قتل کر تا تو ایک سو وسق کھجور (بطور دیت) ادا کرنا پڑتی۔ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر ہو گئے تو قبیلہ بنو نضیر کے ایک شخص نے قبیلہ قریضہ کے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ اس پر قبیلہ قریضہ کے لوگوں نے کہا اس قاتل کو ہمارے سپرد کر دو ہم اس کو قتل کریں گے۔ قبیلہ بنو نضیر نے کہا ہمارے اور تمہارے درمیان اس مسئلہ کے متعلق بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیصلہ فرمائیں گے۔ چنانچہ وہ لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے۔ اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (وَاِنۡ حَکَمۡتَ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَہُمۡ بِالۡقِسۡطِ) یعنی اگر کفار کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ یعنی جان کے عوض جان لی جائے۔ اس کے بعد آیت نازل ہوئی) اَفَحُکۡمَ الۡجَاہِلِیَّۃِ یَبۡغُوۡنَ (کیا تم دور جاہلیت کے رواج پسند کرتے ہو؟

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ بن موسی، علی، بن صالح، سماک، عکرمۃ، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

اس آیت کریمہ کی تفسیر اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1035

راوی: عبیداللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ الَّتِي قَالَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ إِلَى الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيرِ وَبَيْنَ قُرَيْظَةَ وَذَلِكَ أَنَّ قَتْلَى النَّضِيرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُودَوْنَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانُوا يُودَوْنَ نِصْفَ الدِّيَةِ فَتَحَاكَمُوا فِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ فِيهِمْ فَحَمَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَقِّ فِي ذَلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً

عبید اللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمۃ، ابن عباس سے مروی ہے کہ آیات کریمہ (فَاحۡکُمۡ بَیۡنَہُمۡ) اور (اَعۡرِضۡ عَنۡہُمۡ) سے لے کر (مقسطین) تک قبیلہ بنی نضیر اور قریظ کے متعلق نازل ہوئیں کیونکہ بنو نضیر کو برتری حاصل تھی جس وقت ان میں سے کوئی شخص قتل کر دیا جاتا تو پوری دیت لیتے اور اگر بنو قریظ میں سے کوئی قتل کر دیا جاتا تو وہ لوگ آدھی دیت پاتے پھر ان لوگوں نے رجوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب۔ اس پر حق تعالیٰ شانہ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو راہ راست پر لائے اور دیت برابر فرمادی۔

راوی : عبیداللہ بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمۃ، ابن عباس

آزاد اور غلام میں قصاص سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

آزاد اور غلام میں قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1036

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سعید، قتادۃ، حسن، قیس بن عباد

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَّا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هَذَا فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ بِعَهْدِهِ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَى نَفْسِهِ أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سعید، قتادۃ، حسن، قیس بن عباد سے روایت ہے کہ میں اور حضرت اشتر حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت کیا کہ آپ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی خاص بات ارشاد فرمائی ہے جو کہ دوسرے حضرات کو نہیں بتلائی۔ انہوں نے فرمایا نہیں۔ مگر جو میری اس کتاب میں ہے پھر ایک کتاب نکالی اور اپنی تلوار کی نوک سے اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں (اس میں کسی قسم کا کوئی فرق نہیں ہے شریف اور کم ذات کا نہ آزاد کا نہ غلام کا) اور وہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں غیر اقوام کے حق میں (یعنی تمام کے تمام مسلمان غیر اقوام کے خلاف متفق ہیں جیسے کہ ایک ہاتھ کے اجزاء ایک دوسرے کے ساتھ متفق ہوتے ہیں) اور اس میں معمولی درجہ کا مسلمان بھی سب کی جانب سے ذمہ لے سکتا ہے (یعنی اگر ایک مسلمان بھی کسی مشرک و کافر کو پناہ دے تو گویا تمام مسلمانوں نے پناہ دے دی۔ اب اس پر دست درازی نہیں ہو سکتی) باخبر ہو جاؤ کہ جو مسلمان کافر کے بدلہ نہ مارا جائے (چاہے وہ کافر ذمی ہو یا حزل اور نہ ذمی کو قتل کریں جس وقت تک وہ ذمی ہے اور جو شخص (دین میں) نئی بات پیدا کرے تو اس کا گناہ اور وبال اس شخص پر ہے جو کہ نئی بات پیدا کرے اور جو شخص نئی بات نکالنے والے کو جگہ دے اس پر خداوند قدوس کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سعید، قتادة، حسن، قیس بن عباد

باب : قسامت کے متعلق

آزاد اور غلام میں قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1037

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

اگر کوئی اپنے غلام کو قتل کر دے تو اس کے عوض قتل کیا جائے

باب : قسامت کے متعلق

اگر کوئی اپنے غلام کو قتل کر دے تو اس کے عوض قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1038

راوی: محمود بن غیلان، مروزی، ابوداؤد طیالسی، ہشام، قتادة، حسن، سمرة

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ أَخْصَاهُ أَخْصَيْنَاهُ

محمود بن غیلان، مروزی، ابوداؤد طیالسی، ہشام، قتادة، حسن، سمرة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے تو ہم اس کو قتل کریں گے اور جو شخص کسی کی ناک کاٹے یا جسم کا اور کوئی حصہ تو ہم بھی جسم کا حصہ کاٹیں گے اور جو شخص اپنے غلام کو خصی کرے تو ہم بھی اس کو خصی کریں گے۔

راوی : محمود بن غیلان، مروزی، ابوداؤد طیالسی، ہشام، قتادة، حسن، سمرة

باب : قسامت کے متعلق

اگر کوئی اپنے غلام کو قتل کردے تو اس کے عوض قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1039

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

اگر کوئی اپنے غلام کو قتل کردے تو اس کے عوض قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1040

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن ان دونوں روایات میں خصی کرنے کا تذکرہ نہیں ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن ان دونوں روایات میں خصی کرنے کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن ان دونوں روایات میں خصی کرنے کا تذکرہ نہیں ہے۔

عورت کو عورت کے عوض قتل کرنا

باب : قسامت کے متعلق

عورت کو عورت کے عوض قتل کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1041

راوی: یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر، سمرہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَائَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيْ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا

یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر، سمرہ سے روایت ہے کہ ان کو اس بات کی جستجو تھی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں کیا فیصلہ فرمایا ہے تو حضرت حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا میں دو خواتین کی کوٹھڑیوں کے درمیان رہتا تھا ایک خاتون نے دوسری خاتون کو خیمہ کی لکڑی سے مار دیا اور وہ مر گئی اس کے پیٹ کا بچہ بھی مر گیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچہ کے عوض ایک غلام یا باندی دینے کا حکم فرمایا اور عورت کو عورت کے عوض قتل کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر، سمرہ

مرد کو عورت کے عوض قتل کرنے سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

مرد کو عورت کے عوض قتل کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1042

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدة، سعید، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ، سعید، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ ایک یہودی شخص نے ایک لڑکی کو اس کے زیور کے لیے قتل کر ڈالا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس یہودی شخص کو قتل کرنے کا لڑکی کے قصاص میں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادة، انس

باب : قسامت کے متعلق

مرد کو عورت کے عوض قتل کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1043

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوهشام، ابان بن یزید، قتادة، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا مِنْ جَارِيَةٍ ثُمَّ رَضَخَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ فَجَعَلُوا يَتَّبِعُونَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، ابان بن یزید، قتادة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک خاتون کا چاندی کا زیور لے لیا پھر اس خاتون کا دو پتھر سے سر توڑ ڈالا۔ لوگوں نے اس خاتون کو پایا جب کہ اس میں کچھ جان تھی۔ وہ اس عورت کو لیے لیے پھرے لوگوں کو بلاتے ہوئے کہ کیا اس نے قتل کیا؟ کیا یہ ہے؟ آخر اس نے ایک کو دیکھ کر کہا اس نے حملہ کیا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس آدمی کا سر کچل دیا جائے دو پتھروں کے درمیان میں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، ابان بن یزید، قتادة، انس بن مالک

باب : قسامت کے متعلق

مرد کو عورت کے عوض قتل کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1044

راوی: علی بن حجر، یزید بن هارون، همام، قتادة، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنْ الْحُلِيِّ فَأُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالَ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ قَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

علی بن حجر، یزید بن ھارون، ہمام، قتادۃ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک لڑکی چاندی یا زیور پہن کر نکلی اس کو ایک یہودی نے پکڑلیا اور اس کا سر (پتھر سے کچل دیا اور زیور اتار لیا۔ پھر لوگوں نے اس لڑکی کو دیکھا اس میں کچھ جان باقی رہ گئی تھی۔ چنانچہ اس کو لے کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے آپ نے اس سے دریافت کیا کہ تجھ کو کس نے مارا ہے؟ کیا فلاں شخص نے تجھ کو مارا ہے؟ اس نے کہا نہیں پھر کہا فلاں نے مارا ہے؟ اس نے کہا نہیں خدا کی قسم یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (مجرم) کا بھی نام لیا یعنی یہودی کا نام لیا۔ اس وقت اس نے سر ہلا کر بتلایا کہ ہاں وہ یہودی پکڑا گیا اس نے اقرار کر لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو اس کا سر کچلا گیا دو پتھروں کے درمیان سے۔

راوی : علی بن حجر، یزید بن ھارون، ہمام، قتادۃ، انس بن مالک

کافر کے بدلہ مسلمان نہ قتل کیا جائے

باب : قسامت کے متعلق

کافر کے بدلہ مسلمان نہ قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1045

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، عبدالعزیزبن رفیع، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٌ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُنْفَى مِنْ الْأَرْضِ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا قتل کرنا جائز نہیں ہے لیکن تین صورت میں ایک تو یہ محض (یعنی اس کا نکاح ہو گیا ہو) اور وہ شخص زنا کا مرتکب ہو دوسرے کسی مسلمان کو وہ قصدا قتل کرے تیسرے وہ شخص جو کہ اسلام سے منحرف ہو جائے پھر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرے وہ شخص قتل کر دیا جائے یا اس کو سولی دے دی جائے یا گرفتار کر لیا جائے۔

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، عبدالعزیز بن رفیع، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ

باب : قسامت کے متعلق

کافر کے بدلہ مسلمان نہ قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1046

راوی : محمد بن منصور، سفیان، مطرف بن طریف، شعبی، ابوجحیفة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

محمد بن منصور، سفیان، مطرف بن طریف، شعبی، ابوجحیفة سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی تمہارے پاس کیا دوسری کوئی اور بات ہے علاوہ قرآن کریم کے۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم کہ جس نے کہ دانے کو (درمیان سے) چیر کر جان کو پیدا کیا مگر یہ کہ خداوند قدوس کسی اپنے بندہ کو سمجھ بوجھ عطا فرمائے اپنی کتاب (یعنی قرآن کریم کی) یا جو اس کاغذ میں ہے۔ میں نے عرض کیا اس میں کیا ہے؟ انہوں نے کہا اس میں احکام دیت موجود ہیں اور قیدی کو رہا کرانے کا بیان ہے اور اس بات کا تذکرہ ہے کہ مسلمان کو کافر و مشرک کے عوض نہ قتل کیا جائے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، مطرف بن طریف، شعبی، ابوجحیفة

باب : قسامت کے متعلق

کافر کے بدلہ مسلمان نہ قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1047

راوی : محمد بن بشار، حجاج بن منہال، ہمام، قتادة، ابوحسان سے روایت ہے کہ حضرت علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ

الصَّحِيفَةَ فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

محمد بن بشار، حجاج بن منہال، ہمام، قتادة، ابوحسان سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اس طرح کی کوئی بات ارشاد نہیں فرمائی جو کہ لوگوں سے نا کہی ہو لیکن جو میری تلوار کی نیام میں ایک کتاب ہے۔ لوگوں نے اس کا پیچھا نہیں چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نہ وہ کتاب نکالی اس میں تحریر تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور پناہ دے سکتا ہے معمولی مسلمان اور وہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں غیروں پر اور مومنین کو کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی ذمی جس وقت تک اپنے اقرار پر وہ باقی رہے۔

راوی : محمد بن بشار، حجاج بن منہال، ہمام، قتادة، ابوحسان سے روایت ہے کہ حضرت علی

باب : قسامت کے متعلق

کافر کے بدلہ مسلمان نہ قتل کیا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1048

راوی: احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن طہمان، حجاج بن حجاج، قتادة، ابوحسان الاعرج، حضرت مالک بن حارث

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ الْأَشْتَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنَّ فِي قِرَابِ سَيْفِي صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مُخْتَصَرٌ

احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن طہمان، حجاج بن حجاج، قتادة، ابوحسان الاعرج، حضرت مالک بن حارث اشتر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی سے کہا لوگوں کے درمیان شہرت ہوگئی ہے کہ اگر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی خاص چیز تم کو بتلائی ہو تو وہ بیان اور نقل کرو۔ حضرت علی نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی خاص بات مجھ کو نہیں بتلائی جو اور دوسرے لوگوں کو نہ بتلائی ہو لیکن میری تلوار کے غلاف میں ایک کتاب ہے اس کو دیکھا گیا تو

اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور معمولی مسلمان ذمہ داری لے سکتا ہے (کسی مشرک و کافر کی امان کی) اور مومن کافر کے عوض قتل نہیں کیا جائے گا نہ وہ کافر جس سے کہ اقرار ہوا جس وقت تک وہ اپنے اقرار پر قائم رہے۔

راوی : احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن طہمان، حجاج بن حجاج، قتادة، ابوحسان الاعرج، حضرت مالک بن حارث

ذمی کافر کے قتل سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

ذمی کافر کے قتل سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1049

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عیینہ، وہ اپنے والد سے، ابوبکرۃ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

اسماعیل بن مسعود، خالد، عیینہ، وہ اپنے والد سے، ابو بکرۃ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی ذمی کو قتل کرے تو خداوند قدوس اس پر جنت کو حرام فرمادے گا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، عیینہ، وہ اپنے والد سے، ابو بکرۃ

باب : قسامت کے متعلق

ذمی کافر کے قتل سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1050

راوی: حسین بن حریث، اسماعیل، یونس، حکم بن الاعرج، اشعث بن ثرملة، ابوبکرۃ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا

حسین بن حریث، اسماعیل، یونس، حکم بن الاعرج، اشعث بن ثرملۃ، ابو بکرۃ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ذمی کو قتل کرے بغیر اس کے خون کے حلال ہونے کے تو حرام فرمادے گا خداوند قدوس اس پر

جنت اور اس کی خوشبو۔

راوی : حسین بن حریث، اسماعیل، یونس، حکم بن الاعرج، اشعث بن ثرملة، ابو بکرة

باب : قسامت کے متعلق

ذمی کافر کے قتل سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1051

راوی: محمود بن غیلان، نضر، شعبه، هلال بن یساف، قاسم بن مخیمرۃ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

محمود بن غیلان، نضر، شعبہ، ہلال بن یساف، قاسم بن مخیمرۃ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک صحابی سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی ذمی کو قتل کرے تو وہ شخص جنت کی خوشبو نہیں پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو ستر سال تک کے فاصلہ سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، نضر، شعبہ، ہلال بن یساف، قاسم بن مخیمرۃ

باب : قسامت کے متعلق

ذمی کافر کے قتل سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1052

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دحیم، مروان، حسن، ابن عمرو، مجاهد، جنادة بن ابوامية، عبدالله بن عمرو

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دحیم، مروان، حسن، ابن عمرو، مجاہد، جنادۃ بن ابوامیۃ، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ذمی کو قتل کرے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ اس (جنت) کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے (بھی) محسوس ہو جاتی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دحیم، مروان، حسن، ابن عمرو، مجاہد، جنادۃ بن ابوامیۃ، عبداللہ بن عمرو

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب کہ خون سے کم جرم کا ارتکاب کریں

باب : قسامت کے متعلق

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب کہ خون سے کم جرم کا ارتکاب کریں

جلد : جلد سوم   حدیث 1053

راوی: اسحق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، وه اپنے والد سے، قتادة، ابونضرة، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَائَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَائَ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، ابونضرۃ، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ مفلس لوگوں کا ایک غلام تھا اس نے مالداروں کے ایک غلام کا کان کاٹ دیا۔ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کچھ نہیں دلوایا، کیونکہ اس کا مالک مفلس تھا اور اگر وہ دولت مند ہوتا تو دیت ادا کرنا پڑتی)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، ابونضرۃ، عمران بن حصین

دانت میں قصاص سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

دانت میں قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1054

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوخالد سلیمان بن حیان، حمید، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ

اسحاق بن ابراہیم، ابوخالد سلیمان بن حیان، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دانت میں قصاص کا حکم دیا اور فرمایا کتاب اللہ قصاص کا حکم فرماتی ہے

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابوخالد سلیمان بن حیان، حمید، انس

باب : قسامت کے متعلق

دانت میں قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1055

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حسن، سمرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حسن، سمرة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا تو ہم اس کو قتل کریں گے اور جو شخص غلام کا کوئی عضو یعنی جسم کا کوئی حصہ کاٹے گا تو ہم بھی اس کے جسم کا (وہ ہی) حصہ کاٹیں گے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حسن، سمرة

باب : قسامت کے متعلق

دانت میں قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1056

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، سمرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، سمرة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے غلام کو خصی کرائے (یعنی اس کے خصے نکلوائے) تو ہم اس کو خصی کریں گے اور جو شخص ناک کان یا کوئی عضو اپنے غلام کا کاٹے تو ہم بھی اس کا وہ ہی عضو کاٹیں گے۔

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، حسن، سمرة

باب : قسامت کے متعلق

دانت میں قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1057

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ حضرت ربیع حضرت ام حارثہ کی بہن نے ایک شخص کو زخمی کر دیا پھر اس مسئلہ کا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں مقدمہ پیش ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا انتقام لیا جائے گا یہ بات سن کر حضرت ام ربیع نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا اس سے انتقام لیا جائے گا خدا کی قسم اس سے بالکل کبھی انتقام نہیں لیا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! اے ام ربیع کتاب اللہ اسی طریقہ سے حکم کرتی ہے بدلہ اور انتقام لینے کا اس نے کہا خدا کی قسم اس سے انتقام نہیں لیا جائے گا۔ وہ خاتون یہی بات کہتی رہیں یہاں تک کہ ان لوگوں نے دیت لینا منظور کر لیا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بعض بندے اس طرح کے ہیں کہ اگر وہ خداوند قدوس کی قسم کھالیں تو خداوند قدوس ان کو سچا کر دیتا ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

باب : قسامت کے متعلق

دانت کے قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1058

راوی: حمید بن مسعدة و اسماعیل بن مسعود، بشر، حمید

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَنَسٌ أَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَقَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ وَكَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ سَأَلُوا أَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالْأَرْشَ فَلَمَّا حَلَفَ أَخُوهَا وَهُوَ عَمُّ أَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيدُ يَوْمَ أُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

حمید بن مسعدة و اسماعیل بن مسعود، بشر، حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک نے فرمایا ان کی پھوپھی نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس مقدمہ میں) قصاص کا حکم فرمایا ان کے بھائی حضرت انس بن نضر (یعنی حضرت انس بن مالک کے چچا) نے کہا کہ فلاں خاتون (یعنی ان کی بہن) کا دانت نہیں توڑا جائے گا اس ذات کی قسم جس نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچائی اور حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا۔ پہلے ان لوگوں نے اس لڑکی کے ورثاء سے کہہ رکھا تھا کہ تم لوگ اس کو معاف کر دو یا اس سے دیت وصول کر و (لیکن وہ لوگ نہیں مانتے تھے) جس وقت ان کے بھائی حضرت انس بن نضر نے (جو کہ حضرت انس بن مالک کے چچا تھے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شہید ہوئے) قسم کھائی کہ اس کے ورثاء معاف کرنے پر رضامند ہوئے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اللہ کے بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھالیں تو خداوند قدوس ان کو سچا کر دے۔

راوی: حمید بن مسعدة و اسماعیل بن مسعود، بشر، حمید

باب : قسامت کے متعلق

دانت کے قصاص سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1059

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت ربیع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتْ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهِمْ الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمْ الْأَرْشُ فَأَبَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ قَالَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

محمد بن مثنی، خالد، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا تو اس کے ورثہ نے معافی چاہی لیکن لڑکی کے ورثاء نے انکار فرما دیا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے قصاص لینے کا حکم فرما دیا۔ حضرت انس بن نضر نے کہا یا رسول اللہ! کیا حضرت ربیع کا دانت توڑا جائے گا اس ذات کی قسم کہ جس نے کہ آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا ہے ان کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا۔ آپ نے فرمایا اے انس! کتاب اللہ اسی طریقہ سے حکم کرتی ہے انتقام لینے کا۔ پھر وہ لوگ رضامند ہو گئے انہوں نے معاف فرما دیا اس پر آپ نے فرمایا خداوند قدوس کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر اس کے بھروسہ پر قسم کھالیں تو خداوند قدوس ان کو سچا کر دے۔

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت ربیع

کاٹ کھانے میں قصاص سے متعلق حضرت عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

کاٹ کھانے میں قصاص سے متعلق حضرت عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1060

راوی: احمد بن عثمان، ابوجوزاء، قریش بن انس، ابن عون، ابن سیرین، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ إِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ إِلَيْهِ يَدَكَ حَتَّى يَقْضَمَهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا إِنْ شِئْتَ

احمد بن عثمان، ابوجوزاء، قریش بن انس، ابن عون، ابن سیرین، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دانتوں سے دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑا اس نے اپنا ہاتھ زور سے کھینچا اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا اس کے کئی دانت ٹوٹ گئے اس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی فریاد کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو مجھ سے کیا کہتا ہے؟ کیا تو یہ کہتا ہے کہ میں اس کو حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں دے دے پھر اس کو تو دانت سے چبائے کہ جس طریقہ سے کہ جانور چباتا ہے اگر تو چاہے تو اس کو اپنا ہاتھ دے دے چبانے کے واسطے پھر نکال لے اگر چاہے۔

راوی : احمد بن عثمان، ابوجوزاء، قریش بن انس، ابن عون، ابن سیرین، عمران بن حصین

باب : قسامت کے متعلق

کاٹ کھانے میں قصاص سے متعلق حضرت عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1061

راوی: عمرو بن علی، یزید، سعید بن ابوعروبة، قتادة، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ آخَرَ عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

عمرو بن علی، یزید، سعید بن ابوعروبۃ، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے شخص کا بازو کاٹ لیا۔ اس نے ہاتھ کھینچ لیا اس کا دانت نکل گیا پھر یہ مقدمہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص کا دانت اکھڑ گیا تھا اس کو کچھ نہیں دلوایا اور فرمایا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے بھائی کا گوشت چبا لو جس طریقہ سے کہ جانور چباتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یزید، سعید بن ابوعروبۃ، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، عمران بن حصین

باب : قسامت کے متعلق

کاٹ کھانے میں قصاص سے متعلق حضرت عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1062

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، زرارة، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، زرارة، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت یعلی کی ایک شخص سے لڑائی ہو گئی پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ ڈالا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے گھسیٹ لیا (اس وجہ سے) دوسرے کا دانت نکل گیا پھر دونوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے لڑتے ہوئے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو جانور کی طرح کاٹتا ہے (پھر وہ شخص دیت مانگتا ہے) اس کو کبھی دیت نہیں ملے گی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، زرارة، عمران بن حصین

باب : قسامت کے متعلق

کاٹ کھانے میں قصاص سے متعلق حضرت عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1063

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

کاٹ کھانے میں قصاص سے متعلق حضرت عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1064

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ

بْنُ أَوْفَی عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَانْطَلَقَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذَلِکَ لَهُ فَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ أَخِيکَ کَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَهَا

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

ایک آدمی خود اپنے کو بچائے اور اس میں دوسرے شخص کا نقصان ہو تو بچانے والے پر ضمان نہیں ہے

باب : قسامت کے متعلق

ایک آدمی خود اپنے کو بچائے اور اس میں دوسرے شخص کا نقصان ہو تو بچانے والے پر ضمان نہیں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1065

راوی: مالک بن خلیل، ابن ابوعدی، شعبه، حکم، مجاهد، یعلی ابن امیة

أَخْبَرَنَا مَالِکُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَی ابْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذَلِکَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُکُمْ أَخَاهُ کَمَا يَعَضُّ الْبَکْرُ فَأَبْطَلَهَا

مالک بن خلیل، ابن ابوعدی، شعبہ، حکم، مجاہد، یعلی ابن امیۃ کی ایک آدمی سے لڑائی ہوگئی پھر ایک دوسرے شخص کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ اس نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑانا چاہا اسی (کشمکش) میں دوسرے شخص کا دانت اکھڑ گیا۔ پھر یہ معاملہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے ایک اپنے بھائی کے کاٹتا ہے جو ان اونٹ کی طرح کاٹتا ہے اور اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیت نہیں دلوائی۔

راوی : مالک بن خلیل، ابن ابوعدی، شعبہ، حکم، مجاہد، یعلی ابن امیۃ

باب : قسامت کے متعلق

ایک آدمی خود اپنے کو بچائے اور اس میں دوسرے شخص کا نقصان ہو تو بچانے والے پر ضمان نہیں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1066

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، وہ اپنے دادا سے، شعبہ، حکم، مجاهد، یعلی ابن امیه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَطَلَّهَا أَيْ أَبْطَلَهَا

محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، وہ اپنے دادا سے، شعبہ، حکم، مجاہد، یعلی ابن امیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے قبیلہ بنی تمیم میں سے دوسرے سے لڑائی کی آخر تک سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، وہ اپنے دادا سے، شعبہ، حکم، مجاہد، یعلی ابن امیہ

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1067

راوی: عمران بن بکار، احمد بن خالد، محمد، عطاء بن ابورباح، صفوان بن عبداللہ، عمیه سلمی، یعلی بن امیة

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلَى ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَقَاتَلَ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ فَقَالَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعَضِيضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَطْلُبُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن بکار، احمد بن خالد، محمد، عطاء بن ابورباح، صفوان بن عبداللہ، عمیہ سلمی، یعلی بن امیۃ سے روایت ہے کہ ہم دونوں غزوہ تبوک میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے میں نے وہاں پر ایک ملازم رکھا اس کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی اور اس نے اس کا ہاتھ کاٹ ڈالا اور اس کا دانت نکل گیا۔ اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وہ شخص حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو باطل فرما دیا۔

راوی: عمران بن بکار، احمد بن خالد، محمد، عطاء بن ابورباح، صفوان بن عبداللہ، عمیہ سلمی، یعلی بن امیة

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1068

راوی: عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتُزِعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهَا

عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا اس کا دانت نکل گیا پھر وہ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لغو فرما دیا (یعنی دیت نہیں دلوائی)۔

راوی: عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1069

راوی: عبدالجبار، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی و ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى أَنَّهُ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتُزِعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَدَعُهَا يَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ

عبدالجبار، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی و ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو ملازم رکھا اس کی دوسرے شخص سے لڑائی ہوئی اور اس کا ہاتھ دانت سے کاٹ لیا اس کا دانت نکل گیا پھر وہ شخص فریاد لے کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ اپنے ہاتھ چھوڑ دیتا کہ تو جانور کی

طرح سے اس کو چباڈالتا۔

راوی : عبد الجبار، سفیان، عمرو، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی وابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1070

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا فَقَاتَلَ أَجِيرِي رَجُلًا فَعَضَّ الْآخَرُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَهْدَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے کہ میں نے جہاد کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں وہاں پر میں نے ایک ملازم رکھا اس کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی۔ جس نے اس کا ہاتھ کاٹ ڈالا اور اس کا دانت نکل گیا اس پر وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لغو فرما دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1071

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی بن امیة

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ أَوْثَقَ عَمَلٍ لِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی بن امیۃ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جیش العسرت میں جہاد کیا اور یہ کام میرے واسطے سب سے زیادہ سخت تھا میرا ایک ملازم تھا اس کی ایک شخص سے لڑائی ہو گئی اس نے دوسرے کی انگلی کاٹی دوسرے نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کا دانت نکل کر گر گیا وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا دانت لغو فرما دیا اور فرمایا کیا وہ اپنی انگلی تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اس کو چبا لیتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی، یعلی بن امیۃ

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر روایوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1072

راوی: سوید بن نصر، حدیث عبداللہ بن مبارک، شعبہ، قتادۃ، عطاء، ابن یعلی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ

سوید بن نصر، حدیث عبداللہ بن مبارک، شعبہ، قتادۃ، عطاء، ابن یعلی یہ روایت بھی اسی طرح ہے اور اس روایت میں اس طریقہ سے مذکور ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اس آدمی سے کہ جس کا دانت ٹوٹ گیا تھا) تجھ کو دیت نہیں ملے گی۔

راوی : سوید بن نصر، حدیث عبداللہ بن مبارک، شعبہ، قتادۃ، عطاء، ابن یعلی

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر روایوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1073

راوی: اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، بدیل بن میسرہ، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ

صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ عَضَّ آخَرُ ذِرَاعَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، بدیل بن میسرہ، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ سے روایت کرتے ہیں حضرت یعلی بن امیہ کے ایک ملازم نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا اس لیے کہ کاٹنے والے شخص کا دانت گر گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لغو اور باطل کر دیا اور فرمایا کیا تمہارے منہ میں چھوڑ دیتا اور تم اس کو جانور کی طرح سے چبا ڈالتے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، بدیل بن میسرہ، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

باب : قسامت کے متعلق

زیر نظر حدیث میں حضرت عطاء پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1074

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابوجواب، عمار، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، محمد بن مسلم، صفوان بن یعلی

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا أَوْجَعَهُ نَتَرَهَا فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَعَضُّ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَ ثَنِيَّتَهُ

ابو بکر بن اسحاق، ابوجواب، عمار، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، محمد بن مسلم، صفوان بن یعلی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں جہاد کیا اور ایک ملازم رکھا اس کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی اور اس نے اس کا ہاتھ کاٹ کیا اس کے ہاتھ میں درد ہوا تو اس نے اس کا ہاتھ کھینچا جس سے دانت ٹوٹ گیا۔ پھر یہ معاملہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا دانت لغو کر دیا (یعنی دانت کی دیت نہیں دلائی)۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابوجواب، عمار، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، محمد بن مسلم، صفوان بن یعلی

باب : قسامت کے متعلق

کچوکا لگانے میں قصاص

جلد : جلد سوم حدیث 1075

راوی: وهب بن بیان، ابن وهب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبدالله، عبیدة بن مسافع، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبد اللہ، عبیدة بن مسافع، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ تقسیم فرمارہے تھے کہ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھک گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکڑی سے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں تھی کچوکا لگایا (یعنی لکڑی سے ہلکی سی ضرب لگائی)۔ (پھر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آجا! مجھ سے انتقام لے لو اس نے کہا نہیں! میں نے معاف کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبد اللہ، عبیدة بن مسافع، ابو سعید خدری

باب : قسامت کے متعلق

کچوکا لگانے میں قصاص

جلد : جلد سوم حدیث 1076

راوی : احمد بن سعید رباطی، وهب بن جریر، وہ اپنے والد سے، یحیی، بکیر بن عبدالله، عبیدة بن مسافع، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا إِذْ أَكَبَّ عَلَيْهِ

رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

احمد بن سعید رباطی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، یحیی، بکیر بن عبد اللہ، عبیدۃ بن مسافع، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ اس دوران ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھک گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکڑی سے جو اس کے ہاتھ میں تھی اس کو کچوکا دیا وہ شخص نکلا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آجا! تم مجھ سے انتقام لے لو۔ اس نے عرض کیا نہیں! میں نے تو معاف کر دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی : احمد بن سعید رباطی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، یحیی، بکیر بن عبد اللہ، عبیدۃ بن مسافع، ابوسعید خدری

طمانچہ مارنے کا انتقام

باب : قسامت کے متعلق

طمانچہ مارنے کا انتقام

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1077

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِي أَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ فَجَائَ قَوْمُهُ فَقَالُوا لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ أَهْلِ الْأَرْضِ تَعْلَمُونَ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالُوا أَنْتَ فَقَالَ إِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ لَا تَسُبُّوا مَوْتَانَا فَتُؤْذُوا أَحْيَائَنَا فَجَائَ الْقَوْمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ غَضَبِكَ اسْتَغْفِرْ لَنَا

احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، عبد الاعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اس کے دور جاہلیت کے کسی باپ دادا کو برا کہہ دیا۔ حضرت ابن عباس کو یہ برا لگا اور انہوں نے اس شخص کے طمانچہ مار دیا اس شخص کی برادری آگئی اور کہنے لگی کہ وہ حضرت ابن عباس کے طمانچہ مارے گی جس طریقہ سے کہ انہوں نے طمانچہ مارا اور ہتھیار نکال لیے۔ حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو! تم واقف ہو کہ زمین پر رہنے والوں میں سے خداوند قدوس کے نزدیک کس کی عزت زیادہ ہے؟ لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں۔ ہمارے مرے ہوئے باپ دادا کو برا نہ کہو تاکہ ہمارے زندہ لوگوں کو اس بات کا صدمہ نہ ہو۔ یہ بات سن کر وہ قوم آگئی اور کہنے لگی یارسول اللہ! ہم لوگ خداوند قدوس کی پناہ مانگتے ہیں خداوند قدوس کے غصہ سے دعا فرمائیں ہمارے واسطے بخشش کی۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

پکڑ کر کھینچنے کا قصاص

باب : قسامت کے متعلق

پکڑ کر کھینچنے کا قصاص

جلد : جلد سوم حدیث 1078

راوی: محمد بن علی بن میمون، قعنبی، محمد بن ھلال، وہ اپنے والد سے

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا قَامَ قُمْنَا فَقَامَ يَوْمًا وَقُمْنَا مَعَهُ حَتَّى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ احْمِلْ لِي عَلَى بَعِيرَيَّ هَذَيْنِ فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ مَالِ أَبِيكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَا أَحْمِلُ لَكَ حَتَّى تُقِيدَنِي مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِي فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَا وَاللَّهِ لَا أُقِيدُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا وَاللَّهِ لَا أُقِيدُكَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْأَعْرَابِيِّ أَقْبَلْنَا إِلَيْهِ سِرَاعًا فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَى مَنْ سَمِعَ كَلَامِي أَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتَّى آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ احْمِلْ لَهُ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرًا وَعَلَى بَعِيرٍ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرِفُوا

محمد بن علی بن میمون، قعنبی، محمد بن ہلال، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم بھی کھڑے ہوئے جس وقت مسجد کے درمیان میں پہنچے تو ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور اس نے پیچھے کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر کھینچ لی۔ وہ چادر سخت تھی اس کھینچنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن (مبارک) سرخ ہوگئی اس شخص نے کہا اے محمد! میرے ان دونوں اونٹ کو غلہ دے دیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مال میں سے نہیں دیتے اور نہ ہی اپنے والد کے مال میں سے دیتے ہیں۔ یہ بات سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں استغفار کرتا ہوں خداوند قدوس سے کبھی میں تجھ کو نہیں دوں گا جس وقت تک کہ تو اس گردن کے کھینچنے کا انتقام نہ دے۔ اس دیہاتی شخص نے کہا خدا کی قسم میں کبھی اس کا انتقام نہیں دوں گا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہی جملے ارشاد فرمائے اور وہ دیہاتی شخص یہی بات کہتا رہا کہ میں کبھی اس کا انتقام نہیں دوں گا۔ جس وقت ہم نے دیہاتی شخص کی یہ بات سنی تو ہم لوگ دوڑ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس کو قسم دیتا ہوں جو میری بات سنے کوئی شخص اپنی جگہ سے نہ رخصت ہو جس وقت تک کہ میں اجازت نہ دے دوں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم اس شخص کے ایک اونٹ پر جو لاد دو اور ایک اونٹ کے اوپر کھجور لاد دو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا اب روانہ ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن علی بن میمون، قعنبی، محمد بن ہلال، وہ اپنے والد سے

بادشاہوں سے قصاص لینا

باب : قسامت کے متعلق

بادشاہوں سے قصاص لینا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1079

راوی: مومل بن هشام، اسماعیل بن ابراهیم، ابومسعود سعید بن ایاس جریری، ابونضرة، ابوفراس

أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ

مومل بن ہشام، اسماعیل بن ابراہیم، ابومسعود سعید بن ایاس جریری، ابونضرة، ابوفراس سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ذات (مبارک) سے انتقام دلواتے

تھے۔

راوی : مومل بن ہشام، اسماعیل بن ابراہیم، ابومسعود سعید بن ایاس جریری، ابونضرۃ، ابوفراس

باب : قسامت کے متعلق

بادشاہوں سے قصاص لینا

جلد : جلد سوم حدیث 1080

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَوَدُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا بِهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوجہم بن خذیفہ کو صدقہ وصول کرنے کے واسطے بھیجا۔ ایک شخص نے ان سے لڑائی کی صدقہ دینے میں۔ حضرت ابوجہم نے اس شخص کو مارا وہ شخص (کہ جس کو ابوجہم نے مارا تھا) خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آیا اور اس کے متعلقین بھی آئے اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس کا قصاص دے دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس قدر اس قدر لے لو لیکن وہ لوگ اس بات پر رضامند نہیں ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا اب تم اس قدر لے لو۔ جب وہ لوگ رضامند ہوئے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں خطبہ دوں گا لوگوں کے سامنے اور میں ان کو تمہارے رضامند ہونے کی اطلاع دوں گا۔ انہوں نے عرض کیا اچھا! جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا یہ لوگ میرے پاس قصاص مانگنے آئے میں نے ان لوگوں سے اس قدر مال دینے کے واسطے کہا وہ رضامند ہو گئے اس پر ان لوگوں نے کہا ہم لوگ رضامند نہیں ہوئے چنانچہ مہاجرین نے ان کو سزا دینے کا ارادہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ٹھہر جاؤ

وہ لوگ ٹھہر گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو بلایا اور فرمایا تم رضامند نہیں ہوئے؟ ان لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! راضی ہو گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو خطبہ دیتا ہوں اور میں لوگوں کو تم لوگوں کی خوشنودی کی اطلاع دیتا ہوں انہوں نے کہا۔ اچھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ان سے دریافت کیا تم رضامند ہو گئے انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ

تلوار کے علاوہ دوسری چیز سے قصاص لینے کے بارے میں

باب : قسامت کے متعلق

تلوار کے علاوہ دوسری چیز سے قصاص لینے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1081

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام بن زید، انس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْضَاحًا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا قَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام بن زید، انس سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو دیکھا وہ کنگن پہنے ہوئے ہے اس نے اس لڑکی کو پتھر سے مار ڈالا (اور مرنے والی لڑکی کے کنگن اتار لیے) پھر لوگ اس لڑکی کو خدمت نبوی میں لے کر حاضر ہوئے اور اس میں معمولی سی جان باقی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ تجھ کو فلاں نے مارا ہے؟ اس نے اشارہ سے عرض کیا نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرے کا نام لیا پھر اس نے اشارہ سے کہا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (مذکورہ) یہودی شخص کا نام لیا تو اس نے اشارہ سے کہا جی ہاں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس یہودی شخص کو بلوایا اور حکم فرمایا تو وہ قتل کیا گیا دو پتھروں سے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ہشام بن زید، انس

باب : قسامت کے متعلق

تلوار کے علاوہ دوسری چیز سے قصاص لینے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1082

راوی: محمد بن العلاء، ابوخالد، اسماعیل، قیس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمَ فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقُتِلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيئٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَرَائَى نَارَاهُمَا

محمد بن العلاء، ابو خالد، اسماعیل، قیس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشعم کی قوم کی جانب چھوٹا لشکر بھیجا وہ لوگ کفار کے ملک میں ٹھہرے انہوں نے (دشمنوں سے پناہ لی اور سجدہ کر کے (یعنی ان لوگوں نے خود کو کافر ظاہر کرنے کے واسطے سجدے کیے تاکہ وہ لوگ ان کو بھی کافر سمجھیں) پس کفار نے ان کو قتل کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ان کفار کو آدھی دیت دی جائے اس لیے کہ مسلمانوں کا بھی قصور تھا کہ وہ کس وجہ سے کفار کے ملک میں ٹھہرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مسلمان مشرک کے ساتھ ہو تو میں اس مسلمان کا جوابدہ نہیں ہوں پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو مسلمان اور کافر اس قدر دور رہیں کہ ایک دوسرے کی آگ دکھلائی نہ دے۔

راوی: محمد بن العلاء، ابو خالد، اسماعیل، قیس

آیت کریمہ کی تفسیر

باب : قسامت کے متعلق

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 1083

راوی: حارث بن مسکین، سفیان، عمرو، مجاهد، ابن عباس

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمْ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى إِلَى قَوْلِهِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ يَقُولُ يَتَّبِعُ هَذَا بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ وَيُؤَدِّي هَذَا بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ إِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ

حارث بن مسکین، سفیان، عمرو، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا لیکن دیت دینے کے حکم نہیں تھا تب خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (ترجمہ) یعنی لازم کر دیا گیا تم پر ان لوگوں کا بدلہ جو کہ مارے جائیں آزاد شخص آزاد کے عوض اور غلام غلام کے عوض اور عورت عورت کے عوض پھر جس کو معاف ہو گیا اس کے بھائی کی جانب سے کچھ تو ایک معاف کرنے والے دستور پر چلے اور جس کو معاف ہوا تو وہ اچھی طرح سے دیت ادا کرے اور قاتل دیت اچھی طرح ادا کرے یہ تخفیف ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے کیونکہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں بدلہ ہی کا حکم تھا دیت کا حکم نہیں تھا۔

راوی : حارث بن مسکین، سفیان، عمرو، مجاہد، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم   حدیث 1084

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، علی بن حفص، ورقاء، عمرو، مجاهد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ تَخْفِيفًا عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حفص، ورقاء، عمرو، مجاہد سے روایت ہے کہ خداوند قدوس نے جو یہ فرمایا ہے کہ تم پر فرض قرار دیا گیا انتقام ان لوگوں کا جو کہ مارے گئے آخر تک اور نبی اسرائیل میں قصاص تو تھا لیکن دیت نہیں تھی خداوند قدوس نے دیت کا حکم نازل فرمایا اور اس امت کے واسطے تخفیف کی بنی اسرائیل سے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حفص، ورقاء، عمرو، مجاہد

قصاص سے معاف کرنے کے حکم سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

قصاص سے معاف کرنے کے حکم سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1085

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرحمن، عبدالله، ابن بکر بن عبدالله مزنی، عطاء بن ابومیمونه، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَاصٍ فَأَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن، عبداللہ، ابن بکر بن عبداللہ مزنی، عطاء بن ابومیمونہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت قصاص کا ایک مقدمہ پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا معاف کر دینے کا مگر یہ حکم وجوبی نہ تھا بلکہ ترغیب دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عفو کی۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرحمن، عبداللہ، ابن بکر بن عبداللہ مزنی، عطاء بن ابومیمونہ، انس

باب : قسامت کے متعلق

قصاص سے معاف کرنے کے حکم سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1086

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی و بهزبن اسد و عفان بن مسلم، عبدالله بن بکر مزنی، عطاء بن ابی میمونه، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ بْنُ أَسَدٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ فِيهِ قِصَاصٌ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی و بہز بن اسد و عفان بن مسلم، عبداللہ بن بکر مزنی، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جس وقت قصاص کا مقدمہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم معافی کا حکم فرماتے (یعنی فضیلت بیان فرماتے اور مقتول کے ورثہ کو خون معاف کرنے کی ترغیب دیتے (

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی وبہز بن اسد وعفان بن مسلم، عبداللہ بن بکر مزنی، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

کیا قاتل سے دیت وصول کی جائے جس وقت مقتول کا وارث خون معاف کر دے؟

باب : قسامت کے متعلق

کیا قاتل سے دیت وصول کی جائے جس وقت مقتول کا وارث خون معاف کر دے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1087

راوی: محمد بن عبدالرحمن بن اشعث، ابومسہر، اسماعیل، ابن عبداللہ بن سماعة، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى

محمد بن عبدالرحمن بن اشعث، ابومسہر، اسماعیل، ابن عبداللہ بن سماعۃ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو اس کے وارث کو اختیار ہے یا بدلہ اور انتقام یا ہدیہ وصول کرے۔

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن اشعث، ابومسہر، اسماعیل، ابن عبداللہ بن سماعۃ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : قسامت کے متعلق

کیا قاتل سے دیت وصول کی جائے جس وقت مقتول کا وارث خون معاف کر دے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1088

راوی: حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ

يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى

حضرت ابوہریرہ سے ایسی ہی دوسری روایت ہے۔

راوی : حضرت ابوہریرہ

باب : قسامت کے متعلق

کیا قاتل سے دیت وصول کی جائے جس وقت مقتول کا وارث خون معاف کر دے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1089

راوی: حضرت ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ مُرْسَلٌ

حضرت ابوسلمہ سے مرسلا ایسی ہی روایت ہے۔

راوی : حضرت ابوسلمہ

خواتین کے خون معاف کرنا

باب : قسامت کے متعلق

خواتین کے خون معاف کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1090

راوی : اسحق بن ابراهیم، ولید، الاوزاعی، حصن، ابوسلمہ، حسین بن حریث، ولید، الاوزاعی، حصن، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حِصْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حِصْنٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِينَ أَنْ يَنْحَجِزُوا الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَإِنْ كَانَتْ امْرَأَةً

اسحاق بن ابراہیم، ولید، الاوزاعی، حصن، ابوسلمہ، حسین بن حریث، ولید، الاوزاعی، حصن، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے ان وارثوں کو جو کہ نزدیک کا رشتہ رکھتے ہیں پھر جو ان سے نزدیک ہوں اگرچہ عورت ہی ہو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ولید، الاوزاعی، حصن، ابوسلمہ، حسین بن حریث، ولید، الاوزاعی، حصن، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

جو پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

باب : قسامت کے متعلق

جو پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1091

راوی: ھلال بن العلاء بن ھلال، سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيَّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

ہلال بن العلاء بن ہلال، سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہنگامہ کے دوران قتل کر دیا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار سے جو لوگوں کے درمیان ہونے لگے اس سے مارا جائے یا جو شخص لکڑی (کی چوٹ) سے مارا جائے تو اس کی دیت دلوائی جائے گی جس طریقہ سے کہ قتل خطاء میں دیت دلوائی جاتی ہے اور جو شخص قصدا قتل کیا جائے تو اس میں قصاص واجب ہے اب جو شخص قصاص کو روکے گا تو اس پر لعنت ہے خداوند قدوس کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہیں ہو گا۔

راوی : ہلال بن العلاء بن ہلال، سعید بن سلیمان، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

جو پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1092

راوی: محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہنگامہ کے دوران مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی یلغار سے مارا جائے جو لوگوں میں ہونے لگے اس سے ہلاک ہو یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے کہ قتل خطاء میں دیت لائی جاتی ہے اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہو گا اور جو شخص قصاص روکے تو اس پر لعنت ہے۔

راوی: محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

شبہ عمد کی دیت کیا ہو گی؟

باب : قسامت کے متعلق

شبہ عمد کی دیت کیا ہو گی؟

جلد : جلد سوم حدیث 1093

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوْ الْعَصَا مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مارا جائے خطاء سے یعنی شبہ عمد کے طور سے کوڑے یا لکڑی سے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے گابھن (یعنی حاملہ) ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبد اللہ بن عمر

باب : قسامت کے متعلق

شبہ عمد کی دیت کیا ہوگی؟

جلد : جلد سوم حدیث 1094

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبد اللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مارا جائے خطاء سے یعنی شبہ عمد کے طور سے کوڑے یا لکڑی سے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے گابھن (یعنی حاملہ) ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبد اللہ بن عمر

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1095

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبد اللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

محمد بن بشار، عبد الرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا جو شخص مارا جائے خطاء سے یعنی شبہ عمد کے طور سے کوڑے یا لکڑی سے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے گابھن (یعنی حاملہ) ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ایوب سختیانی، قاسم بن ربیعة، عبداللہ بن عمر

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم — حدیث 1096

راوی: محمد بن کامل، هشیم، خالد، قاسم بن ربیعة، عقبہ بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ فَقَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ فِيهَا أَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً إِلَی بَازِلِ عَامِهَا کُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ

محمد بن کامل، ہشیم، خالد، قاسم بن ربیعة، عقبہ بن اوس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس روز مکہ مکرمہ فتح کیا اس روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ اور باخبر ہو جاؤ جو کوئی خطاء عمد سے کوڑے لکڑی پتھر سے مارا جائے تو اس میں (دیت) ایک سو اونٹ ہیں چالیس اونٹ ان میں سے (عمر کے اعتبار سے) ثنی ہوں اور تمام کے تمام (صحت کے اعتبار سے) وزن اور بوجھ لادنے کے لائق ہوں۔

راوی : محمد بن کامل، ہشیم، خالد، قاسم بن ربیعة، عقبہ بن اوس

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم — حدیث 1097

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوعدی، خالد، قاسم، عقبہ بن اوس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

محمد بن بشار، ابن ابوعدی، خالد، قاسم، عقبہ بن اوس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل خطاء میں ایک سو اونٹ ہیں دیت مغلظ چالیس ان میں سے حاملہ ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابوعدی، خالد، قاسم، عقبہ بن اوس

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1098

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ قَتِيلِ خَطَإِ الْعَمْدِ أَوْ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1099

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1100

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1101

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن جدعان، قاسم بن ربیعة، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ فِيهِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

محمد بن منصور، سفیان، ابن جدعان، قاسم بن ربیعة، ابن عمر سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور خداوند قدوس کی حمد فرمائی اور اس کی ثناء بیان کی اور فرمایا اس خدا کا شکر ہے کہ جس نے اپنا وعدہ سچا فرمایا اور اپنے بندوں کی مدد فرمائی اور فوجوں کی تنہا خود ہی بھگا دیا باخبر ہو جاؤ کہ جو شخص خطاء عمد سے مارا جائے

کوڑے یا لکڑی (وغیرہ) سے جو قتل عمد کے مشابہ ہے اس میں سو اونٹ ہیں دیت مغلظ ہے چالیس ان میں سے حاملہ ہوں (مراد اونٹ سے اونٹنی ہیں(

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابن جدعان، قاسم بن ربیعة، ابن عمر

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم — حدیث 1102

راوی: ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطَأُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِي بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

سابقہ حدیث میں خالد الحذا کے متعلق اختلاف

جلد : جلد سوم — حدیث 1103

راوی: احمد بن سلیمان، یزید بن ھارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةُ بَنِي لَبُونٍ ذُكُورٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنْ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ

مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلِهَا مِنْ الْوَرِقِ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاةِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِضِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْقِلَ عَلَى الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُونَ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا

احمد بن سلیمان، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خطاء سے مارا جائے اس کی دیت ایک سو اونٹ ہیں تیس اونٹنیاں ہوں چار سال کی اور دس اونٹ ہوں تین تین سال کے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی قیمت لگاتے تھے گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت چاندی اور قیمت لگاتے تھے اونٹ والوں پر جس وقت اونٹ گراں ہوتے تو قیمت بھی زیادہ ہوتی جس وقت سستے ہوتے تو قیمت بھی کم ہوتی جس طریقہ سے وقت ہوتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ان اونٹوں کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک ہوئی یا اتنی ہی قیمت اور مالیت کی چاندی اور حکم فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گائے والوں پر دو سو گائے دینے کا اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دینے کا اور حکم فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیت کا مال تقسیم کیا جائے گا مقتول کے ورثاء کے مطابق فرائض اللہ تعالی کے جو ذوی الفروض سے بچے گا وہ عصبہ کو ملے گا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ عورت کی جانب سے وہ لوگ دیت ادا کریں جو کہ اس کے عصبات ہوں اور عورت کی دیت سے ان کو نہیں ملے گا لیکن جو اس کے ورثاء سے بچ جائے (یعنی ذوی الفروض سے) اور عورت قتل کر دی جائے تو اس کی دیت اس کے ورثاء کو ملے گی اور یہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں (اگر ان کا دل چاہے)۔

راوی : احمد بن سلیمان، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

قتل خطاء کی دیت سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

قتل خطاء کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1104

راوی: علی بن سعید بن مسروق، یحیی بن زکریا بن ابوزائدة، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالك

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُورًا وَعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرِينَ جَذَعَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً

علی بن سعید بن مسروق، یحیی بن زکریا بن ابوزائدة، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا قتل خطاء کی دیت میں بیس اونٹنی ہیں دوسرے سال میں لگی ہوئی اور بیس اونٹ ہیں دوسرے سال میں لگے ہوئے اور بیس اونٹنیاں تیسرے سال میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں پانچویں سال میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں چوتھے سال میں لگی ہوئی ادا کرنے کا۔

راوی: علی بن سعید بن مسروق، یحیی بن زکریا بن ابوزائدة، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالک

چاندی کی دیت سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

چاندی کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1105

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ھانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابو داود، معاذ بن ھانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح و أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِي أَخْذِهِمْ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابوداؤد، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک شخص کو دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قتل کر ڈالا اس کی دیت بارہ ہزار مقرر فرمائی اور فرمایا

خداوند قدوس اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مال دار کر دیا ہے اپنے فضل سے دیت لینے میں۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابوداؤد، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمۃ، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

چاندی کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1106

راوی : محمد بن میمون، سفیان، عمرو، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا يَعْنِي فِي الدِّيَةِ

محمد بن میمون، سفیان، عمرو، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ ہزار درہم کا دیت میں حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن میمون، سفیان، عمرو، عکرمۃ، ابن عباس

عورت کی دیت سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

عورت کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1107

راوی : عیسی بن یونس، ضمرة، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا

عیسی بن یونس، ضمرۃ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کی دیت مرد کے برابر ہے ایک تہائی دیت تک پھر اس سے زیادہ عورت کی دیت مرد کی دیت کے نصف ہے۔

راوی: عیسی بن یونس، ضمرۃ، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر

کافر کی دیت سے متعلق حدیث

باب : قسامت کے متعلق

کافر کی دیت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 1108

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

عمرو بن علی، عبد الرحمن، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر ذمی کی دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے۔

راوی: عمرو بن علی، عبد الرحمن، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب

باب : قسامت کے متعلق

کافر کی دیت سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 1109

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، اسامة بن زید، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر کی دیت مسلمان کے نصف ہے یعنی مسلمان سے آدھی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

مکاتب کی دیت سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

مکاتب کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1110

راوی : محمد بن مثنی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى

محمد بن مثنی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکاتب کو اگر قتل کر دیا جائے تو جس قدر حصہ وہ بدل کتابت کا ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد شخص کے برابر ادا کرنا ہو گی۔

راوی : محمد بن مثنی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی عکرمة، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

مکاتب کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1111

راوی : محمد بن عبید اللہ بن یزید، عثمان بن عبدالرحمن طائفی، معاویہ، یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُودَى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ

محمد بن عبید اللہ بن یزید، عثمان بن عبدالرحمن طائفی، معاویہ، یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مکاتب میں جس قدر وہ آزاد ہو گیا آزاد کے برابر دیت ادا کرنے کا۔

راوی: محمد بن عبید اللہ بن یزید، عثمان بن عبد الرحمن طائفی، معاویہ، یحیی بن ابو کثیر، عکرمۃ، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

مکاتب کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1112

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یعلی، حجاج الصواف، یحیی، عکرمة، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُودَى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یعلی، حجاج الصواف، یحیی، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا مکاتب میں کہ اس کی دیت دی جائے جس قدر وہ بدل کتابت میں ادا کر چکا ہے آزاد کے مطابق اور باقی میں غلام کے موافق۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یعلی، حجاج الصواف، یحیی، عکرمۃ، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

مکاتب کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1113

راوی: محمد بن عیسیٰ بن نقاش، یزید یعنی ابن هارون، حماد، قتادة، خلاس، علی و ایوب، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النَّقَّاشِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ يَعْتِقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ

محمد بن عیسیٰ بن نقاش، یزید یعنی ابن ہارون، حماد، قتادۃ، خلاس، علی و ایوب، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکاتب آزاد ہو گا کہ جس قدر اس نے ادا کیا اور اس پر حد قائم ہو گی جس قدر وہ آزاد ہو گا اور اس سے مال

میں ورثہ کو ترکہ ملے گا جتنا کہ وہ آزاد ہوا۔

راوی : محمد بن عیسیٰ بن نقاش، یزید یعنی ابن ہارون، حماد، قتادة، خلاس، علی وایوب، عکرمة، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

مکاتب کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1114

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن عمرو الاشعثی، حماد بن زید، ایوب، عکرمة و یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِکْرِمَةَ وَعَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُکَاتَبًا قُتِلَ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُودَی مَا أَدَّی دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا لَا دِيَةَ الْمَمْلُوکِ

قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن عمرو الاشعثی، حماد بن زید، ایوب، عکرمة و یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک مکاتب دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قتل کر دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا جتنا وہ آزاد ہوا ہے اسی قدر دیت آزاد شخص کے برابر ادا کی جائے باقی اس کی دیت غلام کے مثل دی جائے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، سعید بن عمرو الاشعثی، حماد بن زید، ایوب، عکرمة و یحیی بن ابوکثیر، عکرمة، ابن عباس

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم حدیث 1115

راوی : یعقوب بن ابراهیم و ابراهیم بن یونس بن محمد، عبیداللہ بن موسی، یوسف بن صهیب، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً حَذَفَتْ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنْ الْخَذْفِ أَرْسَلَهُ أَبُو نَعِيمٍ

یعقوب بن ابراہیم وابراہیم بن یونس بن محمد، عبید اللہ بن موسی، یوسف بن صہیب، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مار دیا (وہ عورت حمل سے تھی اور) اس کا حمل گر گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے بچہ کی دیت میں پچاس بکریاں دلوائیں اور اس روز سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پتھر مارنے سے منع فرمایا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم وابراہیم بن یونس بن محمد، عبید اللہ بن موسی، یوسف بن صہیب، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم　　حدیث 1116

راوی : احمد بن یحیی، ابونعیم، یوسف بن صہیب، عبد اللہ بن بریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتْ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ الْمَخْذُوفَةُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَ مِائَةٍ مِنْ الْغُرِّ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنْ الْخَذْفِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ مِائَةً مِنْ الْغُرِّ وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنْ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

احمد بن یحیی، ابونعیم، یوسف بن صہیب، عبد اللہ بن بریرہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مارا اس کا حمل گر گیا پھر یہ مقدمہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بچہ کی دیت میں پانچ سو بکریاں دلوائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روز سے پتھر مارنے کی ممانعت فرمائی۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ راوی کا وہم ہے اور صحیح سو بکریاں ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو بکریاں دیت میں دلوائی۔

راوی : احمد بن یحیی، ابونعیم، یوسف بن صہیب، عبد اللہ بن بریرہ

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1117

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، عبداللہ بن بریرہ، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ شَكَّ كَهْمَسٌ

احمد بن سلیمان، یزید، عبداللہ بن بریرہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا ایک شخص کو خذف کرتے ہوئے تو انہوں نے اس شخص کو منع فرمایا اور کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے منع فرماتے تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو برا سمجھتے تھے۔ خذف کیا ہے؟ شریعت کی اصطلاح میں خذف انگلی سے پتھر یا کنکری مارنے کو کہتے ہیں یا خذف لکڑی میں پتھر مارنے کو کہتے ہیں۔

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، عبداللہ بن بریرہ، عبداللہ بن مغفل

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1118

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً قَالَ طَاوُسٌ إِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ

قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے مشورہ لیا لوگوں سے پیٹ کے بچہ کے بارے میں۔ حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غرہ کا حکم دیا۔ طاؤس نے فرمایا ایک گھوڑا بھی غرہ ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت عمر

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1119

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ایک عورت کے پیٹ کے بچے میں جو کہ گر گیا تھا اور وہ عورت قبیلہ بنی لحیان میں تھی ایک غرہ یعنی غلام یا باندی دلوانے کا اور پھر جس عورت پر حکم ہوا غلام یا باندی دینے کا وہ عورت مر گئی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس عورت کا ترکہ اس کے بیٹوں اور شوہر کو ملے اور دیت اس کی قوم کے لوگ ادا کریں گے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوہریرہ

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم حدیث 1120

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بدیل میں سے دو خواتین ایک دوسرے سے لڑ پڑیں اور ایک خاتون نے دوسری کو پتھر مار دیا اور وہ مر گئی اور اس کا بچہ بھی مر گیا جو کہ اس کے پیٹ میں تھا پھر ان لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فریاد کی بچہ کی دیت مارنے والی خاتون کے خاندان سے دلوائی

اور وہ دیت اس خاتون کے لڑکے کو ملی جو کہ مر گئی تھی اور جو وارث اس کے تھے یہ بات سن کر حمل بن مالک نابغہ کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کا کس طریقہ سے تاوان ادا کروں کہ جس نے نہ کھایا اور نہ پیا نہ وہ بولا اور نہ ہی اس نے شور مچایا۔ یہ خون تو لغو اور باطل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کاہنوں کا مرکز ہے (یعنی یہ قافیہ والا کلام بولتا ہے) اور قرآن کریم کے خلاف بولتا ہے کیونکہ اس نے سجع سے گفتگو کی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم حدیث 1121

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهريره

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ہذیل کی دو خواتین نے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک دوسرے کو پتھر مارا اس کا بچہ مر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غرہ دینے کا حکم فرمایا۔ یعنی ایک غلام یا ایک باندی کا (دینے کا حکم فرمایا)۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم حدیث 1122

راوی: حارث بن مسكين، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، سعيد بن مسيب

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ كَيْفَ أُغَرَّمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلْ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا نَطَقَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ الْكُهَّانِ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے بچہ میں جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے ایک غرہ (یعنی ایک غلام یا باندی دینے کا) حکم فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس پر حکم فرمایا اس نے کہا کہ اس کا میں کس طریقہ سے تاوان ادا کروں کہ جس نے نہ تو کھایا اور نہ ہی پیا اور نہ اس نے شور مچایا نہ گفتگو کی۔ ایسے کا خون تو لغو ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر ارشاد فرمایا یہ تو کاہن ہے (یعنی کاہنوں جیسی باتیں بنا رہا ہے(

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : قسامت کے متعلق

عورت کے پیٹ کے بچہ کی دیت

جلد : جلد سوم حدیث 1123

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدة، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ وَهُوَ ابْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً ضَرَبَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَأُتِيَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةً فَقَالَ عَصَبَتُهَا أَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ هَذَا يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدة، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا (یعنی حمل ساقط کرا دیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے (یعنی خواہ مخواہ

فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔

راوی : علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1124

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتْ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمْ الدِّيَةَ

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا (یعنی حمل ساقط کرادیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے (یعنی خواہ مخواہ فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔

راوی : علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1125

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تیم، زائدة، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ تُغَرِّمُنِي مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدة، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا(یعنی حمل ساقط کرا دیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے(یعنی خواہ مخواہ فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔ کہ کیا سجع بولتا ہے؟ دور جاہلیت میں لوگ سجع کرتے تھے۔

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدة، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبہ

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1126

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تیم، زائدة، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَقَتَلَتْهَا وَكَانَ بِالْمَقْتُولَةِ حَمْلٌ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَلِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدة، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے

لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا (یعنی حمل ساقط کرا دیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے (یعنی خواہ مخواہ فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔

راوی : علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1127

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلة، مغیرہ بن شعبه

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا كَيْفَ نَدِي مَنْ لَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَقَضَى بِالْغُرَّةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا (یعنی حمل ساقط کرا دیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے (یعنی خواہ مخواہ فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔

راوی : علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1128

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تیم، زائدۃ، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَأَسْقَطَتْ فَقِيلَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ وَجُعِلَتْ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ أَرْسَلَهُ الْأَعْمَشُ

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا (یعنی حمل ساقط کر ادیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے (یعنی خواہ مخواہ فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

باب: قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد: جلد سوم　　　حدیث 1129

راوی: محمد بن رافع، مصعب، داؤد، الاعمش، ابراهیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ضَرَبَتْ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةً وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا فَقَالُوا نُغَرَّمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ هُوَ مَا أَقُولُ لَكُمْ

محمد بن رافع، مصعب، داؤد، الاعمش، ابراہیم ترجمہ سابق کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابراہیم سے مرسلا اسی قسم کی روایت ہے اور اس روایت میں اس طرح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کیا سجع بولتے ہو گنواروں کی طرح اور حکم فرمایا یہی ہے جو میں کہہ رہا ہوں یعنی اس کے مطابق کرنا ہو گا۔

راوی : محمد بن رافع، مصعب، داؤد، الاعمش، ابراہیم

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1130

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، عمرو، اسباط، سماک، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ جَارَتَانِ كَانَ بَيْنَهُمَا صَخَبٌ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيْتًا وَمَاتَتْ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتِهَا إِنَّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالْأُخْرَى أُمَّ غَطِيفٍ

احمد بن عثمان بن حکیم، عمرو، اسباط، سماک، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ دو خواتین تھیں ان میں آپس میں تکرار ہوگئی ایک نے دوسری کے پتھر مار دیا اس کے پیٹ سے ایک لڑکا گر گیا (یعنی حمل میں لڑکا تھا جو کہ چوٹ کی وجہ سے گر گیا) اور اس لڑکے کے بال نکل آئے تھے وہ لڑکا مرا ہوا تھا اور ماں یعنی وہ عورت بھی مر گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت کا حکم فرمایا مارنے والی کے کہنے اس کے چچا نے کہا یا رسول اللہ! لڑکا بھی تو گرا اس کے بال نکل آئے تھے (یعنی اس کی بھی دیت کراؤ) اس مارنے والی خاتون کے والد نے کہا وہ جھوٹا ہے خدا کی قسم! نہ اس بچہ نے آواز نکالی اس نے خدا کی قسم کھایا نہ پیا ایسے خون کا کیا (تاوان ہے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر ارشاد فرمایا دور جاہلیت کی طرح کیا سجع کرتا ہے بلاشبہ لڑکے کے عوض ایک غرہ (یعنی ایک غلام یا باندی) ادا کرنا ہوگا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ایک خاتون ملیکہ تھی اور دوسری کا نام ام غطیف تھا۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، عمرو، اسباط، سماک، عکرمة، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1131

راوی: عباس بن عبدالعظیم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَةً وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى أَنْ يَتَوَلَّى مُسْلِمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِ

عباس بن عبدالعظیم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر قوم کے لیے تحریر فرمایا ہر قوم پر اس کی دیت ہے اور کسی شخص کو حلال نہیں ہے ولا کرنا بغیر اجازت اپنے مالک کے۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1132

راوی: عمرو بن عثمان و محمد بن مصفی، ولید، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذَلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

عمرو بن عثمان و محمد بن مصفی، ولید، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کا علاج کرے اور وہ علم طب (اور علاج) سے ناواقف ہو تو وہ ذمہ دار ہے اور ضامن ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان و محمد بن مصفی، ولید، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : قسامت کے متعلق

حضرت مغیرہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف اور قتل شبہ عمد اور پیٹ کا بچہ کی دیت کس پر ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1133

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراهیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ مِثْلَهُ سَوَاءً

علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنی سوکن کو ایک خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ اس وقت حاملہ تھی پھر یہ مقدمہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے والی کے خاندان سے دیت ادا کرائی اور بچہ کے عوض ایک غرہ کا حکم فرمایا۔ یہ سن کر خاندان کے لوگوں نے کہا کہ ہم کس طریقہ سے دیت ادا کریں اس لیے کہ جس بچہ یا حمل نے نہ تو کھایا اور نہ پیا نہ وہ رویا (یعنی حمل ساقط کرادیا) اس نے تو اپنا خون ضائع کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا گنواروں کی طرح سے گفتگو میں سجع کرتا ہے (یعنی خواہ مخواہ فصاحت وبلاغت جھاڑتا ہے)۔

راوی: علی بن محمد بن علی، خلف، ابن تمیم، زائدۃ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلۃ، مغیرہ بن شعبہ

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہوگا؟

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہوگا؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1134

راوی: ھارون بن عبداللہ، سفیان، عبدالملک بن ابجر، ایاد بن لقیط، ابورمثہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي فَقَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ ابْنِي أَشْهَدُ بِهِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

ہارون بن عبداللہ، سفیان، عبدالملک بن ابجر، ایاد بن لقیط، ابورمثہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اپنے والد کے ساتھ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا (یعنی) میرے والد سے فرمایا تمہارے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا میرا لڑکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ رہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا جرم قصور اس پر نہیں ہے اور اس کا جرم تم پر نہیں ہے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، سفیان، عبدالملک بن ابجر، ایاد بن لقیط، ابورمثہ

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1135

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، اشعث، اسود بن ہلال، ثعلبة بن زہدم

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي أُنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى الْأُخْرَى

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، اشعث، اسود بن ہلال، ثعلبۃ بن زہدم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ انصار کے چند حضرات کو خطبہ سنا رہے تھے کہ اس دوران ان لوگوں نے کہا یہ ثعلبہ بن یربوع کی اولاد ہیں کہ جنہوں نے دور جاہلیت میں فلاں آدمی کو مارا تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا باخبر ہو جاؤ ایک آدمی کے جرم میں دوسرے شخص پر (تاوان) نہیں ہوتا یعنی ایک کے قصور کی وجہ سے دوسرا ماخوذ نہ ہو گا۔

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، اشعث، اسود بن ہلال، ثعلبۃ بن زہدم

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1136

راوی: احمد بن سلیمان، معاویہ بن ہشام، سفیان، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن ہلال، ثعلبة بن زہدم

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ انْتَهَى قَوْمٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

احمد بن سلیمان، معاویہ بن ہشام، سفیان، اشعث بن ابو شعثاء، اسود بن ہلال، ثعلبۃ بن زہدم سے روایت ہے کہ قبیلہ بنی ثعلبہ کے کچھ لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ قبیلہ بنو ثعلبہ کے لوگ ہیں کہ انہوں نے فلاں آدمی کو صحابہ کرام میں سے قتل کر دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کے قصور میں دوسرا نہیں پکڑا جائے گا۔

راوی : احمد بن سلیمان، معاویہ بن ہشام، سفیان، اشعث بن ابو شعثاء، اسود بن ہلال، ثعلبۃ بن زہدم

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1137

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1138

راوی: ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے شعبہ نے نقل کیا کہ ایک دوسرے پر قصور نہیں یعنی ایک شخص کو دوسرے کے جرم کی وجہ سے نہیں پکڑا جائے گا۔

راوی : ترجمہ سابق حدیث کے مطابق ہے

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1139

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْنِي لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى نَفْسٍ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1140

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَامَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو فُلَانٍ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

باب : قسامت کے متعلق

کیا کوئی شخص دوسرے کے جرم میں گرفتار اور ماخوذ ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1141

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، جامع بن شداد، طارق محاربی

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَائِ بَنُو ثَعْلَبَةَ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بِثَأْرِنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، جامع بن شداد، طارق محاربی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قبیلہ بن ثعلبہ ہیں کہ جنہوں نے فلاں شخص کو دور جاہلیت میں قتل کر دیا تھا لہذا ہمارا انتقام دلوائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا لیے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے والد کے جرم کا مؤاخذہ لڑکے سے نہیں کیا جائے گا۔ دو مرتبہ یہی جملے دہرائے۔

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، یزید، ابن زیاد بن ابوجعد، جامع بن شداد، طارق محاربی

اگر آنکھ سے دکھلائی نہیں دیتا ہو لیکن وہ اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی شخص اکھاڑ دے

باب : قسامت کے متعلق

اگر آنکھ سے دکھلائی نہیں دیتا ہو لیکن وہ اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی شخص اکھاڑ دے

جلد : جلد سوم حدیث 1142

راوی : احمد بن ابراہیم بن محمد، ابن عائذ، ہیثم بن حمید، العلاء، ابن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَائِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَّائِ إِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي السِّنِّ السَّوْدَائِ إِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا

احمد بن ابراہیم بن محمد، ابن عائذ، ہیثم بن حمید، العلاء، ابن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا جو آنکھ نابینا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی دیت تہائی دینی ہوگی اسی طریقہ سے جو ہاتھ شل ہوگیا ہو اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی تہائی دیت دینا ہوگی اسی طریقہ سے جو دانت سیاہ پڑ گیا ہو اس کے نکالنے میں تہائی دیت ادا کرنا ہوگی۔

راوی : احمد بن ابراہیم بن محمد، ابن عائذ، ہیثم بن حمید، العلاء، ابن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

دانتوں کی دیت کے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

دانتوں کی دیت کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1143

راوی: محمد بن معاویہ، عبد، حسین، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ

محمد بن معاویہ، عبد، حسین، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دانتوں میں پانچ اونٹ ہیں (یعنی ایک اونٹ کے عوض پانچ اونٹ دینا ضروری ہے(

راوی : محمد بن معاویہ، عبد، حسین، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : قسامت کے متعلق

دانتوں کی دیت کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1144

راوی: حسین بن منصور، حفص بن عبدالرحمن، سعید بن ابوعروبۃ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا

حسین بن منصور، حفص بن عبدالرحمن، سعید بن ابوعروبۃ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام دانت برابر ہیں ہر ایک میں پانچ اونٹ ہیں۔

راوی : حسین بن منصور، حفص بن عبدالرحمن، سعید بن ابوعروبۃ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

انگلیوں کی دیت سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1145

راوی: ابواشعث، خالد، سعید، قتادۃ، مسروق بن اوس، ابوموسی

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ

ابواشعث، خالد، سعید، قتادۃ، مسروق بن اوس، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگلیوں میں (دیت) دس دس اونٹ ہیں (یعنی ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ادا کرنا ہوں گے جو کہ مکمل دیت کا دسواں جزو ہے(

راوی : ابواشعث، خالد، سعید، قتادۃ، مسروق بن اوس، ابوموسی

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1146

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، غالب تمار، مسروق بن اوس، ابوموسی الاشعری

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَائٌ عَشْرًا

عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، غالب تمار، مسروق بن اوس، ابوموسی الاشعری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگلیاں برابر ہیں ہر ایک میں دس اونٹ ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، غالب تمار، مسروق بن اوس، ابوموسی الاشعری

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1147

راوی: حسین بن منصور، حفص، ابن عبدالرحمن بلخی، سعید، غالب تمار، حمید بن ہلال، مسروق بن اوس، ابوموسی

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَصَابِعَ سَوَائٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنْ الْإِبِلِ

حسین بن منصور، حفص، ابن عبدالرحمن بلخی، سعید، غالب تمار، حمید بن ہلال، مسروق بن اوس، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا انگلیاں تمام برابر ہیں ہر ایک میں (دیت) دس دس اونٹ ہیں۔

راوی: حسین بن منصور، حفص، ابن عبدالرحمن بلخی، سعید، غالب تمار، حمید بن ہلال، مسروق بن اوس، ابوموسی

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1148

راوی: حسین بن منصور، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنْ الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا

حسین بن منصور، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے اس کتاب کو پایا جو کہ حضرت عمرو بن حزام کے پاس موجود تھی انہوں نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لکھوایا تھا ان کے لیے اس میں لکھا تھا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

راوی : حسین بن منصور، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1149

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادة، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادة، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلی انگلی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادة، عکرمۃ، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1150

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادة، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَهَذِهِ وَهَذِهِ

سَوَائٌ الْإِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ

نصر بن علی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادة، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلی انگلی۔

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادة، عکرمة، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1151

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ

عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، عکرمة، ابن عباس نے فرمایا انگلیاں کاٹنے میں دس دس اونٹ ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، عکرمة، ابن عباس

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1152

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ فتح فرمایا تو خطبہ دیا اور اس میں فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین معلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو

باب : قسامت کے متعلق

انگلیوں کی دیت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1153

راوی: عبداللہ بن ہیثم، حجاج، ہمام، حسین معلم و ابن جریج، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ

عبداللہ بن ہیثم، حجاج، ہمام، حسین معلم وابن جریج، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی پشت مبارک خانہ کعبہ سے لگائے ہوئے تھے کہ انگلیاں برابر ہیں۔

راوی: عبداللہ بن ہیثم، حجاج، ہمام، حسین معلم وابن جریج، عمرو بن شعیب

ہڈی تک پہنچ جانے والا زخم

باب : قسامت کے متعلق

ہڈی تک پہنچ جانے والا زخم

جلد : جلد سوم حدیث 1154

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ فتح فرمایا تو خطبہ میں ارشاد فرمایا ہر ایک زخم جو ہڈی کھول دے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1155

راوی: عمرو بن منصور، حکم بن موسی، یحیی بن حمزة، سلیمان بن داؤد، زهری، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَيْلِ ذِي رُعَيْنٍ وَمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ أَمَّا بَعْدُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ مَنْ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلَّا أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ وَأَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنْ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنْ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنْ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ

عمرو بن منصور، حکم بن موسی، یحیی بن حمزة، سلیمان بن داؤد، زہری، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کتاب تحریر فرمائی اہل یمن کے واسطے اس میں فرض اور سنت اور دیت کی حالت تحریر تھی وہ تحریر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم کے ہمراہ بھیجی وہ پڑھی گئی اہل یمن پر اس میں تحریر تھا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جو کہ خداوند قدوس کے نبی ہیں رحمت نازل ہو خداوند قدوس کی ان پر اور سلام شرجیل بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کو معلوم ہو جو کہ رئیس ہیں قبیلہ ذی رعین اور معافر اور ہمدان کے اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ جو

شخص مسلمان کو بلاوجہ قتل کر دے اور گواہان سے اس پر خون ثابت ہو (یا وہ شخص اقرار کرے) تو اس سے انتقام لیا جائے گا لیکن جس وقت مقتول کے ورثاء معاف کر دیں معلوم ہو کہ جان کی دیت سو اونٹ ہیں اور ناک جس وقت پوری کاٹی جائے پوری دیت ہے (یعنی سو اونٹ ہیں) اس طریقہ سے زبان سے اور ہونٹوں اور فوطوں اور شرم گاہ اور پشت اور دو آنکھ کی پوری دیت ہے اور ایک پاؤں میں آدھی دیت واجب ہے لیکن دونوں پاؤں میں پوری دیت ہے اور جو زخم دماغ کے مغز تک پہنچ جائے اس میں آدھی دیت (اور ایک نسخہ میں ہے کہ تہائی دیت ہے) اور جو زخم پیٹ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی ہٹ جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہر ایک انگلی میں ہاتھ یا پاؤں کی دس اونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹ دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ دیت ہے اور مرد کو قتل کیا جائے گا عورت کے عوض اور سونے والے لوگوں (یعنی سنار وغیرہ پر) ایک ہزار دینار دیت ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، حکم بن موسی، یحیی بن حمزة، سلیمان بن داؤد، زہری، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1156

راوی : هیثم بن مروان بن هیثم بن عمران عنسی، محمد بن بکار بن بلال، یحیی، سلیمان بن ارقم، زهری، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم

أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ أَعْلَمُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا

ہیثم بن مروان بن ہیثم بن عمران عنسی، محمد بن بکار بن بلال، یحیی، سلیمان بن ارقم، زہری، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ترجمہ سابق کے مطابق ہے اور اس روایت میں اس طرح ہے کہ ایک آنکھ میں آدھی دیت ہے اور ایک ہاتھ میں آدھی دیت ہے اور ایک پاؤں

میں آدھی دیت ہے۔ امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت صحیح کے زیادہ نزدیک ہے یعنی یہ روایت درست معلوم ہوتی ہے اور اس کی سند میں سلیمان بن ارقم راوی ہیں جو کہ متروک الحدیث ہے۔

راوی : ہیثم بن مروان بن ہیثم بن عمران عنسی، محمد بن بکار بن بلال، یحیی، سلیمان بن ارقم، زہری، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1157

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانٌ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ثُمَّ كَتَبَ هَذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ نَحْوَهُ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتاب کو پڑھا (یعنی ان کی تحریر پڑھی) جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمر بن حزم کے واسطے تحریر فرمائی تھی جس وقت ان کو مقرر فرمایا تھا نجران والوں پر۔ وہ کتاب حضرت ابوبکر بن حزم کے پاس تھا اس میں یہ تحریر تھا کہ یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے کہ اے اہل ایمان! تم لوگ اقرار کو مکمل کرو (یعنی معاہدہ کی پابندی کرو) اس کے بعد چند آیات تحریر فرمائی تک پھر تحریر فرمایا کہ یہ تحریر زخموں کی ہے (یعنی زخم کی دیت سے متعلق) اور جان میں ایک سو اونٹ ہیں جس طریقہ سے اوپر گزرا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1158

راوی: احمد بن عبدالواحد، مروان بن محمد، سعید، ابن عبدالعزیز، زهری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ جَائَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانٌ مِنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ فَتَلَا مِنْهَا آيَاتٍ ثُمَّ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ

احمد بن عبدالواحد، مروان بن محمد، سعید، ابن عبدالعزیز، زہری سے روایت ہے کہ میرے پاس حضرت ابو بکر بن حزم ایک کتاب لے کر آئے جو کہ چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی ہوئی تھی وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے تھی یہ ایک بیان ہے خدا اور اس کے رسول کی جانب سے اے اہل ایمان! تم لوگ اقرار کو پورا کرو (یعنی معاہدات کی پابندی کرو) پھر اس کے بعد چند آیات کریمہ تلاوت فرمائیں پھر فرمایا کہ جان میں ایک سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں اور زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچ جائے اس میں ایک تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی جگہ سے ہل جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں (دیت) دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی نظر آنے لگے اس میں دیت پانچ اونٹ ہیں (یعنی زخم ایسا سخت لگ جائے تو اس کی دیت پانچ اونٹ ہیں (

راوی : احمد بن عبدالواحد، مروان بن محمد، سعید، ابن عبدالعزیز، زہری

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1159

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنْ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر بن حزم میرے پاس ایک تحریر لے کر آئے جو کہ چمڑے کی ایک ٹکڑے پر لکھی ہوئی تھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے اے ایمان والو پورا کرو اقرار کو اس کے بعد چند آیات کریمہ تلاوت فرمائیں پھر فرمایا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ہاتھ میں پچاس اونٹ ہیں اور پاؤں میں پچاس اونٹ ہیں اور جو زخم مغز تک پہنچ جائے اس میں تہائی دیت ہے اور اگر (زخم) پیٹ کے اندر تک پہنچ جائے تو اس میں تہائی دیت ہے اور (جس زخم یا چوٹ سے) ہڈی جگہ سے ہل جائے اس میں دیت پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی نظر آنے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1160

راوی: عمرو بن منصور، مسلم بن ابراهیم، ابان، یحیی، اسحق بن عبدالله بن ابوطلحه، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ أَوْ عُودٍ لِيَفْقَأَ عَيْنَهُ فَلَمَّا أَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ

عمرو بن منصور، مسلم بن ابراہیم، ابان، یحیی، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ میں آنکھ لگا کر جھانکنے لگا جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو دیکھا (کہ وہ اس طرح سے بلا اجازت جھانک رہا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکڑی یا لوہا لے کر اس کی آنکھ پھوڑ ڈالنے کا ارادہ فرمالیا جب اس نے یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹالی اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تو اسی طرح سے اپنی آنکھ اسی جگہ لگائے رکھتا تو میں تیری آنکھ پھوڑ ڈالتا۔

راوی: عمرو بن منصور، مسلم بن ابراہیم، ابان، یحیی، اسحق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

باب : قسامت کے متعلق

عمرو بن حزم کی حدیث اور راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1161

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ میں ایک آدمی نے سوراخ میں سے جھانکا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک لکڑی تھی کہ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر کھجایا کرتے تھے جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا اگر مجھ کو معلوم ہوتا کہ تو مجھ کو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں ایک لکڑی گھسا دیتا۔ کان اسی ضرورت سے بنایا گیا ہے تاکہ آنکھ سے جھانکنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

جو کوئی اپنا انتقام لے لے اور وہ بادشاہ (یا شرعی حاکم) سے نہ کہے

باب : قسامت کے متعلق

جو کوئی اپنا انتقام لے لے اور وہ بادشاہ (یا شرعی حاکم) سے نہ کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1162

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا اجازت کسی کے مکان میں جھانکے پھر گھر کا مالک اس کی آنکھ پھوڑ ڈالے تو جھانکنے والا نہ تو (اس سزا کی وجہ سے) دیت وصول کر سکے گا اور نہ ہی انتقام لے سکے گا۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

باب: قسامت کے متعلق

جو کوئی اپنا انتقام لے لے اور وہ بادشاہ (یا شرعی حاکم) سے نہ کہے

جلد: جلد سوم حدیث 1163

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى جُنَاحٌ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر ایک شخص تیری اجازت کے بغیر تجھ کو جھانکے اور تو اس کے پتھر مار دے اور اس کی آنکھ پھوڑ دے تو تجھ پر کسی قسم کا حرج نہیں ہے یا تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

باب: قسامت کے متعلق

جو کوئی اپنا انتقام لے لے اور وہ بادشاہ (یا شرعی حاکم) سے نہ کہے

جلد: جلد سوم حدیث 1164

راوی: محمد بن مصعب، محمد بن مبارک، عبدالعزیزبن محمد، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَأَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ إِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَدْرَؤُهُ

مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

محمد بن مصعب، محمد بن مبارک، عبدالعزیز بن محمد، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے کہ اس دوران مروان کا لڑکا ان کے سامنے سے نکلنے لگا انہوں نے منع فرمایا اس نے نہیں مانا حضرت ابوسعید نے اس کو مارا اور وہ روتا مروان کے پاس پہنچا۔ مروان نے حضرت ابوسعید سے کہا تم نے اپنے بھتیجے کو کس وجہ سے مارا؟ حضرت ابوسعید نے کہا میں نے اس کو نہیں مارا ہے بلکہ شیطان کا مارا ہے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تمہارے میں سے جس وقت کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو اور اس کے سامنے سے کوئی شخص گزرنا چاہے تو جہاں تک ممکن ہو اس کو روک دے اور منع کر دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے جنگ کرے اس لیے کہ وہ شیطان ہے۔

راوی : محمد بن مصعب، محمد بن مبارک، عبدالعزیز بن محمد، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1165

راوی: ابوعبدالرحمن، محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر، عبدالرحمن، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

ابوعبدالرحمن، محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر، عبدالرحمن، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت عبدالرحمن بن ابزی نے حکم فرمایا کہ تم حضرت ابن عباس سے ان آیات کریمہ کے بارے میں دریافت کرو ان میں سے ایک آیت کریمہ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) ہے۔ چنانچہ میں نے اس سلسلہ میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت کریمہ

منسوخ نہیں ہے اور دوسری آیت کریمہ (کہ جس کے بارے میں حضرت ابن عباس سے معلوم کرنے کے بارے میں حضرت عبدالرحمن بن ابزی نے حکم فرمایا تھا وہ ہے (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) تو اس پر انہوں نے فرمایا یہ آیت کریمہ مشرکین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : ابوعبدالرحمن، محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر، عبدالرحمن، سعید بن جبیر

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1166

راوی: ازھربن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ اہل کوفہ نے آیت کریمہ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) کے متعلق اختلاف کیا ہے (یعنی یہ آیت کریمہ منسوخ ہے یا نہیں؟) تو میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ آیت کریمہ تو آخر میں نازل ہوئی ہے اور اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

راوی : ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1167

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، قاسم بن ابی بزۃ، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ

قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، قاسم بن ابی بزة، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے عرض کیا جو شخص کسی مسلمان کو قتل کردے تو اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں تو انہوں نے کہا نہیں اس پر میں نے سورہ فرقان آیت تلاوت کی وَالَّذِینَ لَا یَدْعُونَ مَعَ اللَّہِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِی حَرَّمَ اللَّہُ إِلَّا بِالْحَقِّ (

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن جریج، قاسم بن ابی بزة، سعید بن جبیر

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1168

راوی: قتیبہ، سفیان، عمار دھنی، سالم بن ابی جعد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا يَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا

قتیبہ، سفیان، عمار دہنی، سالم بن ابی جعد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس سے کسی نے دریافت کیا کہ اگر ایک شخص مسلمان کو قصداً قتل کردے تو پھر توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرے کیا اس کی توبہ قبول ہوگی حضرت ابن عباس نے فرمایا اس کی توبہ کس طرح قبول ہوگی میں نے تمہارے نبی سے سنا خداتعالی ان پر رحمت اور سلام نازل فرمائے کہ (قیامت کے دن) مقتول شخص قاتل کو پکڑ کر لائے گا اور اس کی رگوں سے خون جاری ہوگا اور وہ کہے گا (اے میرے پروردگار) اس نے مجھ کو قتل کیا ہے پھر حضرت ابن عباس نے فرمایا یہ حکم خداوند قدوس نے نازل فرمایا اور اس کو منسوخ نہیں فرمایا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمار دہنی، سالم بن ابی جعد

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1169

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، شعبه، عبیدالله بن ابوبکر، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، عبید اللہ بن ابو بکر، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بڑے گناہ یہ ہیں خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ ناحق قتل کرنا۔ جھوٹ بولنا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، عبید اللہ بن ابو بکر، انس

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1170

راوی: عبدة بن عبدالرحیم، ابن شمیل، شعبه، فراس، شعبی، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

عبدة بن عبد الرحیم، ابن شمیل، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بڑے گناہ یہ ہیں خداوند قدوس کے برابر دوسرے کو کرنا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ جھوٹی قسم کھانا۔

راوی : عبدة بن عبد الرحیم، ابن شمیل، شعبہ، فراس، شعبی، عبد اللہ بن عمر

باب : قسامت کے متعلق

ان احادیث کا تذکرہ جو کہ سنن کبری میں موجود نہیں ہیں لیکن مجتبی میں اضافہ کی گئی ہیں اس آیت کریمہ کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1171

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق، فضیل بن غزوان، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق، فضیل بن غزوان، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ زنا کا ارتکاب نہیں کرتا جس وقت وہ ایمان رکھتا ہو اور شراب نہیں پیتا جس وقت وہ ایمان رکھتا ہو اور چوری نہیں کرتا جس وقت وہ ایمان رکھتا ہے اور خون نہیں کرتا جس وقت وہ ایمان رکھتا ہو۔

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق، فضیل بن غزوان، عکرمة، ابن عباس

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چوری کس قدر سخت گناہ ہے؟

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چوری کس قدر سخت گناہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1172

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت زانی زنا کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کے ساتھ ایمان نہیں رہتا اسی طرح سے جو چوری کا ارتکاب کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جس وقت (شرابی) شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جس وقت کوئی شخص لوٹ مار کرتا ہے کہ جس کی جانب لوگ دیکھیں تو وہ ایمان دار نہیں رہتا۔

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چوری کس قدر سخت گناہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1173

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، شعبہ، سلیمان، احمد بن سیار، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزۃ، الاعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، شعبہ، سلیمان، احمد بن سیار، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزۃ، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت زنا کرنے والا شخص زنا کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کے ساتھ ایمان نہیں رہتا اسی طریقہ سے چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان ساتھ نہیں ہوتا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، شعبہ، سلیمان، احمد بن سیار، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزۃ، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چوری کس قدر سخت گناہ ہے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1174

راوی: محمد بن یحیی مروزی ابوعلی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، یزید، ابن زیاد، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيتُهَا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن یحیی مروزی ابوعلی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، یزید، ابن زیاد، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جس وقت کوئی شخص زنا کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ شخص مومن نہیں (باقی) رہتا اور چوتھی ایک بات یہ بیان فرمائی جس کے بارے میں راوی کا کہنا ہے کہ میں بھول گیا جس وقت یہ کام کیے تو اس نے اسلام کو اپنے اوپر سے اتار ڈالا (یعنی ایسے شخص سے اسلام کا ذمہ بری ہے) لیکن اگر وہ توبہ کرے تو خداوند قدوس معاف فرما دے گا۔

راوی: محمد بن یحیی مروزی ابوعلی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، یزید، ابن زیاد، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چوری کس قدر سخت گناہ ہے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1175

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابومعاویہ، الاعمش، احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابومعاویہ، الاعمش، احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس چور پر لعنت بھیجے وہ انڈے کی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے وہ رسی کی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے (یعنی معمولی سے مال کے واسطے ہاتھ کا کٹ جانا قبول اور منظور کرتا ہے جو کہ خلاف عقل ہے)۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، ابو معاویہ، الاعمش، احمد بن حرب، ابو معاویہ، الاعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

چور سے چوری کا اقرار کرانے کے واسطے اس کے ساتھ مار پیٹ کرنا یا اس کو قید میں ڈالنا

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چور سے چوری کا اقرار کرانے کے واسطے اس کے ساتھ مار پیٹ کرنا یا اس کو قید میں ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1176

راوی : اسحق بن ابراهیم، بقیہ بن ولید، صفوان بن عمرو، ازهر بن عبد اللہ حرازی، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ الْكَلَاعِيِّينَ أَنَّ حَاكَةً سَرَقُوا مَتَاعًا فَحَبَسَهُمْ أَيَّامًا ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا خَلَّيْتَ سَبِيلَ هَؤُلَاءِ بِلَا امْتِحَانٍ وَلَا ضَرْبٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ أَضْرِبْهُمْ فَإِنْ أَخْرَجَ اللَّهُ مَتَاعَكُمْ فَذَاكَ وَإِلَّا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُورِكُمْ مِثْلَهُ قَالُوا هَذَا حُكْمُكَ قَالَ هَذَا حُكْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، بقیہ بن ولید، صفوان بن عمرو، ازہر بن عبد اللہ حرازی، نعمان بن بشیر کے پاس ایک مرتبہ قبیلہ کلامی کے لوگ آئے اور انہوں نے کہا کپڑا بننے والوں نے ہمارا سامان چوری کر لیا ہے چنانچہ حضرت نعمان نے ان کپڑا بننے والوں کو کچھ دن تک قید میں رکھا پھر چھوڑ دیا وہ قبیلہ کلاعی کے لوگ حضرت نعمان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ تم نے ان کپڑا بننے والوں کو چھوڑ دیا نہ تو تم نے ان کی جانچ کی نہ تم نے ان کو مارا۔ حضرت نعمان نے فرمایا تم کیا چاہتے ہو وہ کہہ لو تو میں ان کو ماروں لیکن اگر تمہارا سامان ان کے پاس نکل آیا تو بہتر ہے ورنہ میں اسی مقدار میں تمہاری پشت پر ماروں گا۔ انہوں نے کہا یہ تمہارا حکم ہے۔ حضرت نعمان نے کہا یہ اللہ کا حکم ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، بقیہ بن ولید، صفوان بن عمرو، ازہر بن عبد اللہ حرازی، نعمان بن بشیر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چور سے چوری کا اقرار کرانے کے واسطے اس کے ساتھ مار پیٹ کرنا یا اس کو قید میں ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1177

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابواسامة، ابن مبارك، معمر، بهزبن حكيم

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ نَاسًا فِي تُهْمَةٍ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابواسامۃ، ابن مبارک، معمر، بہز بن حکیم نے اپنے والد سے روایت کی انہوں نے اپنے دادا سے روایت کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو اپنے گمان پر قید کر دیا پھر ان کو چھوڑ دیا۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابواسامۃ، ابن مبارک، معمر، بہز بن حکیم

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چور سے چوری کا اقرار کرانے کے واسطے اس کے ساتھ مار پیٹ کرنا یا اس کو قید میں ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1178

راوی: على بن سعيد بن مسروق، عبدالله بن مبارك، معمر، بهزبن حكيم

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ

علی بن سعید بن مسروق، عبداللہ بن مبارک، معمر، بہز بن حکیم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو قید کر لیا اپنے گمان پر اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو چھوڑ دیا۔

راوی : علی بن سعید بن مسروق، عبداللہ بن مبارک، معمر، بہز بن حکیم

چوری کرنے والے کو تعلیم دینا

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چوری کرنے والے کو تعلیم دینا

جلد : جلد سوم حدیث 1179

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، اسحق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، ابومنذر، ابوذر، ابوامیہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ جِيئُوا بِهِ فَقَطَعُوهُ ثُمَّ جَاءُوا بِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، ابومنذر، ابوذر، ابوامیہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک چور حاضر ہوا جو کہ اقرار کرتا تھا لیکن اس کے پاس دولت نہیں ملی (یعنی چوری کا مال اس کے پاس موجود نہ تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا میں تو نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو گی۔ اس نے عرض کیا نہیں! میں نے ہی چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ ڈالو پھر لے کر آنا۔ چنانچہ اس کو لوگ لے گئے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا پھر لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو کہ میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں توبہ کرتا ہوں اس نے کہا میں معافی چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی کہ یا اللہ! اس کو معاف فرمادے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، اسحق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، ابومنذر، ابوذر، ابوامیہ

جس وقت چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا جرم معاف کر دے اور اس حدیث میں اختلاف

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جس وقت چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا جرم معاف کر دے اور اس حدیث میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1180

راوی: ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، یزید بن زریع، سعید، قتادة، عطاء، صفوان بن امیة

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ أَبَا وَهْبٍ أَفَلَا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، یزید بن زریع، سعید، قتادۃ، عطاء، صفوان بن امیۃ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان کی چادر چوری کی۔ وہ چور کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے کر حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔ مضمون تحریر کرنے والے نے کہا یا رسول اللہ! میں نے اس کا جرم معاف کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابووہب! ہم لوگوں کے پاس آنے سے قبل کس وجہ سے تو نے اس کو معاف نہیں کر دیا تھا؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (چور) کا ہاتھ کٹوایا۔

راوی: ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، یزید بن زریع، سعید، قتادۃ، عطاء، صفوان بن امیۃ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جس وقت چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا جرم معاف کر دے اور اس حدیث میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1181

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقِّعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جس وقت چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا جرم معاف کر دے اور اس حدیث میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1182

راوی: محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، الاوزاعی، عطاء بن ابورباح

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ

أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ ثَوْبًا فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ الْآنَ

محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، الاوزاعی، عطاء بن ابورباح سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کپڑے کی چوری کی پھر وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔ جس شخص کا کپڑا تھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کپڑا میں نے اس کو دے دیا ہے (یعنی اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر چوری کی حد قائم نہ فرمائیں)۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس سے پہلے کس وجہ سے نہیں کہا؟

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، الاوزاعی، عطاء بن ابورباح

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا)

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا)

جلد : جلد سوم حدیث 1183

راوی: ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، عبدالملک، ابن ابوبشیر، عکرمۃ، صفوان بن امیہ

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى ثُمَّ لَفَّ رِدَائً لَهُ مِنْ بُرْدٍ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ فَنَامَ فَأَتَاهُ لِصٌّ فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَخَذَهُ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا سَرَقَ رِدَائِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَرَقْتَ رِدَائَ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبَا بِهِ فَاقْطَعَا يَدَهُ قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ فِي رِدَائِي فَقَالَ لَهُ فَلَوْ مَا قَبْلَ هَذَا خَالَفَهُ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ

ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، عبدالملک، ابن ابوبشیر، عکرمۃ، صفوان بن امیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا پھر نماز ادا فرمائی پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے نیچے رکھ لی اور سو گئے پھر چور آیا اور چادر ان کے سر کے نیچے سے کھینچ لی (اور وہ جاگ گئے) انہوں نے چور کو پکڑ لیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے اور کہا اس نے میری چادر چوری کر لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چور سے پوچھا تو نے چادر چوری کی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے دو آدمیوں سے کہا کہ اس کو لے جا اور اس کا ہاتھ کاٹ ڈالو۔ اس پر صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری یہ نیت نہیں تھی کہ ایک چادر کے عوض اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کام (سوچنا) پہلے کرنے کا تھا۔

راوی: ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، عبدالملک، ابن ابوبشیر، عکرمة، صفوان بن امیہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1184

راوی: محمد بن هشام، ابن ابوخیرة، فضل، ابن العلاء کوفی، اشعث، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خِيَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَائِ الْكُوفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ فَسُرِقَ فَقَامَ وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ فَأَدْرَكَهُ فَأَخَذَهُ فَجَائَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا بَلَغَ رِدَائِي أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ ضَعِيفٌ

محمد بن ہشام، ابن ابوخیرة، فضل، ابن العلاء کوفی، اشعث، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت صفوان مسجد میں سو رہے تھے اور ان کے نیچے چادر تھی جو کہ کوئی چور لے گیا۔ حضرت صفوان جس وقت اٹھے تو چور جا چکا تھا لیکن وہ دوڑے اور انہوں نے اس کو پکڑ لیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا حضرت صفوان نے فرمایا یا رسول اللہ! میری چادر اس قابل نہیں کہ اس کے عوض ایک شخص کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ پہلے کس وجہ سے خیال نہیں کیا۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا اس روایت کی سند میں راوی اشعث ضعیف راوی ہیں۔

راوی: محمد بن ہشام، ابن ابوخیرة، فضل، ابن العلاء کوفی، اشعث، عکرمة، ابن عباس

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1185

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، عمرو، اسباط، سماك، حمید ابن اخت صفوان، صفوان بن امية

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدٍ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُهَا ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا فَجَائَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا قَالَ فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

احمد بن عثمان بن حکیم، عمرو، اسباط، سماک، حمید ابن اخت صفوان، صفوان بن امیۃ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں ایک چادر پر سو رہا تھا جو کہ تیس درہم مالیت کی تھی کہ ایک آدمی آیا اور وہ چادر (مجھ پر سے) اچک کر لے گیا پھر وہ شخص پکڑا گیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! تیس درہم کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کا ہاتھ کاٹ رہے ہیں؟ میں چادر اسی کو فروخت کر رہا ہوں اور اس کی قیمت اس شخص کے ذمہ ادھار کر رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر میرے پاس آنے سے قبل تم نے ایسا کس وجہ سے کیوں نہ کر لیا؟

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، عمرو، اسباط، سماک، حمید ابن اخت صفوان، صفوان بن امیۃ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جا سکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1186

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، طاؤس، صفوان بن امیہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سُرِقَتْ خَمِيصَتُهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ اللِّصَّ فَجَائَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ صَفْوَانُ أَتَقْطَعُهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتَهُ

محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، طاؤس، صفوان بن امیہ سے روایت ہے کہ ان کی چادر ان کے سر کے نیچے سے چوری ہوگئی جس وقت وہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سو رہے تھے۔ پھر وہ چور بھی پکڑا گیا۔ لوگ اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

حضرت صفوان نے فرمایا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا ہاتھ کاٹ رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے میرے پاس لانے سے قبل اس کو کیوں نہیں چھوڑ دیا؟

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، طاؤس، صفوان بن امیہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1187

راوی: محمد بن ہاشم، ولید، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوْا الْحُدُودَ قَبْلَ أَنْ تَأْتُونِي بِهِ فَمَا أَتَانِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ

محمد بن ہاشم، ولید، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم حدود کو معاف کر دو میرے پاس آنے سے قبل قبل پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ پیش ہوا تو اس میں تو حد لازم ہو گئی۔

راوی: محمد بن ہاشم، ولید، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1188

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوْا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1189

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک عورت قبیلہ مخزوم کی لوگوں کا سامان مانگ کر لیا کرتی تھی بعد میں وہ انکار کر دیتی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1190

راوی: اس حدیث کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا عَلَى أَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا

اس حدیث کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : اس حدیث کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم   حدیث 1191

راوی: عثمان بن عبداللہ، حسن بن حماد، عمرو بن ہاشم جنبی، ابومالک، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُمْسِكُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَتَرُدَّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا

عثمان بن عبد اللہ، حسن بن حماد، عمرو بن ہاشم جنبی، ابومالک، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک عورت لوگوں سے زیور ادھار مانگا کرتی تھی پھر ان کو واپس نہ لوٹاتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو توبہ کرنا چاہیے اللہ اور رسول سے اور اس کو چاہیے کہ جو اس نے لوگوں سے لیا ہے وہ واپس کرے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھو اے بلال! اور اس کو پکڑو اور اس کا ہاتھ کاٹ ڈالو۔

راوی: عثمان بن عبد اللہ، حسن بن حماد، عمرو بن ہاشم جنبی، ابومالک، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا(

جلد : جلد سوم   حدیث 1192

راوی: محمد بن خلیل، شعیب بن اسحق، عبیداللہ، نافع

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذَلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ أَمْسَكَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ وَتُؤَدِّي مَا عِنْدَهَا مِرَارًا فَلَمْ تَفْعَلْ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ

محمد بن خلیل، شعیب بن اسحاق، عبید اللہ، نافع سے روایت ہے کہ ایک عورت دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زیور مانگا کرتی تھی اس نے زیور مانگا اور اس کو رکھ دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عورت توبہ کرے اور جو کچھ اس کے پاس (دوسروں کی امانت ہے) وہ لوگوں کو ادا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی مرتبہ اسی طرح سے ارشاد فرمایا لیکن اس عورت نے نہیں مانا آخر کار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن خلیل، شعیب بن اسحق، عبیداللہ، نافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جا سکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1193

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا

محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ (قبیلہ) بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کرلی۔ پھر وہ عورت ام المومنین حضرت ام سلمہ کے پاس جا کر روپوش ہوگئی (تاکہ وہ سزا سے بچ جائے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا کرتی (یعنی خدانخواستہ وہ بھی چوری کا ارتکاب کرتیں) تو ان کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالا جاتا آخر کار اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جا سکتا(

جلد : جلد سوم حدیث 1194

راوی: محمد بن مثنی، معاذبن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، سعید بن یزید، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ اسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلَى لِسَانِ أُنَاسٍ فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، سعید بن یزید، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو مخزوم کی ایک عورت

نے بعض آدمیوں کی زبان (معرفت) سے زیور مانگا لیکن بعد میں زیور سے انکار کر دیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا چنانچہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، سعید بن یزید، سعید بن مسیب

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی چیز محفوظ ہے اور کونسی غیر محفوظ (جسے چرانے پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جا سکتا(

جلد: جلد سوم حدیث 1195

راوی: اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ

اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: اس حدیث کا مضمون سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1196

راوی: اسحق بن ابراھیم، سفیان سے روایت ہے کہ (قبیلہ) بنو مخزوم

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَتْ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا وَتَجْحَدُهُ فَرُفِعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلِّمَ فِيهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

اسحاق بن ابراہیم، سفیان سے روایت ہے کہ (قبیلہ) بنو مخزوم کی ایک عورت سامان مانگا کرتی تھی پھر اس کا انکار کر دیا کرتی تھی۔ یہ

مسئلہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش ہوا اور اس بارے میں گفتگو ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر فاطمہ (بھی) ہوتیں تو ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیا جاتا (یعنی ان کی بھی رعایت نہ ہوتی)۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان سے روایت ہے کہ (قبیلہ) بنو مخزوم

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1197

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةَ فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ الْحَدَّ تَرَكُوهُ وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا

محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے چوری کی اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے لوگوں نے عرض کیا کون ایسا ہے کہ جو کہ اس کی سفارش کرے علاوہ حضرت اسامہ کے۔ آخر کار انہوں نے حضرت اسامہ سے کہا۔ حضرت اسامہ نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اسامہ قوم بنی اسرائیل اسی طریقہ سے تباہ ہوئی ان لوگوں میں جس وقت کوئی باعزت (یعنی بڑا آدمی) حد کا کام کرتا تو وہ لوگ اس کو چھوڑ دیتے اور حد نہ لگاتے۔ (یاد رکھو) اگر فاطمہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لڑکی بھی یہ کام کرتیں تو میں اس کا ہاتھ کاٹ ڈالتا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1198

راوی: رزق اللہ بن موسی، سفیان، ایوب بن موسی، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ قَالُوا مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُهَا

رزق اللہ بن موسی، سفیان، ایوب بن موسی، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا۔ لوگوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم کو یہ توقع نہیں تھی (یعنی کہ معاملہ یہاں تک پہنچ جائے گا)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کٹوا دیتا۔

راوی : رزق اللہ بن موسی، سفیان، ایوب بن موسی، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1199

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هَذَا كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمْ الدُّونُ قَطَعُوهُ وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون گفتگو کرے گا۔ علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاڈلے حضرت اسامہ کے باقی روایت اوپر کی روایت جیسی ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1200

راوی: عمران بن بکار، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زهری، عروة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَعَارَتْ امْرَأَةٌ عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ ثَمَنَهُ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَى أَهْلُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ إِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَئِذٍ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ

عمران بن بکار، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے بعض لوگوں کے ذریعہ کہ جن کو لوگ نہیں پہچانتے تھے لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے زیور مانگا پھر اس عورت نے وہ زیور فروخت کر ڈالا اور اس کی قیمت لے لی (یعنی اپنے پاس رکھ لی) آخر کار وہ عورت خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر کی گئی اس کے رشتہ داروں نے حضرت اسامہ بن زید سے سفارش کرانا چاہی حضرت اسامہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا (یعنی اس عورت کی حرکت سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت غصہ آگیا) اور حضرت اسامہ گفتگو کر رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اسامہ کیا تم سفارش کرتے ہو؟ ایک حد کے سلسلہ میں حدود خداوند میں سے (یعنی تم حدود خداوندی میں دخل دیتے ہو)۔ یہ بات سن کر حضرت اسامہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے استغفار فرمائیں۔ پھر اسی شام کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور خداوند قدوس کی تعریف فرمائی اس کی جیسی شان ہے پھر فرمایا حمد اور نعمت اور خداوند قدوس کی تعریف کے بعد معلوم ہو کہ تم سے پہلے لوگ تباہ ہو گئے اس وجہ سے کہ جس وقت ان لوگوں میں کوئی باعزت شخص چوری کا ارتکاب کرتا تو اس کو چھوڑ دیا کرتے اور جس وقت غریب شخص چوری کرتا تو اس پر حد قائم کر دی جاتی۔ اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے اگر فاطمہ (دختر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چوری کرتیں تو میں ان کا ہاتھ کٹوا دیتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔

راوی: عمران بن بکار، بشر بن شعیب، وہ اپنے والد سے، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1201

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ قبیلہ قریش کے لوگوں کو قبیلہ مخزوم کی عورت کی حرکت سے رنج ہوا (یعنی ان کو صدمہ اور افسوس اس وجہ سے ہوا کہ وہ عورت ان لوگوں کی برادری کی تھی) ان لوگوں نے کہا کہ اس مسئلہ میں کون شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرے؟ لوگوں نے (آپس میں) کہا کہ کون شخص اس بات کی ہمت کر سکتا ہے ماسوا اسامہ کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (بے حد) لاڈلے ہیں آخر تک۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1202

راوی: اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُهُ فِيهَا قَالُوا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ وَقَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الْوَضِيعُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ

سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا

اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے البتہ اس حدیث شریف میں یہ ہے کہ جس وقت حضرت اسامہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو جھڑک دیا۔

راوی : اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1203

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا قَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1204

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروة بن زبیر، عائشه صدیقه

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چوری کی جس وقت مکہ مکرمہ فتح ہوا تو اس عورت کو صحابہ کرام خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے کر حاضر ہوئے۔ حضرت اسامہ نے اس عورت کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی۔ جس وقت اسامہ نے گفتگو فرمائی تو (غصہ کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم حدود خداوندی میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟ اس پر حضرت اسامہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے دعا فرمائیں جس وقت شام ہو گئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور باری تعالی کی شایان شان حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ کیا کرتے تھے کہ جس وقت ان میں سے کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس کو تو سزا نہ دیتے پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر فاطمہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا دوں۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1205

راوی : سوید، عبداللہ، یونس، زہری، عروۃ بن زبیر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي

يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید، عبداللہ، یونس، زہری، عروۃ بن زبیر سے روایت ہے کہ جب مکہ مکرمہ فتح ہوا ایک عورت نے چوری کی دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں (غزوہ فتح ہونا حدیث میں فرمایا گیا ہے لیکن اس جگہ غزوہ سے مراد فتح مکہ ہے) اس عورت کے لوگ (یعنی متعلقین) حضرت اسامہ بن زید کے پاس سفارش کرانے کے لیے آئے آخر تک اسی طرح ہے لیکن اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا چنانچہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا اور اس نے خوب توبہ کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا وہ عورت میرے پاس آتی تھی اور میں اس کے کام کو (فرمائش کو) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا دیا کرتی تھی۔

راوی : سوید، عبداللہ، یونس، زہری، عروۃ بن زبیر

حدود قائم کرنے کی ترغیب

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

حدود قائم کرنے کی ترغیب

جلد : جلد سوم **حدیث** 1206

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عیسیٰ بن یزید، جریر بن یزید، ابوزعۃ بن عمرو بن جریر، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا

سوید بن نصر، عبداللہ، عیسیٰ بن یزید، جریر بن یزید، ابوزعۃ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک حد کا جاری ہونا زمین والوں کے لیے بہتر ہے تیس روز تک بارش ہونے سے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عیسیٰ بن یزید، جریر بن یزید، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

حدود قائم کرنے کی ترغیب

جلد: جلد سوم حدیث 1207

راوی: عمرو بن زرارۃ، اسماعیل، یونس بن عبید جریر بن یزید، ابوزرعۃ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِقَامَةُ حَدٍّ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لِأَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

عمرو بن زرارۃ، اسماعیل، یونس بن عبید جریر بن یزید، ابوزرعۃ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نقل فرمایا حد قائم کرنا ایک ملک میں بہتر ہے اس ملک والوں کے واسطے چالیس رات تک بارش ہونے سے۔

راوی: عمرو بن زرارۃ، اسماعیل، یونس بن عبید جریر بن یزید، ابوزرعۃ، ابوہریرہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد: جلد سوم حدیث 1208

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، حنظلۃ، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، حنظلۃ، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈھال کی جس کی مالیت پانچ درہم تھی اس کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹا۔

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، حنظلۃ، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1209

راوی: یونس بن عبدالاعلی ابن وهب، حنظلة، نافع، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ

یونس بن عبد الاعلی ابن وہب، حنظلة، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری کی وجہ سے کہ جس کی قیمت تین درہم تھی (حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت درست ہے (

راوی : یونس بن عبد الاعلی ابن وہب، حنظلة، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1210

راوی: قتیبہ بن مالك، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

قتیبہ بن مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جو کہ تین درہم کی مالیت کی تھی۔

راوی : قتیبہ بن مالک، نافع، ابن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1211

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، اسماعیل بن امیة، نافع، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، اسماعیل بن امیۃ، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا کہ جس نے کہ ڈھال چوری کی تھی (صفۃ النساء نامی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک جگہ سے) اور اس کی مالیت تین درہم تھی۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، اسماعیل بن امیۃ، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1212

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَعَبْدُ اللَّهِ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1213

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، هشام، قتادة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ

عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، ہشام، قتادة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈھال میں

ہاتھ کاٹا حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت غلط ہے۔

راوی : عبداللہ بن صباح، ابو علی حنفی، ہشام، قتادة، انس بن مالک

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1214

راوی: احمد بن نصر، عبداللہ بن ولید، سفیان، شعبہ، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ هَذَا الصَّوَابُ

احمد بن نصر، عبداللہ بن ولید، سفیان، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے ایک ڈھال کہ جس کی مالیت پانچ درہم تھی اس کی چوری میں ہاتھ کاٹا ہے

راوی : احمد بن نصر، عبداللہ بن ولید، سفیان، شعبہ، قتادة، انس

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قدر مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1215

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادة سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقُطِعَ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادة سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضرت ابو بکر صدیق کے دور میں ایک شخص نے ڈھال کی چوری کی اس کی مالیت پانچ درہم لگائی گئی اور پھر ہاتھ کاٹا گیا (چور کا)۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادة سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1216

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان، حفص بن حسان، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان، حفص بن حسان، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا ہے۔

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان، حفص بن حسان، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1217

راوی : ہارون بن سعید، خالد بن بزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ

أَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

ہارون بن سعید، خالد بن بزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن ڈھال کی قیمت میں یعنی تہائی دینار یا آدھا دینار یا زیادہ میں۔

راوی : ہارون بن سعید، خالد بن بزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شہاب، عروة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1218

راوی: محمد بن حاتم، حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

محمد بن حاتم، حبان بن موسی، عبد اللہ، یونس، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے۔

راوی: محمد بن حاتم، حبان بن موسی، عبد اللہ، یونس، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1219

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروۃ وعمرۃ، عائشہ صدیقہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ وعمرۃ، عائشہ صدیقہ ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ وعمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1220

راوی: حسن بن محمد، عبدالوهاب، سعید، معمر، زهری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1221

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1222

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، ابن شہاب، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1223

راوی: حسن بن محمد، عبدالوهاب، سعید، معمر، زهری، عمرة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1224

راوی: حسن بن محمد، عبدالوهاب، سعید، معمر، زهری، عمرة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 1225

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1226

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ يُقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى

سوید بن نصر، عبداللہ، یحییٰ بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1227

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ

دِينَارٍ فَصَاعِدًا

محمد بن علاء، ابن ادریس، یحییٰ بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1228

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَزُرَيْقٍ صَاحِبِ أَيْلَةَ أَنَّهُمْ سَمِعُوا عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

قتیبہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زہری پر راویوں کے اختلاف سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1229

راوی: ترجمہ ان تمام احادیث کا ایک ہی ہے

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيتُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

ترجمہ ان تمام احادیث کا ایک ہی ہے اور آخر حدیث میں (یہ اضافہ) ہے کہ عائشہ صدیقہ نے فرمایا بہت زمانہ نہیں گزرا (یعنی کچھ ہی عرصہ قبل) میں بھول گئی کہ چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا جائے یا زیادہ میں۔

راوی : ترجمہ ان تمام احادیث کا ایک ہی ہے

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1230

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1231

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْأَوَّلِ

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1232

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْکِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَکْرٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبد اللہ بن محمد بن ابو بکر، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبد الوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1233

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبْعُ دِينَارٍ

حسن بن محمد، عبد الوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبد الوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1234

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1235

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1236

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي الْمِجَنِّ

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1237

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ الْمِجَنِّ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَتْ رُبْعُ دِينَارٍ

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1238

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1239

راوی: حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ مَوْلَى الْأَخْنَسِيِّينَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ

حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں یا زیادہ میں کاٹا جائے۔

راوی : حسن بن محمد، عبدالوہاب، سعید، معمر، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1240

راوی: ابوبکر بن اسحق، قدامۃ بن محمد، مخرمۃ بن بکیر، وہ اپنے والد سے، عثمان بن ابوولید، عروۃ بن زبیر

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ وَزَعَمَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْمِجَنُّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ قَالَ وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ

عَمْرَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

ابو بکر بن اسحاق، قدامۃ بن محمد، مخرمۃ بن بکیر، وہ اپنے والد سے، عثمان بن ابو ولید، عروۃ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے نہ کاٹا جائے ہاتھ لیکن ڈھال کی چوری میں یا اس کی مالیت کے برابر دوسری شیء میں۔ حضرت عروہ نے کہا ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے اور حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ سے سنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن چوتھائی دینار یا زیادہ میں۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، قدامۃ بن محمد، مخرمۃ بن بکیر، وہ اپنے والد سے، عثمان بن ابو ولید، عروۃ بن زبیر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1241

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مهدی، همام، قتادة، عبدالله، سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ قَالَ هَمَّامٌ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ الدَّانَاجَ فَحَدَّثَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادۃ، عبداللہ، سلیمان بن یسار نے فرمایا نہ کاٹا جائے ہاتھ کا پنجہ لیکن پنجہ میں۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادۃ، عبداللہ، سلیمان بن یسار

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1242

راوی: سوید بن نصر، عبدالله، هشام بن عروة، وه اپنے والد سے، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي أَدْنَى

مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ

سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا لیکن ڈھال کی چوری میں جو قیمت دار ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1243

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، عیسی، شعبی، عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيسَى عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، عیسی، شعبی، عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ درہم کی چوری میں (یعنی پانچ درہم کی مالیت میں) ہاتھ کٹوایا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، عیسی، شعبی، عبد اللہ

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1244

راوی: محمود بن غیلان، معاویہ، سفیان، منصور، مجاھد، عطاء، ایمن

و أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ يَقْطَعْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّارِقَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

محمود بن غیلان، معاویہ، سفیان، منصور، مجاہد، عطاء، ایمن سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ نہیں کٹوایا چور کا لیکن ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

راوی : محمود بن غیلان، معاویہ، سفیان، منصور، مجاہد، عطاء، ایمن

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1245

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَقِيمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1246

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعْ الْيَدُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَقِيمَةُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1247

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعْ الْيَدُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1248

راوی: ھارون بن عبداللہ، اسود بن عامر، حسن بن حیی، منصور، حکم، عطاء و مجاھد، ایمن

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَطَائٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا أَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

ہارون بن عبداللہ، اسود بن عامر، حسن بن حیی، منصور، حکم، عطاء و مجاہد، ایمن سے روایت ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ایک دینار تھی یا دس درہم تھی۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، اسود بن عامر، حسن بن حیی، منصور، حکم، عطاء و مجاہد، ایمن

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1249

راوی: علی بن حجر، شریک، منصور، عطاء و مجاھد، ایمن بن ام ایمن

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَائٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

علی بن حجر، شریک، منصور، عطاء و مجاہد، ایمن بن ام ایمن سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاتھ

نہ کاٹا جائے لیکن ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

راوی : علی بن حجر، شریک، منصور، عطاء و مجاہد، ایمن بن ام ایمن

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1250

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، عطاء و مجاھد، ایمن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَائٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ

قتیبہ، جریر، منصور، عطاء و مجاہد، ایمن سے روایت ہے کہ چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے ڈھال سے کم مالیت میں۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، عطاء و مجاہد، ایمن

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1251

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراھیم بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، عمرو بن شعیب، عطاء بن ابورباح، عبداللہ بن عباس

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ أَنَّ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، عمرو بن شعیب، عطاء بن ابورباح، عبد اللہ بن عباس فرماتے تھے کہ ڈھال کی قیمت ان دنوں دس درہم تھی۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، عمرو بن شعیب، عطاء بن ابورباح، عبد اللہ بن عباس

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1252

راوی: یحیی بن موسیٰ بلخی، ابن نمیر، محمد بن اسحق، ایوب بن موسی، ابن عباس

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

یحیی بن موسیٰ بلخی، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ایوب بن موسی، ابن عباس سے اس مضمون کی روایت منقول ہے وہ بیان کرتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

راوی: یحیی بن موسیٰ بلخی، ابن نمیر، محمد بن اسحق، ایوب بن موسی، ابن عباس

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1253

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائٍ مُرْسَلٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1254

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، عرزمی، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء

أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ أَدْنَى مَا يُقْطَعُ فِيهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَأَيْمَنُ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا

لِحَدِيثِهِ مَا أَحْسَبُ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثٌ آخَرُ يَدُلُّ عَلَى مَا قُلْنَاهُ

حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، عرزمی، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء نے فرمایا کم سے کم جس میں ہاتھ کاٹ دیا جائے ڈھال کی قیمت ہے اور وہ ان میں دس درہم تھی حضرت امام نسائی نے فرمایا ایمن جس سے ہم نے حدیث نقل کی ہے وہ صحابی نہیں لگتے اور ان سے ایک دوسری حدیث مروی ہے جس سے لگتا ہے کہ وہ صحابی نہیں ہے۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، عرزمی، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1255

راوی : سوار بن عبداللہ بن سوار، خالد بن حارث، عبدالملک و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق، الازرق، عبدالملک، عطاء، ایمن

حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ هُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَتَمَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِئُ وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَأُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

سوار بن عبداللہ بن سوار، خالد بن حارث، عبدالملک و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق، الازرق، عبدالملک، عطاء، ایمن سے روایت ہے کہ جو کہ ابن زبیر کے مولی تھے یا وہ زبیر کے مولی تھے اس نے سنا تبیع سے اس نے حضرت کعب سے سنا انہوں نے نقل کیا کہ جو کوئی اچھی طرح سے وضو کرے پھر نماز ادا کرے) پھر وہ اس کے بعد چار رکعات ادا کرے اور ان کو پورا کرے تو وہ رکعات ایسی ہوں گے کہ جیسے کہ شب قدر میں عبادت کی۔

راوی : سوار بن عبداللہ بن سوار، خالد بن حارث، عبدالملک و عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق، الازرق، عبدالملک، عطاء، ایمن

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1256

راوی: اس کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ شَهِدَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا أَرْبَعًا مِثْلَهَا يَقْرَأُ فِيهَا وَيُتِمُّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اس کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: اس کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

زیر نظر حدیث مبارکہ میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1257

راوی: خلاد بن اسلم، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

خلاد بن اسلم، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ ڈھال کی مالیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں دس درہم تھی۔

راوی: خلاد بن اسلم، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

اگر کوئی شخص درخت پر لگے ہوئے پھل کی چوری کرلے؟

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

اگر کوئی شخص درخت پر لگے ہوئے پھل کی چوری کرلے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 1258

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، عبیداللہ بن الاخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا ضَمَّهُ الْجَرِينُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلَا تُقْطَعُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا آوَى الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

قتیبہ، ابوعوانة، عبید اللہ بن الاخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کس قدر مالیت (کی چوری) میں ہاتھ کاٹا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے اس درخت میں جو کہ لٹکتا ہو ادرخت ہو لیکن جس وقت وہ کھلیان میں رکھا جائے اور اس قدر کوئی شخص چوری کرے کہ جس کی مالیت ڈھال کی قیمت کے عوض ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے اسی طریقہ سے جو جانور پہاڑ (یا میدان میں) گھاس کھاتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن جس وقت وہ اپنے رہنے کی جگہ میں ہوں اور کوئی شخص ان کی چوری کرے اور ان کی مالیت ڈھال کی مالیت کے برابر ہو تو چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، عبید اللہ بن الاخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

جس وقت پھل درخت سے توڑ کر کھلیان میں ہو اور کوئی شخص اس کی چوری کرے؟

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جس وقت پھل درخت سے توڑ کر کھلیان میں ہو اور کوئی شخص اس کی چوری کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1259

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا

گیا درخت پر لٹکا ہوا پھل چوری کرنا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ضرورت رکھتا ہو مثلا بہت بھوکا ہو اور کچھ اس کو کھانے پینے کو ملے تو وہ ایسا پھل لے لے بشر طیکہ اس کو چھپا کر اپنے کپڑے میں نہ باندھے تو اس پر کسی قسم کی کوئی گرفت نہیں اور جو شخص اس قسم کا پھل لے کر نکل آئے تو وہ اس کا دوگنا ضمان دے دے اور اس کی سزا الگ ملے گی اور جو کوئی پھل ٹوٹنے کے بعد اس کی چوری کرے اور اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور اگر ڈھال کی مالیت سے کم چوری کرے تو دوگنا ضمان ادا کرے اور اس کو سزا الگ ہوگی۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جس وقت پھل درخت سے توڑ کر کھلیان میں ہو اور کوئی شخص اس کی چوری کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1260

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث وہشام بن سعد، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْئٍ مِنْ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْئٍ مِنْ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنْ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ

حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث وہشام بن سعد، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک آدمی قبیلہ مزینہ کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ پر جو جانور چرتے ہوں ان کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص اس قسم کا جانور چوری کرے تو وہ شخص وہ جانور واپس کر دے اور اس جیسا ایک جانور دے اور سزا الگ پائے اور جانور کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا لیکن جو باڑھ کے اندر ہو اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اس میں ہاتھ کاٹا جائے اور اگر وہ ڈھال کی مالیت سے کم

ہو تو وہ جانور اسی طرح سے دے اور سزا کے کوڑے کھائے (یعنی ایسا شخص کوڑے کی سزا کا مستحق ہے) اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! درخت پر جو پھل لٹکے ہوئے ہوں اس میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی مقدار میں پھل اور ادا کرے اور وہ بھی واپس کرے اور اس کی سزا برداشت کرے اور پھل کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ لیکن جو کھلیان اس میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر اس قدر چوری کرے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور اگر کم چوری کرے تو دو گنا ضمان دے اور سزا کے کوڑے کھائے۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث وہشام بن سعد، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1261

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر،

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ عَنْ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ پھلوں کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے اور اسی طریقہ سے کھجوروں کے خوشوں میں (جو کہ اندر سے سفید نکلتے ہیں(

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر،

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1262

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1263

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم — حدیث 1264

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبد الملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم — حدیث 1265

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبد الملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم — حدیث 1266

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1267

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1268

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید،

قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1269

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ أَبُو مَيْمُونٍ لَا أَعْرِفُهُ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1270

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید،

قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1271

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمٍّ لَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1272

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1273

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1274

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبد الملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1275

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبد الملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَا أَحْسَبُهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبد الملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1276

راوی: محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبد الملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید،

قاسم بن محمد بن ابوبکر، رافع

أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى مُخْتَلِسٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ

ترجمہ حسب سابق ہے

راوی : محمد بن خالد بن خلی، وہ اپنے والد سے، سلمہ یعنی ابن عبدالملک عوصیی، حسن، ابن صالح، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد بن ابو بکر، رافع

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جن اشیاء کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1277

راوی: ترجمہ اس حدیث کا بھی سابق کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ

ترجمہ اس حدیث کا بھی سابق کے مطابق ہے۔ حضرت جابر نے فرمایا خیانت کرنے والے شخص کا ہاتھ کاٹنا نہیں ہے حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ راوی اشعث بن سوار ضعیف راوی ہیں۔

راوی : ترجمہ اس حدیث کا بھی سابق کے مطابق ہے

ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاں کاٹنا کیسا ہے؟

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاں کاٹنا کیسا ہے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1278

راوی: سلیمان بن سلم مصاحفی بلخی، نضر بن شمیل، حماد، یوسف، حارث بن حاطب

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يُوسُفُ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوا يَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا ثُمَّ سَرَقَ أَيْضًا الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ قَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ لِيَقْتُلُوهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ يُحِبُّ الْإِمَارَةَ فَقَالَ أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ فَأَمَّرُوهُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ إِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ

سلیمان بن سلم مصاحفی بلخی، نضر بن شمیل، حماد، یوسف، حارث بن حاطب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک چور پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو قتل کر دو (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بذریعہ وحی اس بات کا علم ہو گیا تھا کہ یہ شخص ہاتھ کاٹنے سے چوری سے باز نہیں آئے گا) اس پر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو قتل کر دو۔ پھر لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ دو (بہر حال اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا) پھر اس شخص نے حضرت ابو بکر کے دور خلافت میں چوری کی یہاں تک کہ اس شخص کے چاروں ہاتھ پاؤں کٹ گئے (یعنی اس کو مثلہ کر دیا گیا) پر اس شخص نے پانچویں مرتبہ چوری کر لی۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی حالت سے خوب واقف تھے اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس کو قتل کر دو۔ پھر حضرت ابو بکر نے اس کو حوالہ کر دیا قریش کے جوان لوگوں کو قتل کرنے کے واسطے۔ ان لوگوں میں حضرت عبداللہ بن زبیر بھی تھے وہ سربراہی کی خواہش رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا باقی لوگوں سے تم مجھ کو اپنا سردار بنا لو انہوں نے ان کو سردار بنا لیا۔ پھر حضرت عبداللہ بن زبیر جس وقت اس کو مارتے تو تمام لوگ اس کو مارتے یہاں تک کہ اس کو مار ڈالا یعنی قتل کر دیا کیونکہ وہ اسی کا مستحق تھا۔

راوی: سلیمان بن سلم مصاحفی بلخی، نضر بن شمیل، حماد، یوسف، حارث بن حاطب

چور کے دونوں ہاتھ اور پاں کاٹنے کا بیان

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چور کے دونوں ہاتھ اور پاں کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1279

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، جدی، مصعب بن ثلبت، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جِيئَ بِسَارِقٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيئَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ قَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَشَّ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتْ الْإِبِلُ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، جدی، مصعب بن ثلبت، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک چور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مار ڈالو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے چوری کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دایاں) ہاتھ کاٹ دو۔ پھر وہ شخص دوسری مرتبہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا گیا (اسی چوری کے جرم کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو مار ڈالو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا (بایاں ہاتھ) کاٹ ڈالو۔ پھر اس شخص کو تیسری مرتبہ پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مار ڈالو۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! اس شخص نے چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا (بایاں پاؤں) کاٹ دو۔ پھر وہ شخص چوتھی مرتبہ حاضر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مار ڈالو اس کو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس شخص نے چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس شخص کا دایاں پاؤں) کاٹ دو۔ پھر وہ شخص پانچویں مرتبہ پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مار دو۔ حضرت جابر نے فرمایا اس شخص کو (مقام مربد نعم کی جانب لے کر چل دیئے اور اس کو اٹھایا اور وہ شخص چت لیٹ گیا وہ شخص اپنے کٹے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں سے بھاگ کھڑا ہوا اس شخص کو اونٹ دیکھ کر بھڑک گئے پھر اس کو اٹھایا پھر اس نے اسی طریقہ سے کیا پھر اس کو اٹھایا پھر تیسری مرتبہ اس شخص کو حاضر کیا گیا آخر کار ہم لوگوں نے اس کو پتھروں سے مار ڈالا۔ پھر اس کو

کنوئیں میں ڈال دیا اور اوپر سے پتھر مارے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ حدیث منکر ہے اور مصعب بن ثابت قوی راوی نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، جدی، مصعب بن ثلبت، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

سفر میں ہاتھ کاٹنے سے متعلق

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

سفر میں ہاتھ کاٹنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1280

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، نافع بن یزید، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس، جنادۃ بن ابوامیۃ، بسر بن ابوارطاق

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ أَبِي أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْأَيْدِي فِي السَّفَرِ

عمرو بن عثمان، بقیہ، نافع بن یزید، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس، جنادۃ بن ابوامیۃ، بسر بن ابوارطاق سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ سفر میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، نافع بن یزید، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس، جنادۃ بن ابوامیۃ، بسر بن ابوارطاق

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

سفر میں ہاتھ کاٹنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1281

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانۃ، عمر، ابن ابوسلمہ، وہ اپنے والد سے، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانة، عمر، ابن ابوسلمہ، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت غلام چوری کرے اس کو فروخت کر دو چاہے بیس ہی درہم میں فروخت ہو امام نسائی نے فرمایا عمرو بن سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

راوی : حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانة، عمر، ابن ابوسلمہ، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ

مرد کے بالغ ہونے کی عمر اور مرد و عورت پر کس عمر میں حد لگائی جائے؟

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

مرد کے بالغ ہونے کی عمر اور مرد و عورت پر کس عمر میں حد لگائی جائے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1282

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عطیہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْيِيَ وَلَمْ يُقْتَلْ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عطیہ سے روایت ہے کہ میں قبیلہ بنی قریظ کے قیدیوں میں سے تھا لوگ ان کو دیکھا کرتے تھے اگر ان کے ناف کے نیچے بال نکلے ہوئے ہوتے تو ان کو قتل کر ڈالتے اور جس کے بال (زیر ناف) نہ نکلے ہوئے ہوتے تو اس کو چھوڑ دیتے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عطیہ

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا

باب : چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1283

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر بن علی، حجاج، مکحول، ابن محیریز

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سُنَّةٌ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، ابو بکر بن علی، حجاج، مکحول، ابن محیریز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے سنا کہ چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دینا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا سنت ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور (کاٹ کر) اس کے گلے میں لٹکا دیا۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابو بکر بن علی، حجاج، مکحول، ابن محیریز

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا

جلد: جلد سوم حدیث 1284

راوی: محمد بن بشار، عمر بن علی مقدمی، حجاج، مکحول، عبدالرحمن بن محیریز

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ مِنْ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ نَعَمْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ وَعَلَّقَهُ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ

محمد بن بشار، عمر بن علی مقدمی، حجاج، مکحول، عبدالرحمن بن محیریز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے کہا کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک چور کا معاملہ پیش ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹ لیا اور اس کے گلے میں لٹکا دیا۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ اس حدیث کی اسناد میں حجاج بن ارطات ہے جس کی حدیث حجت نہیں ہو سکتی۔

راوی: محمد بن بشار، عمر بن علی مقدمی، حجاج، مکحول، عبدالرحمن بن محیریز

باب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 1285

راوی : عمرو بن منصور، حسان بن عبداللہ، مفضل بن فضالة، یونس بن یزید، سعد بن ابراھیم، مسور بن ابراھیم، عبدالرحمن بن عوف

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ

عمرو بن منصور، حسان بن عبد اللہ، مفضل بن فضالة، یونس بن یزید، سعد بن ابراہیم، مسور بن ابراہیم، عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت چور پر حد لگائی جائے پھر چوری کے مال کا ضمان اس پر ضروری نہ ہوگا۔

راوی : عمرو بن منصور، حسان بن عبد اللہ، مفضل بن فضالة، یونس بن یزید، سعد بن ابراہیم، مسور بن ابراہیم، عبد الرحمن بن عوف

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

افضل اعمال

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

افضل اعمال

جلد : جلد سوم حدیث 1286

راوی: ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابراھیم بن سعد، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر یقین کرنا۔

راوی : ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

افضل اعمال

جلد : جلد سوم حدیث 1287

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، علی الازدی، عبید بن عمیر، عبداللہ بن حبشی خثمی

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ فَقَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ

ہارون بن عبداللہ، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، علی الازدی، عبید بن عمیر، عبداللہ بن حبشی خثمی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا ایمان کہ جس میں شک نہ ہو اور جہاد کہ جس میں چوری نہ ہو اور حج مبرور۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، علی الازدی، عبید بن عمیر، عبداللہ بن حبشی خثمی

ایمان کا مزہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کا مزہ

جلد : جلد سوم حدیث 1288

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، منصور، طلق بن حبیب، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ وَطَعْمَهُ أَنْ يَكُونَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللهِ وَأَنْ يَبْغُضَ فِي اللهِ وَأَنْ تُوقَدَ نَارٌ عَظِيمَةٌ فَيَقَعَ فِيهَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، طلق بن حبیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں تین چیزیں ہوں گی وہ ایمان کا ذائقہ اور لطف حاصل کرے گا(1) یہ کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے(2) یہ کہ اللہ کے لیے دوستی کرے اور اللہ تعالی ہی کے لیے دشمنی کرے(یعنی نیک لوگوں سے دوستی کرے اور مشرکین و کفار سے دشمنی رکھے(3) اگر بڑی اور خوفناک آگ جلائی جائے تو اس میں گر جانا قبول کرے لیکن خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ قرار دے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، طلق بن حبیب، انس بن مالک

ایمان کے ذائقہ سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کے ذائقہ سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1289

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، قتادۃ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ أَحَبَّ الْمَرْئَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، قتادة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص میں تین چیزیں ہوں گی وہ شخص ایمان کے ذائقہ سے لطف اندوز ہو گا ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے دوسرے یہ کہ وہ شخص آگ میں گر جانا منظور کرے لیکن کفار و مشرکین میں سے ہونا منظور نہ کرے جب خداوند قدوس نے اس کو کفر سے نجات عطا فرمائی۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، قتادۃ، انس بن مالک

اسلام کی شیرینی

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اسلام کی شیرینی

جلد : جلد سوم **حدیث** 1290

راوی : اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ الْمَرْئَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

اسلام کی تعریف

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اسلام کی تعریف

جلد : جلد سوم **حدیث** 1291

راوی : اسحق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، کهمس بن حسن، عبدالله بن بریده، یحیی بن یعمر، عبدالله بن عمر، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنْ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنْ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنْ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ أَمْرَ دِينِكُمْ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، عبداللہ بن عمر، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک شخص آیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے اس کے بال بہت سیاہ رنگ کے تھے معلوم نہیں ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور ہمارے میں سے کوئی شخص ان کو نہیں پہچانتا تھا وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا اپنے گھٹنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے لگا کر اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (یعنی ادب سے بیٹھا جس طریقہ سے کہ کسی استاد کے سامنے کوئی شاگرد بیٹھتا ہے) پھر وہ کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بتلا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ عبادت کے کوئی لائق نہیں ہے علاوہ خداوند قدوس کے اور بلاشبہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھنا زکوۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا خانہ کعبہ کا حج کرنا اگر طاقت ہو (یعنی حج کے لیے آنے جانے اور دیگر شرائط شرعی حج کی پائی جائیں) اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ ہم کو حیرت ہوئی کہ خود ہی سوال کرتا ہے پھر کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ پھر کہا بتلا ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یقین کرنا خداوند قدوس پر یعنی اس کی ذات اور صفات میں اور اس کے فرشتوں پر (کہ وہ اس کے پاک بندے ہیں) جیسا خداوند قدوس کا حکم ہوتا ہے بجالاتے ہیں ان میں بڑی طاقت خدا نے دی ہے اور اس کی کتب پر (جیسے قرآن کریم تورات انجیل زبور پر اور اس کے صحیفہ پر) جو کہ خداوند قدوس نے اپنے رسولوں پر نازل فرمائے وہ سب حق ہیں خداوند قدوس کی طرف سے ہیں خداوند قدوس کے کلام میں اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر (کہ خیر اور شر سب کچھ خداوند قدوس کی جانب سے ہے یعنی اچھے اور برے سب کام پیدا کرنے والا خداوند قدوس ہے

اس کو خوب معلوم تھا کہ یہ شخص برا ہو گا یہ اچھا ہو گا) اس کے حکم کے بغیر اور اس کے ارادے کے بغیر انجام نہیں پاتے لیکن وہ اچھے لوگوں سے خوش نصیب ہوتا ہے اور برے لوگوں سے ناراض ہوتا ہے اور اس نے ہم کو اختیار عطاء فرمایا ہے اور وہ برے لوگوں سے ناراض ہوتا ہے یہ سن کر اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا کہ بتلا احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کی عبادت اس طریقہ سے کرنا کہ گویا کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو اگر یہ مقام حاصل نہ ہو تو (کم از کم یہ مقام حاصل ہو کہ) خداوند قدوس تم کو دیکھ رہا ہے پھر اس شخص نے کہا مجھ کو بتلا قیامت کب قائم ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے تم دریافت کر رہے ہو وہ سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا (یعنی خداوند قدوس کے علاوہ کسی کو اس کا علم نہیں ہے) اس شخص نے کہا کہ تم اس کی علامات بتلا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی ایک علامت تو یہ ہے کہ باندی اپنے مالک کو جنے گی دوسرے یہ کہ ننگے پاؤں جسم والے لوگ جو (ادھر ادھر) پھرتے ہیں مفلس بکریاں چرانے والے وہ بڑے بڑے محل تعمیر کریں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ میں تین روز تک ٹھہرا رہا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عمر! تم واقف ہو کہ وہ سوال کرنے والا اور دریافت کرنے والا کون شخص تھا؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی علم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ حضرت جبرائیل تھے جو کہ تم کو دین سکھلانے کے لیے تشریف لائے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، عبداللہ بن عمر، عمر بن خطاب

ایمان اور اسلام کی صفت

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان اور اسلام کی صفت

جلد : جلد سوم   حدیث 1292

راوی: محمد بن قدامة، جریر، ابوفروة، ابوزرعة، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ فَيَجِيئُ الْغَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتَّى يَسْأَلَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْغَرِيبُ إِذَا أَتَاهُ فَبَنَيْنَا لَهُ دُكَّانًا مِنْ طِينٍ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ وَرَسُولُ

اللہِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ أَحْسَنُ النَّاسِ وَجْهًا وَأَطْيَبُ النَّاسِ رِيحًا كَأَنَّ ثِيَابَهُ لَمْ يَمَسَّهَا دَنَسٌ حَتَّى سَلَّمَ فِي طَرَفِ الْبِسَاطِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ أَدْنُو يَا مُحَمَّدُ قَالَ ادْنُهْ فَمَا زَالَ يَقُولُ أَدْنُو مِرَارًا وَيَقُولُ لَهُ ادْنُ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللہِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ إِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ أَنْكَرْنَاهُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللہِ وَمَلَائِكَتِهِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَنَكَسَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا وَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَلَكِنْ لَهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهُمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَبَشِيرًا مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهُ لَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام نَزَلَ فِي صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

محمد بن قدامۃ، جریر، ابو فروۃ، ابوزرعۃ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے درمیان تشریف فرما ہوتے پھر جو کوئی نیا شخص آتا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان نہ سکتا۔ جس وقت تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہ پوچھتا۔ اس وجہ سے ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چاہا کہ بیٹھنے کے واسطے ایک جگہ بنائی جائے کہ نیا آدمی آتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان لے پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک اونچا چبوترہ مٹی سے بنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر تشریف فرما ہوتے۔ ایک دن ہم تمام لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنی جگہ تشریف فرما تھے اس دوران ایک آدمی حاضر ہوا کہ جس کا منہ (یعنی چہرہ) تمام لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے جسم کی خوشبو سب سے بہتر تھی اور اس کے کپڑوں (یعنی لباس) میں کچھ بھی میل نہیں تھا اس نے فرش کے کنارے سے سلام کیا اور اس نے کہا السلام علیک یا محمد! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آجا۔ وہ قرب آنے کی اجازت طلب کرتا رہا یہاں تک کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور کہا اے محمد! مجھ کو بتلا کہ اسلام کس کو کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور یہ کہ خداوند قدوس کے ساتھ کسی دوسرے کو

شریک نہ کرو اور نماز ادا کرو زکوۃ دو اور حج کرو بیت اللہ شریف کا اور رمضان المبارک کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کیا جس وقت میں یہ تمام باتیں کرلوں تو مسلمان ہو جاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں! اس شخص نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا جس وقت ہم نے یہ بات سنی کہ وہ شخص کہہ رہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا تو ہم کو اس کی یہ بات بری لگی کیونکہ قصدا کیوں معلوم کرتا ہے۔ پھر وہ کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بتلا کہ ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس پر یقین کرنا اور اس کے فرشتوں اور کتابوں پر اور رسولوں پر اور یقین کرنا تقدیر پر۔ اس نے کہا کہ جس وقت میں ایسا کروں تو میں مومن ہو جاؤں گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ پھر اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بتلا کہ احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خداوند قدوس کی اس طریقہ سے عبادت کرو جیسے کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو اگر اس طرح سے عبادت نہ کر سکو تو (کم از کم) اس طرح عبادت کرو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس شخص نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا پھر وہ شخص کہنے لگا اے محمد! مجھ کو بتلا کہ قیامت کب قائم ہو گی؟ یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر (مبارک) جھکا لیا اور کوئی جواب نہیں دیا۔ اس نے پھر سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا اور سر اٹھایا پھر فرمایا جس سے تم دریافت کر رہے ہو وہ سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتے۔ لیکن قیامت کی علامت یہ ہیں جس وقت تو مجہول جانور چرانے والوں کو دیکھے کہ وہ لوگ بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے ہیں اور جو لوگ اب ننگے پاؤں اور ننگے جسم پھرتے ہیں ان کو زمین کا بادشاہ دیکھے اور عورت کو دیکھے وہ اپنے مالک کو جنتی ہے تم سمجھ لو کہ قیامت قریب ہے۔ پانچ اشیاء ہیں کہ جن کا کہ کسی کو کوئی علم نہیں ہے علاوہ خداوند قدوس کے۔ پھر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس نے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا (نبی) بنا کر بھیجا ہے اور وہ کھانے والا اور خوش خبری دینے والا میں اس شخص کو تم سے زیادہ نہیں پہچانتا تھا اور بلاشبہ یہ حضرت جبرائیل تھے جو کہ دحیہ کلبی کی شکل میں تشریف لائے تھے۔

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، ابوفروۃ، ابوزرعۃ، ابوہریرہ

آیت کی تفسیر

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

آیت کی تفسیر

جلد : جلد سوم　　حدیث 1293

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد، ابن ثور، معمر، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ حَتَّى أَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا وَأَدَعُ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ لَا أُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يُكَبُّوا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ

محمد بن عبدالاعلی، محمد، ابن ثور، معمر، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو مال دیا اور بعض کو عطاء نہیں فرمایا حضرت سعد نے فرمایا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض فلاں کو عطاء فرمایا اور فلاں کو کچھ عطاء نہیں فرمایا حالانکہ وہ مومن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ مسلم ہے؟ حضرت سعد نے تین مرتبہ یہی کہا اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مرتبہ یہی جواب دہراتے رہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعض کو نہیں دیتا۔ حالانکہ جن کو میں دیتا ہوں ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے لیکن میں جن کو دیتا ہوں تو میں اس کو اس خوف سے دیتا ہوں کہ ایسا نہ ہو کہ وہ شخص دوزخ میں الٹے منہ نہ گرائے جائیں۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، محمد، ابن ثور، معمر، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

آیت کی تفسیر

جلد : جلد سوم　　حدیث 1294

راوی: عمرو بن منصور، ہشام بن عبدالملک، سلام بن ابی مطیع، معمر، زہری، عامر بن سعد، سعد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسْمًا فَأَعْطَى نَاسًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتْ الْأَعْرَابُ آمَنَّا

عمرو بن منصور، ہشام بن عبد الملک، سلام بن ابی مطیع، معمر، زہری، عامر بن سعد، سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض حضرات کو عطاء فرمایا اور بعض حضرات کو عطاء نہیں فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں فلاں لوگوں کو عطاء فرمایا ہے اور فلاں کو عطاء نہیں فرمایا وہ بھی تو صاحب ایمان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن نہ کہو مسلمان کہو۔ حضرت ابن شہاب نے اس آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی یعنی دیہات والوں نے کہا کہ ہم لوگ ایمان لے آئے تم) کہو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے۔

راوی : عمرو بن منصور، ہشام بن عبد الملک، سلام بن ابی مطیع، معمر، زہری، عامر بن سعد، سعد

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

آیت کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 1295

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، نافع بن جبیر بن مطعم، بشیر بن سحیم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

قتیبہ، حماد، عمرو، نافع بن جبیر بن مطعم، بشیر بن سحیم سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا ایام تشریق میں پکارنے کا کہ جنت میں داخل نہ ہو گا لیکن مومن اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، نافع بن جبیر بن مطعم، بشیر بن سحیم

مومن کی صفات سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

مومن کی صفات سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1296

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَی دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان وہ شخص ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے کہ جس سے لوگ اپنے جان ومال کا اطمینان رکھیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ

مسلمان کی صفت سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

مسلمان کی صفت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1297

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَی اللهُ عَنْهُ

عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ شخص ہے جو کہ خداوند قدوس کی منع کی ہوئی باتوں کو چھوڑ دے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، اسماعیل، عامر، عبداللہ بن عمر

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

مسلمان کی صفت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1298

راوی: حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، منصور بن سعد، میمون بن سیاہ، انس

أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذَلِكُمْ الْمُسْلِمُ

حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، منصور بن سعد، میمون بن سیاہ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہم لوگوں جیسی نماز ادا کرے اور ہمارے قبلہ کی جانب چہرہ کرے نماز میں اور ہمارا کاٹا ہوا جانور (یعنی ہمارا ذبیحہ) کھائے تو وہ مسلمان ہے۔

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، منصور بن سعد، میمون بن سیاہ، انس

کسی انسان کے اسلام کی خوبی

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

کسی انسان کے اسلام کی خوبی

جلد : جلد سوم **حدیث** 1299

راوی: احمد بن معلی بن یزید، صفوان بن صالح، ولید، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا

احمد بن معلی بن یزید، صفوان بن صالح، ولید، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی بندہ اچھی طرح سے مسلمان ہوتا ہے تو خداوند قدوس اس کے ہر ایک نیک عمل کو لکھ لیتے ہیں جو کہ اس نے کیا تھا (یعنی اسلام سے قبل) اور اس کا ہر ایک برا عمل ختم فرما دیتا ہے جو اس نے کیا تھا پھر اسلام کے بعد سے نیا حساب اس طریقہ سے شروع ہوتا ہے کہ ہر ایک نیک عمل کے عوض دس نیک اعمال سات سو نیک اعمال تک لکھ دیئے جاتے ہیں اور ہر ایک برائی کے عوض ایک برا عمل لکھا جاتا ہے لیکن خداوند قدوس اس کو معاف فرما دے تو وہ برائی (یعنی برا عمل بھی) نہیں لکھا جاتا۔

راوی : احمد بن معلی بن یزید، صفوان بن صالح، ولید، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

افضل اسلام کونسا ہے؟

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

افضل اسلام کونسا ہے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1300

راوی: سعید بن یحیی بن سعید الاموی، وہ اپنے والد سے، ابوبردۃ، برید بن عبداللہ بن ابوبردۃ، ابوبردۃ، ابوموسی

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

سعید بن یحیی بن سعید الاموی، وہ اپنے والد سے، ابوبردۃ، برید بن عبداللہ بن ابوبردۃ، ابوبردۃ، ابوموسی سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کونسا اسلام افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے (دوسرے) مسلمان اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے بچیں (محفوظ رہیں)۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید الاموی، وہ اپنے والد سے، ابوبردۃ، برید بن عبداللہ بن ابوبردۃ، ابوبردۃ، ابوموسی

کونسا اسلام بہترین ہے؟

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

کونسا اسلام بہترین ہے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1301

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دریافت کیا کہ کونسا اسلام افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھانا کھلانا (غرباء اور محتاجوں کو) اور ہر ایک کو سلام کرنا چاہے اس کو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابو حبیب، ابو خیر، عبد اللہ بن عمر

اسلام کی بنیاد کیا ہیں؟

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اسلام کی بنیاد کیا ہیں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1302

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، ابن عمران، حنظلۃ بن ابوسفیان، عکرمۃ بن خالد، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ أَلَا تَغْزُو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصِيَامِ رَمَضَانَ

محمد بن عبد اللہ بن عمار، معافی، ابن عمران، حنظلۃ بن ابوسفیان، عکرمۃ بن خالد، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان سے کہا کہ تم جہاد نہیں کرتے۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں (کہ جن پر اسلام قائم ہے) پہلے گواہی دینا اس بات کی کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے دوسرے یہ کہ نماز ادا کرنا تیسرے زکوۃ ادا کرنا چوتھے حج کرنا پانچویں روزے رکھنا ماہ رمضان کے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عمار، معافی، ابن عمران، حنظلۃ بن ابوسفیان، عکرمۃ بن خالد، ابن عمر

اسلام پر بیعت سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اسلام پر بیعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1303

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ خداوند قدوس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نہ چوری کرو نہ زنا کرو۔ پھر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی جو شخص تمہارے میں سے اپنے اقرار کو مکمل کرے (یعنی ان کاموں کو نہ کرے) تو اس کا ثواب خداوند قدوس کے پاس ملے گا اور جس سے ایسا کام سرزد ہو پھر خداوند قدوس دنیا میں اس کو چھپائے تو آخرت میں وہ خداوند قدوس کی مرضی پر ہے کہ چاہے وہ اس کو عذاب میں مبتلا کرے اور چاہے اس کی مغفرت فرما دے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، عبادۃ بن صامت

لوگوں سے کس بات پر جنگ (قتال) کرنا چاہیے؟

باب: کتاب ایمان اور اس کے ارکان

لوگوں سے کس بات پر جنگ (قتال) کرنا چاہیے؟

جلد: جلد سوم   حدیث 1304

راوی: محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبداللہ، حمید طویل، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ

محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبد اللہ، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم ہوا ہے یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ کوئی خداوند قدوس کے علاوہ سچا معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے ہیں جس وقت وہ یہ شہادت دیں اور ہمارے قبلہ کی جانب چہرہ کر کے (یعنی نماز خانہ کعبہ کی جانب) ادا کرے اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائیں (یعنی ہمارے ہاتھ کا ذبیحہ کھائیں) تو ان کی جان و مال ہم پر حرام ہو گئے لیکن کسی حق کے عوض (مطلب یہ ہے کہ وہ کسی کی جان لیں یا کسی کا مال لیں تو ان کی بھی جان اور مال لیں) اور جو مسلمان کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو اہل اسلام پر حق ہے وہ حق ان پر بھی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان، عبد اللہ، حمید طویل، انس بن مالک

ایمان کی شاخیں

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی شاخیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1305

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوعامر، سلیمان، ابن بلال، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، ابوعامر، سلیمان، ابن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ستر اور (مزید) چند شاخیں ہیں اور شرم وحیاء بھی ایمان کی شاخ ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک، ابوعامر، سلیمان، ابن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی شاخیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1306

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، ابونعیم، سفیان، سهیل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً أَفْضَلُهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَوْضَعُهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، ابونعیم، سفیان، سہیل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی ستر اور (مزید) چند شاخیں ہیں سب سے افضل شاخ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا ہے اور سب سے کم شاخ (یعنی ایمان کا سب سے کم درجہ) راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور شرم وحیاء بھی ایمان کی ایک شاخ میں ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، ابونعیم، سفیان، سہیل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی شاخیں

جلد : جلد سوم حدیث 1307

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، خالد یعنی ابن حارث، ابن عجلان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

یحیی بن حبیب بن عربی، خالد یعنی ابن حارث، ابن عجلان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرم وحیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، خالد یعنی ابن حارث، ابن عجلان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ

اہل ایمان کا ایک دوسرے سے بڑھنا

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اہل ایمان کا ایک دوسرے سے بڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1308

راوی: اسحق بن منصور و عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، ابوعمار، عمرو بن شرجیل

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

اسحاق بن منصور و عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، ابوعمار، عمرو بن شرجیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (حضرت) عمار نے ہڈیوں تک ایمان بھر لیا۔

راوی: اسحق بن منصور و عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، الاعمش، ابوعمار، عمرو بن شرجیل

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اہل ایمان کا ایک دوسرے سے بڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1309

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے جو کوئی شخص بری بات دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ہاتھ سے دور کرے اگر اس قدر قوت نہ ہو تو زبان سے (برائی کو) برا کہے اگر اس قدر بھی قوت نہ ہو تو (کم از کم) دل سے تو برا سمجھے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اہل ایمان کا ایک دوسرے سے بڑھنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1310

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، مالک بن معول، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، مالک بن معول، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں سے جو شخص کوئی بری بات (یعنی گناہ کا کام) دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ (یعنی طاقت) سے روک دے تو وہ شخص ذمہ سے بری ہو گیا اگر اس قدر طاقت نہ ہو تو زبان سے برا کہے وہ بری ہو گیا اگر اس قدر طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھے وہ بھی بری ہو گیا اور یہ ایمان کا کم سے کم درجہ ہے۔

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، مالک بن معول، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید خدری

ایمان میں کمی بیشی سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان میں کمی بیشی سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1311

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمْ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ

أَمَرْتَنَا قَالَ وَيَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنْ الْإِيمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ حَتَّى يَقُولَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ إِلَى عَظِيمًا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کے ایک جھگڑے کا دنیا میں کسی حق کے واسطے اس سے زیادہ نہیں ہے کہ جو مسلمان جھگڑا کریں گے اپنے پروردگار سے ان بھائیوں کے واسطے جو کہ دوزخ میں داخل ہوئے ہوں گے یہ مسلمان کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نہ ہمارے ان بھائیوں کو جو کہ ہمارے ساتھ نماز ادا کرتے تھے اور روزہ رکھا کرتے تھے اور حج کرتے تھے آگ میں داخل کر دیا۔ پروردگار فرمائے گا اچھا جاؤ اور تم جن کو پہچان لیتے تھے ان کو دوزخ سے نکالو۔ چنانچہ وہ لوگ دوزخ میں ان کے پاس آئیں گے اور ان کی شکلیں دیکھ کر ان کو پہچان لیں گے۔ ان میں سے بعض کو تو دوزخ کی آگ نے پکڑ لیا ہوگا پنڈلیوں کے آدھے تک اور بعضوں کو ٹخنوں تک پھر ان کو دوزخ سے نکالیں گے اور کہیں گے کہ اے پروردگار! جن کے نکالنے کا تو نے ہم کو حکم فرمایا ہم نے ان کو نکال دیا پھر پروردگار فرمائے گا کہ ان کو بھی نکالو کہ جن کے دل میں ایک دینار کے برابر ایمان ہو پھر فرمائے گا کہ ان کو بھی (دوزخ سے) نکال دو جس کسی کے دل میں ایک رتی (یعنی معلولی سے معلولی درجہ کا بھی) ایمان ہو (اس کو بھی دوزخ سے نکال دو) حضرت ابوسعید نے بیان فرمایا اب جس کسی کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت کریمہ تلاوت کرے آخر تک۔ (جس کا ترجمہ یہ ہے) خداوند قدوس مشرک کی مغفرت نہیں فرمائے گا اور اس سے کم گناہوں کو جس کو چاہے گا بخش دے گا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان میں کمی بیشی سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1312

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سھل، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالَ فَمَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں (یعنی میرے سامنے وہ لوگ پیش ہوئے) اور سب لوگ کرتے پہنے ہوئے ہیں کسی کا کرتہ سینہ تک ہے اگر کسی کا اس سے نیچا ہے اور میں نے (حضرت) عمر کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتے کو سمیٹ رہے ہیں (یعنی ان کا کرتہ بہت نیچا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنا کرتہ سمیٹ رہے ہیں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی کیا تعبیر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین! (اور ایمان سب سے زیادہ طاقتور ہے اس میں کسی عقل مند کو شبہ نہ ہو گا بشرطیکہ وہ تعصب نہ کرے کہ امیر المومنین حضرت عمر کی وجہ سے اسلام کو بہت زیادہ ترقی ہوئی(

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل، ابوسعید خدری

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان میں کمی بیشی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1313

راوی: ابوداؤد، جعفر بن عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ أَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

ابوداؤد، جعفر بن عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ ایک شخص یہودیوں میں سے امیر المومنین حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ تم لوگوں کے قرآن کریم میں ایک آیت (کریمہ) ہے جس کو تم لوگ پڑھتے

ہو۔ اگر وہ آیت ہم یہود پر نازل ہوتی تو جس دن وہ آیت کریمہ نازل ہوتی تو ہم لوگ اس روز عید بنا لیتے۔ حضرت عمر نے فرمایا وہ کونسی آیت ہے؟ اس نے کہا وہ یہ آیت ہے یعنی آج کے روز میں نے دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے واسطے اسلام کے دین ہونے کو پسند کر لیا۔ یہ سن کر حضرت عمر نے فرمایا مجھ کو اس جگہ کا علم ہے جس جگہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے اور جس روز نازل ہوئی ہے اور یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمعہ کے دن مقام عرفات میں نازل ہوئی۔

راوی : ابوداؤد، جعفر بن عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

ایمان کی علامت

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1314

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، یعنی ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حمید بن مسعدة، بشر، یعنی ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوتا جس وقت تک کہ اس کو میری محبت اپنی اولاد اور اپنے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ نہ ہو۔

راوی : حمید بن مسعدة، بشر، یعنی ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1315

راوی: حسین بن حریث، اسماعیل، عبدالعزیز، عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ وَأَهْلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حسین بن حریث، اسماعیل، عبد العزیز، عمران بن موسی، عبد الوارث، عبد العزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کوئی شخص صاحب ایمان نہیں ہوتا جس وقت تک کہ وہ مجھ کو اپنے گھر مال (اور جائیداد) اور لوگوں سے زیادہ نہ چاہے۔

راوی : حسین بن حریث، اسماعیل، عبد العزیز، عمران بن موسی، عبد الوارث، عبد العزیز، انس

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم حدیث 1316

راوی: عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوھریرہ، انس

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذُكِرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ

عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبد الرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت علی نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا تیری محبت نہیں رکھے گا لیکن مومن (یعنی مجھ سے صرف اور صرف مومن ہی محبت کرے گا) اور مجھ سے دشمنی نہیں رکھے گا لیکن منافق۔

راوی : عمران بن بکار، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبد الرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ، انس

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم حدیث 1317

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر، شعبه، حمید بن مسعدة، بشر، شعبه، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبہ، حمید بن مسعدۃ، بشر، شعبہ، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے کوئی مومن نہیں ہوتا جس وقت تک کہ وہ اپنے بھائی (دوسرے مسلمان بھائی) کے واسطے وہ بات نہ چاہے جو کہ اپنے واسطے چاہتا ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر، شعبہ، حمید بن مسعدۃ، بشر، شعبہ، قتادۃ، انس

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1318

راوی: موسی بن عبدالرحمن، ابواسامۃ، حسین و معلم، قتادۃ، انس

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْخَيْرِ

موسی بن عبدالرحمن، ابواسامۃ، حسین و معلم، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے ہاتھ (یعنی قبضہ) میں میری جان ہے کہ تم لوگوں میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوتا جس وقت تک کہ اپنے واسطے بھلائی چاہے جس قدر بھلائی چاہتا ہے اسی قدر اپنے مسلمان بھائی کے واسطے۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن، ابواسامۃ، حسین و معلم، قتادۃ، انس

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1319

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، الاعمش، عدی، زربن حبیش

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، الاعمش، عدی، زر بن حبیش سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ تم سے محبت نہیں کرے گا مگر مومن اور تم سے دشمنی نہیں رکھے گا لیکن منافق۔

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، الاعمش، عدی، زر بن حبیش

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

ایمان کی علامت

جلد : جلد سوم حدیث 1320

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، شعبه، عبدالله بن عبدالله بن جبر، انس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُ الْأَنْصَارِ آيَةُ النِّفَاقِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبر، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور ان سے دشمنی رکھنا نفاق کی علامت ہے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبر، انس

منافق کی علامات

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

منافق کی علامات

جلد : جلد سوم حدیث 1321

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبه، سلیمان، عبدالله بن مرة، مسروق، عبدالله بن عمرو

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، عبد اللہ بن مرۃ، مسروق، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار عادتیں ہیں جس کسی میں یہ چاروں عادات ہوں گی وہ شخص منافق ہے اور اگر اس میں ایک عادت ہے تو وہ ایک عادت نفاق کی ہے جس وقت تک کہ اس کو وہ نہیں چھوڑے گا (وہ شخص کامل درجہ کا مومن نہیں ہوگا عادات یہ ہیں) (1) جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے (2) اور جس وقت وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے (3) اور جس وقت اقرار کرے تو اس کو توڑ دے اور جب کسی سے لڑائی کرے تو گالیاں دینے لگے۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، عبد اللہ بن مرۃ، مسروق، عبد اللہ بن عمرو

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

منافق کی علامات

جلد : جلد سوم   حدیث 1322

راوی: علی بن جعفر، اسماعیل، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابوعامر، وہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ النِّفَاقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

علی بن جعفر، اسماعیل، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابوعامر، وہ اپنے والد سے، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی تین علامات ہیں ایک تو یہ کہ جس وقت وہ گفتگو کرے تو جھوٹ بولے دوسرے یہ کہ جس وقت وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے تیسرے جس وقت اس کے پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے۔

راوی : علی بن جعفر، اسماعیل، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابوعامر، وہ اپنے والد

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

منافق کی علامات

جلد : جلد سوم   حدیث 1323

راوی: واصل بن عبدالاعلی، وکیع، الاعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، علی

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

واصل بن عبد الاعلی، وکیع، الاعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، علی نے فرمایا جس وقت مجھ سے وعدہ فرمایا جو مومن ہو گا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو شخص تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہو گا

راوی : واصل بن عبد الاعلی، وکیع، الاعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، علی

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

منافق کی علامات

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1324

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، معافی، زہیر، منصور بن معتمر، ابووائل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ فَمَنْ كَانَتْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَتْرُكَهَا

عمرو بن یحیی بن حارث، معافی، زہیر، منصور بن معتمر، ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا تین چیزیں جس کسی میں پائی جائیں گی وہ تو منافق ہے (وہ باتیں یہ ہیں) (1) جس وقت گفتگو کرے تو جھوٹ بولے (2) جس وقت اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے (3) اور جس وقت وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے اور جس شخص میں ان میں سے ایک عادت پائی جائے گی تو اس شخص میں نفاق کی ایک عادت رہے گی جب تک کہ وہ اس عادت کو چھوڑ دے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، معافی، زہیر، منصور بن معتمر، ابووائل

رمضان المبارک میں عبادت کرنے سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

رمضان المبارک میں عبادت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1325

راوی: قتیبه، سفیان، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک میں راتوں میں کھڑا ہو (یعنی راتوں میں عبادت کرے نماز تراویح میں مشغول رہے) ایمان اور احتساب کے ساتھ تو اس کے اگلے (پچھلے) تمام گناہ معاف فرمادیئے جائیں گے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

رمضان المبارک میں عبادت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1326

راوی: قتیبه بن مالك، ابن شهاب وحارث بن مسكين، بن قاسم، مالك، ابن شهاب، حميد بن عبدالرحمن، ابوهريره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ بن مالک، ابن شہاب وحارث بن مسکین، بن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کے مہینہ میں راتوں کو کھڑا ہو یعنی راتوں میں تراویح کی نماز ادا کرے اور دیگر عبادات میں مشغول رہے ایمان کے ساتھ تو اس کے تمام اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: قتیبہ بن مالک، ابن شہاب وحارث بن مسکین، بن قاسم، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

رمضان المبارک میں عبادت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1327

راوی : محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریة، مالك، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن و حمید بن عبدالرحمن، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ، مالک، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وحمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان المبارک کے مہینہ میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے واسطے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ، مالک، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وحمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

شب قدر میں عبادت کرنا

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

شب قدر میں عبادت کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1328

راوی : ابواشعث، خالد یعنی ابن حارث، هشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابواشعث، خالد یعنی ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ماہ رمضان میں راتوں میں کھڑا ہو ایمان واحتساب کے ساتھ اجر وثواب کے واسطے تو اس کے اگلے گناہ سب معاف کر دیئے جائیں گے اور جو کوئی شب قدر میں کھڑا ہو (یعنی شب قدر میں نماز تلاوت قرآن درود شریف کی

کثرت وغیرہ عبادت میں مشغول رہے) تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: ابواشعث، خالد یعنی ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

زکوۃ بھی ایمان میں داخل ہے

باب: کتاب ایمان اور اس کے ارکان

زکوۃ بھی ایمان میں داخل ہے

جلد: جلد سوم حدیث 1329

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، طلحہ بن عبید اللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْإِسْلَامِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اہل نجد میں سے حاضر ہوا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور اس کی آواز میں گنگناہٹ سنی جاتی تھی لیکن اس کی گفتگو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوا اس وقت علم ہوا کہ وہ شخص اسلام سے متعلق دریافت کر رہا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن میں پانچ نمازیں ہیں اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ میرے ذمے اور کچھ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن تم (نماز) نفل ادا کرنا چاہو (تو تم کو اس کا اختیار ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو ماہ رمضان المبارک کے روزے ارشاد فرمائے۔ اس نے عرض کیا میرے ذمے اس کے علاوہ اور کوئی روزہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن نفل۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے زکوۃ کے متعلق بیان فرمایا۔ اس نے عرض کیا میرے ذمے اس کے علاوہ اور کچھ (عبادات وغیرہ) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن یہ کہ تم راہ خدا میں خرچ کرنا چاہو نفل پھر وہ شخص پشت موڑ کر چل دیا اور وہ شخص یہ کہتا تھا کہ نہ تو اس سے زیادہ کروں گا نہ کم (یعنی اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کروں گا) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر یہ شخص سچ بول رہا ہے تو اس نے نجات حاصل کرلی (یعنی اس کی نجات اور عذاب سے حفاظت کے لیے اس قدر کافی ہے)۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ابوسہیل، وہ اپنے والد سے، طلحہ بن عبید اللہ

جہاد کا بیان

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

جہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1330

راوی: قتیبه، لیث، سعید، عطاء بن مینا، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ وَإِمَّا وَفَاةٍ أَوْ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

قتیبہ، لیث، سعید، عطاء بن مینا، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالی اس شخص کا ضامن ہے کہ جو راہ خدا میں نکلے لیکن ایمان کے خیال سے نکلے اور وہ راہ خدا میں کوشش کرنے کے لیے نکلے (نہ کہ دنیاوی کام کے لیے نکلے) اللہ اس بات کا ضامن ہے کہ اس کو جنت میں لے جائے گا۔ جس طریقہ سے ہو چاہے وہ شخص قتل کر دیا جائے یا وہ شخص اپنی موت سے مر جائے یا پھر اللہ تعالی اپنے وطن میں لائے گا کہ جہاں سے وہ شخص نکلا تھا ثواب اور مال غنیمت لے کر۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید، عطاء بن مینا، ابوہریرہ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

جہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1331

راوی: محمد بن قدامة، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِي وَإِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي فَهُوَ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

محمد بن قدامة، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی ہر اس شخص کا ضامن ہے جو کہ اس کے راستہ میں نکلے لیکن راہ خدا میں کوشش کرنے کے لیے اور اس پر اور اس کے پیغمبر پر یقین رکھ کر اللہ تعالی اس کو جنت میں داخل فرمائے گا یا اس کے ملک میں اس کو واپس فرمائے گا اجر وثواب اور مال غنیمت دے کر۔

راوی: محمد بن قدامة، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة، ابوہریرہ

مال غنیمت میں سے خدا کے راستہ میں پانچواں حصہ نکالنا

باب: کتاب ایمان اور اس کے ارکان

مال غنیمت میں سے خدا کے راستہ میں پانچواں حصہ نکالنا

جلد: جلد سوم   حدیث 1332

راوی: قتیبه، عباد، ابن عباد، ابوجمرة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْمُزَفَّتِ

قتیبه، عباد، ابن عباد، ابوجمرة، ابن عباس سے روایت ہے کہ (قبیلہ) عبدالقیس کے لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا ربیعہ کا یہ قبیلہ ہے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک نہیں پہنچ سکتے لیکن حرام مہینوں میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو حکم فرمائیں کسی بات پر کہ جس پر ہم لوگ علم کریں اور جو لوگ ہمارے پیچھے ہیں ان کو بھی سنا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور تم کو چار باتوں سے منع کرتا ہوں (اور جن

باتوں کا حکم دیتا ہوں) وہ یہ ہیں (1) ایمان لانا خداوند قدوس پر پھر اس کی تفسیر بیان فرمائی ایک تو اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی سچا پروردگار نہیں ہے اور میں اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں (2) نماز ادا کرنا (3) زکوۃ دینا (4) تم کو جو مال غنیمت ہاتھ آئے اس میں سے پانچواں حصہ نکالنا اور میں تم کو منع کرتا ہوں کدو کے تونبے اور لاکھ کے رتن اور رال لگے ہوئے برتنوں سے کہ جس کو مقیر اور مزفت کہتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، عباد، ابن عباد، ابوجمرۃ، ابن عباس

جنازہ میں شرکت بھی ایمان میں داخل ہے

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

جنازہ میں شرکت بھی ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1333

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق یعنی ابن یوسف بن الازرق، عوف، محمد بن سیرین، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى يُوضَعَ فِي قَبْرِهِ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق یعنی ابن یوسف بن الازرق، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازہ کے پیچھے اجر و ثواب کے واسطے ایمان کے ساتھ چلے پھر اس پر نماز ادا کرے اس کے بعد ٹھہرا رہے جس وقت تک کہ وہ (میت) قبر میں رکھا جائے تو اس کو دو قیراط ثواب کے ملیں گے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو کوئی نماز پڑھ کر واپس آئے (یعنی صرف نماز جنازہ ہی پڑھے) تو اس کو ثواب کا ایک قیراط ملے گا۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق یعنی ابن یوسف بن الازرق، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

شرم وحیائ

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

شرم وحیائ

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1334

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك وحارث بن مسكين، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، سالم، حضرت عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَائَ مِنْ الْإِيمَانِ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو کہ اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا شرم وحیاء کے سلسلہ میں (یعنی شرم وحیاء سے روک رہا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو شرم وحیاء تو ایمان میں داخل ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

دین آسان ہونے سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

دین آسان ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1335

راوی: ابوبکر بن نافع، عمر بن علی، معن بن محمد، سعید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا وَيَسِّرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْئٍ مِنْ الدَّلْجَةِ

ابو بکر بن نافع، عمر بن علی، معن بن محمد، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دین

آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی کرے گا تو اس پر دین غالب ہو گا تو تم ٹھیک راستے پر چلو یا اگر ٹھیک راستہ پر نہ چل سکو تو اس سے نزدیک رہو اور لوگوں کو خوش رکھو اور ان کو آسانی دو اور صبح و شام خداوند قدوس سے مدد مانگو اور کچھ رات میں چلنے سے۔

راوی : ابو بکر بن نافع، عمر بن علی، معن بن محمد، سعید، ابو ہریرہ

اللہ کے نزدیک پسندیدہ عبادت

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

اللہ کے نزدیک پسندیدہ عبادت

جلد : جلد سوم حدیث 1336

راوی: شعیب بن یوسف، ابن سعید، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

شعیب بن یوسف، ابن سعید، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں پر ایک عورت موجود تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا یہ فلاں عورت ہے جو کہ رات میں نہیں سوتی (اس طرح سے) اس عورت کی عبادت کی کیفیت بیان کرنے لگیں (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسا نہ کرو جس قدر تم میں طاقت ہے تم صرف اسی قدر عبادت کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اللہ کی! خداوند قدوس اجر و ثواب دینے سے نہیں تھکے گا بلکہ تم لوگ عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ دین بہت پسند تھا جو کہ ہمیشہ کیا جائے (یعنی ایسی عبادت جو کہ درمیانہ درجہ کی ہو اور جس پر ہمیشہ قائم رہا جا سکے وہ زیادہ افضل اور بہتر ہے)۔

راوی : شعیب بن یوسف، ابن سعید، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

دین کی حفاظت کی خاطر فتنوں سے فرار اختیار کرنا

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

دین کی حفاظت کی خاطر فتنوں سے فرار اختیار کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1337

راوی : ھارون بن عبداللہ، معن و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوصعصة،

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ مُسْلِمٍ غَنَمٌ يَتَّبِعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

ہارون بن عبداللہ، معن وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوصعصة، وہ اپنے والد سے، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (وہ زمانہ) نزدیک ہے کہ جس وقت مسلمان کا عمدہ سرمایہ بکریاں ہوں گی کہ جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں میں چلا جائے گا اور پانی پڑنے کی جگہ رہے گا اور دین کو فتنوں کی وجہ سے لے کر فرار ہو گا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، معن وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوصعصة،

منافق کی مثال سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

منافق کی مثال سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1338

راوی : قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي أَيَّهَا تَتْبَعُ

قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک بکری دو گلوں کے درمیان آجائے وہ کبھی تو ایک گلے میں جاتی ہے اور کبھی دوسرے میں اور وہ نہیں جانتی کہ کس کے ساتھ ہوں۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

مومن اور منافق کی مثال جو کہ قرآن کریم پڑھتے ہوں

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

مومن اور منافق کی مثال جو کہ قرآن کریم پڑھتے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 1339

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مومن کی مثال جو کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے ایسی ہے جیسے کہ ترنج کہ اس کا ذائقہ بھی بہتر ہے اور اس کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور اس مومن کی مثال جو کہ قرآن کی تلاوت نہیں کرتا ایسی ہے جیسے کہ کھجور اس کا مزا اور ذائقہ عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور اس منافق کی مثال جو کہ قرآن کریم پڑھتا ہے کہ جیسے کہ مردہ کہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوہ ہے اور اس منافق کی مثال جو کہ قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا جیسے کہ انڈرائیں (حنظل) کا ذائقہ بھی کڑوہ ہے اور ان کی خوشبو بھی نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادة، انس بن مالک

مومن کی نشانی سے متعلق

باب : کتاب ایمان اور اس کے ارکان

مومن کی نشانی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1340

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، قتادة، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي ابْنَ الْكَسَّارِ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الَّذِي يَرْوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَقَطَ الْوَاوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو الرَّبَالِيِّ الْمَشْهُورُ بِالرِّوَايَةِ عَنْ الْبَصْرِيِّينَ وَهُوَ ثِقَةٌ ذَكَرَهُ فِي هَذَا الْخَبَرِ فِي حَدِيثِ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ فِي بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَعْلَمُ رَوَى حَدِيثَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَرْفُوعَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِزِيَادَةِ قَوْلِهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ الْبَصْرِيَّ وَهُوَ فِي هَذَا الْجُزْءِ فِي بَابِ مَا يُقَاتِلُ النَّاسَ

سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، قتادة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے کوئی مومن نہیں ہوتا جس وقت تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے واسطے وہ بات نہ چاہے جو اپنے واسطے چاہتا ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، قتادة، انس بن مالک

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پیدائشی سنتوں سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پیدائشی سنتوں سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1341

راوی: اسحق بن ابراھیم، وکیع، زکریا بن ابوزائدۃ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، زکریا بن ابوزائدۃ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس باتیں پیدائشی سنتیں ہیں (1) مونچھوں کا کترنا (2) ناخن کاٹنا (3) پوروں اور جوڑوں کا دھونا (4) ڈاڑھی چھوڑنا (5) مسواک کرنا (6) ناک میں پانی ڈالنا (7) بغل کے بال کاٹنا (8) ناف کے نیچے کے بال مونڈنا (9) پیشاب کے بعد استنجاء کرنا۔ حضرت مصعب نے نقل فرمایا کہ میں دسویں بات بھول گیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، زکریا بن ابوزائدۃ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پیدائشی سنتوں سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1342

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، حضرت سلیمان تیمی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا يَذْكُرُ عَشْرَةً مِنْ الْفِطْرَةِ السِّوَاكَ وَقَصَّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمَ الْأَظْفَارِ وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ وَالِاسْتِنْشَاقَ وَأَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، حضرت سلیمان تیمی سے روایت ہے کہ حضرت طلق دس باتیں نقل فرماتے مسواک کرنا ناخن اتارنا جوڑوں کا دھونا ناف کے نیچے کے بال مونڈنا ناک میں پانی ڈالنا (راوی کہتے ہیں) مجھ کو شبہ ہے کہ کلی کرنا بھی بیان فرمایا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، وہ اپنے والد سے، حضرت سلیمان تیمی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پیدائشی سنتوں سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1343

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، ابوبشیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ عَشْرَةٌ مِنْ السُّنَّةِ السِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَتَوْفِيرُ اللِّحْيَةِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَالْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَغَسْلُ الدُّبُرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ وَمُصْعَبٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

قتیبہ، ابوعوانة، ابوبشیر سے روایت ہے کہ (جن کا نام جعفر بن ایاس ہے) انہوں نے سنا طلق بن جبیب سے وہ کہتے تھے کہ دس باتیں سنت ہیں (1) مسواک کرنا (2) مونچھیں کترنا (3) کلی کرنا (4) ناک میں پانی ڈالنا (5) ڈاڑھی بھر کر چھوڑنا (6) ناخن کترنا (7) بغل کے بال مونڈنا اکھاڑنا (8) ختنہ کرنا (9) ناف کے نیچے کے بال مونڈنا (10) اور پاخانہ کی جگہ دھونا۔ امام نسائی نے فرمایا کہ سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت ٹھیک ہے حضرت مصعب بن شیبہ کی روایت سے وہ راوی منکر الحدیث ہیں۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، ابوبشیر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پیدائشی سنتوں سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1344

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، عبدالرحمن بن اسحق، سعید مقبری، ابوهریره

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الضَّبْعِ وَتَقْلِيمُ الظُّفْرِ وَتَقْصِيرُ الشَّارِبِ وَقَفَهُ مَالِكٌ

حمید بن مسعدة، بشر، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ سنتیں قدیم ہیں (1) ختنہ کرنا (2) ناف کے نیچے کے بال مونڈنا (3) بغل کے بال اکھیڑنا (4) ناخن کاٹنا (5) مونچھیں کترنا۔

حضرت امام مالک نے زیر نظر حدیث شریف کو موقوفا روایت فرمایا۔

راوی : حمید بن مسعدة، بشر، عبدالرحمن بن اسحق، سعید مقبری، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پیدائشی سنتوں سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1345

راوی: قتیبہ، مالک، مقبری، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ

قتیبہ، مالک، مقبری، ابوہریرہ نے بیان فرمایا کہ پانچ باتیں پرانی پیدائشی سنت ہیں ایک تو ناخن کاٹنا۔ دوسرے مونچھیں کترنا تیسرے بغل کے بال اکھیڑنا چوتھے ناف کے نیچے کے بال مونڈنا پانچویں ختنہ کرنا۔

راوی : قتیبہ، مالک، مقبری، ابوہریرہ

مونچھیں کترنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مونچھیں کترنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1346

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن علقمہ، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن علقمہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھوں کو منڈوایا کترواؤ اور ڈاڑھیوں کو چھوڑ دو (یعنی ڈاڑھی کم نہ کرا اور نہ منڈا(

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن علقمہ، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مونچھیں کترنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1347

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن ابوعلقمہ، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن ابوعلقمہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھوں کو منڈوایا کترواؤ اور چھوڑ دو داڑھیوں کو۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن ابوعلقمہ، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مونچھیں کترنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1348

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو کوئی مونچھیں نہ لے (یعنی مونچھیں نہ کتروائے بلکہ ہونٹوں سے بڑھائے) وہ ہمارے میں سے نہیں ہے (یعنی ایسا شخص مسلمانوں کے راستہ پر نہیں ہے (

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم

سر منڈانے کی اجازت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر منڈانے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1349

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضًا فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ احْلِقُوهُ كُلَّهُ أَوْ اتْرُكُوهُ كُلَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک لڑکے کو دیکھا کہ جس کا کچھ سر منڈا ہوا تھا اور کچھ سر منڈا ہوا نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا تمام سر منڈوایا تمام سر پر بال رکھو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

عورت کو سر منڈانے کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

عورت کو سر منڈانے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1350

راوی: محمد بن موسیٰ حرشی، ابوداؤد، همام، قتادة، خلاس، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا

محمد بن موسیٰ حرشی، ابوداؤد، ہمام، قتادة، خلاس، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو سر منڈانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن موسیٰ حرشی، ابوداؤد، ہمام، قتادة، خلاس، علی

قزع کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

قزع کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1351

راوی: عمران بن یزید، عبدالرحمن بن محمد بن ابورجال، عمر بن نافع، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ الْقَزَعِ

عمران بن یزید، عبدالرحمن بن محمد بن ابورجال، عمر بن نافع، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو خداوند قدوس نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی : عمران بن یزید، عبدالرحمن بن محمد بن ابورجال، عمر بن نافع، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

قزع کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1352

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع کی ممانعت فرمائی حضرت عبدالرحمن راوی فرماتے ہیں حضرت یحیی بن سعید اور حضرت بشر کی روایت صحیح کے زیادہ قریب ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابوداؤد، سفیان، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر کے بال کترنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1353

راوی: محمود بن غیلان، سفیان، اخوقبیصة و معاویہ بن ھشام، سفیان، عاصم بن کلیب

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخُو قَبِيصَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعْرٌ فَقَالَ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ

محمود بن غیلان، سفیان، اخوقبیصة و معاویہ بن ہشام، سفیان، عاصم بن کلیب وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میرے سر پر بال تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (یہ تو) نحوست ہے۔ اس جملہ سے میں یہ سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے بال بالکل ختم کروا دیئے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو یہ نہیں کہا تھا اور یہ (کام) اچھا ہے (یعنی سر کے بال کتروانا)۔

راوی : محمود بن غیلان، سفیان، اخوقبیصة و معاویہ بن ہشام، سفیان، عاصم بن کلیب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر کے بال کترنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1354

راوی: محمد بن مثنی، وھب بن جریر، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

محمد بن مثنی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال (مبارک) پیچ پیچ کے تھے نہ تو بہت گونگریالے تھے اور نہ بہت سیدھے کانوں اور کانڈھوں کے درمیان۔

راوی : محمد بن مثنی، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر کے بال کترنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1355

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، داؤد الاودی، حمید بن عبدالرحمن حمیری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ

قتیبہ، ابوعوانة، داؤد الاودی، حمید بن عبدالرحمن حمیری سے روایت ہے کہ میری ایک آدمی سے ملاقات ہوئی جو کہ چار سال تک خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہا تھا جس طرح کہ حضرت ابوہریرہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہتے تھے اس نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانة، داؤد الاودی، حمید بن عبدالرحمن حمیری

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1356

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ھشام بن حسان، حسن، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن حسان، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ممانعت فرمائی ہے کنگھی کرنے سے لیکن ایک دن چھوڑ کر۔(یعنی روزانہ کنگھی کرنے سے منع کیا۔(

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن حسان، حسن، عبداللہ بن مغفل

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1357

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، حماد بن سلمہ، قتادة، حسن

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا

محمد بن بشار، ابوداؤد، حماد بن سلمہ، قتادة، حسن سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کنگھی کرنے سے لیکن ایک دن چھوڑ کر۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، حماد بن سلمہ، قتادة، حسن

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1358

راوی: قتیبہ، بشر، یونس، حسن و محمد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالَا التَّرَجُّلُ غِبٌّ

قتیبہ، بشر، یونس، حسن و محمد نے فرمایا کنگھی ایک دن کر کے کرنی چاہیے۔

راوی : قتیبہ، بشر، یونس، حسن و محمد

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1359

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، کھمس، عبداللہ بن شقیق

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلًا بِمِصْرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّأْسِ مُشْعَانٌّ قَالَ مَا لِي أَرَاكَ مُشْعَانًّا وَأَنْتَ أَمِيرٌ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْ الْإِرْفَاهِ قُلْنَا وَمَا الْإِرْفَاهُ قَالَ التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، کہمس، عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرات صحابہ کرام میں سے ملک مصر میں حاکم تھا ایک روز اس کا ایک دوست اس کے پاس آیا دیکھا کہ وہ شخص پریشان بال اور پریشان حال ہے اس نے کہا اس کی کیا وجہ ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے ہیں اور تم امیر (یعنی حاکم) بھی ہو اس شخص (یعنی ان صحابی اور حاکم) نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو ارفاہ سے منع فرماتے تھے ہم نے کہا ارفاہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا روزانہ کنگھی کرنا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، کہمس، عبداللہ بن شقیق

دائیں جانب سے پہلے کنگھی کرنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دائیں جانب سے پہلے کنگھی کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1360

راوی: محمد بن معمر، ابوعاصم، محمد بن بشر، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن یزید، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ وَيُعْطِي بِيَمِينِهِ وَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ

محمد بن معمر، ابوعاصم، محمد بن بشر، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن یزید، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے آغاز فرمانے کو محبوب رکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے لیتے تھے اور دائیں جانب سے دیتے تھے اور ہر ایک کام میں دائیں جانب سے شروع فرمانا پسند فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن معمر، ابوعاصم، محمد بن بشر، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن یزید، عائشہ صدیقہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1361

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، اسرائیل، ابواسحق، براء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، اسرائیل، ابواسحاق، براء سے روایت ہے انہوں نے بیان فرمایا میں نے کسی کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لال رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک مونڈھوں تک تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، اسرائیل، ابواسحق، براء

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1362

راوی : اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال (مبارک) کانوں کے نصف تک تھے (یعنی کانوں کی لو سے کچھ کم تھے(

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1363

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، یونس بن ابواسحق، وہ اپنے والد سے، براء

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَأَيْتُ لَهُ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، یونس بن ابواسحاق، وہ اپنے والد سے، براء سے روایت ہے کہ میں نے کسی شخص کو سرخ جوڑے میں اس قدر خوبصورت (یعنی پر کشش) نہیں دیکھا کہ جس قدر کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مونڈھوں کے نزدیک تک تھے۔

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، یونس بن ابواسحق، وہ اپنے والد سے، براء

چوٹی رکھنے کے بارے میں

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چوٹی رکھنے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1364

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان، عبدۃ بن سلیمان، الاعمش، ابواسحق، ھبیرہ بن یریم

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قِرَائَةِ مَنْ تَأْمُرُونِّي أَقْرَأُ لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدًا الصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حسن بن اسماعیل بن سلیمان، عبدۃ بن سلیمان، الاعمش، ابواسحاق، ہبیرہ بن یریم سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا تم قرآن پڑھنے کو مجھ کو کس قرات پر کہتے ہو؟ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ستر اور چند سورتیں پڑھ چکا

تھا جس وقت حضرت زید بن حارثہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور وہ لڑکوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

راوی : حسن بن اسماعیل بن سلیمان، عبدۃ بن سلیمان، الاعمش، ابواسحق، ہبیرہ بن یریم

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چوٹی رکھنے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1365

راوی: ابراهیم بن یعقوب، سعید بن سلیان، ابوشهاب، الاعمش، ابووائل

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَقْرَأُ عَلَى قِرَائَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ لَهُ ذُؤَابَتَانِ

ابراہیم بن یعقوب، سعید بن سلیمان، ابوشہاب، الاعمش، ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا تم مجھ کو حکم کرتے ہو حضرت زید بن ثابت کی قرات پر قرآن کریم پڑھنے کے بعد اس بات پر کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے سن چکا ہوں ستتر پر چند سورتیں اس وقت زید لڑکوں کے ساتھ پھرتے تھے اور ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، سعید بن سلیمان، ابوشہاب، الاعمش، ابووائل

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چوٹی رکھنے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1366

راوی: ابراهیم بن مستمر عروفی، صلت بن محمد، غسان بن الاغر بن حصین نهلشی، زیاد بن حصین

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْأَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُؤَابَتِهِ ثُمَّ أَجْرَى يَدَهُ وَسَمَّتَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ

ابراہیم بن مستمر عروفی، صلت بن محمد، غسان بن الاغر بن حصین نہلشی، زیاد بن حصین سے روایت ہے انہوں نے اپنے والد سے سنا جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت علی مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی میرے پاس آ چنانچہ وہ قریب آ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بالوں کی ایک لٹ پر ہاتھ رکھا پھر ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالی کا نام لیا اور ان کے واسطے دعا فرمائی۔

راوی : ابراہیم بن مستمر عروفی، صلت بن محمد، غسان بن الاغر بن حصین نہلشی، زیاد بن حصین

بالوں کو لمبا کرنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو لمبا کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1367

راوی: احمد بن حرب، قاسم، سفیان، عاصم بن کلیب، وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي جُمَّةٌ قَالَ ذُبَابٌ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ

احمد بن حرب، قاسم، سفیان، عاصم بن کلیب، وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے سر پر لمبے بال تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نحوست ہے۔ میں سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو فرما رہے ہیں چنانچہ میں گیا اور سر کے بال کتروائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھ کو نہیں کہا تھا لیکن تم نے یہ اچھا کیا (یعنی تمہارا یہ اقدام ایک مستحسن قدم ہے)۔

راوی : احمد بن حرب، قاسم، سفیان، عاصم بن کلیب، وہ اپنے والد سے، وائل بن حجر

داڑھی کو موڑ کر چھوٹا کرنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

داڑھی کو موڑ کر چھوٹا کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1368

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وھب، حیوہ بن شریح، عیاص بن عباس قتبانی، شییم بن بیتان، رویفع بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ أَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرْ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيءٌ مِنْهُ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، حیوہ بن شریح، عیاص بن عباس قتبانی، شییم بن بیتان، رویفع بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میرے بعد اے رویفع ہو سکتا ہے کہ تم زیادہ عرصہ زندہ رہو تم لوگوں سے کہہ دینا کہ جس کسی نے ڈاڑھی میں گرہیں ڈال دیں یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالا یا جس نے استنجاء کیا جانور کی لید یا ہڈی سے تو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس سے بری ہے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، حیوہ بن شریح، عیاص بن عباس قتبانی، شییم بن بیتان، رویفع بن ثابت

سفید بال اکھاڑنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سفید بال اکھاڑنا

جلد : جلد سوم حدیث 1369

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ

قتیبہ، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی سفید بال اکھاڑنے سے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، عمارة بن غزیة، عمرو بن شعیب، وہ اپنے والد سے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

خضاب کرنے کی اجازت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے کی اجازت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1370

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم، عمی، ابو، صالح، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ

عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، ابو، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایایہود اور نصاری خضاب نہیں کرتے توتم لوگ ان کے خلاف کرو۔

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، ابو، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے کی اجازت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1371

راوی: ترجمه سابقه حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1372

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1373

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1374

راوی: عثمان بن عبداللہ، احمد بن جناب، عیسیٰ بن یونس، ھشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، ابن عمر

أَخْبَرَنِی عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

عثمان بن عبداللہ، احمد بن جناب، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑھاپے کا رنگ تبدیل کرو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

راوی: عثمان بن عبداللہ، احمد بن جناب، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، ابن عمر

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے کی اجازت

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1375

راوی: حضرت زبیر سے بھی اسی مضمون کی روایت منقول ہے۔

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ

حضرت زبیر سے بھی اسی مضمون کی روایت منقول ہے۔

راوی: حضرت زبیر سے بھی اسی مضمون کی روایت منقول ہے۔

کالے رنگ کا خضاب ممنوع ہونے سے متعلق

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کالے رنگ کا خضاب ممنوع ہونے سے متعلق

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1376

راوی: عبدالرحمن بن عبیداللہ حلبی، عبیداللہ، ابن عمرو، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ آخِرَ الزَّمَانِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

عبدالرحمن بن عبید اللہ حلبی، عبید اللہ، ابن عمرو، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اخیر دور میں ایک قوم ہوگی جو کہ سیاہ رنگ کا خضاب کرے گی کبوتروں کے پوٹوں کی طرح۔ وہ جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھ سکے گی۔

راوی : عبدالرحمن بن عبید اللہ حلبی، عبید اللہ، ابن عمرو، عبدالکریم، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کالے رنگ کا خضاب ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1377

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا تو حضرت ابوقحافہ کو لے کر حاضر ہوئے (یہ حضرت ابوبکر کے والد تھے اور ان کا نام عثمان بن عمار تھا) ان کا سر اور ان کی ڈاڑھی دونوں ثغامہ کی طرح تھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس رنگ کو بدل دو کسی دوسرے رنگ سے لیکن سیاہی سے بچو۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

مہندی اور وسمہ کا خضاب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1378

راوی: محمد بن مسلم، یحیی بن یعلی، وہ اپنے والد سے، غیلان، ابواسحق، ابن ابولیلی، ابوذر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ أَبِي عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّائُ وَالْكَتَمُ

محمد بن مسلم، یحیی بن یعلی، وہ اپنے والد سے، غیلان، ابو اسحاق، ابن ابولیلی، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام چیزوں میں بہتر جن سے بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے۔

راوی: محمد بن مسلم، یحیی بن یعلی، وہ اپنے والد سے، غیلان، ابو اسحق، ابن ابولیلی، ابوذر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1379

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّائُ وَالْكَتَمُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1380

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْأَجْلَحِ فَلَقِيتُ الْأَجْلَحَ فَحَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّائَ وَالْكَتَمَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1381

راوی: مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ

مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1382

راوی: مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1383

راوی: مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّائُ وَالْكَتَمُ

مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1384

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ایاد بن لقیط، ابورمثہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَنَا وَأَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّائِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ایاد بن لقیط، ابورمثہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ڈاڑھی میں مہندی لگا رکھی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ایاد بن لقیط، ابورمثہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی اور وسمہ کا خضاب

جلد : جلد سوم حدیث 1385

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ایاد بن لقیط، ابورمثة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ایاد بن لقیط، ابورمثة سے روایت ہے کہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ڈاڑھی میں زردی لگا رکھی تھی۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن، سفیان، ایاد بن لقیط، ابو رمثۃ

زدر رنگ سے خضاب کرنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زدر رنگ سے خضاب کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1386

راوی : یعقوب بن ابراهیم، الدراوردی، زید بن اسلم

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا لِحْيَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْ الصِّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ

یعقوب بن ابراہیم، الدراوردی، زید بن اسلم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا وہ اپنی ڈاڑھی رنگتے تھے زرد خلوق سے۔ میں نے عرض کیا اے عبدالرحمن تم اپنی ڈاڑھی زرد کرتے ہو خلوق سے۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ڈاڑھی اسی سے زرد کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی دوسرا رنگ زیادہ پسندیدہ نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام کپڑے اس میں رنگتے تھے یہاں تک کہ عمامہ بھی۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، الدراوردی، زید بن اسلم

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زدر رنگ سے خضاب کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1387

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، همام، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَأَلَهُ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، ہمام، قتادة، انس سے روایت ہے کہ قتادہ نے ان سے دریافت کیا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا ان کو خضاب کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، ہمام، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زدر رنگ سے خضاب کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1388

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، مثنی، ابن سعید، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَخْضِبُ إِنَّمَا كَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ يَسِيرًا وَفِي الصُّدْغَيْنِ يَسِيرًا وَفِي الرَّأْسِ يَسِيرًا

محمد بن مثنی، عبدالصمد، مثنی، ابن سعید، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خضاب نہیں کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفیدی تھوڑی سی نیچے کے ہونٹ کے بالوں میں تھی اور کچھ سفیدی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنپٹیوں کی طرف اور کچھ سفیدی سر میں ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد، مثنی، ابن سعید، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زدر رنگ سے خضاب کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1389

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، قاسم بن حسان، عمه عبدالرحمن بن حرملة، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَتَعْلِيقَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَيْرِ مَحَلِّهِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، قاسم بن حسان، عمہ عبدالرحمن بن حرملۃ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس باتوں کو برا خیال فرماتے تھے ایک تو خلوق سے زردی لگانے کو دوسرے بڑھاپے کا رنگ بدلنے کو تیسرے ٹخنے کے نیچے تہہ بند لٹکانے کو۔ چوتھے سونے کی انگوٹھی پہننے کو پانچویں شطرنج کھیلنے کو چھٹی بے موقع خوبصورتی کے اظہار کو (یعنی عورت کا غیر محرم کے سامنے اپنے حسن و جمال کے اظہار کو) اور ساتویں منتر پڑھنے کو علاوہ معوذات کے (یعنی قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس کے علاوہ دم کرنے کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برا سمجھتے تھے) آٹھویں تعویذ لٹکانے کو نویں نطفہ کو بے جگہ بہانے کو (جیسے کہ مشت سے منی نکالنے یا کسی دوسری طرح نطفہ ضائع کرنے کو) دسویں لڑکے کو بگاڑنے کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان باتوں کو حرام نہیں کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، قاسم بن حسان، عمہ عبدالرحمن بن حرملۃ، عبداللہ بن مسعود

خواتین کا خضاب کرنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کا خضاب کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1390

راوی: عمرو بن منصور، معلی بن اسد، مطیع بن میمون، صفیۃ بنت عصمۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ فَقَبَضَ يَدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَدَدْتُ يَدِي إِلَيْكَ بِكِتَابٍ فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَدْرِ أَيَدُ امْرَأَةٍ هِيَ أَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ

عمرو بن منصور، معلی بن اسد، مطیع بن میمون، صفیہ بنت عصمۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے اپنا ہاتھ رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب پھیلایا ایک کتاب لینے کے واسطے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا (مبارک) ہاتھ کھینچ لیا اس خاتون نے عرض کیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتاب دی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کتاب نہ لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو علم نہیں کہ ہاتھ عورت کا ہے یا مرد کا؟ اس عورت نے کہا عورت ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت ہو تو اپنا ہاتھ مہندی سے رنگ لیتی۔ (یعنی ہاتھوں کو مہندی لگاتی)۔

راوی : عمرو بن منصور، معلی بن اسد، مطیع بن میمون، صفیة بنت عصمة، عائشہ صدیقہ

مہندی کی بو ناپسند ہونا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مہندی کی بو ناپسند ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 1391

راوی: ابراهیم بن یعقوب، ابوزید سعید بن ربیع، علی بن مبارك، کریمة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنْ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُهُ هَذَا الْأَنَّ حِبِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن یعقوب، ابوزید سعید بن ربیع، علی بن مبارک، کریبة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے دریافت کیا مہندی کا رنگ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کسی قسم کی برائی نہیں ہے لیکن میں اس کو برا سمجھتی ہوں کیونکہ میرے محبوب (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس سے نفرت فرماتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابوزید سعید بن ربیع، علی بن مبارک، کریبة، عائشہ صدیقہ

سفید بال اکھاڑنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سفید بال اکھاڑنا

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، ابو و ابو اسود نضر بن عبدالجبار، مفضل بن فضالة، عیاش بن عباس قتبانی، ابوالحصین ہیثم بن شفی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ شُفَيٌّ إِنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنْ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ الْأَعَاجِمِ وَعَنْ النُّهْبَى وَعَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ وَلُبُوسِ الْخَوَاتِيمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، ابو و ابو اسود نضر بن عبدالجبار، مفضل بن فضالة، عیاش بن عباس قتبانی، ابوالحصین ہیثم بن شفی سے روایت ہے کہ میں اور میرا ایک ساتھی کہ جس کا نام ابوعامر تھا قبیلہ معافر سے بیت المقدس کی جانب نکلے نماز ادا کرنے کے لیے اور ہمارے واعظ قبیلہ ازد کے ایک شخص تھے (واضح رہے کہ ازد ایک قبیلہ کا نام ہے) جن کا نام ابوریحانہ تھا اور وہ صحابی تھے تو مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا پھر میں پہنچا اور میں اس کے پاس بیٹھا اس شخص نے کہا کہ تم نے ابوریحانہ کا وعظ نہیں سنا۔ میں نے کہا نہیں۔ اس نے کہا میں نے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی دس باتوں سے (1) دانتوں کو برابر کرنا (2) گودنا (3) بال اکھاڑنا (یعنی سفید بال نوچنا) (4) ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ برہنہ ہو کر (یا ایک چادر میں سونا) (5) عورت کا عورت کے ساتھ سونا (6) کپڑے کے نیچے کی جانب ریشم لگانا اہل عجم کی طرح (7) مونڈھوں پر اہل عجم کی طرح ریشم لگانا (8) لوٹ مار کرنا اور اچکنا (9) چیتوں کی کھال پر سواری کرنا (10) انگوٹھی پہننا لیکن اگر پہننے والا شخص صاحب حکومت ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم، ابو و ابو اسود نضر بن عبدالجبار، مفضل بن فضالة، عیاش بن عباس قتبانی، ابوالحصین ہیثم بن شفی

بالوں کو جوڑنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو جوڑنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1393

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، هشام، قتادة، سعید بن مسیب، معاویه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الزُّورِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، معاویہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالوں کو جوڑنے کی ممانعت فرمائی (یعنی دوسرے بال لے کر اس کی چوٹی بنا کر اس کو اپنے بالوں میں ملانے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی(

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ہشام، قتادہ، سعید بن مسیب، معاویہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو جوڑنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1394

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مخرمة بن بکیر، وہ اپنے والد سے، سعید مقبری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ فِي يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ كُبَبِ النِّسَاءِ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ مِثْلَ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَادَتْ فِي رَأْسِهَا شَعْرًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ زُورٌ تَزِيدُ فِيهِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مخرمة بن بکیر، وہ اپنے والد سے، سعید مقبری سے روایت ہے کہ منبر پر میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو دیکھا کیونکہ ان کے ہاتھوں میں خواتین کے (بالوں کا) ایک چوٹا (گونسلہ) تھا۔ انہوں نے فرمایا کیا حالت ہے مسلمان

خواتین کی کہ وہ اس قسم کا کام کرتی ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو خاتون اپنے سر میں بال زیادہ کرے (ملائے) تو وہ دھوکہ دیتی ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مخرمۃ بن بکیر، وہ اپنے والد سے، سعید مقبری

جو خاتون بالوں میں جوڑ لگائے

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جو خاتون بالوں میں جوڑ لگائے

جلد : جلد سوم حدیث 1395

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، ابونضر، شعبه، هشام بن عروة، امراته فاطمة، اسماء بنت ابوبکر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، ابونضر، شعبہ، ہشام بن عروۃ، امراتہ فاطمۃ، اسماء بنت ابو بکر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی بال جوڑنے والی پر اور جن کے بال جوڑے جائیں۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، ابونضر، شعبہ، ہشام بن عروۃ، امراتہ فاطمۃ، اسماء بنت ابو بکر

بالوں کو جڑوانا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو جڑوانا

جلد : جلد سوم حدیث 1396

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن بشر، عبیدالله، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ أَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جائیں اور گوندنے والی پر اور جس کا (سر) گوندا جائے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو جڑوانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1397

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو جڑوانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1398

راوی: حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت عائشہ صدیقہ سے اسی مضمون کی روایت منقول ہے۔

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو جڑوانا

جلد : جلد سوم   حدیث 1399

راوی: عمرو بن منصور، خلف بن موسی، وہ اپنے والد سے، قتادة، عزرة، حسن عرنی، یحیی بن جزار، مسروق

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَائُ أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي فَقَالَ لَا قَالَتْ أَشَيْئٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عمرو بن منصور، خلف بن موسی، وہ اپنے والد سے، قتادة، عزرة، حسن عرنی، یحیی بن جزار، مسروق سے روایت ہے کہ ایک خاتون حضرت عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے سر پر بال بہت کم ہیں کیا میں بال جوڑ دوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ اس خاتون نے کہا کیا تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے یا اللہ تعالی کی کتاب میں ہے۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور کتاب اللہ میں بھی اسی طریقہ سے پاتا ہوں پھر آخر تک بیان فرمایا۔

راوی: عمرو بن منصور، خلف بن موسی، وہ اپنے والد سے، قتادة، عزرة، حسن عرنی، یحیی بن جزار، مسروق

جو خواتین چہرہ کے بال (یعنی منہ کا) رواں اکھاڑیں

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جو خواتین چہرہ کے بال (یعنی منہ کا) رواں اکھاڑیں

جلد : جلد سوم   حدیث 1400

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد حفری، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد حفری، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی گوندنے والی پر اور جس کا (سر) گوندا جائے اور بال اکھیڑنے والی پر یعنی پیشانی کے یا منہ کے بال اکھاڑنے والی پر اور جو دانتوں کو درمیان سے کھولیں خوبصورتی کے لیے خداوند قدوس کی پیدا کی ہوئی ہیئت کو تبدیل کرنے والیوں پر۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، ابوداؤد حفری، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جو خواتین چہرہ کے بال (یعنی منہ کا) رواں اکھاڑیں

جلد : جلد سوم حدیث 1401

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جو خواتین چہرہ کے بال (یعنی منہ کا) رواں اکھاڑیں

جلد : جلد سوم حدیث 1402

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابان بن صمعة، امة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابان بن صمعۃ، امۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی گوندنے سے اور گوندوانے والے سے اور جوڑنے سے اور جڑوانے والے سے اور (بال) اکھیڑنے اور بال اکھڑوانے والے سے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابان بن صمعۃ، امۃ، عائشہ صدیقہ

جسم گدوانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف اور راویوں کے اختلاف کا بیان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جسم گدوانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف اور راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1403

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، الاعمش، عبداللہ بن مرۃ، حارث، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ وَكَاتِبُهُ إِذَا عَلِمُوا ذَلِكَ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمَوْشُومَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، الاعمش، عبداللہ بن مرۃ، حارث، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا سود کھانے والا اور کھلانے والا اور سود کا حساب لکھنے والا جس وقت وہ واقف ہوں (کہ سود لینا حرام ہے) اور خوبصورتی (بڑھانے کے لیے) بال گوندنے اور بال گوندوانے والی پر اور صدقہ خیرات روکنے والے پر جو کہ ہجرت کے بعد اسلام سے منحرف ہو جائے ان تمام لوگوں پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت ہے تا قیامت۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، الاعمش، عبداللہ بن مرۃ، حارث، عبداللہ بن مسعود

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جسم گدوانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف اور راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1404

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، حصین و مغیرہ و ابن عون، شعبی، حارث، علی

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ أَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ

زیاد بن ایوب، ہشیم، حصین و مغیرہ و ابن عون، شعبی، حارث، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے والے پر اور سود کے لکھنے والے پر اور صدقہ کو روکنے والے پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے چیخ کر رونے سے مرنے والے پر۔

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم، حصین و مغیرہ و ابن عون، شعبی، حارث، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جسم گدوانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف اور راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1405

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، شعبی، حارث

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ قَالَ إِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَمَانِعُ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، شعبی، حارث سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہ پر اور سود لکھنے والے پر اور گوندنے والی پر اور گدوانے والی پر اور ایک آدمی نے کہا کہ اگر مرض کی وجہ سے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیر اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے واسطے حلالہ کیا جائے اور صدقہ خیرات روکنے والے پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے نوحہ سے لیکن لعنت نہیں فرمائی۔

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، شعبی، حارث

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جسم گدوانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف اور راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1406

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَنَهَى عَنْ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس میں حلالہ اور صدقہ کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جسم گدوانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف اور راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1407

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، عمارة، ابوزرعة، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عمارة، ابوزرعة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کی خدمت میں ایک عورت پیش ہوئی جو کہ (جسم) گودا کرتی تھی۔ انہوں نے فرمایا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی تم میں سے کسی نے سنا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سلسلہ میں۔ میں اٹھا اور کہا اے امیر المومنین میں نے سنا ہے انہوں نے فرمایا کیا سنا ہے؟ میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ نہ گودو نہ گدوا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، عمارة، ابوزرعة، ابوہریرہ

دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں

جلد : جلد سوم   حدیث 1408

راوی: ابوعلی محمد بن یحیی مروزی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزة، عبدالملک بن عمیر، عریان بن هیثم، قبیصة بن جابر، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو علی محمد بن یحیی مروزی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزۃ، عبدالملک بن عمیر، عریان بن ہیثم، قبیصۃ بن جابر، ابن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے سنا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعنت فرماتے تھے بال اکھیڑنے والیوں پر اور جو دانتوں کو (خوبصورتی بڑھانے کے لیے) کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنا گودنے والی عورتوں پر جو کہ خداوند قدوس کی مخلوق کی ہوئی ہئیت کو تبدیل کرتی ہیں۔

راوی : ابو علی محمد بن یحیی مروزی، عبداللہ بن عثمان، ابوحمزۃ، عبدالملک بن عمیر، عریان بن ہیثم، قبیصۃ بن جابر، ابن مسعود

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں

جلد : جلد سوم حدیث 1409

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں

جلد : جلد سوم حدیث 1410

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہونے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1411

راوی: محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس قتبانی، ابوحصین حمیری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَلْزَمَانِ أَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ

محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس قتبانی، ابوحصین حمیری اور ان کے ایک ساتھی ابوریحانہ کے ساتھ رہتے تھے اور ان سے نیک باتیں سیکھتے تھے ایک دن ابوالحصین نے کہا کہ میرا ساتھی ابوریحانہ کے پاس تھا اس نے بیان فرمایا ابوریحانہ سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام فرمایا رگڑ کر دانتوں کو بریک کرنے سے اور بال گوندنے اور بال اکھاڑنے کو۔

راوی : محمد بن حاتم، حبان، عبداللہ، حیوہ بن شریح، عیاش بن عباس قتبانی، ابوحصین حمیری

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1412

راوی: حضرت ابوریحانہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ

راوی حضرت ابوریحانہ ہیں ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: حضرت ابوریحانہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1413

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

سرمہ کا بیان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سرمہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1414

راوی: قتیبہ، داؤد، ابن عبدالرحمن عطار، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيثِ

قتیبہ، داؤد، ابن عبدالرحمن عطار، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کا بہترین سرمہ اثمہ ہے (اثمہ عرب میں ایک پتھر پایا جاتا ہے) وہ نگاہ کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا اس حدیث شریف کی اسناد میں ابوعبدالرحمن عبداللہ عثمان بن خثیم ہے کہ جس کی حدیث ضعیف ہے۔

راوی : قتیبہ، داؤد، ابن عبدالرحمن عطار، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

تیل لگانے سے متعلق حدیث

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تیل لگانے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم   حدیث 1415

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ وَإِذَا لَمْ يُدَّهَنْ رُئِيَ مِنْهُ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرة سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں کی سفیدی سے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جس وقت نہ لگاتے تو (سفیدی) معلوم ہوتی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرة

زعفران کے رنگ سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران کے رنگ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1416

راوی: محمد بن علی بن میمون، قعنبی، عبداللہ بن زید، وہ اپنے والد سے، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ

محمد بن علی بن میمون، قعنبی، عبداللہ بن زید، وہ اپنے والد سے، ابن عمر اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے تھے لوگوں نے عرض کیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رنگا کرتے

راوی: محمد بن علی بن میمون، قعنبی، عبداللہ بن زید، وہ اپنے والد سے، ابن عمر

عنبر لگانے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

عنبر لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1417

راوی: ابوعبیدۃ بن ابوسفر، عبدالصمد بن عبدالوارث، بکر مزلق، عبداللہ بن عطاء ھاشمی، محمد بن علی

أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ الْمُزَلِّقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ قَالَتْ نَعَمْ بِذِكَارَةِ الطِّيبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ

ابوعبیدۃ بن ابوسفر، عبدالصمد بن عبدالوارث، بکر مزلق، عبداللہ بن عطاء ہاشمی، محمد بن علی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشبو لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! مردانہ خوشبو (یعنی) مشک اور عنبر۔

راوی: ابوعبیدۃ بن ابوسفر، عبدالصمد بن عبدالوارث، بکر مزلق، عبداللہ بن عطاء ہاشمی، محمد بن علی

مردوں اور خواتین کی خوشبو میں فرق سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں اور خواتین کی خوشبو میں فرق سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1418

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد یعنی حفری، سفیان، جریری، ابونضرۃ، رجل، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد یعنی حفری، سفیان، جریری، ابونضرۃ، رجل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی خوشبو تو وہ ہے کہ جس کی بو معلوم ہو لیکن اس میں رنگ نہ ہو اور خواتین کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ معلوم ہو لیکن نہ بو پھیلے۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابوداؤد یعنی حفری، سفیان، جریری، ابونضرۃ، رجل، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں اور خواتین کی خوشبو میں فرق سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1419

راوی: محمد بن علی بن میمون رقی، محمد بن یوسف فریابی، سفیان، جریری، ابونضرۃ، طفاوی، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ الطُّفَاوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ

محمد بن علی بن میمون رقی، محمد بن یوسف فریابی، سفیان، جریری، ابونضرۃ، طفاوی، ابوہریرہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کی بو معلوم ہو لیکن جس میں رنگ نہ ہو اور خواتین کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ معلوم ہو

لیکن اس کی بو نہ پھیلے۔

راوی: محمد بن علی بن میمون رقی، محمد بن یوسف فریابی، سفیان، جریری، ابونضرة، طفاوی، ابوہریرہ

سب سے بہتر خوشبو؟

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سب سے بہتر خوشبو؟

جلد: جلد سوم **حدیث** 1420

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، شبابة، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرة، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْهُ مِسْكًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، شبابة، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرة، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم بنی اسرائیل کی ایک خاتون نے انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھری آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، شبابة، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرة، ابوسعید خدری

زعفران لگانے سے متعلق

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران لگانے سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 1421

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمران بن ظبیان، حکیم بن سعد، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ

محمد بن منصور، سفیان، عمران بن ظبیان، حکیم بن سعد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں خوشبو خوب لگائے ہوئے آیا (یعنی وہ شخص خلوق لتھیڑ کر آیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اور اس کو دھو ڈالو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اور اس کو دھو ڈالو پھر وہ شخص حاضر ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اور اس کو دھو ڈالو۔ پھر نہ لگانا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمران بن ظبیان، حکیم بن سعد، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1422

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عطاء بن سائب، ابوحفص بن عمرو، یعلی بن مرۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو وَقَالَ عَلَى إِثْرِهِ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عطاء بن سائب، ابوحفص بن عمرو، یعلی بن مرۃ سے روایت ہے کہ وہ خلوق (نامی خوشبو) لگائے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہاری بیوی موجود ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو دھو ڈالو اور پھر نہ لگانا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عطاء بن سائب، ابوحفص بن عمرو، یعلی بن مرۃ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1423

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عطاء، حفص بن عمرو، یعلی بن مرة

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عطاء، حفص بن عمرو، یعلی بن مرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا دھوڈال دھوڈال اور پھر نہ لگانا۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عطاء، حفص بن عمرو، یعلی بن مرة

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1424

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ عَنْ يَعْلَى نَحْوَهُ خَالَفَهُ سُفْيَانُ رَوَاهُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1425

راوی: محمد بن نضر بن مساور، سفیان، عطاء بن سائب، عبداللہ بن حفص، یعلی بن مرة ثقفی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبْصَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ قَالَ يَا يَعْلَى لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ

ثُمَّ لَمْ أَعُدْ

محمد بن نضر بن مساور، سفیان، عطاء بن سائب، عبد اللہ بن حفص، یعلی بن مرۃ ثقفی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دیکھا اور (اس وقت) میرے جسم پر خلوق کا دھبہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے یعلی کیا تمہاری عورت ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو دھوڈالو پھر نہ لگانا اس کو دھوڈالو پھر نہ لگانا اس کو دھوڈالو پھر نہ لگانا۔ حضرت یعلی نے کہا کہ میں نے دھو دیا پھر اس کو نہ لگایا پھر اس کو دھو دیا پھر نہ لگایا پھر دھو دیا پھر نہ لگایا۔

راوی: محمد بن نضر بن مساور، سفیان، عطاء بن سائب، عبد اللہ بن حفص، یعلی بن مرۃ ثقفی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1426

راوی: اسماعیل بن یعقوب صبیحی، ابن موسی، محمد، وہ اپنے والد سے، عطاء بن سائب، عبداللہ بن حفص، یعلی بن مرہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّبِيحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى يَعْنِي مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ أَيْ يَعْلَى هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ

اسماعیل بن یعقوب صبیحی، ابن موسی، محمد، وہ اپنے والد سے، عطاء بن سائب، عبد اللہ بن حفص، یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اور میں اس وقت خوشبو لگائے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا! اس کو دھوڈالو پھر اس کو دھوڈالو پھر اس کو (دوبارہ) نہ لگانا۔ حضرت یعلی نے کہا میں گیا اور اس کو دھو دیا پھر اس کو دھو لیا پھر (کبھی) نہ لگایا۔

راوی: اسماعیل بن یعقوب صبیحی، ابن موسی، محمد، وہ اپنے والد سے، عطاء بن سائب، عبد اللہ بن حفص، یعلی بن مرہ

خواتین کو کونسی خوشبو لگانا ممنوع ہے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو کونسی خوشبو لگانا ممنوع ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1427

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، ثابت، ابن عمارة، غنیم بن قیس، الاشعری

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عِمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ

اسمعیل بن مسعود، خالد، ثابت، ابن عمارة، غنیم بن قیس، الاشعری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خاتون عطر (یا خوشبو) لگائے اور پھر وہ لوگوں کے پاس جائے اس لیے کہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ زانیہ ہے (یعنی اس کی اس حرکت کا گناہ گناہ کبیرہ اور زنا کی طرح ہے کیونکہ اس نے غیر مردوں کو اپنی طرف متوجہ کیا(

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، ثابت، ابن عمارة، غنیم بن قیس، الاشعری

عورت کا غسل کر کے خوشبو دور کرنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

عورت کا غسل کر کے خوشبو دور کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1428

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، سلیمان بن داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس هاشمی، ابراهیم بن سعد، صفوان بن سلیم، رجل، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَتْ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنْ الطِّيبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان بن داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، ابراہیم بن سعد، صفوان بن سلیم، رجل، ابوہریرہ سے

روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت عورت مسجد جانے لگے (اور اس نے خوشبو لگا رکھی ہو) تو وہ غسل کرے خوشبو سے (یعنی خوشبو دور کرے) جس طریقہ سے وہ ناپاکی دور کرتی ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان بن داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، ابراہیم بن سعد، صفوان بن سلیم، رجل، ابوہریرہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1429

راوی : محمد بن هشام بن عیسی، بغدادی، ابوعلقمه فروی، عبدالله بن محمد، یزید بن خصیفة، بسر بن سعید، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ

محمد بن ہشام بن عیسی، بغدادی، ابوعلقمہ فروی، عبداللہ بن محمد، یزید بن خصیفة، بسر بن سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت خوشبو لگائے ہوئے ہو تو وہ ہمارے ساتھ نماز عشاء میں شامل نہ ہو (مراد ہر ایک نماز ہے(

راوی : محمد بن ہشام بن عیسی، بغدادی، ابوعلقمہ فروی، عبداللہ بن محمد، یزید بن خصیفة، بسر بن سعید، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1430

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، معلی بن اسد، وہب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبداللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاکُنَّ صَلَاةَ الْعِشَائِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

ہلال بن العلاء بن ہلال، معلی بن اسد، وہب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب سے روایت ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ تھیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے کوئی خاتون نماز عشاء میں شامل ہونا چاہے تو اس کو چاہیے کہ وہ خوشبو نہ لگائے۔

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، معلی بن اسد، وہب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم   حدیث 1431

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُکَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاکُنَّ الْعِشَائَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَی وَجَرِيرٍ أَوْلَی بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ وَاللَّهُ تَعَالَی أَعْلَمُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم   حدیث 1432

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1433

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، ابراہیم بن سعد، محمد بن عبداللہ قرشی، بکیر بن الاشج، زینب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ إِذَا خَرَجَتْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

عمرو بن علی، ابوداؤد، ابراہیم بن سعد، محمد بن عبداللہ قرشی، بکیر بن الاشج، زینب کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا جس وقت نماز عشاء میں حاضر ہوں تو خوشبو نہ لگائیں۔

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، ابراہیم بن سعد، محمد بن عبداللہ قرشی، بکیر بن الاشج، زینب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1434

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

خَرَجَتْ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَائِ الْآخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1435

راوی: مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کوئی خاتون خوشبو لگا کر جماعت میں شامل نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1436

راوی: احمد بن عمرو بن سرح ابوطاہر، ابن وہب، مخرمة، وہ اپنے والد سے، نافع

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَبُو طَاهِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن سرح ابوطاہر، ابن وہب، مخرمة، وہ اپنے والد سے، نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر جس وقت خوشبو لگاتے تو وہ عود (نامی خوشبو کا) دھواں لیتے (یعنی سونگھتے) اور اس میں دوسری کوئی اور خوشبو نہ لگاتے اور کبھی کافور عود (نامی خوشبو)

میں شامل فرماتے اور پھر فرماتے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح بھی خوشبو لگائی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح ابوطاہر، ابن وہب، مخرمۃ، وہ اپنے والد سے، نافع

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1437

راوی: وھب بن بیان، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابوعشانۃ، معافری، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ هُوَ الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ أَهْلَهُ الْحِلْيَةَ وَالْحَرِيرَ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا

وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوعشانۃ، معافری، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممانعت فرماتے تھے یعنی بیویوں کو زیور اور ریشم پہننے سے اور فرماتے تھے اگر تم چاہتی ہو جنت کے زیور اور اس کا ریشم تو تم اس کو دنیا میں نہ پہنو۔

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوعشانۃ، معافری، عقبہ بن عامر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1438

راوی: علی بن حجر، جریر، منصور، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ربعی، امراتہ، اخت حذیفہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

مَعْشَرَ النِّسَائِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ

علی بن حجر، جریر، منصور، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ربعی، امراتہ، اخت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا خواتین! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں دیکھو جو خاتون تمہارے میں سے سونے کا زیور پہن کر دکھلائے (یعنی غیر محرموں کو یا فخر و تکبر سے) تو اس کو عذاب ہو گا۔

راوی : علی بن حجر، جریر، منصور، محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ربعی، امراتہ، اخت حذیفہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1439

راوی: اس حدیث کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَائِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ

اس حدیث کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : اس حدیث کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1440

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابوکثیر، محمود بن عمرو، اسماء بنت یزید

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ يَعْنِي بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنْ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ

خُرْصًا مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابو کثیر، محمود بن عمرو، اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنے تو اس کے گلے میں اسی طرح کا آگ کا ہار ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے تو خداوند قدوس اس کو اسی طرح کی بالی (یعنی بندے) آگ کے قیامت کے روز پہنائے گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابو کثیر، محمود بن عمرو، اسماء بنت یزید

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1441

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابوکثیر، زید، ابوسلام، ابواسماء رحبی، ثوبان

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ الرَّحَبِيِّ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ جَائَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ فَقَالَ كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسِّلْسِلَةُ فِي يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَيَغُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَأَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا وَقَالَ مَرَّةً عَبْدًا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَأَعْتَقَتْهُ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَى فَاطِمَةَ مِنْ النَّارِ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابو کثیر، زید، ابو سلام، ابو اسماء رحبی، ثوبان سے روایت ہے کہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے فرمایا فاطمہ جو کہ ھبیرہ کی لڑکی تھیں ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں ان کے ہاتھ میں بڑے بڑے موٹے چھلے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ پر مارنا شروع کیا۔ وہ حضرت فاطمہ کی خدمت میں پہنچیں جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھیں اور انہوں نے ان سے شکوہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا۔ حضرت فاطمہ نے یہ سن کر اپنے گلے کا ہار نکال دیا جو کہ سونے کا تھا اور کہا یہ مجھ کو

ابوالحسن نے تحفہ بخشا ہے (ابوالحسن یعنی حضرت علی نے)۔ اس دوران میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور وہ ہار حضرت فاطمہ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ! کیا تم پسند کرتی ہو کہ لوگ کہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کے ہاتھ میں ایک آگ کی زنجیر ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور قیام نہیں کیا۔ حضرت فاطمہ نے وہ زنجیر بازار میں بھیج دی اور اس کو فروخت کر کے ایک غلام خریدا پھر اس کو آزاد کر دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ملی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کا شکر احسان ہے کہ جس نے (حضرت) فاطمہ کو دوزخ کی آگ سے نجات عطاء فرمائی۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، یحیی بن ابوکثیر، زید، ابوسلام، ابواسماء رحبی، ثوبان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1442

راوی: سلیمان بن سلم بلخی، نضر بن شمیل، ھشام، یحیی، ابوسلام، ابواسماء، ثوبان

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَائَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ نَحْوَهُ

سلیمان بن سلم بلخی، نضر بن شمیل، ہشام، یحیی، ابوسلام، ابواسماء، ثوبان سے روایت ہے کہ حضرت ہبیرہ کی لڑکی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں ان کے ہاتھ میں موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں پھر اسی مضمون کو بیان کیا جو کہ اوپر مذکور ہے۔

راوی: سلیمان بن سلم بلخی، نضر بن شمیل، ہشام، یحیی، ابوسلام، ابواسماء، ثوبان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1443

راوی: اسحق بن شاہین واسطی، خالد، مطرف، احمد بن حرب، اسباط، مطرف، ابوجھم، ابوزید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ

مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ قَالَ مَا يَمْنَعُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرَهُ بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِعَبِيرٍ اللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ

اسحاق بن شاہین واسطی، خالد، مطرف، احمد بن حرب، اسباط، مطرف، ابو جہم، ابوزید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ اس دوران ایک خاتون آئی اور کہنے لگی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس دو کنگن ہیں سونے کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کنگن ہیں آگ کے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ! ایک ہار ہے سونے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ کا ہار ہے۔ اس خاتون نے عرض کیا یارسول اللہ! سونے کی دو بالیاں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ کی دو بالیاں ہیں۔ راوی نے نقل کیا کہ اس خاتون کے پاس سونے کے دو کنگن تھے اس نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور اس نے کہا یارسول اللہ! اگر عورت اپنا بناؤ سنگھار نہ کرے شوہر کے سامنے تو وہ اس پر بھاری ہو جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے میں سے کوئی خاتون یہ نہیں کر سکتی کہ وہ چاندی کی دو بالیاں بنائے اور پھر اس کو زعفران یا عبیر سے زرد کرے۔

راوی: اسحق بن شاہین واسطی، خالد، مطرف، احمد بن حرب، اسباط، مطرف، ابوجہم، ابوزید، ابوہریرہ

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کو زیور اور سونے کے اظہار کی کراہت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1444

راوی: ربیع بن سلیمان، اسحق بن بکر، وہ اپنے والد سے، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا لَوْ نَزَعْتِ هَذَا وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَاللهُ أَعْلَمُ

ربیع بن سلیمان، اسحاق بن بکر، وہ اپنے والد سے، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو سونے کی پازیب پہنے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بتلاتا ہوں اس سے بہتر ہے تم اس کو اتار دو اور تم چاندی کی پازیب بنالو۔ پھر تم اس کو زعفران سے رنگ لو یہ بہتر ہے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، اسحق بن بکر، وہ اپنے والد سے، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ صدیقہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1445

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوافلح ھمدانی، ابن زریر، علی بن ابوطالب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوافلح ہمدانی، ابن زریر، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ریشمی کپڑا لیا اپنے دائیں ہاتھ میں اور سونا بائیں ہاتھ میں لیا پھر فرمایا یہ دونوں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوافلح ہمدانی، ابن زریر، علی بن ابوطالب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1446

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو

صَالِحٍ عَنْ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1447

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ أَفْلَحُ عَنْ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ إِلَّا قَوْلَهُ أَفْلَحَ فَإِنَّ أَبَا أَفْلَحَ أَشْبَهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1448

راوی: مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ فَقَالَ هَذَا حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مضمون سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1449

راوی: علی بن حسن درھمی، عبدالاعلی، سعید، ایوب، نافع، سعید بن ابوھند، ابوموسی

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

علی بن حسن درہمی، عبدالاعلی، سعید، ایوب، نافع، سعید بن ابوہند، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کی خواتین کے لیے سونا اور ریشمی کپڑا حلال ہے اور یہ مردوں کے واسطے حرام ہیں۔

راوی : علی بن حسن درہمی، عبدالاعلی، سعید، ایوب، نافع، سعید بن ابوہند، ابوموسی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1450

راوی: حسن بن قزعہ، سفیان بن حبیب، خالد، ابوقلابۃ، معاویہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

حسن بن قزعہ، سفیان بن حبیب، خالد، ابوقلابۃ، معاویہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونا پہننے سے منع فرمایا مگر (ان کو) ریزہ ریزہ کر کے۔

راوی : حسن بن قزعہ، سفیان بن حبیب، خالد، ابوقلابۃ، معاویہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1451

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، میمون، ابوقلابة، معاویہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، میمون، ابوقلابة، معاویہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی سونے کے پہننے کی لیکن اس کو ریزہ ریزہ کر کے اور (ممانعت فرمائی) لال رنگ کے گدوں پر بیٹھنے سے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، میمون، ابوقلابة، معاویہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1452

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، سعید قتادة، ابوشیخ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، سعید قتادة، ابوشیخ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہ سے سنا ان کے پاس چند حضرات صحابہ کرام تشریف فرماتھے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا کیا تم کو علم نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، سعید قتادة، ابوشیخ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1453

راوی: احمد بن حرب، اسباط، مغیرہ، مطر، ابوشیخ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي شَيْخٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ إِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى اخْتِلَافٍ بَيْنَ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ

احمد بن حرب، اسباط، مغیرہ، مطر، ابوشیخ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک حج میں حضرت معاویہ کے ساتھ تھے انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو جمع کیا اور فرمایا تم اس سے واقف نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا لیکن اس کو ریزہ ریزہ کر کے۔ انہوں نے کہا اے اللہ۔

راوی: احمد بن حرب، اسباط، مغیرہ، مطر، ابوشیخ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1454

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ھنانی، ابوحمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَبِي حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ اللهَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ

محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابو شیخ ہنانی، ابوحمان سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے جس سال حج ادا کیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے اندر جمع فرمایا پھر ان سے فرمایا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا میں بھی اسی بات کا گواہ ہوں۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابو شیخ ہنانی، ابوحمان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1455

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ھنانی، ابوحمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلَافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، حرب بن شداد، یحیی، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے جس سال حج ادا کیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے اندر جمع فرمایا پھر ان سے فرمایا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا میں بھی اسی بات کا گواہ ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1456

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ھنانی، ابوحمان

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

شعیب بن شعیب بن اسحاق، عبدالوھاب بن سعید، شعیب، اوزاعی، یحیٰی بن ابوکثیر، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان سے روایت ہے کہ

حضرت معاویہ نے جس سال حج ادا کیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے اندر جمع فرمایا پھر ان سے فرمایا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا میں بھی اسی بات کا گواہ ہوں۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1457

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان

أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

نصیر بن فرح، عمارہ بن بشر، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابواسحاق، حمان سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے جس سال حج ادا کیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے اندر جمع فرمایا پھر ان سے فرمایا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا میں بھی اسی بات کا گواہ ہوں۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1458

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ہنانی، ابوحمان

و أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي

حِبَّانَ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

عباس بن ولید بن مزید، عقبہ، اوزاعی، یحییٰ، ابو اسحاق، ابوحمان سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے جس سال حج ادا کیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے اندر جمع فرمایا پھر ان سے فرمایا میں تم کو قسم دیتاہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا میں بھی اسی بات کا گواہ ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابو شیخ ہنائی، ابوحمان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1459

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابوشیخ ہنائی، ابوحمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عُمَارَةُ أَحْفَظُ مِنْ يَحْيَى وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی، عبداللہ بن یوسف، یحیٰ بن حمزہ، اوزاعی، یحییٰ، ابوحمان سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے جس سال حج ادا کیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ کرام کو مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے اندر جمع فرمایا پھر ان سے فرمایا میں تم کو قسم دیتاہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا میں بھی اسی بات کا گواہ ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، ابو شیخ ہنائی، ابوحمان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1460

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، بےھمس بن فھدان، ابوشیخ هنائی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا نَعَمْ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسٍ عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، بے ھمس بن فہدان، ابو شیخ ہنائی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاویہ سے سنا ان کے چاروں طرف چند افراد بیٹھے تھے جو کہ مہاجرین اور انصار میں سے تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم واقف ہو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ریشمی کپڑا پہننے سے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اور سونے کے پہننے سے منع فرمایا لیکن اس کو چورا چورا کر کے (پہن لینے کی اجازت دی)۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، بے ھمس بن فہدان، ابو شیخ ہنائی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں پر سونا حرام ہونے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1461

راوی: زیاد بن ایوب، علی بن غراب، بیہس بن فهدان، ابوشیخ

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ النَّضْرِ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

زیاد بن ایوب، علی بن غراب، بیہس بن فہدان، ابو شیخ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا سونے کے پہننے سے مگر اس کو ریزہ ریزہ کر کے۔

راوی : زیاد بن ایوب، علی بن غراب، بیہس بن فہدان، ابو شیخ

جس کی ناک کٹ جائے کیا وہ شخص سونے کی ناک بنا سکتا ہے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جس کی ناک کٹ جائے کیا وہ شخص سونے کی ناک بنا سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1462

راوی: محمد بن معمر، حبان، سلم بن زریر، عبدالرحمن بن طرفة، جدة عرفجة بن اسعد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

محمد بن معمر، حبان، سلم بن زریر، عبدالرحمن بن طرفة، جدة عرفجة بن اسعد کی ناک (ایک جنگ میں) ضائع ہو گئی (یعنی کٹ گئی) کلاب والے دن پس انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی تھی وہ ناک بدبودار ہو گئی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا سونے کی ناک بنوالی جائے۔

راوی : محمد بن معمر، حبان، سلم بن زریر، عبدالرحمن بن طرفة، جدة عرفجة بن اسعد

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جس کی ناک کٹ جائے کیا وہ شخص سونے کی ناک بنا سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1463

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدُّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننے سے متعلق حدیث

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننے سے متعلق حدیث

جلد : جلد سوم حدیث 1464

راوی : محمد بن یحیی بن محمد بن کثیر حرانی، سعید بن حفص، موسیٰ بن اعین، عیسیٰ بن یونس، ضحاک بن عبدالرحمن، عطاء خراسانی، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَآهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحیی بن محمد بن کثیر حرانی، سعید بن حفص، موسیٰ بن اعین، عیسیٰ بن یونس، ضحاک بن عبدالرحمن، عطاء خراسانی، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے حضرت صہیب کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تم کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا اس انگوٹھی کو تو جو تم سے بہتر تھے وہ دیکھ چکے ہیں لیکن انہوں نے اس کو دیکھ کر اس پر عیب نہیں لگایا۔ حضرت عمر نے فرمایا وہ کون تھے؟ حضرت صہیب نے فرمایا وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔

راوی : محمد بن یحیی بن محمد بن کثیر حرانی، سعید بن حفص، موسیٰ بن اعین، عیسیٰ بن یونس، ضحاک بن عبدالرحمن، عطاء خراسانی، سعید بن مسیب

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1465

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی تمام حضرات نے سونے کی انگوٹھی پہنی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا لیکن میں اب اس کو کبھی نہیں پہنوں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1466

راوی: قتیبه، ابوالاحوص، ابواسحق، هبیرة بن یریم، علی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَعَنْ الْجِعَةِ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ہبیرۃ بن یریم، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور ریشمی کپڑے اور لال رنگ کے گدوں پر بیٹھنے سے اور گیہوں اور جو کی شراب پینے سے۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، ہبیرۃ بن یریم، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1467

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، زکریا، ابواسحق، هبیرة، علی

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

محمد بن آدم، عبدالرحیم، زکریا، ابو اسحاق، ہبیرۃ، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور ریشمی کپڑا پہننے اور سرخ زین پر چڑھنے کی ممانعت فرمائی (جو ریشم کے بنے ہوں(

راوی: محمد بن آدم، عبدالرحیم، زکریا، ابو اسحق، ہبیرۃ، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1468

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی و ابن آدم، زہیر، ابواسحق، ہبیرۃ،

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَعَنْ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنْ الْجِعَةِ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنْ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ عَنْ عَلِيٍّ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی و ابن آدم، زہیر، ابو اسحاق، ہبیرۃ، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی سونے کا چھلا پہننے سے اور سرخ زینوں پر چڑھنے سے اور ریشمی کپڑوں کے پہننے سے اور جعہ کے پینے سے اور پھر اس کی تیزی کا حال بیان فرمایا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی و ابن آدم، زہیر، ابو اسحق، ہبیرۃ،

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1469

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابواسحق، صعصعۃ بن صوحان، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ

صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ قَالَ أَبُوعَبْد الرَّحْمَنِ الَّذِي قَبْلَهُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابو اسحاق، صعصۃ بن صوحان، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کا چھلا اور ریشمی کپڑا پہننے سے منع فرمایا اور منع فرمایا لال رنگ کی زین پر چڑھنے اور جعہ (نامی شراب) پینے سے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا پہلی روایت ٹھیک ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابو اسحق، صعصۃ بن صوحان، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1470

راوی: اسحق بن ابراهيم، عبيد الله بن موسى، اسرائيل، اسماعيل بن سميع، مالك بن عمير، صعصة بن صوحان

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَائِ

اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، اسماعیل بن سمیع، مالک بن عمیر، صعصۃ بن صوحان سے روایت ہے کہ میں نے علی سے عرض کیا تم ہم کو منع کرو اس چیز سے کہ جس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا مجھ کو منع کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تانبے اور لاکھ کے برتن سے سونے کے چھلے اور ریشم کے کپڑے پہننے سے اور سرخ رنگ کی زین سے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، اسماعیل بن سمیع، مالک بن عمیر، صعصۃ بن صوحان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1471

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ جَائَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَائِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور کے برتن میں نبیذ ڈالنے سے اور جو اور گیہوں کی شراب سے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد: جلد سوم — **حدیث** 1472

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ حِلَقِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنْ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَائِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد: جلد سوم — **حدیث** 1473

راوی: ابوداؤد، ابوعلی حنفی و عثمان بن عمر، ابوعلی، عثمان، داؤد بن قیس، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، علی

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ

ابوداؤد، ابوعلی حنفی و عثمان بن عمر، ابوعلی، عثمان، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے دوست رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین باتوں سے منع فرمایا۔ (اگرچہ) میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔ (1) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا (2) اور ریشمی کپڑے سے منع فرمایا (3) کسم کے رنگ سے منع فرمایا جو کہ چمک دار سرخ ہو اور رکوع یا سجدہ میں قرآن کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنے سے۔

راوی: ابوداؤد، ابوعلی حنفی و عثمان بن عمر، ابوعلی، عثمان، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1474

راوی: حسن بن داؤد منکدری، ابن ابوفدیک، ضحاک، ابراهیم بن حنین، وہ اپنے والد سے، عبدالله بن عباس، علی

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ الْقِرَائَةِ رَاكِعًا

حسن بن داؤد منکدری، ابن ابوفدیک، ضحاک، ابراہیم بن حنین، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عباس، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو منع فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور لال رنگ کے اور کسم

کے رنگ کے کپڑے پہننے سے اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے۔

راوی : حسن بن داؤد منکدری، ابن ابوفدیک، ضحاک، ابراہیم بن حنین، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عباس، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1475

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی، ابواسود، نافع بن یزید، یونس، ابن شہاب، ابراہیم، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِرَائَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی، ابواسود، نافع بن یزید، یونس، ابن شہاب، ابراہیم، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو منع فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی، ابواسود، نافع بن یزید، یونس، ابن شہاب، ابراہیم، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1476

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَأَنْ لَا أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حسن بن قزعہ، خالد بن حارث، محمد بن عمرو، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو منع فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1477

راوی: مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ

مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

راوی : مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1478

راوی: مفہوم ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

مفہوم ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : مفہوم ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1479

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَوَافَقَهُ أَيُّوبُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الْمَوْلَى

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1480

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلًى لِلْعَبَّاسِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ الِاخْتِلَافُ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِيهِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1481

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الْفَدَكِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے اس روایت میں یحیی بن ابی کثیر پر اختلاف مذکور ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث 1482**

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بَعْضِ مَوَالِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُعَصْفَرِ وَالثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنْ أَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث 1483**

راوی: ترجمہ اور مفہوم سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ترجمہ اور مفہوم سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ اور مفہوم سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1484

راوی: حضرت عبیدہ سے مروی حدیث۔ ترجمہ سابقہ احادیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا خَالَفَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت عبیدہ سے مروی حدیث۔ ترجمہ سابقہ احادیث کے مطابق ہے۔

راوی : حضرت عبیدہ سے مروی حدیث۔ ترجمہ سابقہ احادیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1485

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، هشام، محمد، عبیدة، علی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ

احمد بن سلیمان، یزید، ہشام، محمد، عبیدۃ، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی زینوں سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

راوی : احمد بن سلیمان، یزید، ہشام، محمد، عبیدۃ، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یحیی بن ابی کثیر کے بارے میں اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1486

راوی: ترجمہ سابق جیسا ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ نَهَى عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَخَوَاتِيمِ الذَّهَبِ

ترجمہ سابق جیسا ہے۔

راوی: ترجمہ سابق جیسا ہے۔

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد: جلد سوم حدیث 1487

راوی: احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراھیم، حجاج، ابن حجاج، قتادۃ، عبدالملک بن عبید، بشیر بن نہیک، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْحَجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ

احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، حجاج، ابن حجاج، قتادۃ، عبدالملک بن عبید، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

راوی: احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، حجاج، ابن حجاج، قتادۃ، عبدالملک بن عبید، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد: جلد سوم حدیث 1488

راوی: یوسف بن حماد معنی بصری، عبدالوارث، ابوتیاح، حفص لیثی، علی عمران

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّيْثِيُّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ الشُّرْبِ

فِي الْحَنَاتِمِ

یوسف بن حماد معنی بصری، عبدالوارث، ابوتیاح، حفص لیثی، علی عمران سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور سبز یا سرخ برتنوں میں پانی پینے سے جو کہ لاکھ کے بنے ہوئے ہوں کیونکہ اس دور میں وہ شراب کے برتن تھے۔

راوی: یوسف بن حماد معنی بصری، عبدالوارث، ابوتیاح، حفص لیثی، علی عمران

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1489

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادة، ابونجیب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادۃ، ابونجیب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ملک نجران کا ایک باشندہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جانب توجہ نہیں فرمائی اور فرمایا تم میرے پاس آگ کا ایک شعلہ لے کر آئے ہو؟

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادۃ، ابونجیب، ابوسعید خدری

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1490

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، منصور، سالم، رجل، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ الْبَرَاءِ

بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْصَرَةٌ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا لِي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَلَا تَطْرَحُ هَذَا الَّذِي فِي إِصْبَعِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا بِهَذَا أَمَرْتُكَ إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَبِيعَهُ فَتَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، سالم، رجل، براء بن عازب سے روایت ہے کہ ایک آدمی ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا وہ شخص سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (مبارک) ہاتھ میں ایک چھڑی یا ایک شاخ تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے مارا اس کی انگلی پر۔ اس شخص نے کہا میں نے کیا کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو نکال دو اپنی انگلی سے۔ یہ بات سن کر اس آدمی نے انگوٹھی کو نکالا اور پھینک دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو دیکھا تو دریافت کیا کہ انگوٹھی کیا ہوگی۔ اس نے کہا میں نے پھینک دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو فروخت کر دو اور اس کی قیمت کو اپنے کام میں خرچ کرو۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ حدیث منکر ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، سالم، رجل، براء بن عازب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 1491

راوی: عمرو بن منصور، عفان، وهب، نعمان بن راشد، زهری، عطاء بن یزید، ابوثعلبة خشنی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ قَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ مُرْسَلًا

عمرو بن منصور، عفان، وہب، نعمان بن راشد، زہری، عطاء بن یزید، ابوثعلبة خشنی کے ہاتھ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی دیکھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ایک چھڑی سے مارنے لگے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم غافل ہوئے تو حضرت ابوثعلبہ نے اس کو نکال کر پھینک دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے تم کو تکلیف دی اور تمہارا نقصان کیا۔

راوی : عمرو بن منصور، عفان، وہب، نعمان بن راشد، زہری، عطاء بن یزید، ابوثعلبۃ خشنی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث** 1492

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث** 1493

راوی: مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قِرَائَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ

مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1494

راوی: مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : مفہوم سابق کے مطابق ہے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہ کی حدیث شریف میں حضرت قتادہ پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1495

راوی: ابوبکر احمد بن علی مروزی، ورکانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَرْكَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَالْمَرَاسِيلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

ابوبکر احمد بن علی مروزی، ورکانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب نے اس حدیث کو مرسلا روایت کیا ہے حضرت امام نسائی نے فرمایا مرسل ٹھیک ہے۔

راوی : ابوبکر احمد بن علی مروزی، ورکانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب

انگوٹھی میں چاندی کی مقدار کا بیان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی میں چاندی کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1496

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن حباب، عبداللہ بن مسلم، ابوطیبۃ، عبداللہ بن بریدہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ أَبُو طَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَائَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ فَطَرَحَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيِّ شَيْئٍ أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا

احمد بن سلیمان، زید بن حباب، عبداللہ بن مسلم، ابوطیبۃ، عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تم اہل جہنم کا زیور پہن رہے ہو (یہ سن کر) اس نے وہ انگوٹھی اتار کر پھینک دی پھر وہ شخص آیا اور وہ پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم سے بتوں کی بدبو محسوس کر رہا ہوں کیونکہ بت پیتل کے تیار ہوتے ہیں اس شخص نے وہ انگوٹھی اتار کر پھینک دی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر میں انگوٹھی کس چیز کی تیار کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاندی کی لیکن جس وقت وہ ایک مثقال سے کم ہو جائز ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن حباب، عبداللہ بن مسلم، ابوطیبۃ، عبداللہ بن بریدہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد : جلد سوم حدیث 1497

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عثمان بن عمر، یونس، زهری، انس

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، عثمان بن عمر، یونس، زہری، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک

چاندی کی انگوٹھی بنائی تھی اس انگوٹھی کا نگینہ (علاقہ) حبش کا تھا اور اس انگوٹھی میں نقش تھا محمد رسول اللہ۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم(

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عثمان بن عمر، یونس، زہری، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد : جلد سوم حدیث 1498

راوی: ابوبکر بن علی، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، یونس بن یزید، ابن شہاب، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَتَخَتَّمُ بِهِ فِي يَمِينِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

ابو بکر بن علی، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، یونس بن یزید، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے اور اس انگوٹھی کا نگینہ حبشی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن علی، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، یونس بن یزید، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد : جلد سوم حدیث 1499

راوی: محمد بن خالد بن خلی حمصی، وہ اپنے والد سے، سلمہ، ابن عبدالملک عوصی، حسن، ابن صالح بن حی، عاصم، حمید طویل، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ أَبُوهُ خَالِدٌ عَلَى قَضَاءِ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ

محمد بن خالد بن خلی حمصی، وہ اپنے والد سے، سلمہ، ابن عبدالملک عوصی، حسن، ابن صالح بن حی، عاصم، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس انگوٹھی کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

راوی: محمد بن خالد بن خلی حمصی، وہ اپنے والد سے، سلمہ، ابن عبدالملک عوصی، حسن، ابن صالح بن حی، عاصم، حمید طویل، انس بن مالک

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1500

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ مِنْهُ

ابو بکر بن علی، امیہ بن بسطام، معتمر، حمید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس انگوٹھی کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1501

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ

احمد بن سلیمان، موسی بن داؤد، زہیر بن معاویہ، حمید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس انگوٹھی کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1502

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَئُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے عرض کیا ہم اہل روم اس تحریر کو نہیں پڑھتے کہ جس پر مہر نہ ہو اس پر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں اس کی سفیدی دیکھ رہا ہوں اس میں تحریر تھا محمد رسول اللہ۔

راوی : حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی کیفیت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1503

راوی: احمد بن عثمان ابوجوزاء، ابوداؤد، قرة بن خالد، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ

احمد بن عثمان ابوجوزاء، ابوداؤد، قرة بن خالد، قتادة، انس سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز

عشاء میں آدھی رات تک تاخیر فرمادی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور نماز عشاء ہم لوگوں کے ساتھ ادا فرمائی گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی تھی۔

راوی : احمد بن عثمان ابوجوزاء، ابوداؤد، قرۃ بن خالد، قتادۃ، انس

انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1504

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وھب، سلیمان، ابن بلال، شریک، ابن ابونمر، ابراھیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی، ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَرِيكٌ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان، ابن بلال، شریک، ابن ابونمر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان، ابن بلال، شریک، ابن ابونمر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی، ابوسلمہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1505

راوی: ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِينِهِ

محمد بن معمر بحرانی، حبان بن ہلال، حماد بن سلمہ، ابن ابی رافع، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے ما قبل مذکورہ مضمون جیسی روایت منقول ہے۔

راوی: ابوسلمہ

جس لوہے پر چاندی چڑھی ہو اس کی انگوٹھی پہننا

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جس لوہے پر چاندی چڑھی ہو اس کی انگوٹھی پہننا

جلد: جلد سوم **حدیث** 1506

راوی: عمرو بن علی، ابوعتاب سھل بن حماد، ابوداؤد، ابوعتاب سھل بن حماد، ابومکین، ایاس بن حارث بن معیقب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيبِ عَنْ جَدِّهِ مُعَيْقِيبٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ قَالَ وَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدِي فَكَانَ مُعَيْقِيبٌ عَلَى خَاتَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، ابوعتاب سہل بن حماد، ابوداؤد، ابوعتاب سہل بن حماد، ابومکین، ایاس بن حارث بن معیقب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی لوہے کی تھی اور اس پر چاندی لپٹی ہوئی تھی وہ انگوٹھی کبھی میرے ہاتھ میں ہوتی تھی اور حضرت معیقیب اس کی حفاظت کے لیے مقرر تھے (یعنی وہ اس کی حفاظت کرتے تھے (

راوی: عمرو بن علی، ابوعتاب سہل بن حماد، ابوداؤد، ابوعتاب سہل بن حماد، ابومکین، ایاس بن حارث بن معیقب

کانسی کی انگوٹھی کا بیان

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کانسی کی انگوٹھی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1507

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، داؤد بن منصور، لیث بن سعد، عمرو بن حارث، بکر بن سوادۃ، ابونجیب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ ثَغْرٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي النَّجِيبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ الْبَحْرَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَجُبَّةُ حَرِيرٍ فَأَلْقَاهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ آنِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ لَقَدْ جِئْتُ إِذًا بِجَمْرٍ كَثِيرٍ قَالَ إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ لَيْسَ بِأَجْزَأَ عَنَّا مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ فَمَاذَا أَتَخَتَّمُ قَالَ حَلْقَةً مِنْ حَدِيدٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ صُفْرٍ

علی بن محمد بن علی مصیصی، داؤد بن منصور، لیث بن سعد، عمرو بن حارث، بکر بن سوادۃ، ابو نجیب، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک شخص ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بحرین سے حاضر ہوا اور اس نے سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور وہ شخص ریشم کا ایک چوغہ پہنے ہوئے تھا۔ اس نے وہ دونوں اتار دیئے پھر آیا اور اس نے سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ پھر اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف نہیں دیکھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہارے پاس آگ کا ایک شعلہ تھا اس نے کہا میں تو کافی مقدار میں آگ کے شعلے لے کر آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تم لے کر آئے ہو وہ حرا (جو کہ مدینہ منورہ کے نزدیک ایک مقام ہے) کے پتھروں سے زیادہ مفید نہیں ہے یعنی سونے کے ڈھیلے اور زمین کے پتھر دونوں ہی برابر ہیں البتہ یہ دنیا کی پونجی ہے پھر اس نے کہا میں کس شیء کی انگوٹھی بناؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوہے کا ایک چھلہ بنالو یا چاندی یا پیتل کا چھلہ بنالو۔

راوی : علی بن محمد بن علی مصیصی، داؤد بن منصور، لیث بن سعد، عمرو بن حارث، بکر بن سوادۃ، ابو نجیب، ابو سعید خدری

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کانسی کی انگوٹھی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1508

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، ہشام بن حسان، عبدالعزیز بن صہیب، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوغَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى نَقْشِهِ

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، ہشام بن حسان، عبدالعزیز بن صہیب، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے (یعنی روانہ ہوگئے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چاندی کا چھلا بنوا رکھا تھا۔ ارشاد فرمایا جس شخص کا دل چاہے وہ اس طرح کا چھلہ بنوا لے لیکن جو اس پر کندہ ہے وہ کندہ نہ کرائے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، ہشام بن حسان، عبدالعزیز بن صہیب، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کانسی کی انگوٹھی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1509

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف حرانی، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَنَقَشَ عَلَيْهِ نَقْشًا قَالَ إِنَّا قَدْ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ ثُمَّ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ فِي يَدِهِ

ابوداؤد سلیمان بن سیف حرانی، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر (حروف) کندہ کرائے پھر ارشاد فرمایا ہم نے انگوٹھی بنائی ہے اور کندہ کرایا ہے اب کوئی دوسرا شخص اس طرح (کا مضمون) نہ کھدوائے۔ حضرت انس نے فرمایا میں اس کی روشنی گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (مبارک) ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف حرانی، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ انگوٹھی پر عربی عبارت نہ کھدوا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ انگوٹھی پر عربی عبارت نہ کھدوا

جلد : جلد سوم حدیث 1510

راوی: مجاهد بن موسیٰ خوارزمی بغداد، هشیم، عوام بن حوشب، ازهر بن راشد، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا

مجاہد بن موسیٰ خوارزمی بغداد، ہشیم، عوام بن حوشب، ازہر بن راشد، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ مشرکین کی آگ سے روشنی نہ کرو اور اپنی انگوٹھیوں پر عربی (عبارت) نہ کھدوا۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ خوارزمی بغداد، ہشیم، عوام بن حوشب، ازہر بن راشد، انس بن مالک

کلمہ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کلمہ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1511

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عاصم بن كليب، ابوبردة، ابوهريره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلْ اللَّهَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَشَارَ يَعْنِي بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

محمد بن منصور، سفیان، عاصم بن کلیب، ابوبردة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا مجھ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم خداوند قدوس سے ہدایت اور سیدھے راستہ کی دعا مانگو اور تم ٹھیک اور درست کام کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کلمہ کی انگلی اور درمیان کی انگلی کی طرف۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عاصم بن کلیب، ابوبردة، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کلمہ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

جلد : جلد سوم   حدیث 1512

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَاتَمِ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کلمہ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

جلد : جلد سوم   حدیث 1513

راوی: ترجمہ سابق روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ وَقَالَ عَاصِمٌ أَحَدُهُمَا

ترجمہ سابق روایت کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق روایت کے مطابق ہے۔

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1514

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن عامر، ہمام، ابن جریج، زہری، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ نَزَعَ خَاتَمَهُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن عامر، ہمام، ابن جریج، زہری، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت پائخانہ میں جانے لگتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگوٹھی اتار دیتے کیونکہ اس میں لکھا ہوتا تھا محمد رسول اللہ۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن عامر، ہمام، ابن جریج، زہری، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1515

راوی: اسحق بن ابراہیم، معتمر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ قِبَلِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَأَلْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا وَأَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھا۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں تیار کیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی چنانچہ لوگوں نے بھی (اپنی اپنی) انگوٹھیاں اتار ڈالیں

راوی: اسحق بن ابراہیم، معتمر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1516

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا

اسماعیل بن مسعود، خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی اور فرمایا میں اب اس کو نہیں پہنوں گا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1517

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی پہنی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہن لی جس میں یہ کندہ تھا محمد رسول اللہ اور فرمایا کسی کو یہ نہیں چاہیے کہ وہ اپنی انگوٹھی میں یہ کندہ کرائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب

رکھا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1518

راوی: محمد بن معمر، ابوعاصم، مغیرہ بن زیاد، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا رَآهُ أَصْحَابُهُ فَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فَرَمَى بِهِ فَلَا نَدْرِي مَا فَعَلَ ثُمَّ أَمَرَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ أَنْ يُنْقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَكَانَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ مِنْ عَمَلِهِ فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى قَلِيبٍ لِعُثْمَانَ فَسَقَطَ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوجَدْ فَأَمَرَ بِخَاتَمٍ مِثْلِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن معمر، ابوعاصم، مغیرہ بن زیاد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی تین روز تک پہنی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے دیکھا تو (چاروں طرف سے) سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں (یعنی تمام ہی لوگ اس کو پہننے لگے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھ کر انگوٹھی پھینک دی نہ معلوم وہ کیا ہوگئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور حکم فرمایا اس میں یہ عبارت کندہ کرانے کا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہ انگوٹھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں رہی۔ یہاں تک کہ ان کی وفات ہوگئی پھر حضرت عمر کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ ان کی وفات ہوگئی پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں وہ انگوٹھی چھ سال تک رہی اور ان کے استعمال میں رہی جب کافی تعداد میں خطوط لکھے جانے لگے تو حضرت عثمان نے وہ انگوٹھی ایک انصاری کو عنائت فرمادی اس سے مہر لگائی جاتی رہی ایک روز وہ انصاری صحابی حضرت عثمان کے کنوئیں پر گئے تو وہ انگوٹھی اس میں گر گئی اس کی کافی تلاش کرائی گئی لیکن وہ نہ مل سکی تو حضرت عثمان نے حکم فرمایا اسی قسم کی انگوٹھی بنوائے جانے کا اور انہوں نے اس میں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کندہ کرایا۔

راوی : محمد بن معمر، ابوعاصم، مغیرہ بن زیاد، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1519

راوی: قتیبہ، ابوعوانة، ابوبشیر، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ

قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوبشیر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور انہوں نے اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھا اور ہتھیلی کی طرف رکھا چنانچہ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی بنوالی (لیکن) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک ڈالیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس سے مہر لگائی جاتی رہی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو نہیں پہنتے تھے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوبشیر، نافع، ابن عمر

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1520

راوی: محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، عثمان بن ابوعاص، ابراھیم بن ابووزیر، نافع بن عمر جمحی، ابوبکر بن ابوشیخ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ مَعَهُمْ أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ كَمْ

تَرَی مَعَ هَؤُلَائِ مِنْ الْجُلْجُلِ

محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، عثمان بن ابوعاص، ابراہیم بن ابووزیر، نافع بن عمر جمحی، ابو بکر بن ابو شیخ سے روایت ہے کہ میں حضرت سالم کے پاس بیٹھا تھا کہ اس دوران ان کے ساتھ قبیلہ ام البنین کا ایک قافلہ نکل آیا ان لوگوں کے ساتھ گھنٹیاں تھیں تو حضرت سالم نے حضرت نافع سے حدیث نقل کی میں نے اپنے والد صاحب سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرشتے ساتھ نہیں جاتے اس قافلہ کے جس میں گھنٹہ ہو ان کے ساتھ تو کس قدر گھنٹے ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، عثمان بن ابوعاص، ابراہیم بن ابووزیر، نافع بن عمر جمحی، ابو بکر بن ابو شیخ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1521

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام طرسوسی، یزید بن ھارون، نافع بن عمر جمحی، ابوبکر بن موسی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام طرسوسی، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، ابو بکر بن موسیٰ سے روایت ہے کہ میں حضرت سالم کے ساتھ رہتا تھا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے کہ جن کے ساتھ گھنٹہ ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام طرسوسی، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، ابو بکر بن موسی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1522

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلَى آلِ نَوْفَلٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1523

راوی: یوسف بن سعید بن مسلم، حجاج، ابن جریج، سلیمان بن بابیہ، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلَى آلِ نَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُلْجُلٌ وَلَا جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

یوسف بن سعید بن مسلم، حجاج، ابن جریج، سلیمان بن بابیہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے اس مکان میں داخل نہیں ہوتے کہ جس میں کہ گھونگرو یا گھنٹہ ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ بھی نہیں رہتے کہ جن کے ساتھ گھنٹہ ہو۔

راوی : یوسف بن سعید بن مسلم، حجاج، ابن جریج، سلیمان بن بابیہ، ام سلمہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1524

راوی: ابو کریب محمد بن العلاء، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، ابوالاحوص

أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي رَثَّ الثِّيَابِ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ

مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُهُ عَلَيْكَ

ابو کریب محمد بن العلاء، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، ابو الاحوص سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے کپڑے پھٹے ہوئے دیکھے (یعنی مجھ کو خراب لباس میں دیکھا) تو دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس مال دولت ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! سب کچھ موجود ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر جس وقت خداوند قدوس نے تم کو مال عطاء فرمایا ہے تو تم پر اس کا اثر ظاہر ہونا چاہیے۔

راوی: ابو کریب محمد بن العلاء، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، ابو الاحوص

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

گھونگرو اور گھنٹہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1525

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، زهیر، ابواسحق، ابوالاحوص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللهُ مِنْ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللهِ وَكَرَامَتِهِ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابو اسحاق، ابو الاحوص سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے خراب کپڑے پہنے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھ کر فرمایا تمہارے پاس مال موجود ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں میرے پاس مال ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس کس قسم کا مال موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا اونٹ گائے بکریاں گھوڑے غلام اور باندی (سب کچھ) ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب خداوند قدوس نے تم کو مال عطا فرمایا ہے (یعنی تم کو نوازا گیا ہے) تو تم کو چاہیے کہ اس کا احسان اور فضل ظاہر کرو (یعنی تم زندگی اس طرح سے گزارو کہ لوگ تم کو خوش حال سمجھیں)۔

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابو اسحق، ابو الاحوص

فطرت کا بیان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

فطرت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1526**

راوی : ابن سنی، ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابن سلیمان، معمر، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره

أَخْبَرَنَا ابْنُ السُّنِّيِّ قِرَائَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ

ابن سنی، ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابن سلیمان، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرتی ہیں (1) مونچھیں کترنا (2) بغل کے بال اکھیڑنا (3) ناخن کاٹنا (4) ناف کے نیچے کے بال مونڈنا (5) ختنہ کرنا۔

راوی : ابن سنی، ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابن سلیمان، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

مونچھیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کا بیان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مونچھیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1527**

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھوں کو کترو اور ڈاڑھیوں کو چھوڑ دو۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

بچوں کا سر مونڈنے کا بیان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بچوں کا سر مونڈنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1528

راوی: اسحق بن منصور، وهب بن جریر، وہ اپنے والد سے، محمد بن ابویعقوب، عبداللہ بن جعفر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَمْهَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا إِلَيَّ بَنِي أَخِي فَجِيئَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوا إِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُؤُسِنَا مُخْتَصَرٌ

اسحاق بن منصور، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، محمد بن ابویعقوب، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہلت عطاء فرمائی حضرت جعفر بن ابی طالب کے رشتہ داروں کو تین دن کی (یعنی تین روز تک ان کی وفات پر غم منانے کی) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا تم لوگ اب میرے بھائی پر نہ رو اور فرمایا میرے بھائی کے بچوں کو بلا چنانچہ ہم لوگ چوروں کی طرح لائے گئے (یعنی ہم لوگ چھوٹے چھوٹے بڑے بڑے بال میں لائے گئے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حجام کو بلا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مونڈنے کا حکم فرمایا۔

راوی : اسحق بن منصور، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، محمد بن ابویعقوب، عبد اللہ بن جعفر

بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ چھوڑنا ممنوع ہے

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1529

راوی: احمد بن عبدة، حماد، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ

احمد بن عبدة، حماد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1530

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْقَزَعِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1531

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ چھوڑنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1532

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

سر پر بال رکھنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1533

راوی: علی بن حسین، امیۃ بن خالد، شعبہ، اسحق، براء

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا عَرِيضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ كَثَّ اللِّحْيَةِ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ جُمَّتُهُ إِلَى شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ

علی بن حسین، امیۃ بن خالد، شعبہ، اسحاق، براء سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قد مبارک درمیانہ تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان بہت جگہ تھی اور ڈاڑھی مبارک بہت گھنی تھی اور کچھ سرخی ظاہر تھی اور سر کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لال رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ میں نے کسی کو خوبصورت اور سجیلا نہیں دیکھا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم مبارک متناسب سجاوٹ والا تھا)۔

راوی : علی بن حسین، امیۃ بن خالد، شعبہ، اسحق، براء

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1534

راوی: حاجب بن سلیمان، وکیع، سفیان، ابواسحق، براء

أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

حاجب بن سلیمان، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، براء سے روایت ہے کہ میں نے کسی بال والے کو جوڑا پہنے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک مونڈھوں کے نزدیک تھے۔

راوی : حاجب بن سلیمان، وکیع، سفیان، ابو اسحق، براء

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1535

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نِصْفِ أُذُنَيْهِ

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک آدھے کانوں تک تھے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سر پر بال رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1536

راوی: محمد بن معمر، حبان، همام، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ

محمد بن معمر، حبان، ہمام، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال (مبارک) مونڈھوں تک پہنچتے تھے۔

راوی: محمد بن معمر، حبان، ہمام، قتادة، انس

بالوں کو برابر کرنے یعنی کنگھی کرنے اور تیل لگانے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو برابر کرنے یعنی کنگھی کرنے اور تیل لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1537

راوی: علی بن خشرم، عیسی، الاوزاعی، حسان بن عطیه، محمد بن منکدر، جابر بن عبدالله

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ أَمَا يَجِدُ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ

علی بن خشرم، عیسی، الاوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے تو آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے سر کے بال پراگندہ (یعنی بکھرے ہوئے) تھے۔ آپ نے فرمایا کیا اس شخص سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے بال برابر (صحیح) کرلے۔

راوی: علی بن خشرم، عیسی، الاوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں کو برابر کرنے یعنی کنگھی کرنے اور تیل لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1538

راوی: عمرو بن علی، عمر بن علی بن مقدم، یحیی بن سعید، محمد بن منکدر، ابوقتادة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَتْ لَهُ جُمَّةٌ ضَخْمَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا وَأَنْ يَتَرَجَّلَ كُلَّ يَوْمٍ

عمرو بن علی، عمر بن علی بن مقدم، یحیی بن سعید، محمد بن منکدر، ابو قتادة سے روایت ہے کہ ان کے سر پر بالوں کا ہجوم تھا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کو اچھی طرح سے رکھو اور تم روزانہ کنگھی کرو۔

راوی: عمرو بن علی، عمر بن علی بن مقدم، یحیی بن سعید، محمد بن منکدر، ابو قتادة

بالوں میں مانگ نکالنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں میں مانگ نکالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1539

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وهب، یونس، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ شُعُورَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالوں کو چھوڑ دیا کرتے تھے اور مشرکین بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل کتاب کی موافقت کو دوست رکھتے تھے ان باتوں کی کہ جن باتوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ حکم نہ ہوتا اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم مانگ نکالنے لگے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

کنگھی کرنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کنگھی کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1540

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، جریری، عبد الله بن بریده

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدٌ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ كَثِيرٍ مِنْ الْإِرْفَاهِ سُئِلَ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ الْإِرْفَاهِ قَالَ مِنْهُ التَّرَجُّلُ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، جریری، عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ ایک صحابی نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا جس کا نام عبید تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممانعت فرماتے تھے بہت عیش میں پڑنے سے۔ اسی کی ایک قسم کنگھی کرنا ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، جریری، عبداللہ بن بریدہ

کنگھی دائیں جانب سے شروع کرنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کنگھی دائیں جانب سے شروع کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1541

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبه، اشعث، وہ اپنے والد سے، مسروق، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، اشعث، وہ اپنے والد سے، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرماتے تھے دائیں جانب سے شروع کرنے کو وضو اور جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، اشعث، وہ اپنے والد سے، مسروق، عائشہ صدیقہ

خضاب کرنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1542

راوی: اسحق بن ابراهیم، سفیان، زهری، ابوسلمه و سلیمان بن یسار، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ان دونوں نے ابوہریرہ سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود اور نصاری بالوں کو نہیں رنگتے ہیں (لہذا) تم ان کے خلاف کرو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خضاب کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1543

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، عزرة، ابن ثابت، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا أَوْ اخْضِبُوا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن حارث، عزرة، ابن ثابت، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت ابوقحافہ (حضرت ابو بکر صدیق کے والد) کو لے کر آئے ان کے سر کے بال اور ڈاڑھی کے بال دونوں کے دونوں ہی ایک طرح کے ہو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کا رنگ تبدیل کرلو اور تم خضاب کرلو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن حارث، عزرة، ابن ثابت، ابوزبیر، جابر

داڑھی زرد کرنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

داڑھی زرد کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1544

راوی: یحیی بن حکیم، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عبید

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

یحیی بن حکیم، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عبید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا کہ وہ اپنی ڈاڑھی زرد کیا کرتے تھے میں نے ان سے اس کے متعلق اس سلسلہ میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح سے کیا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن حکیم، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عبید

ورس اور زعفران سے داڑھی کو زرد کرنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ورس اور زعفران سے داڑھی کو زرد کرنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1545

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، عمرو بن محمد، ابن ابوداؤد، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

عبدۃ بن عبدالرحیم، عمرو بن محمد، ابن ابوداؤد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چمڑے کے جوتے پہنا کرتے تھے اور ڈاڑھی کو زرد کیا کرتے تھے ورس سے (ورس زرد رنگ کی گھاس ہوتی ہے) اور زعفران سے اور عبداللہ بن عمر بھی اسی طرح سے کرتے تھے۔

راوی : عبدۃ بن عبدالرحیم، عمرو بن محمد، ابن ابوداؤد، نافع، ابن عمر

بالوں میں جوڑ لگانے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں میں جوڑ لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1546

راوی: قتیبه، سفیان، زهری، حمید بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِينَةِ وَأَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هَذَا

قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاویہ سے سنا وہ مدینہ منورہ میں منبر پر تھے۔ انہوں نے اپنی آستینوں سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا اے اہل مدینہ! تم لوگوں کے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کام کی ممانعت فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل کی مستورات تباہ ہو گئیں جبکہ انہوں نے اس طرح کی حرکات کیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بالوں میں جوڑ لگانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1547

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخَذَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو انہوں نے ہم لوگوں کو خطبہ سنایا اور بالوں کا ایک گچھا لیا اور فرمایا میں نے یہ کام کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے علاوہ یہود کے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام زور رکھا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، سعید بن مسیب

دھجی سے بال جوڑنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دھجی سے بال جوڑنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1548

راوی: عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب بن موسی، ابن مبارک، یعقوب بن قعقاع، قتادة، ابن مسیب، معاویہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ الزُّورِ قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَأَلْقَاهَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقَالَ هُوَ هَذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْأَةُ فِي رَأْسِهَا ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ

عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب بن موسی، ابن مبارک، یعقوب بن قعقاع، قتادة، ابن مسیب، معاویہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اے لوگو! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے تم کو زور سے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سیاہ

رنگ کے کپڑے کا ٹکڑا نکالا اور فرمایا یہی زور ہے اور کوئی عورت اس کو اپنے سر میں رکھ کر سر پر اوپر سے دوپٹہ اوڑھ لیتی ہے۔

راوی : عمرو بن یحیی بن حارث، محبوب بن موسی، ابن مبارک، یعقوب بن قعقاع، قتادۃ، ابن مسیب، معاویہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دھجی سے بال جوڑنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1549

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ھشام بن ابوعبداللہ، قتادۃ، سعید بن مسیب، معاویہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الزُّورِ وَالزُّورُ الْمَرْأَةُ تَلُفُّ عَلَى رَأْسِهَا

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ہشام بن ابوعبداللہ، قتادۃ، سعید بن مسیب، معاویہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زور سے ممانعت فرمائی اور زور وہ ہے کہ جو اپنے سر پر لپیٹ لے (یعنی دوسرے کو اپنے بال زیادہ دکھلانے کے لیے بال میں جوڑ لگائے)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ہشام بن ابوعبداللہ، قتادۃ، سعید بن مسیب، معاویہ

جوڑ لگانے والی یعنی بال میں بال ملانے والی پر لعنت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جوڑ لگانے والی یعنی بال میں بال ملانے والی پر لعنت سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1550

راوی : عبیداللہ بن سعید، علی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَعَنَ الْوَاصِلَةَ

عبید اللہ بن سعید، علی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال میں بال ملانے والی پر لعنت فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، علی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

بال میں بال ملانے والی اور بال ملوانے والی دونوں لعنت کی مستحق ہیں

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بال میں بال ملانے والی اور بال ملوانے والی دونوں لعنت کی مستحق ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1551

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، فاطمة، اسماء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بِنْتًا لِي عَرُوسٌ وَإِنَّهَا اشْتَكَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمة، اسماء سے روایت ہے کہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ایک لڑکی ہے جو کہ نئی نویلی دلہن ہے وہ بیمار پڑ گئی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے تو کیا مجھ پر کسی قسم کا گناہ ہے اگر میں اس کے سر میں بال ملوادوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے لعنت فرمائی ہے بال میں بال ملوانے والی اور بال ملانے والی پر۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمة، اسماء

جسم کو گودنے اور گودانے والی عورتوں پر لعنت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جسم کو گودنے اور گودانے والی عورتوں پر لعنت

جلد : جلد سوم 1552 حدیث

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن بشر، عبیدالله، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوتَصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی بالوں کو جوڑنے والی اور جوڑوانے والی پر جسم گودنے اور جسم گدوانے والی پر۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

چہرہ کا رواں اکھاڑنے والی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی پر لعنت

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چہرہ کا رواں اکھاڑنے والی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی پر لعنت

جلد : جلد سوم 1553 حدیث

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبه، منصور، ابراهیم، علقمه، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (خوبصورتی کیلئے) روئیں اکھاڑنے والی عورتوں دانتوں کو کشادہ کرنے والی عورتوں اور جو خداوند قدوس کی پیدائش کو بدلتی ہیں ان پر لعنت فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چہرہ کا رواں اکھاڑنے والی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی پر لعنت

جلد : جلد سوم 1554 حدیث

راوی: احمد بن سعید، وھب بن جریر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

احمد بن سعید، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی (بالوں کو) اکھاڑنے والیوں پر اور چہرہ کا رواں اکھاڑنے والیوں پر جو کہ خداوند قدوس کی پیدائش کو بدلتی ہیں۔

راوی: احمد بن سعید، وہب بن جریر، وہ اپنے والد سے، الاعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چہرہ کارواں اکھاڑنے والی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی پر لعنت

جلد : جلد سوم حدیث 1555

راوی: محمد بن یحیی بن محمد، عمربن حفص، وہ اپنے والد سے، الاعمش، ابراھیم، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَمَا لِي لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحیی بن محمد، عمر بن حفص، وہ اپنے والد سے، الاعمش، ابراہیم، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اللہ نے لعنت فرمائی چہرہ کے بال اکھاڑنے والیوں پر دانت کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنے والیوں پر جو اللہ کی مخلوق کو بدلتی ہیں ایک خاتون (یہ بات سن کر) ان کے پاس حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ تم ایسا ایسا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا میں یہ بات کس وجہ سے نہ کہوں جیسا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن محمد، عمر بن حفص، وہ اپنے والد سے، الاعمش، ابراہیم، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 1556

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان الاعمش، ابراہیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان الاعمش، ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا اللہ تعالی نے لعنت فرمائی گودنے والی عورتوں پر اور چہرہ کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو جاؤ کہ میں لعنت کرتا ہوں جن پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان الاعمش، ابراہیم

زعفران کے رنگ سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران کے رنگ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1557

راوی: اسحق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی مردوں کے لیے زعفران سے (یعنی عورت کے لیے یہ رنگ حلال ہے(

راوی: اسحق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفران کے رنگ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1558

راوی: محمد بن عمر بن علی بن مقدم، زکریا بن یحیی بن عمارۃ انصاری، عبدالعزیز بن صھیب، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ

محمد بن عمر بن علی بن مقدم، زکریا بن یحیی بن عمارۃ انصاری، عبدالعزیز بن صہیب، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی مرد کو جسم پر زعفران لگانے سے۔

راوی : محمد بن عمر بن علی بن مقدم، زکریا بن یحیی بن عمارۃ انصاری، عبدالعزیز بن صہیب، انس

خوشبو کے متعلق احادیث

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خوشبو کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1559

راوی: اسحق، وکیع، عزرۃ بن ثابت، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ

اسحاق، وکیع، عزرۃ بن ثابت، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جس وقت کوئی شخص خوشبو لے کر حاضر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو واپس نہ فرماتے (یعنی خوشبو لے لیا کرتے تھے)۔

راوی : اسحق، وکیع، عزرۃ بن ثابت، ثمامۃ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خوشبو کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1560

راوی: عبیداللہ بن فصالۃ بن ابراھیم، عبداللہ بن یزید مقبری، سعید، عبیداللہ بن ابوجعفر، الاعرج، ابوھریرہ

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ

عبید اللہ بن فصالۃ بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید مقبری، سعید، عبید اللہ بن ابو جعفر، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کے سامنے خوشبو پیش کی جائے تو وہ شخص اس کو واپس نے کرے کیونکہ اس کا وزن کم ہے لیکن خوشبو عمدہ ہے۔

راوی: عبید اللہ بن فصالۃ بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید مقبری، سعید، عبید اللہ بن ابو جعفر، الاعرج، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خوشبو کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1561

راوی: اسحق بن ابراھیم، جریر، ابن عجلان، بکیر، عبیداللہ بن سعید، یحیی، ابن عجلان، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن عجلان، بکیر، عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن عجلان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب سے روایت ہے کہ جو حضرت عبد اللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ تھیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی تمہارے میں سے نماز عشاء کے واسطے مسجد میں حاضر ہو یعنی جو خاتون نماز عشاء کے واسطے مسجد میں حاضر ہونا چاہے تو خوشبو نہ لگائے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، ابن عجلان، بکیر، عبید اللہ بن سعید، یحیی، ابن عجلان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خوشبو کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1562

راوی: احمد بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، محمد بن عبداللہ بن عمرو بن ہشام، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِذَا خَرَجْتِ إِلَى الْعِشَائِ فَلَا تَمَسِّ طِيبًا

احمد بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن ہشام، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم نماز عشاء کے واسطے نکلو تو خوشبو نہ لگاؤ۔

راوی : احمد بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح، محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن ہشام، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خوشبو کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم حدیث 1563

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ابوجعفر، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب ثقفیہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا

قتیبہ، لیث، ابن ابوجعفر، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب ثقفیہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص مسجد میں جانے لگے تو خوشبو نہ لگائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ابوجعفر، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، بسر بن سعید، زینب ثقفیہ

کونسی خوشبو عمدہ ہے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی خوشبو عمدہ ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث 1564**

راوی: محمد بن ہشام بن عیسی، ابوعلقمہ فروی، عبداللہ بن محمد، یزید بن خصیفة، بسر بن سعید، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ

محمد بن ہشام بن عیسی، ابوعلقمہ فروی، عبداللہ بن محمد، یزید بن خصیفة، بسر بن سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی عورت (خوشبو کی) دھونی لے تو وہ ہمارے ساتھ نماز عشاء کی جماعت میں شامل نہ ہو۔

راوی : محمد بن ہشام بن عیسی، ابوعلقمہ فروی، عبداللہ بن محمد، یزید بن خصیفة، بسر بن سعید، ابوہریرہ

خوشبو کے متعلق احادیث

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خوشبو کے متعلق احادیث

جلد : جلد سوم **حدیث 1565**

راوی: حضرت ابوسعید

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ فَقَالَ وَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ

حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خاتون کا تذکرہ کیا کہ جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھر لی تھی تو فرمایا یہ سب سے عمدہ قسم کی خوشبو ہے۔

راوی : حضرت ابوسعید

سونا پہننے کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونا پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1566

راوی : عمرو بن علی، یحیی و یزید و معتمر و بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، سعید بن ابوہند، ابوموسی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَزِيدُ وَمُعْتَمِرٌ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ وَحَرَّمَهُ عَلَى ذُكُورِهَا

عمرو بن علی، یحیی و یزید و معتمر و بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، سعید بن ابوہند، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس نے حلال فرمایا میری امت کی خواتین کے لیے ریشم اور سونے کو اور مردوں کے لیے ان دونوں کو حرام کیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی و یزید و معتمر و بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، سعید بن ابوہند، ابوموسی

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1567

راوی : محمد بن ولید، محمد، شعبہ، ابوبکر بن حفص، عبداللہ بن حنین، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيتُ عَنْ الثَّوْبِ الْأَحْمَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

محمد بن ولید، محمد، شعبہ، ابو بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، ابن عباس نے فرمایا کہ میں لال رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع کیا گیا ہوں۔

راوی : محمد بن ولید، محمد، شعبہ، ابو بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، ابن عباس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1568

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن عجلان، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، وه اپنے والد سے، ابن عباس، علی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمُعَصْفَرِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن عجلان، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن عجلان، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، ابن عباس، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1569

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا

رَاكِعٌ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابراہیم بنحنین، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو منع فرمایاسونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کا رنگ پہننے سے

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1570

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْکِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِکٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّکُوعِ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1571

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَی حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَکِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاکِعٌ

ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد بن عبد الوارث، حرب، یحیٰی، عمرو بن سعد سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1572

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ وَعَنْ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيَّةِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1573

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ أَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ الْحَرِيرِ وَأَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

ابراہیم بن یعقوب، حسن بن موسی، شیبان، خالد بن معدان، ابن حنین، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1574

راوی: حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی سونے کی انگوٹھی پہننے سے

راوی : حضرت ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1575

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1576

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پہن لیا۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کو پہنتا ہوں لیکن میں کبھی اب اس کو نہیں پہنوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کو اتار دیا لوگوں نے بھی وہ انگوٹھیاں اتار دیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1577

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر یہ عبارت نقش تھی محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم حدیث 1578

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عثمان بن عمر، یونس، زهری، انس

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

عباس بن عبدالعظیم، عثمان بن عمر، یونس، زہری، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا نگینہ عقیق تھا کالے رنگ کا اور اس پر یہ نقش تھا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم(

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عثمان بن عمر، یونس، زہری، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم حدیث 1579

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبه، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شاہ روم کو کچھ تحریر فرمانا چاہا لوگوں نے عرض کیا اہل روم اس تحریر یا مکتوب کو نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ ہو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی ایک مہر بنوائی کہ گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اور اس میں یہ تحریر اور نقش کرایا محمد رسول اللہ۔

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم حدیث 1580

راوی: قتیبہ، ابن وھب، یونس، زھری، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ

قتیبہ، ابن وہب، یونس، زہری، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی وہ نگینہ بالکل سیاہ رنگ کا تھا یا اس کا بنانے والا شخص حبشی تھا(

راوی: قتیبہ، ابن وہب، یونس، زہری، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم حدیث 1581

راوی: قاسم بن زکریا، عبیداللہ، حسن، ابن صالح، عاصم، حمید، انس

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَفَصُّهُ مِنْهُ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ، حسن، ابن صالح، عاصم، حمید، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ، حسن، ابن صالح، عاصم، حمید، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مبارک) انگوٹھی اور اس پر کندہ عبارت

جلد : جلد سوم حدیث 1582

راوی: اسحق بن ابراھیم وعلی بن حجر، اسماعیل، عبدالعزیزبن صھیب، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ

اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، اسماعیل، عبدالعزیز بن صہیب، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر یہ عبارت کندہ تھی کہ اب کوئی شخص اس قسم کا (مضمون) نقش نہ کرائے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم و علی بن حجر، اسماعیل، عبدالعزیز بن صہیب، انس

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1583

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ وَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر یہ عبارت کندہ کرائی ہے کہ اب کوئی شخص اس طریقہ سے (یعنی اس مضمون کو) نقش نہ کرائے اور میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھنگلی انگلی میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1584

راوی: محمد بن عامر، محمد بن عیسی، عباد بن عوام، سعید، قتادۃ، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

محمد بن عامر، محمد بن عیسی، عباد بن عوام، سعید، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

راوی: محمد بن عامر، محمد بن عیسی، عباد بن عوام، سعید، قتادۃ، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1585

راوی: حسین بن عیسیٰ بسطامی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، قتادۃ، انس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى

حسین بن عیسیٰ بسطامی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ گویا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں آپ کے بائیں (مبارک) ہاتھ میں۔

راوی: حسین بن عیسیٰ بسطامی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، قتادۃ، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1586

راوی: ابوبکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد، ثابت

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِنْصَرَ

ابو بکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد، ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کے متعلق لوگوں نے حضرت انس سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا گویا میں اس انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگوٹھی بہت زیادہ چمک دار تھی) جو کہ چاندی کی تھی اور انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلی انگلی کو اونچا کیا یعنی وہ اس انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد، ثابت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1587

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عاصم بن کلیب، ابوبردة، حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عاصم بن کلیب، ابوبردة، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی مرتضی سے سنا وہ فرماتے تھے کہ مجھ کو منع فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے یعنی شہادت کی انگلی اور درمیان کی انگلی میں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عاصم بن کلیب، ابوبردة، حضرت ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کونسی انگلی میں انگوٹھی پہنے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1588

راوی: هناد بن سری، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب، ابوبردة، علی

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَلْبَسَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ وَفِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

ہناد بن سری، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب، ابوبردة، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا انگوٹھی پہننے سے اس انگلی میں یعنی شہادت کی انگلی میں اور درمیان کی انگلی میں اور جو انگلی اس کے نزدیک ہے (اس میں بھی انگوٹھی

پہننے سے منع فرمایا(

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب، ابوبردة، علی

نگینہ کی جگہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

نگینہ کی جگہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1589

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہن لی اور اس پر یہ نقش کرایا محمد رسول اللہ پھر فرمایا کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ اپنی انگوٹھی پر یہ نقش کرائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، ابن عمر

انگوٹھی اتارنا اور اس کو نہ پہننا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی اتارنا اور اس کو نہ پہننا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1590

راوی : محمد بن علی بن حرب، عثمان بن عمر، مالک بن مغول، سلیمان شیبانی، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هَذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمَ إِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ

محمد بن علی بن حرب، عثمان بن عمر، مالک بن مغول، سلیمان شیبانی، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہن لیا پھر فرمایا اس انگوٹھی نے میری توجہ ہٹادی میں کبھی انگوٹھی کو دیکھتا ہوں اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ انگوٹھی اتار دی۔

راوی : محمد بن علی بن حرب، عثمان بن عمر، مالک بن مغول، سلیمان شیبانی، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی اتارنا اور اس کو نہ پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 1591

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پہنا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب کیا لوگوں نے بھی اسی طرح کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس انگوٹھی کو اتار لیا اور فرمایا میں اس انگوٹھی کو پہنا کرتا تھا اور میں اس کا نگینہ اندر کی جانب رکھا کرتا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار کر پھینک ڈالا اور فرمایا خدا کی قسم اس کو میں اب کبھی نہ پہنوں گا لوگوں نے بھی (آخر کار) اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی اتارنااور اس کونہ پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 1592

راوی: محمد بن سلیمان، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَائَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَحَ النَّاسُ

محمد بن سلیمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، انس سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی ایک روز لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں اور ان کو پہن لیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا اور لوگوں نے بھی اس کو اتار دیا۔

راوی : محمد بن سلیمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی اتارنااور اس کونہ پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 1593

راوی: قتيبه، ابوعوانة، ابوبشر، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ

قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوبشر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب فرمایا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا۔ چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہر لگاتے لیکن اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں پہنتے تھے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوبشر، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

انگوٹھی اتارنا اور اس کو نہ پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 1594

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھا لوگوں نے بھی اسی طرح کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا اور فرمایا میں اب کبھی اس کو نہیں پہنوں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق کے ہاتھ میں رہی پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ وہ ابریس (نامی) کنوئیں میں گر گئی پھر کافی تلاش کے بعد بھی نہ مل سکی اور اس دن سے ہی فتنہ (وفساد) شروع ہو گیا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

کس قسم کے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کس قسم کے کپڑے برے ہیں؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کس قسم کے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کس قسم کے کپڑے برے ہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1595

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن یزید، اسماعیل بن ابوخالد، ابواسحق، ابوالاحوص

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي سَيِّئَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْئٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن یزید، اسماعیل بن ابوخالد، ابواسحاق، ابوالاحوص سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری حالت بری (یعنی خراب) دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ موجود ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں ہر طرح کا مال خداوند قدوس نے مجھ کو عطاء فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس مال موجود ہے تو تم سے وہ مال نظر آنا چاہیے

راوی : اسحق بن ابراہیم، محمد بن یزید، اسماعیل بن ابوخالد، ابواسحق، ابوالاحوص

سیرا (لباس) کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سیرا (لباس) کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1596

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَائَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَكَسَانِي مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَكْسُوَهَا أَوْ لِتَبِيعَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک جوڑا دیکھا سیر اکا جو کہ مسجد کے دروازہ پر فروخت ہو رہا تھا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو لے لیتے جمعہ کے دن استعمال فرمانے کے لیے اور اس دن کے لیے (لے لیتے کہ) جس دن دوسرے ممالک کے لوگ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرنے کے لیے آتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو وہ شخص پہنے گا کہ جس کا آخرت میں کسی قسم کا حصہ نہیں ہے پھر اسی قسم کے چند جوڑے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے ایک جوڑا حضرت عمر کو عطا فرمایا انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو یہ (جوڑا) پہناتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے قبل کیا ارشاد فرمایا تھا؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو اس وجہ سے نہیں دیا کہ تم خود اس کو پہن لو بلکہ تم اس کو کسی دوسرے کو پہنا یا تم اس کو فروخت کر دو۔ حضرت عمر نے وہ جوڑا اپنے ایک ماں شریک (اخیافی) بھائی کو دے دیا جو کہ مشرک تھا۔

راوی : اسحق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، عمر بن خطاب

عورتوں کو سیرا (نامی لباس) کی اجازت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

عورتوں کو سیرا (نامی لباس) کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1597

راوی: حسین بن حریث، عیسیٰ بن یونس، معمر، زهری، انس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

حسین بن حریث، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، انس سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت زینب کو جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھیں ایک کرتہ ریشمی سیرا کا پہنے ہوئے دیکھا۔

راوی : حسین بن حریث، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

عورتوں کو سیرا (نامی لباس) کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1598

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، زبیدی، زهری، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ سِيَرَاءَ وَالسِّيَرَاءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ

عمرو بن عثمان، بقیہ، زبیدی، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام کلثوم کو جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھیں ایک سیرا کی چادر پہنے ہوئے دیکھا۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، زبیدی، زہری، انس بن مالک

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

عورتوں کو سیرا (نامی لباس) کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1599

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر و ابوعامر، شعبه، ابوعون ثقفی، ابوصالح حنفی، علی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

اسحاق بن ابراہیم، نضر و ابوعامر، شعبہ، ابوعون ثقفی، ابوصالح حنفی، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک جوڑا آیا سیرا کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا چنانچہ میں نے اس کو پہن کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پر غصہ آگیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو اس وجہ سے نہیں دیا تھا کہ تم اس کو پہن لو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حکم فرمایا میں نے اس کو اپنی مستورات میں تقسیم کر دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر و ابوعامر، شعبہ، ابوعون ثقفی، ابوصالح حنفی، علی

استبرق پہننے کی ممانعت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

استبرق پہننے کی ممانعت

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، حنظلة بن ابوسفیان، سالم بن عبداللہ، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِهَا فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، حنظلة بن ابوسفیان، سالم بن عبداللہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر ایک روز باہر نکلے تو انہوں نے استبرق کا ایک جوڑا بازار میں فروخت ہوتے ہوئے دیکھا۔ چنانچہ وہ جوڑا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرید لیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو جمعہ کے دن پہن لیا کریں اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوگ دوسرے ممالک سے آئیں (اس وقت اس کو پہن لیا کریں) یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لباس تو وہ شخص پہنے گا کہ جس کو آخرت میں کچھ نہیں ملے گا پھر اس قسم کے تین جوڑے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوڑا حضرت عمر کو عنائت فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق کیا ارشاد فرمایا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو فروخت کر دو اور تم اپنی ضرورت پوری کر و یا تم اس کے (ٹکڑے ٹکڑے کر کے) اس کے اپنی مستورات کے دوپٹے بنا دو۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، حنظلة بن ابوسفیان، سالم بن عبداللہ، ابن عمر

استبرق کی کیفیت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

استبرق کی کیفیت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1601

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، یحیی ابن ابواسحق

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ سَالِمٌ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنْ الدِّيبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِ هَذِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عمران بن موسی، عبدالوارث، یحیی ابن ابو اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت سالم نے فرمایا استبرق کیا ہے؟ میں نے عرض کیا وہ ایک قسم کا دیبا (یعنی ایک قسم کا ریشم کا کپڑا ہوتا ہے) حضرت سالم نے کہا میں نے حضرت عبداللہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضرت عمر نے ایک جوڑا سندس کا (یہ بھی ریشم کے کپڑے کی ایک قسم ہوتی ہے) دیکھا وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو خرید لیں۔ آخر حدیث تک۔

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، یحیی ابن ابو اسحق

دیبا پہننے کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دیبا پہننے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1602

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن ابونجیح، مجاہد، ابن ابولیلی و یزید بن ابوزیاد، ابن ابولیلی و ابوفروة، عبداللہ بن عکیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَأَبُو فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهِ وَقَالَ إِنِّي نُهِيتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَلَا الْحَرِيرَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن ابونجیح، مجاہد، ابن ابولیلی و یزید بن ابوزیاد، ابن ابولیلی و ابوفروة، عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے

کہ حضرت حذیفہ نے پانی مانگا تو ایک دیہاتی شخص چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا حضرت حذیفہ نے اس کو پھینک دیا پھر معذرت کرلی اور فرمایا مجھ کو اس کے پہننے کی ممانعت ہے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تم لوگ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور تم لوگ دیبا نہ پہنو اور حریر (یعنی ریشم) نہ پہنو یہ ان کے (یعنی کفار کے لیے) دنیا میں ہیں اور ہم لوگوں کے واسطے آخرت میں ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن ابونجیح، مجاہد، ابن ابولیلی و یزید بن ابوزیاد، ابن ابولیلی و ابوفروۃ، عبداللہ بن عکیم

دیبا پہننا جو کہ سونے کی تار سے بنا گیا ہو

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دیبا پہننا جو کہ سونے کی تار سے بنا گیا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1603

راوی: حسن بن قزعة، خالد، ابن حارث، محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّ سَعْدًا كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ وَأَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكَى فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى أُكَيْدِرٍ صَاحِبِ دُومَةَ بَعْثًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَهَا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ

حسن بن قزعۃ، خالد، ابن حارث، محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہ میں حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوا جس وقت وہ مدینہ منورہ میں تشریف لائے میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا میں واقد ہوں۔ حضرت عمرو کا لڑکا اور حضرت سعد بن معاذ کا پوتا۔ حضرت انس نے یہ بات سن کر کہا حضرت سعد بن معاذ تو بڑے آدمی تھے اور وہ بہت لمبے تھے۔ یہ بات کہہ کر وہ روئے اور بہت روئے پھر فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بادشاہ اکیدر کے پاس روانہ فرمایا جو کہ رومہ کا سردار تھا۔ اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک جبہ دیبا کا

بھیجا جو کہ سونے سے بنا ہوا تھا (یعنی وہ چوغہ سونے کی تاروں سے تیار کیا گیا تھا) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پہنا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گفتگو نہیں فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نیچے) اتر آئے لوگ اس کو ہاتھ سے چھونے لگ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعجب فرمانے لگے (یعنی اس کی چمک دمک سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیران ہو گئے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ کیا تعجب کر رہے ہو حضرت سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں (تو ان کے لباس کا کیا حال ہو گا؟(

راوی : حسن بن قزعۃ، خالد، ابن حارث، محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

مذکورہ بالا شے دیبا کے منسوخ ہونے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

مذکورہ بالا شے دیبا کے منسوخ ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1604

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَائً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَائَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیبا کی ایک قباء پہنی جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہدیہ میں پہنچی تھی۔ پھر کچھ دیر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ قباء اتار دی اور حضرت عمر کے پاس روانہ فرما دی لوگوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کس وجہ سے اتارا ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو حضرت جبرائیل نے اس کے پہننے سے منع فرمایا ہے یہ بات سن کر حضرت عمر روتے ہوئے آئے اور فرمانے لگے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو وہ شے عنائت فرمائی ہے اس وجہ سے میں نے نہیں دی کہ

تم اس کو پہنو میں نے تم کو اس وجہ سے دی ہے کہ تم اس کو فروخت کرو۔ چنانچہ حضرت عمر نے اس کو دو ہزار درہم میں فروخت کیا۔

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

ریشم پہننے کی سزا اور وعید اور جو شخص اس کو دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہیں پہنے گا

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی سزا اور وعید اور جو شخص اس کو دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہیں پہنے گا

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1605

راوی: قتیبہ، حماد، ثابت، عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَيَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

قتیبہ، حماد، ثابت، عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ وہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں نہیں ملے گا۔

راوی: قتیبہ، حماد، ثابت، عبداللہ بن زبیر

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی سزا اور وعید اور جو شخص اس کو دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہیں پہنے گا

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1606

راوی: محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ، خلیفۃ، عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوا نِسَائَكُمْ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ، خلیفۃ، عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ (وہ منبر پر) فرما رہے تھے کہ تم لوگ اپنی مستورات کو ریشمی کپڑا نہ پہنا اس لیے کہ میں نے حضرت عمر سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے آخرت میں وہ اس کو نہ پہنے گا۔

راوی : محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ، خلیفۃ، عبداللہ بن زبیر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی سزا اور وعید اور جو شخص اس کو دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہیں پہنے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1607

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن رجاء، حرب، یحیی بن ابوکثیر، عمران بن حطان

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن رجاء، حرب، یحیی بن ابوکثیر، عمران بن حطان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے دریافت کہ ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا تم حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کرو۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا تم اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن عمر سے دریافت کرو۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا مجھ سے حضرت ابوحفص نے نقل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشمی کپڑا پہنے گا تو اس کا آخرت میں کسی قسم کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن رجاء، حرب، یحیی بن ابوکثیر، عمران بن حطان

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی سزا اور وعید اور جو شخص اس کو دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہیں پہنے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1608

راوی: سلیمان بن سلم، نضر، شعبہ، قتادۃ، بکر بن عبداللہ و بشر بن محتفز، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

سلیمان بن سلم، نضر، شعبہ، قتادة، بکر بن عبداللہ وبشر بن محتفز، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ریشمی لباس وہ شخص پہنتا ہے کہ جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

راوی : سلیمان بن سلم، نضر، شعبہ، قتادة، بکر بن عبداللہ وبشر بن محتفز، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی سزا اور وعید اور جو شخص اس کو دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہیں پہنے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1609

راوی: ابراهیم بن یعقوب، ابونعمان، صعق بن حزن، قتادة، علی بارقی

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ قَالَ أَتَتْنِي امْرَأَةٌ تَسْتَفْتِينِي فَقُلْتُ لَهَا هَذَا ابْنُ عُمَرَ فَاتَّبَعَتْهُ تَسْأَلُهُ وَاتَّبَعْتُهَا أَسْمَعُ مَا يَقُولُ قَالَتْ أَفْتِنِي فِي الْحَرِيرِ قَالَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن یعقوب، ابونعمان، صعق بن حزن، قتادة، علی بارقی سے روایت ہے کہ ایک خاتون میرے پاس آئی وہ مجھ سے مسئلہ دریافت کرنے لگی میں نے کہا یہ حضرت عبداللہ بن عمر ہیں (یعنی تم ان سے دریافت کرلو) چنانچہ وہ خاتون ان کے پیچھے چلی گئی تاکہ مسئلہ دریافت کرسکے۔ میں اس خاتون کے پیچھے سننے کے لیے گیا بیان کرتے ہیں کہ اس خاتون نے عرض کیا مجھ کو ریشمی لباس سے متعلق مسئلہ بتلاؤ۔ انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اس سے منع فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابونعمان، صعق بن حزن، قتادة، علی بارقی

ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان،

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان،

جلد : جلد سوم   حدیث 1610

راوی: سلیمان بن منصور، ابوالاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سوید، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ

سلیمان بن منصور، ابوالاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سوید، براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات باتوں کا حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سات چیزوں سے منع فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی سونے کی انگوٹھیوں سے (1) چاندی کے برتنوں کے استعمال سے (2) ریشمی چار جاموں سے (3) قسی (4) استبرق (5) دیبا (6) حریر سے (یہ تمام کے تمام ریشمی کپڑے ہوتے ہیں(

راوی: سلیمان بن منصور، ابوالاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سوید، براء بن عازب

ریشم پہننے کی اجازت سے متعلق

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1611

راوی: اسحق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت فرمائی حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ریشمی لباس پہننے کی ان حضرات کو (جسم میں) خارش ہو جانے کی وجہ سے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1612

راوی: نصر بن علی، خالد، سعید، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِي لِحِكَّةٍ

نصر بن علی، خالد، سعید، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی جسم میں کھجلی ہو جانے کی وجہ سے جو کہ ان کو ہوگئی تھی اجازت فرمائی۔

راوی: نصر بن علی، خالد، سعید، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1613

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، سلیمان تیمی، ابوعثمان نهدی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِأُصْبُعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ فَرَأَيْتُهُمَا أَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتَّى رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے کہ اس دوران حضرت عمر کا حکم موصول ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ریشم نہیں پہنتا لیکن وہ شخص کہ جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے لیکن اس قدر اشارہ فرمایا حضرت ابو عثمان نے اپنی دونوں انگلیوں سے جو کہ انگوٹھے کے نزدیک ہیں یعنی درمیان کی انگلی ملا کر یہ سمجھتا ہوں کہ جیسے تلیان کی گھنڈیاں پھر میں نے تلیان کو دیکھا کہ وہ تو ایک مشہور لباس ہے کہ جس کو کہ کندھے پر ڈالتے ہیں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ریشم پہننے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1614

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، مسعر، وبرة، شعبی، سوید بن غفلة، احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابراهیم، سوید بن غفلة، عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح و أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيبَاجِ إِلَّا مَوْضِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعَ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، مسعر، وبرة، شعبی، سوید بن غفلة، احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابراہیم، سوید بن غفلة، عمر نے دیبا ریشم کی قسم کے پہننے کی اجازت عطا نہیں فرمائی لیکن چار انگل کی۔

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، مسعر، وبرة، شعبی، سوید بن غفلة، احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابراہیم، سوید بن غفلة، عمر

کپڑوں کے جوڑے پہننا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کپڑوں کے جوڑے پہننا

جلد : جلد سوم حدیث 1615

راوی : یعقوب بن ابراهیم، هشیم، شعبه، ابواسحق، براء

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحَدًا هُوَ أَجْمَلُ مِنْهُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، شعبہ، ابو اسحاق، براء سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا لال رنگ کا لباس پہنے ہوئے بالوں میں کنگھی کئے ہوئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل اور نہ بعد۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، شعبہ، ابواسحق، براء

یمن کی چادر پہننے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

یمن کی چادر پہننے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1616

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذبن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةَ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام لباس میں یمن کی چادر زیادہ پسندیدہ تھی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس

زعفرانی رنگ کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفرانی رنگ کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1617

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ رَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا دو کپڑے زعفرانی رنگ کے پہنے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کپڑے کفار کے ہیں تم ان کو نہ پہنو۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عبداللہ بن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفرانی رنگ کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1618

راوی: حاجب بن سلیمان، ابن ابورواد، ابن جریج، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فِي النَّارِ

حاجب بن سلیمان، ابن ابورواد، ابن جریج، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے کسم یعنی زعفرانی رنگ میں رنگے ہوئے دو کپڑے پہن کر (یہ دیکھ کر) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ تم ان کو پھینک دو۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو میں کس جگہ پھینکوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ میں۔

راوی: حاجب بن سلیمان، ابن ابورواد، ابن جریج، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، عبداللہ بن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

زعفرانی رنگ کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1619

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، علی

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی نے نقل کیا مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی لباس اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے سے منع فرمایا اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی

ہرے رنگ کالباس پہننا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ہرے رنگ کالباس پہننا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1620

راوی: عباس بن محمد، ابونوح، جریر بن حازم، عبدالملک بن عمیر، ایاد بن لقیط، ابورمثہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ

عباس بن محمد، ابونوح، جریر بن حازم، عبدالملک بن عمیر، ایاد بن لقیط، ابورمثہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز دو ہرے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے۔

راوی : عباس بن محمد، ابونوح، جریر بن حازم، عبدالملک بن عمیر، ایاد بن لقیط، ابورمثہ

چادریں پہننے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 1621

راوی: یعقوب بن ابراهیم و محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، خباب بن الارت

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لَنَا

یعقوب بن ابراہیم و محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، خباب بن الارت سے روایت ہے کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کفار و مشرکین کی شکایت کی (یعنی ان کی تکالیف کی جو مختلف طریقے سے وہ مسلمانوں کو پہنچاتے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر پر تکیہ لگائے تشریف فرما تھے خانہ کعبہ کے سایہ میں ہم نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے خدا سے مدد نہیں مانگتے اور ہم لوگوں کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا نہیں فرماتے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم و محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، خباب بن الارت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

چادریں پہننے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1622

راوی: قتیبه، یعقوب، ابوحازم، سهل بن سعد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا نَعَمْ هَذِهِ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ

قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد نے فرمایا ایک خاتون ایک دن چادر لے کر حاضر ہوئی۔ وہ کس قسم کی چادر تھی تم لوگ واقف ہو؟ یعنی اس کے کونے میں شملہ بنا ہوئے تھے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے میں یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہناؤں گی۔ چنانچہ آپ نے اس کو لے لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ جس وقت آپ باہر تشریف لاتے تو آپ اسی کا تہہ بند باندھا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سفید کپڑے پہننے کے حکم سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1623

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبة، ایوب، ابوقلابة، ابومهلب، سمرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ يَحْيَى لَمْ أَكْتُبْهُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيثِ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبۃ، ایوب، ابوقلابۃ، ابومہلب، سمرۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سفید کپڑے پہنا کرو اس لیے کہ وہ پاکیزہ اور صاف ہوتے ہیں اور تم لوگ کفن دیا کرو اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبۃ، ایوب، ابوقلابۃ، ابومہلب، سمرۃ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سفید کپڑے پہننے کے حکم سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1624

راوی: قتیبه، حماد، ایوب، ابوقلابة، سمرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنْ الثِّيَابِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ

قتیبہ، حماد، ایوب، ابوقلابۃ، سمرۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سفید لباس پہنا کرو زندہ لوگ بھی سفید لباس پہنیں اور مردوں کو ان کا کفن دو کیونکہ یہ عمدہ اور بہتر کپڑے ہیں۔

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، ابوقلابۃ، سمرۃ

قباء پہننے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

قباء پہننے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1625

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابوملیکہ، مسور بن مخرمہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَّأْتُ هَذَا لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابوملیکہ، مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبائیں تقسیم فرمائیں لیکن حضرت مخرمہ کو عنائت نہیں فرمائی انہوں نے مجھ سے فرمایا بیٹا تم میرے ساتھ چلو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلالو چنانچہ میں گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ہی قباؤں میں سے ایک قباء پہنے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ میں نے تمہارے واسطے چھپار کھی تھی حضرت مخرمہ نے اس کو دیکھا اور پھر اس کو پہن لیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابوملیکہ، مسور بن مخرمہ

پائجامہ پہننے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

پائجامہ پہننے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1626

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے عرفات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص تہہ بند نہ پائے تو وہ پائجامہ پہن لے اور جو شخص جوتے نہ پائے (یعنی جس کے پاس جوتے نہ ہوں) تو وہ موزے پہن لے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس

بہت زیادہ تہہ بند لٹکانے کی ممانعت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بہت زیادہ تہہ بند لٹکانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1627

راوی: وهب بن بیان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شخص اپنی لنگی (تہہ بند) لٹکایا کرتا تھا تکبر کی وجہ سے تو وہ شخص قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بہت زیادہ تہہ بند لٹکانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1628

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، اسماعیل بن مسعود، بشر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ أَوْ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَائِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، اسماعیل بن مسعود، بشر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تکبر سے اپنے کپڑے لٹکائے تو خداوند قدوس قیامت کے دن اس کی جانب نہ دیکھے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، اسماعیل بن مسعود، بشر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

بہت زیادہ تہہ بند لٹکانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1629

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، محارب، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، محارب، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے کپڑے تکبر سے لٹکائے تو خداوند قدوس قیامت کے دن اس کی جانب نہ دیکھے گا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، محارب، ابن عمر

تہہ بند کس جگہ تک ہونا چاہیے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تہہ بند کس جگہ تک ہونا چاہیے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1630

راوی: اسحق بن ابراھیم و محمد بن قدامة، جریر، الاعمش، ابو اسحق، مسلم بن نذیر، حذیفه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ الْإِزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَالْعَضَلَةِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَمِنْ وَرَائِ السَّاقِ وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

اسحاق بن ابراہیم و محمد بن قدامة، جریر، الاعمش، ابو اسحاق، مسلم بن نذیر، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تہہ بند آدھی پنڈلیوں تک ہونا چاہیے کہ جس جگہ تک (پنڈلیوں کا) بہت گوشت ہے اس جگہ تک اگر اس سے زیادہ چاہے تو اور زیادہ نیچا صحیح ہے اگر اس سے زیادہ دل چاہے تو پنڈلیوں کے آخر تک لیکن ٹخنوں کا کوئی حق نہیں ہے تہہ بند میں (مطلب ٹخنے کھلے رہنا ضروری ہیں وہ نہ چھپے)۔

راوی: اسحق بن ابراہیم و محمد بن قدامة، جریر، الاعمش، ابو اسحق، مسلم بن نذیر، حذیفہ

ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنے کا حکم (وعید (

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنے کا حکم (وعید (

جلد : جلد سوم حدیث 1631

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ھشام، یحیی، محمد بن ابراھیم، ابویعقوب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی، محمد بن ابراہیم، ابویعقوب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے تہہ بند دوزخ میں داخل ہو گا۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی، محمد بن ابراہیم، ابویعقوب، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنے کا حکم (وعید(

جلد : جلد سوم حدیث 1632

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

تہہ بند لٹکانے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تہہ بند لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1633

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، وہ اپنے دادا سے، شعبہ، اشعث، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ الْإِزَارِ

محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، وہ اپنے دادا سے، شعبہ، اشعث، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس تہہ بند لٹکانے والے کی جانب نہیں دیکھے گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، وہ اپنے دادا سے، شعبہ، اشعث، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تہہ بند لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1634

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان بن مہران الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشة بن حر، ابوذر

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْأَعْمَشَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان بن مہران الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشة بن حر، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن خداوند قدوس تین آدمیوں سے کلام نہیں فرمائے گا اور ان لوگوں کو تکلیف وعذاب ہو گا (ان میں سے) ایک تو وہ شخص جو کہ کسی کو کچھ دے کر احسان جتلائے دوسرا وہ شخص جو کہ تہہ بند یا پائجامہ وغیرہ لٹکائے اور تیسرا وہ شخص جو کہ جھوٹی قسم کھا کر مال چلائے (فروخت کرے)۔

راوی: بشر بن خالد، غندر، شعبہ، سلیمان بن مہران الاعمش، سلیمان بن مسہر، خرشة بن حر، ابوذر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تہہ بند لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1635

راوی: محمد بن رافع، حسین بن علی، عبدالعزیز بن ابورواد، سالم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن رافع، حسین بن علی، عبدالعزیز بن ابورواد، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تہہ بند کرتہ اور پگڑی جو کوئی ان تینوں میں سے کسی کو لٹکائے خداوند قدوس اس کی جانب نہیں دیکھے گا۔

راوی: محمد بن رافع، حسین بن علی، عبدالعزیز بن ابورواد، سالم، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

جلد : جلد سوم حدیث 1636

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ

علی بن حجر، اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنا کپڑا تکبر سے لٹکائے قیامت کے دن خداوند قدوس اس شخص کی جانب نہیں دیکھے گا اس پر حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کیا (غیر اختیاری طریقہ سے) میرے تہہ بند کا کونہ نیچے لٹک جاتا ہے لیکن اگر میں اس کا خیال رکھوں تو وہ نہ لٹکے گا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو کہ تکبر اور غرور کی وجہ سے یہ حرکت کرتے ہیں (یعنی تکبر کی وجہ سے تہہ بند لٹکاتے ہیں)۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم

خواتین کس قدر آنچل لٹکائیں؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کس قدر آنچل لٹکائیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1637

راوی: نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُولِهِنَّ قَالَ تُرْخِينَهُ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَنْكَشِفَ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ تُرْخِينَهُ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ

نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی تکبر سے کپڑا نیچے لٹکائے اللہ تعالی اس کی طرف نہ دیکھے گا (یہ سن کر) حضرت ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پر خواتین اپنے

دامن کو کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اپنے اپنے دامن ایک بالشت لٹکائیں۔ حضرت ام سلمہ نے اس پر عرض کیا (اس طرح) تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو وہ ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

راوی: نوح بن حبیب، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کس قدر آنچل لٹکائیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1638

راوی: عباس بن ولید بن مزید، وہ اپنے والد سے، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، نافع، ام سلمہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُيُولَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِذًا يَنْكَشِفَ عَنْهَا قَالَ تُرْخِي ذِرَاعًا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

عباس بن ولید بن مزید، وہ اپنے والد سے، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، نافع، ام سلمہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواتین کے دامن سے متعلق عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اپنے دامن ایک بالشت لٹکائیں انہوں نے عرض کیا (اس طرح تو) وہ کھل جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے اضافہ نہ کریں۔

راوی: عباس بن ولید بن مزید، وہ اپنے والد سے، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، نافع، ام سلمہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کس قدر آنچل لٹکائیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1639

راوی: عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، صفیة، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذُكِرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذُكِرَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَبْدُوَ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ

عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، صفیۃ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت تہہ بند کا تذکرہ فرمایا تو حضرت ام سلمہ نے عرض کیا پھر خواتین کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک بالشت (دامن) لٹکائیں۔ انہوں نے عرض کیا اتنے میں تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے

راوی: عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار، سفیان، ایوب بن موسی، نافع، صفیۃ، ام سلمہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خواتین کس قدر آنچل لٹکائیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 1640

راوی: محمد بن عبدالاعلی، نضر، معتمر، ابن سلیمان، عبیداللہ، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا يَنْكَشِفَ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهَا

محمد بن عبد الاعلی، نضر، معتمر، ابن سلیمان، عبید اللہ، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کوئی خاتون اپنا دامن کتنا لٹکائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بالشت۔ انہوں نے کہا اس قدر تو کھل جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک ہاتھ سے اضافہ نہ کریں۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، نضر، معتمر، ابن سلیمان، عبید اللہ، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ

تمام جسم پر کپڑا لپیٹنے سے متعلق اس طریقہ سے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں ممنوع ہے۔

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تمام جسم پر کپڑا لپیٹنے سے متعلق اس طریقہ سے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں ممنوع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1641

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوسعید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّائِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْئٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تمام جسم پر کپڑا لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ کر بیٹھنے سے جبکہ شرم گاہ پر کچھ نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوسعید

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تمام جسم پر کپڑا لپیٹنے سے متعلق اس طریقہ سے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں ممنوع ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1642

راوی: حسین بن حریث، سفیان، زھری، عطاء ابن یزید، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّائِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْئٌ

حسین بن حریث، سفیان، زہری، عطاء ابن یزید، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تمام جسم پر کپڑا لپیٹنے سے باقی مضمون سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: حسین بن حریث، سفیان، زہری، عطاء ابن یزید، ابوسعید خدری

ایک ہی کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک ہی کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1643

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّائِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تمام جسم پر ایک کپڑا لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

سیاہ رنگ کا عمامہ باندھنا

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سیاہ رنگ کا عمامہ باندھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1644

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرحمن، سفیان، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً حَرْقَانِيَّةً

عبداللہ بن محمد، عبدالرحمن، سفیان، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کالے رنگ کا عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرحمن، سفیان، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سیاہ رنگ کا عمامہ باندھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1645

راوی: قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس روز مکہ فتح ہوا بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہوئے سیاہ رنگ کا عمامہ باندھے ہوئے۔

راوی : قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر، جابر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سیاہ رنگ کا عمامہ باندھنا

جلد : جلد سوم حدیث 1646

راوی: عمرو بن منصور، فضل بن دکین، شریک، عمار الدھنی، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

عمرو بن منصور، فضل بن دکین، شریک، عمار الدہنی، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا تو مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے بغیر احرام کے سیاہ رنگ کا عمامہ باندھے ہوئے۔

راوی : عمرو بن منصور، فضل بن دکین، شریک، عمار الدہنی، ابوزبیر، جابر

دونوں کندھوں کے درمیان (عمامہ کا) شملہ لٹکانے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

دونوں کندھوں کے درمیان (عمامہ کا) شملہ لٹکانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1647

راوی: محمد بن ابان، ابواسامۃ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن امیہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ السَّاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

محمد بن ابان، ابواسامۃ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن امیہ سے روایت ہے گویا میں اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کالے رنگ کا عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کا شملہ دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹک رہا تھا۔

راوی : محمد بن ابان، ابواسامۃ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن امیہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1648

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے اس مکان میں داخل نہیں ہوتے کہ جہاں پر کتا یا تصویر ہو

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، ابوطلحہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1649

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب، یزید، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، ابوطلحہ

أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ تَمَاثِيلَ

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، ابوطلحہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ فرشتے اس مکان میں داخل نہیں ہوتے کہ جہاں پر کتا یا تصویر ہو۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابو شوارب، یزید، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، ابو طلحہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1650

راوی: علی بن شعیب، معن، مالک، ابونضر، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ فَأَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ أَلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي

علی بن شعیب، معن، مالک، ابو نضر، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابو طلحہ کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے تو اس وقت انہوں نے ان کے پاس حضرت سہل بن حنیف کو پایا۔ حضرت ابو طلحہ نے ایک شخص کو حکم فرمایا کہ وہ ان کے نیچے سے بچھونا نکال دے۔ حضرت سہل نے عرض کیا کس وجہ سے؟ حضرت ابو طلحہ نے فرمایا اس میں تصاویر ہیں۔ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو ارشاد فرمایا ہے اس سے تم واقف ہو۔ حضرت سہل نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی تو فرمایا ہے کہ اگر کسی کپڑے میں تصاویر کے نقش ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت ابو طلحہ نے فرمایا جی ہاں لیکن مجھ کو اچھی طرح سے علم ہے کہ کسی بھی قسم کی تصویر نہ رکھو۔

راوی : علی بن شعیب، معن، مالک، ابو نضر، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابو طلحہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1651

راوی: عیسی بن حماد، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّورَةِ يَوْمَ الْأَوَّلِ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ يَقُولُ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ

عیسی بن حماد، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابو طلحہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے اس مکان میں داخل نہیں ہوتے کہ جس میں تصویر ہو (راوی) بسر جو کہ اس حدیث شریف کے روایت کرنے والے ہیں انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت زید بن خالد بیمار پڑ گئے تو ہم لوگ ان کی مزاج پرسی کے لیے گئے ان کے (مکان کے) دروازہ پر ایک پردہ لٹک رہا تھا کہ جس پر کہ تصویر تھی میں نے حضرت عبید اللہ سے عرض کیا حضرت زید نے تصویر کے متعلق ہم سے کہا کہ پہلے دن حضرت عبید اللہ نے کہا کیا تم نے نہیں سنا انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کسی کپڑے پر تصویر بنی ہو تو اس میں حرج نہیں ہے۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابو طلحہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1652

راوی: مسعود بن جویریۃ، وکیع، ہشام، قتادۃ، سعید بن مسیب، علی

حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَأَى سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

مسعود بن جویریۃ، وکیع، ہشام، قتادۃ، سعید بن مسیب، علی سے روایت ہے کہ میں نے (ایک روز) کھانا بنایا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدعو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے ایک پردہ دیکھا کہ جس پر تصاویر تھیں آپ باہر تشریف لے گئے اور فرمایا فرشتے اس مکان میں نہیں داخل ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

راوی : مسعود بن جویریۃ، وکیع، ہشام، قتادۃ، سعید بن مسیب، علی

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1653

راوی: اسحق بن ابراہیم ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرْجَةً ثُمَّ دَخَلَ وَقَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ انْزِعِيهِ

اسحاق بن ابراہیم ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور پھر اندر تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا کہ جس میں گھوڑوں کی تصاویر تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا تم اس کو نکال ڈالو۔

راوی: اسحق بن ابراہیم ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1654

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، داؤد بن ابوہند، عزرۃ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ہشام، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ إِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا فَلَمْ نَقْطَعْهُ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، داؤد بن ابوہند، عزرۃ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ہشام، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کے پاس ایک پردہ تھا کہ جس پر کہ چڑیوں کی تصاویر تھیں جس وقت کوئی اندر داخل ہوتا تو پردہ سامنے کی طرف ہوتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ صدیقہ تم اس کو پلٹ دو اس لیے کہ جس وقت میں اندر داخل ہوتا

ہوں اور اس کو دیکھتا ہوں تو مجھ کو دنیا یاد آتی ہے اور ہم لوگوں کے پاس ایک چادر تھی کہ جس پر نقش تھے ہم لوگ اس کو پہنا کرتے تھے ہم نے اس کو نہیں کاٹا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، داؤد بن ابوہند، عزرة، حمید بن عبدالرحمن، ابن ہشام، عائشہ صدیقہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1655

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَخِّرِيهِ عَنِّي فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میرے مکان میں ایک کپڑا تھا کہ جس پر تصاویر تھیں میں نے اس کو (ایک دن) روشن دان پر لٹکا دیا اس طرف حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرماتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ تم اس کو ہٹا دو میں نے اس کو اتار کر اس کے تکیے بنا لیے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصاویر کے بیان سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1656

راوی: وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهُ فَقَطَعَتْهُ وِسَادَتَيْنِ قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَا سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا

وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں تصاویر تھیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا۔ پھر حضرت عائشہ صدیقہ نے اس کو کاٹ کر اس کے دو تکیے بنا لیے۔ مجلس میں سے ایک شخص نے عرض کیا جس کا نام ربیعہ بن عطاء تھا اس نے کہا میں نے ابومحمد یعنی حضرت قاسم سے سنا انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سہارا لگائے ہوئے تھے۔

راوی: وہب بن بیان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ

سب سے زیادہ عذاب میں مبتلا لوگ

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سب سے زیادہ عذاب میں مبتلا لوگ

جلد: جلد سوم　　　حدیث 1657

راوی: قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَّرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَصَاوِيرُ فَنَزَعَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے (واپس) تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا روشن دان پر جس پر کہ تصویریں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اتار دیا اور فرمایا سب سے زیادہ قیامت کے دن ان لوگوں کو عذاب ہوگا جو کہ خداوند قدوس کی مخلوق کی شکل وصورت بناتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

باب: زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

سب سے زیادہ عذاب میں مبتلا لوگ

جلد : جلد سوم حدیث 1658

راوی: اسحق بن ابراهیم و قتیبه بن سعید، سفیان، زهری، قاسم بن محمد، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَّرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں اس قدر اضافہ ہے کہ جس وقت آپ نے پردہ کو دیکھا تو آپ کے چہرہ انور کا رنگ تبدیل ہو گیا (یعنی غصہ کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے ہاتھ سے چاک کر دیا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم و قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1659

راوی: عمرو بن علی، خالد، ابن حارث، سعید بن ابوعروبة، نضر بن انس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَمَا تَقُولُ فِيهَا فَقَالَ ادْنُهْ ادْنُهْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

عمرو بن علی، خالد، ابن حارث، سعید بن ابوعروبۃ، نضر بن انس سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اس دوران عراق کا ایک شخص آیا اور عرض کرنے لگا میں تصویر سازی کا کام کرتا ہوں اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میرے پاس آجا میرے پاس آجا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو کوئی دنیا میں کوئی تصویر بنائے گا تو قیامت کے دن اس کو حکم ہو گا اس میں روح ڈالنے کا اور وہ اس میں روح نہ ڈال سکے گا۔

راوی: عمرو بن علی، خالد، ابن حارث، سعید بن ابو عروبة، نضر بن انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1660

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، عکرمة، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا

قتیبہ، حماد، ایوب، عکرمة، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی تصویر بنائے گا تو اس کو عذاب ہو گا یہاں تک کہ وہ اس میں روح ڈالے اور وہ اس میں روح نہ ڈال سکے گا۔

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، عکرمة، ابن عباس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1661

راوی: عمرو بن علی، عفان، همام، قتادة، عکرمة، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

عمرو بن علی، عفان، ہمام، قتادة، عکرمة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی تصویر بنائے گا تو اس کو عذاب ہو گا یہاں تک کہ وہ اس میں روح ڈالے اور وہ شخص اس میں روح نہ ڈال سکے گا۔

راوی: عمرو بن علی، عفان، ہمام، قتادة، عکرمة، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1662

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تصویر سازی کرنے والے لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے اور قیامت کے دن ان سے کہا جائے گا کہ تم اس کو زندہ کرو جن کو تم نے بنایا ہے (یعنی اپنی بنائی ہوئی تصویر میں روح ڈالو)۔

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1663

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

قتیبہ، لیث، نافع، قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے جو کہ مندرجہ بالا روایت کے مطابق ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، قاسم، عائشہ صدیقہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تصویر سازی کرنے والوں کو قیامت کے دن کس طرح کا عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1664

راوی: قتیبہ، ابوعوانۃ، سماک، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ اللهَ فِي خَلْقِهِ

قتیبہ، ابوعوانة، سماک، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا قیامت کے دن شدید ترین عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو کہ اللہ تعالی کی مخلوق کی صورتیں بناتے ہیں (یعنی تصویر سازی کرتے ہیں(

راوی : قتیبہ، ابوعوانة، سماک، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

کن لوگوں کو شدید ترین عذاب ہوگا؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کن لوگوں کو شدید ترین عذاب ہوگا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1665

راوی : احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، مسلم، محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، حصین بن عبدالرحمن، مسلم بن صبیح، مسروق، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَقَالَ أَحْمَدُ الْمُصَوِّرِينَ

احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، مسلم، محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، حصین بن عبدالرحمن، مسلم بن صبیح، مسروق، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شدید عذاب قیامت کے دن تصویر بنانے والے لوگوں کو ہوگا۔

راوی : احمد بن حرب، ابومعاویہ، الاعمش، مسلم، محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، حصین بن عبدالرحمن، مسلم بن صبیح، مسروق، عبداللہ بن مسعود

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کن لوگوں کو شدید ترین عذاب ہو گا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1666

راوی: ھناد بن سری، ابوبکر، ابواسحق، مجاھد، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَالَ كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِي بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَإِمَّا أَنْ تُقْطَعَ رُؤُسُهَا أَوْ تُجْعَلَ بِسَاطًا يُوطَأُ فَإِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

ہناد بن سری، ابو بکر، ابو اسحاق، مجاہد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل امین نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر داخل ہونے کی اجازت طلب فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آجا۔ انہوں نے فرمایا میں کس طریقہ سے آؤں اس جگہ تو پردہ لٹکا ہوا ہے جس پر کہ تصاویر ہیں تم یا تو ان تصاویر کا سر قلم کر دو یا ان (چادروں) کو بچھا دو تا کہ وہ تصاویر روندی دی جائیں کیونکہ ہم فرشتے اس جگہ پر نہیں جاتے جہاں پر تصاویر ہوں۔

راوی: ہناد بن سری، ابو بکر، ابو اسحق، مجاہد، ابوہریرہ

اوڑھنے کی چادر سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

اوڑھنے کی چادر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1667

راوی: حسن بن قزعۃ، سفیان بن حبیب و معتمر بن سلیمان، اشعث، محمد بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي لُحُفِنَا قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا

حسن بن قزعۃ، سفیان بن حبیب و معتمر بن سلیمان، اشعث، محمد بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری اوڑھنے کی چادروں میں نماز نہیں پڑھتے۔

راوی : حسن بن قزعۃ، سفیان بن حبیب و معتمر بن سلیمان، اشعث، محمد بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے کیسے تھے؟

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے کیسے تھے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1668

راوی: محمد بن معمر، حبان، همام، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ نَعْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ

محمد بن معمر، حبان، ہمام، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے میں دو تسمے تھے۔

راوی : محمد بن معمر، حبان، ہمام، قتادة، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے کیسے تھے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1669

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

ایک جوتہ پہن کر چلنا ممنوع ہونے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک جوتہ پہن کر چلنا ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1670

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن عبید، الاعمش، ابوصالح، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَهَا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن عبید، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کے ایک جوتہ کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتے میں نہ چلے جس وقت تک کہ اس کو ٹھیک نہ کرلے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، محمد بن عبید، الاعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

ایک جوتہ پہن کر چلنا ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1671

راوی: اسحق بن ابراهیم، ابومعاویه، الاعمش، ابورزین

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، الاعمش، ابورزین سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ کو دیکھا وہ اپنی پیشانی پر ہاتھ پھیرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے عراق کے رہنے والو! تم لوگ سمجھتے ہو کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بول رہا ہوں (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جھوٹی بات کی نسبت کر رہا ہوں) میں شہادت دیتا ہوں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب تمہارے میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسرا جوتہ پہن کر نہ چلے جب تک اس کو ٹھیک نہ کرلے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابومعاویہ، الاعمش، ابورزین

کھالوں پر بیٹھنا اور لیٹنا

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کھالوں پر بیٹھنا اور لیٹنا

جلد : جلد سوم حدیث 1672

راوی: محمد بن معمر، محمد بن عمر بن ابووزیر، ابومطرف، محمد بن موسی، عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ عَلَى نَطْعٍ فَعَرِقَ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عَرَقِهِ فَنَشَّفَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي قَارُورَةٍ فَرَآهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَجْعَلُ عَرَقَكَ فِي طِيبِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن معمر، محمد بن عمر بن ابووزیر، ابومطرف، محمد بن موسی، عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کھال پر لیٹے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسینہ آگیا تو حضرت ام سلمہ اٹھ گئیں اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ کو ایک جگہ کر کے ایک شیشی میں بھرنے لگیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا تم یہ کیا کر رہی ہو اے ام سلمہ! اس پر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکا (مبارک) پسینہ میں اپنی خوشبو میں ملاؤں گی یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسنے لگے۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن عمر بن ابووزیر، ابومطرف، محمد بن موسی، عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

خدمت کے لیے ملازم رکھنا اور سواری رکھنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

خدمت کے لیے ملازم رکھنا اور سواری رکھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1673

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، سمرة بن سهم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ كُلٌّ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، سمرۃ بن سہم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوہاشم کی خدمت میں حاضر ہوا وہ دما میں مبتلا تھے کہ اس دوران حضرت معاویہ تشریف لے آئے ان کی عیادت کے لیے۔ حضرت ابوہاشم رونے لگے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا تم کس وجہ سے رو رہے ہو کیا کچھ درد اور تکلیف ہے یا تم دنیا کی وجہ سے رو رہے ہو؟ دنیا تو اچھی گزر گئی۔ (یہ سن کر) انہوں نے کہا یہ کوئی خاص بات نہیں ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت فرمائی تھی میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی اتباع کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایسے مال دیکھو گے کہ جو لوگوں کو تقسیم کیا جائے گا (یعنی مال غنیمت) لیکن تم کو خدمت کے لیے ایک ملازم اور راہ خدا میں جانے کے لیے ایک سواری کافی ہے لیکن میں نے جس وقت مال پایا تو میں نے اس کو اکھٹا کر لیا۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، سمرۃ بن سہم

تلوار کے زیور سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تلوار کے زیور سے متعلق

جلد : جلد سوم — **حدیث** 1674

راوی: عمران بن یزید، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم، ابوامامۃ بن سھل

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

عمران بن یزید، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم، ابوامامۃ بن سہل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

راوی : عمران بن یزید، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم، ابوامامۃ بن سہل

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تلوار کے زیور سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1675

راوی : ابوداؤد، عمرو بن عاصم، ھمام و جریر، قتادۃ، انس

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حِلَقُ فِضَّةٍ

ابوداؤد، عمرو بن عاصم، ہمام و جریر، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کی کٹوری بھی چاندی کی تھی اور اس کے درمیان میں چاندی کے حلقے تھے۔

راوی : ابوداؤد، عمرو بن عاصم، ہمام و جریر، قتادۃ، انس

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

تلوار کے زیور سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1676

راوی : قتیبہ، یزید، ابن زریع، ھشام، قتادۃ، سعید بن ابوحسن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

قتیبہ، یزید، ابن زریع، ہشام، قتادۃ، سعید بن ابوحسن سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

راوی : قتیبہ، یزید، ابن زریع، ہشام، قتادۃ، سعید بن ابوحسن

لال رنگ کے زین پوش کے استعمال کی ممانعت

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

لال رنگ کے زین پوش کے استعمال کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1677

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، ابوبردة، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ کُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ سَدِّدْنِي وَاهْدِنِي وَنَهَانِي عَنْ الْجُلُوسِ عَلَی الْمَيَاثِرِ وَالْمَيَاثِرُ قَسِّيٌّ کَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَائُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَی الرَّحْلِ کَالْقَطَائِفِ مِنْ الْأُرْجُوَانِ

محمد بن العلاء، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، ابوبردة، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم اس طریقہ سے کہو کہ یا اللہ! مجھ کو مضبوط اور مستحکم کر دے اور مجھ کو راستہ دکھلا دے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو میاثر نامی کپڑے پر بیٹھنے سے منع فرمایا یہ کپڑا خواتین اپنے شوہروں کے واسطے پالان پر ڈالنے کے واسطے بنایا کرتی تھیں۔

راوی : محمد بن العلاء، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، ابوبردة، علی

کرسیوں پر بیٹھنے سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

کرسیوں پر بیٹھنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1678

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن هلال

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَائَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَکَ خُطْبَتَهُ حَتَّی انْتَهَی إِلَيَّ فَأُتِيَ بِکُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَی خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّهَا

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال سے روایت ہے کہ حضرت ابورفاعہ نے بیان کیا کہ میں رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ میں مشغول تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مسافر شخص حاضر ہوا ہے وہ شخص دین سے متعلق دریافت کر رہا ہے اس کو علم نہیں کہ دین کیا ہے؟ یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک کرسی پیش کی گئی میرا خیال ہے کہ اس کرسی کے پاؤں لوہے کے بنے ہوئے تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو سکھلانے لگے جو کہ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھلایا تھا۔ پھر آپ واپس ہو گئے اور آپ نے خطبہ مکمل کیا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال

لال رنگ کے خیموں کے استعمال سے متعلق

باب : زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

لال رنگ کے خیموں کے استعمال سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1679

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق الازرق، سفیان، عون بن ابوجحیفة، ابوجحیفة

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَائِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَائَ وَعِنْدَهُ أُنَاسٌ يَسِيرٌ فَجَائَهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يُتْبِعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحاق الارزق، سفیان، عون بن ابوجحیفة، ابوجحیفة سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (مقام) بطحا میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ لوگ تھے کہ اس دوران حضرت بلال تشریف لائے اور انہوں نے اذان دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے منہ کی اتباع فرما رہے تھے۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، اسحق الارزق، سفیان، عون بن ابوجحیفة، ابوجحیفة

باب : کتاب اداب القضاۃ

عادل حاکم کی تعریف اور مصنف حاکم کی فضیلت

باب : کتاب اداب القضاۃ

عادل حاکم کی تعریف اور مصنف حاکم کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 1680

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن العاص

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَلَى يَمِينِ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ خداوند قدوس کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے یعنی خداوند قدوس کے دائیں جانب ہوں گے یعنی جو لوگ اپنے فیصلہ میں لوگوں کے ساتھ اور اپنے گھر والوں (متعلقین اور ماتحت لوگوں) کے ساتھ انصاف کرتے ہیں اور جن امور میں ان کو اختیار حاصل ہے (اس میں انصاف سے کام لیتے ہیں) حضرت محمد اس نے روایت سے متعلق فرمایا خداوند قدوس کے دونوں ہاتھ ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن العاص

انصاف کرنے والا امام

باب : کتاب اداب القضاۃ

انصاف کرنے والا امام

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1681

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عبیداللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سات اشخاص کو خداوند قدوس اس دن سایہ میں رکھے گا کہ جس دن کسی کا سایہ نہ ہوگا علاوہ اس کے (یعنی خداوند قدوس کے علاوہ) ایک تو انصاف کرنے والے امام (اور حاکم کو) دوسرے اس جوان شخص کو جو کہ عبادت الہی میں آگے بڑھتا جائے (یعنی نوجوان ہو کر عبادت میں خوب مشغول رہے) تیسرے وہ شخص کہ جس نے تنہائی میں خداوند قدوس کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بھر گئیں اور آنکھوں سے آنسو نکل پڑے (یعنی گناہوں کو یاد کر کے خوب روئے) چوتھے اس شخص کو کہ جس کا دل مسجد میں لگا ہو (یعنی بظاہر وہ شخص دنیاوی کام میں مشغول ہے لیکن اس کی توجہ نماز کی طرف ہے) پانچویں ان دو شخصوں کو جو کہ خداوند قدوس کے لیے ایک دوسرے کے ساتھی اور دوست ہیں (نہ کہ دنیاوی مقصد کے لیے) چھٹے اس شخص کو خداوند قدوس قیامت کے دن سایہ عطا فرمائے گا) کہ جس کو باوجاہت حسین و جمیل خاتون زناکاری کے لیے بلائے اور وہ شخص خوف خداوندی کی وجہ سے باز رہے اور ساتویں اس شخص کو جس نے راہ خدا میں صدقہ کیا اور اس کو اسی قدر مخفی رکھا کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا کیا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

اگر کوئی شخص صحیح فیصلہ کرے

باب : کتاب اداب القضاة

اگر کوئی شخص صحیح فیصلہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1682

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی حاکم غور و فکر کے بعد کوئی حکم کرے پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دوگنا اجر ہے اور جو شخص غور و فکر کرے (اور اپنے خیال میں صحیح فیصلہ کرے) لیکن وہ فیصلہ صحیح نہ ہو جب بھی اس کے لیے ثواب ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

جو کوئی قاضی بننے کی آرزو کرے اس کو کبھی قاضی نہ بنایا جائے

باب : کتاب اداب القضاة

جو کوئی قاضی بننے کی آرزو کرے اس کو کبھی قاضی نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1683

راوی: عمرو بن منصور، سلیمان بن حرب، عمر بن علی، ابوعمیس، سعید بن ابوبردة، وہ اپنے والد سے، ابوموسی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَقَالُوا اذْهَبْ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِي عَمَلِكَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَاعْتَذَرْتُ مِمَّا قَالُوا وَأَخْبَرْتُ أَنِّي لَا أَدْرِي مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِي وَعَذَرَنِي فَقَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ فِي عَمَلِنَا بِمَنْ سَأَلَنَا

عمرو بن منصور، سلیمان بن حرب، عمر بن علی، ابوعمیس، سعید بن ابوبردة، وہ اپنے والد سے، ابوموسی سے روایت ہے کہ میرے

پاس اشعری لوگ آئے اور انہوں نے کہا ہم کو تم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے چلو ہم کو کچھ کام درپیش ہے چنانچہ میں ان کے ساتھ ساتھ گیا انہوں نے کہا ہم لوگوں کو عنائت فرمادیں (یعنی کسی منصب پر فائز کر دیں) یہ بات سن کر میں نے ان کی بات کی معذرت کی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس سے واقف نہیں ہوں کہ یہ اس غرض سے حاضر ہوئے ہیں ورنہ میں ان کو اپنے ساتھ لے کر نہ آتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سچ کہہ رہے ہو اور میرا عذر منظور و قبول کیا پھر ان لوگوں کو جواب دیا کہ جو شخص ہمارے سے مانگتا ہے ہم لوگ وہ کام نہیں کرتے۔

راوی : عمرو بن منصور، سلیمان بن حرب، عمر بن علی، ابوعمیس، سعید بن ابوبردة، وہ اپنے والد سے، ابوموسی

باب : کتاب اداب القضاة

جو کوئی قاضی بننے کی آرزو کرے اس کو کبھی قاضی نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1684

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادة، انس، اسید بن حضر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادة، انس، اسید بن حضر سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کی انجام دہی مجھ سے متعلق نہیں فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو فلاں شخص کو کام دیا ہے (یعنی اس سے متعلق فلاں فلاں کام کی انجام دہی کی ہے) اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (میں تو قابلیت کی بنیاد پر کام تقسیم کرتا ہوں) لیکن تم لوگ میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر اثرہ آئے گا تم لوگ ایسے وقت صبر سے کام لینا یہاں تک کہ تم لوگ قیامت کے دن مجھ سے حوض کوثر پر ملاقات کرو گے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادة، انس، اسید بن حضر

حکومت کی خواہش نہ کرنا

باب : کتاب اداب القضاۃ

حکومت کی خواہش نہ کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1685

راوی: مجاہد بن موسی، اسماعیل، یونس، حسن، عبدالرحمن بن سمرۃ

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

مجاہد بن موسی، اسماعیل، یونس، حسن، عبدالرحمن بن سمرۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ حکومت (اور عہدہ) کی خواہش نہ کرو اس لیے کہ اگر حکومت مانگنے سے ملے گی تو (حکومت مانگنے والا) چھوڑ دیا جائے گا (یعنی ایسی صورت میں مدد خداوندی نہیں ہوگی) اور اگر بغیر طلب کے تم کو حکومت حاصل ہوگی تو تم کو خداوند قدوس کی امداد پہنچے گی۔

راوی : مجاہد بن موسی، اسماعیل، یونس، حسن، عبدالرحمن بن سمرۃ

باب : کتاب اداب القضاۃ

حکومت کی خواہش نہ کرنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1686

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، ابن ابوذنب، مقبری، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، ابن ابوذنب، مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ حکومت مل جانے کی تمنا کرتے ہو حالانکہ قیامت کے دن (حکومت کا مل جانا) حسرت اور ندامت ہے تو اچھی ہے دودھ سے لگانے والی اور پھر بری ہے دودھ سے چھڑانے والی۔

راوی : محمد بن آدم بن سلیمان، ابن مبارک، ابن ابوذنب، مقبری، ابوہریرہ

)ایک یمنی قوم)اشعریوں کو حکومت سے نوازنا

باب : کتاب اداب القضاۃ

)ایک یمنی قوم)اشعریوں کو حکومت سے نوازنا

جلد : جلد سوم حدیث 1687

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرْ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلْ أَمِّرْ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَتْ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتْ الْآيَةُ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ قبیلہ بنی تمیم کے کچھ سوار ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے تو حضرت ابوبکر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ قعقاع بن معبد کو حاکم بنائیں۔ حضرت عمر نے فرمایا حضرت اقرع بن حابس کو حاکم مقرر فرمائیں پھر دونوں حضرات میں جھگڑا ہونے لگا یہاں تک کہ ان حضرات کی آوازیں بلند ہونے لگیں اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی (اس آیت کریمہ کا ترجمہ یہ ہے کہ اے ایمان والو! نہ آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہاں تک کہ اگر وہ لوگ صبر کریں تیرے باہر نکلنے تک تو ان کے واسطے بہتر ہو۔

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عبداللہ بن زبیر

جس وقت کسی کو فیصلہ کے لیے ثالث مقرر کریں اور وہ فیصلہ دے

باب : کتاب اداب القضاۃ

جس وقت کسی کو فیصلہ کے لیے ثالث مقرر کریں اور وہ فیصلہ دے

جلد : جلد سوم حدیث 1688

راوی: قتیبہ، یزید، ابن مقدام بن شریح، شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ہانی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ هَانِئٍ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُمْ يَكْنُونَ هَانِئًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكَنَّى أَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْئٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَالَ مَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا فَمَا لَكَ مِنْ الْوُلْدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَعَبْدُ اللَّهِ وَمُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ فَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ

قتیبہ، یزید، ابن مقدام بن شریح، شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ہانی سے سنا جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا لوگوں کو وہ پکارتے تھے اس کو ابوالحکم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ ہے اور حکم صادر کرنا اسی ذات کا کام ہے پھر تمہارا نام ابوالحکم کس وجہ سے ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میری قوم کے لوگ جس وقت کسی مسئلہ میں جھگڑا کرتے ہوں تو وہ لوگ میرے پاس آتے ہیں میں جو حکم دیتا ہوں اس سے وہ دونوں جانب کے لوگ رضامند ہو جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے کیا بہتر ہے تمہارے کتنے لڑکے ہیں؟ اس نے کہا شریح اور عبداللہ اور مسلم (تین لڑکے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑا لڑکا کون سا ہے؟ اس نے کہا شریح۔ آپ نے فرمایا تمہارا نام ابوشریح ہے پھر اس کے واسطے اور اس کے لڑکے کے واسطے دعا فرمائی۔

راوی: قتیبہ، یزید، ابن مقدام بن شریح، شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ہانی

خواتین کو حاکم بنانے کی ممانعت سے متعلق

باب: کتاب اداب القضاۃ

خواتین کو حاکم بنانے کی ممانعت سے متعلق

جلد: جلد سوم　　　حدیث 1689

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حسن، ابوبکرۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَصَمَنِي اللَّهُ بِشَيْئٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَلَكَ كِسْرَى قَالَ مَنْ اسْتَخْلَفُوا قَالُوا بِنْتَهُ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ

قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حسن، ابو بکرۃ سے روایت ہے کہ خداوند قدوس نے مجھ کو ایک بات سے محفوظ رکھا جو کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی (وہ بات یہ ہے کہ ایران کا بادشاہ) کسری مر گیا تو آپ نے فرمایا اب اس کی جگہ کس کو مقرر کیا گیا؟ لوگوں نے عرض کیا اس کی لڑکی کو۔ آپ نے فرمایا وہ قوم کبھی فلاح یاب نہ ہوگی جو کہ اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دے (یعنی عورت کو حاکم بنائے)۔

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، حسن، ابو بکرۃ

مثال پیش کر کے ایک حکم نکالنا اور حضرت ابن عباس کی حدیث میں ولید بن مسلم پر راویوں کا اختلاف

باب : کتاب اداب القضاۃ

مثال پیش کر کے ایک حکم نکالنا اور حضرت ابن عباس کی حدیث میں ولید بن مسلم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1690

راوی: محمد بن ہاشم، ولید، الاوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، فضل بن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ إِلَّا مُعْتَرِضًا أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهُ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَضَيْتِيهِ

محمد بن ہاشم، ولید، الاوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سوار تھے دسویں تاریخ صبح کو یعنی قربانی والے دن اس دوران قبیلہ خشعم کی ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی یا رسول اللہ! خداوند قدوس کا فرض (حج) اس کے بندوں پر (یعنی میرے والد پر) اس وقت (فرض) ہوا جبکہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے اور سواری پر بھی (چڑھنے کی) طاقت نہیں رکھتا لیکن پڑے پڑے (یعنی میرے والد لیٹ سکتے ہیں) کیا میں ان کی جانب سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا جی ہاں تم اس کی جانب سے حج کر لو کیونکہ اگر اس کے ذمہ کوئی قرضہ ہوتا تو وہ قرض ادا کرتی۔

راوی: محمد بن ہاشم، ولید، الاوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، فضل بن عباس

باب : کتاب اداب القضاۃ

مثال پیش کر کے ایک حکم نکالنااور حضرت ابن عباس کی حدیث میں ولید بن مسلم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1691

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، الاوزاعی، ابن شہاب، محمود بن خالد، عمر، الاوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزِئُ قَالَ مَحْمُودٌ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

عمرو بن عثمان، ولید، الاوزاعی، ابن شہاب، محمود بن خالد، عمر، الاوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ خشعم کی ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ جس وقت فضل (بھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھے۔ یا رسول اللہ! اللہ تعالی کا فرض حج اس کے بندوں پر ایسے وقت میں فرض ہوا کہ میرا والد بالکل بوڑھا ہو گیا ہے وہ اونٹ پر نہیں جم سکتا۔ کیا میں اس کی جانب سے اگر حج کروں تو کافی ہو گا؟ یا ادا ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، الاوزاعی، ابن شہاب، محمود بن خالد، عمر، الاوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس

باب : کتاب اداب القضاۃ

مثال پیش کر کے ایک حکم نکالنااور حضرت ابن عباس کی حدیث میں ولید بن مسلم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1692

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت فضل بن عباس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھے کہ اس دوران قبیلہ خشعم کی ایک خاتون نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا۔ حضرت فضل نے اس کی جانب دیکھنا شروع کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل کا چہرہ دوسری جانب پھیرنے لگے۔ اس خاتون نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس کا فرض بندوں پر حج ایسے وقت میں ہوا کہ میرے والد بالکل بوڑھے ہو گئے ہیں۔ اونٹ پر (بھی نہیں ٹھہر سکتے کیا میں ان کی جانب سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا جی ہاں! یہ تذکرہ حجۃ الوداع کا ہے

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس

باب : کتاب اداب القضاة

مثال پیش کر کے ایک حکم نکالنا اور حضرت ابن عباس کی حدیث میں ولید بن مسلم پر راویوں کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1693

راوی: ابوداؤد، یعقوب بن ابراهیم، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حَسْنَائَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ

ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ خشعم کی ایک خاتون نے عرض کیا یارسول اللہ! خداوند قدوس کا فرض حج اس کے بندوں پر (میرے والد صاحب پر) اس وقت ہوا

جبکہ وہ بوڑھے اور لاغر ہو چکے ہیں وہ اونٹ پر نہیں جم سکتے کیا میں ان کی جانب سے اگر حج کروں تو حج ادا ہو جائے گا یا نہیں؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ اس دوران حضرت فضل اس خاتون کی طرف دیکھنے لگے۔ وہ ایک خوبصورت خاتون تھی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا چہرہ دوسری جانب پھیرنے لگے۔

راوی : ابوداؤد، یعقوب بن ابراہیم، وہ اپنے والد سے، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس

زیر نظر حدیث میں حضرت یحیی بن ابی اسحق پر اختلاف

باب : کتاب اداب القضاۃ

زیر نظر حدیث میں حضرت یحیی بن ابی اسحق پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1694

راوی: مجاهد بن موسی، هشیم، یحیی بن ابواسحق، سلیمان بن یسار، عبدالله بن عباس

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

مجاہد بن موسی، ہشیم، یحیی بن ابو اسحاق، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میرے والد پر حج فرض ہوا ہے اور وہ بوڑھا اور کمزور ہے اور وہ اونٹ پر نہیں ٹھہر سکتا۔ اگر میں اس کو باندھ دوں تو مجھ کو اندیشہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ وہ مر جائے۔ کیا میں ان کی جانب سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا دیکھو اگر اس پر قرضہ ہو تو وہ قرضہ ادا کر لیتا تو کافی ہوتا اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے والد کی جانب سے حج کر لو۔

راوی : مجاہد بن موسی، ہشیم، یحیی بن ابو اسحق، سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عباس

باب : کتاب اداب القضاۃ

زیر نظر حدیث میں حضرت یحیی بن ابی اسحق پر اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 1695

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ھشام، محمد، یحیی بن ابو اسحق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ إِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ

احمد بن سلیمان، یزید، ہشام، محمد، یحیی بن ابو اسحاق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری کے پیچھے بیٹھے تھے کہ اس دوران ایک مرد حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میری والدہ محترمہ بالکل بڑھیا اور کمزور ہیں اگر میں ان کو اونٹ پر سوار کروں تو وہ سواری پر نہیں رک سکے گی اگر میں ان کو باندھ دوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مر جائیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو اگر تمہاری والدہ پر قرضہ ہوتا تو تم قرض ادا کرتے اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اپنی والدہ کی جانب سے حج کرو۔

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، ہشام، محمد، یحیی بن ابو اسحق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس

باب: کتاب اداب القضاة

زیر نظر حدیث میں حضرت یحیی بن ابی اسحق پر اختلاف

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 1696

راوی: ابوداؤد، ولید بن نافع، شعبہ، یحیی بن ابو اسحق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ

ابوداؤد، ولید بن نافع، شعبہ، یحیی بن ابو اسحاق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے والد بوڑھے پھونس ہوگئے ہیں وہ حج نہیں کر سکتے اگر میں اس کو اونٹ (یا کسی دوسری سواری) پر سوار کر دوں تو وہ سواری پر رک نہیں سکتے (یعنی کمزوری کی وجہ سے گر جائیں گے) آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

راوی : ابوداؤد، ولید بن نافع، شعبہ، یحیی بن ابواسحق، سلیمان بن یسار، فضل بن عباس

باب : کتاب اداب القضاۃ

زیر نظر حدیث میں حضرت یحیی بن ابی اسحق پر اختلاف

جلد : جلد سوم **حدیث** 1697

راوی: محمد بن معمر، ابوعاصم، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ

محمد بن معمر، ابوعاصم، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا میرے والد بالکل بوڑھے اور کمزور ہو گئے ہیں کیا میں ان کی جانب سے حج کرلوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں تم دیکھو اگر تمہارے والد کے ذمہ قرض ہوتا تو وہ کافی ہوتا تو وہ کافی نہ ہوتا۔

راوی : محمد بن معمر، ابوعاصم، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، ابن عباس

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے مطابق حکم کرنے سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاۃ

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے مطابق حکم کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1698

راوی: محمد بن العلاء، ابومعاویہ، الاعمش، عمارۃ، ابن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن یزید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَائٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللهِ فَإِنْ جَائَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَائَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ جَائَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُولُ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ

محمد بن العلاء، ابومعاویہ، الاعمش، عمارۃ، ابن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن یزید سے روایت ہے کہ ایک دن لوگوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے بہت باتیں کیں۔ انہوں نے فرمایا ایک دور ایسا تھا کہ ہم کسی بات کا حکم نہیں کرتے تھے اور نہ ہی ہم حکم کرنے کے لائق تھے پھر خداوند قدوس نے ہماری تقدیر میں لکھا تھا کہ ہم اس درجہ کو پہنچ گئے کہ جس کو تم دیکھ رہے ہو پس اب آج کے دن سے جس شخص کو تمہارے میں سے فیصلہ کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو اس کو چاہیے کہ وہ خداوند قدوس کی کتاب کے مطابق حکم دے اگر وہ فیصلہ کتاب اللہ میں نہ ملے تو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق حکم دے اور وہ فیصلہ کتاب اللہ اور پیغمبروں کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو نیک لوگوں کے فیصلوں کے مطابق فیصلے دے۔ نیک حضرات سے اس جگہ مراد حضرات خلفاء راشدین اور حضرت صحابہ کرام ہیں اور اگر وہ کام ایسا ہو جو کہ خداوند قدوس کی کتاب میں مل سکے اور نہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام میں ملے اور نہ ہی نیک حضرات کے فیصلوں میں تو تم اپنی عقل و فہم سے کام لو اور یہ نہ ہو کہ میں ڈرتا ہوں اور میں اس وجہ سے خوف محسوس کرتا ہوں کہ حلال (بھی) کھلا ہوا یعنی ظاہر ہے اور حرام (بھی) کھلا ہوا ہے اور دونوں (یعنی حرام و حلال) کتاب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے معلوم ہوتے ہیں البتہ ان دونوں کے درمیان بعض ایسے کام ہیں کہ جن میں شبہ ہے تو تم اس کام کو چھوڑ دو جو کام تم کو شک وشبہ میں مبتلا کرے حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ حدیث جید ہے یعنی یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : محمد بن العلاء، ابومعاویہ، الاعمش، عمارۃ، ابن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن یزید

باب : کتاب اداب القضاۃ

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے مطابق حکم کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1699

راوی: ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا حِينٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

باب : کتاب اداب القضاۃ

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے مطابق حکم کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1700

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، شیبانی، شعبی، شریح حضرت عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ اقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، شیبانی، شعبی، شریح حضرت عمر کو تحریر فرمایا وہ ان سے دریافت فرما رہے تھے تو انہوں نے جواب میں تحریر کیا کہ تم کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو اگر کتاب اللہ میں نہ ہو تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق اگر اس میں بھی نہ ہو تو نیک لوگوں کے حکم کے موافق نہ ہو تو تمہارا دل چاہے تو تم پیچھے ہٹو اور میرا خیال ہے کہ پیچھے کی طرف ہٹ جانا تمہارے واسطے بہتر ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، شیبانی، شعبی، شریح حضرت عمر

آیت کریم کی تفسیر سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاۃ

آیت کریم کی تفسیر سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1701

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، سفیان بن سعید، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مُلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ قِيلَ لِمُلُوكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا أَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُونَّا هَؤُلَائِ إِنَّهُمْ يَقْرَئُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمْ الْكَافِرُونَ وَهَؤُلَائِ الْآيَاتِ مَعَ مَا يَعِيبُونَّا بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قِرَائَتِهِمْ فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَئُوا كَمَا نَقْرَأُ وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمْ الْقَتْلَ أَوْ يَتْرُكُوا قِرَائَةَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ إِلَّا مَا بَدَّلُوا مِنْهَا فَقَالُوا مَا تُرِيدُونَ إِلَى ذَلِكَ دَعُونَا فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُوا لَنَا أُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُونَا إِلَيْهَا ثُمَّ اعْطُونَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُونَا نَسِيحُ فِي الْأَرْضِ وَنَهِيمُ وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ فَإِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِكُمْ فَاقْتُلُونَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُوا لَنَا دُورًا فِي الْفَيَافِي وَنَحْتَفِرُ الْآبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُولَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ الْقَبَائِلِ إِلَّا وَلَهُ حَمِيمٌ فِيهِمْ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَائَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا وَالْآخَرُونَ قَالُوا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ وَنَسِيحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ وَنَتَّخِذُ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ وَهُمْ عَلَى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِإِيمَانِ الَّذِينَ اقْتَدَوْا بِهِ فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهِ وَجَائَ سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهِ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهِ فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ أَجْرَيْنِ بِإِيمَانِهِمْ بِعِيسَى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَبِإِيمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَتَصْدِيقِهِمْ قَالَ يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ الْقُرْآنَ وَاتِّبَاعَهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَتَشَبَّهُونَ بِكُمْ أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللهِ الْآيَةَ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، سفیان بن سعید، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ کے بعد چند بادشاہ گزرے کہ جنہوں نے تورات اور انجیل کو تبدیل کر دیا (یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے) اور چند لوگ ایماندار بھی تھے جو کہ تورات اور انجیل پڑھا کرتے تھے۔ لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا ہم کو جو لوگ اس سے زیادہ گالی دیتے ہیں کیا ہو گی یہ لوگ اس آیت کریمہ کی تلاوت کرتے ہیں یعنی جو کوئی حکم نہ کرے خداوند قدوس کے حکم کے موافق تو وہ کافر ہے۔ اس طرح کی آیات اور جن سے ہمارے کام کا عیب نکلتا ہے پڑھتے ہیں تو تم لوگ ان کو حکم دو جس طریقہ سے ہم لوگ پڑھتے ہیں (مطلب یہ ہے کہ اس طرح کی آیات کریمہ کو تبدیل کر دیں یا نکال دیں) اور ایمان لائیں جس طریقہ سے ایمان لائے (چنانچہ) بادشاہ نے ان لوگوں کو جمع کیا اور ان سے کہا کہ یا تو قتل ہو اور یا تورات اور انجیل کا پڑھنا چھوڑ دے البتہ ہم نے جس طریقہ سے تبدیل کیا ہے تو تم پڑھو۔ ان لوگوں نے کہا اس سے کیا مطلب ہے ہم کو چھوڑ دو کچھ لوگوں نے ان میں سے کہا ہم لوگوں کے لیے ایک مینار تعمیر کرا دو پھر اس پر ہم کو چڑھا دو اور ہم کو کچھ کھانے کو دے دو۔ تمہارے پاس ہم کبھی نہ آئیں گے۔ بعض لوگوں نے کہا تم لوگ ہمیں چھوڑ دو ہم سیر و سیاحت کریں گے اور ہم جنگل میں چلے جائیں گے اور جنگلی جانوروں کی طرح کھائیں گے اگر تم ہم کو بستی میں دیکھو تو تم ہم کو مار ڈالنا۔ بعض نے کہا ہم کو جنگل میں گھر بنا دو ہم لوگ (جنگل میں) کنوئیں کھودیں گے اور سبزیاں لگائیں گے نہ ہم تم لوگوں کے پاس آئیں گے اور کوئی قبیلہ ایسا نہیں تھا کہ جس کا رشتہ دار دوست ان لوگوں میں نہ ہو آخر کار ان لوگوں نے اسی طریقہ سے کیا۔ ان ہی لوگوں سے متعلق خداوند قدوس نے آیت کریمہ نازل فرمائی۔ یعنی ان لوگوں نے خود اس طرح کی درویشی نکال لی تھی۔ ہم نے ان کو حکم نہیں کیا تھا پھر اس کو بھی جیسا دل چاہے ویسا نہ کر سکے۔ زبان سے بعض لوگ کہنے لگے کہ ہم لوگ بھی اسی طرح کی عبادت کریں گے کہ جیسی عبادت فلاں آدمی کرتا ہے اور ہم لوگ جنگل کی سیر و تفریح بھی کریں گے جیسے فلاں نے سیر و تفریح کی تھی اور ہم لوگ اسی طرح کا مکان تعمیر کریں گے جیسا مکان فلاں نے بنایا لیکن وہ لوگ شرک میں مبتلا تھے اور جن لوگوں کی اتباع کرتے تھے ان کے ایمان سے بے خبر تھے جب خداوند قدوس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا تو ان میں سے کچھ لوگ باقی تھے کوئی اپنے عبادت کرنے کی جگہ پہنچا تو کوئی شخص جنگل سے آیا اور کوئی گرجا سے آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے آپکو سچا قرار دیا۔ اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔ یعنی اے ایمان والو! خداوند قدوس سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر وہ تم کو دوگنا حصہ اپنی رحمت کا عطا فرمائے گا ایک تو حضرت عیسیٰ اور تورات اور انجیل پر ایمان لانے کا ثواب دوسرے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا اور ان کو سچا ماننے کا ثواب وہ تمہارے واسطے ایک روشنی عطا فرمائے گا یعنی قرآن اور پیغمبر کی پیروی۔ پھر کہا یہ اس لیے کہ اہل کتاب یعنی یہود و نصاری جو تمہاری مشابہت کرتے

ہیں لیکن تمہاری طرح ایمان نہیں لائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن پر وہ یہ جان لیں کہ اللہ کا فضل حاصل نہ کر سکیں گے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، سفیان بن سعید، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

قاضی کا ظاہر شرح پر حکم

باب : کتاب اداب القضاۃ

قاضی کا ظاہر شرح پر حکم

جلد : جلد سوم **حدیث** 1702

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ھشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، زینب بنت ابوسلمہ، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُهُ بِهِ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

عمرو بن علی، یحیی، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، زینب بنت ابوسلمہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے سامنے تم لوگ مقدمہ لاتے ہو میں انسان ہوں شاید تمہارے میں کسی کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں اس کے بھائی کا حق اس کو دلوا دوں تو وہ نہ ملے اور یہ سمجھ لے کہ میں نے ایک ٹکڑا اس کو آگ (جہنم) کا دلوایا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، زینب بنت ابوسلمہ، ام سلمہ

حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1703

راوی: عمران بن بکار بن راشد، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن الاعرج، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ

عمران بن بکار بن راشد، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو خواتین ایک جگہ تھیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ تھا اس دوران ایک بھیڑیا آگیا اور ایک کے بچے کو وہ اٹھا کر لے گیا جس کے بچے کو وہ لے گی وہ دوسری خاتون سے کہنے لگی کہ تیرا بچہ لے گیا اور وہ کہنے لگی کہ تیرا بچہ (بھیڑیا) لے گیا۔ پھر دونوں حضرت داؤد کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے عرض کیا فیصلہ کرانے کے لیے۔ انہوں نے ان میں سے بڑی خاتون کو بچہ دلوانے کا حکم کیا اس کے بعد وہ دونوں حضرت سلیمان کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے عرض کیا انہوں نے فرمایا تم ایک چاقو چھری لاؤ۔ میں بچے کو دو حصوں میں بانٹ دوں گا (یعنی اس بچہ کے دو ٹکڑے کر دوں گا) یہ بات سن کر چھوٹی عورت نے کہا تم ایسا نہ کرو خداوند قدوس تم پر رحم فرمائے وہ بڑی ہی عورت کا بچہ ہے۔ حضرت سلیمان نے یہ بات سن کر وہ بچہ اس چھوٹی عورت کو دلوا دیا حضرت ابوہریرہ نے فرمایا چھری کا نام سکین ہم نے کبھی نہیں سنا تھا ہم لوگ تو اس کو مدیہ کے نام سے پکارا کرتے تھے۔

<u>راوی</u> : عمران بن بکار بن راشد، علی بن عیاش، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن الاعرج، ابوہریرہ

قاضی وحاکم کے لیے اس کی گنجائش کہ جو کام نہ کرنا ہو اس کو ظاہر کرے کہ میں یہ کام کروں گا تاکہ حق ظاہر ہو جائے

باب : کتاب اداب القضاۃ

قاضی وحاکم کے لیے اس کی گنجائش کہ جو کام نہ کرنا ہو اس کو ظاہر کرے کہ میں یہ کام کروں گا تاکہ حق ظاہر ہو جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1704

<u>راوی</u>: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ وَلَدَهَا فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَّتَا عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضَى بِهِ لَهَا

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو خواتین نکلیں اور ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ان میں سے ایک بچے پر بھیڑیے نے حملہ کر دیا اور اس کو لے گیا پھر وہ دونوں اس لڑکے کے واسطے جو کہ باقی تھا لڑتی ہوئیں حضرت داؤد کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے وہ بچہ بڑی عورت کو دلوا دیا۔ پھر وہ دونوں حضرت سلیمان کے پاس سے گزریں انہوں نے ان کا حال دریافت کیا۔ حضرت سلیمان نے ارشاد فرمایا میرے پاس تم چھری لے کر آ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا۔ یہ بات سن کر چھوٹی عورت نے (فورا) کہا کیا واقعی یہ بات سچ ہے کہ آپ اس بچہ کو چھری سے کاٹ دیں گے؟ حضرت سلیمان نے فرمایا جی ہاں۔ اس پر اس عورت نے عرض کیا چھوڑ دیں اور میرا بھی حصہ اسی کو دے دیں۔ حضرت سلیمان نے فرمایا جا بیٹا تمہارا ہے پھر وہ لڑکا اس کو دلوا دیا۔

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجہ والے شخص کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر اس میں غلطی کا علم ہو

باب : کتاب اداب القضاۃ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجہ والے شخص کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر اس میں غلطی کا علم ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1705

راوی:

أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا فَأَخَذَ الذِّئْبُ أَحَدَهُمَا فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام

فَقَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى قَالَ سُلَيْمَانُ أَقْطَعُهُ بِنِصْفَيْنِ لِهَذِهِ نِصْفٌ وَلِهَذِهِ نِصْفٌ قَالَتْ الْكُبْرَى نَعَمْ اقْطَعُوهُ فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا تَقْطَعْهُ هُوَ وَلَدُهَا فَقَضَى بِهِ لِلَّتِي أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ

روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو خواتین نکلیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے بھی تھے بھیڑیا آ گیا اور وہ ایک (لڑکے) کو لے گیا۔ وہ دونوں خواتین جھگڑا کرتی ہوئیں حضرت داؤد کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے بڑی خاتون (یعنی ان دونوں میں سے عمر رسیدہ خاتون کو) لڑکا دلوا دیا۔ پھر وہ دونوں خواتین حضرت سلیمان کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے دریافت فرمایا حضرت داؤد نے (اس مقدمہ کا) کیا فیصلہ صادر فرمایا ہے؟ ان خواتین نے کہا حضرت داؤد نے بڑی خاتون کو وہ لڑکا دلوایا ہے۔ حضرت سلیمان نے فرمایا میں تو اس کو کاٹ کر دو حصہ کرتا ہوں ایک حصہ اس کو اور ایک حصہ اس کو۔ بڑی عورت نے کہا اس لڑکے کو کاٹ دو اور چھوٹی عورت نے کہا اس کو نہ کاٹو وہ تو اس کا لڑکا ہے پھر حضرت سلیمان نے وہ لڑکا اس عورت کو دلا دیا۔ جس نے کہ اس لڑکے کو کاٹنے سے منع کیا تھا۔

راوی :

جب کوئی حاکم ناحق فیصلہ کر دے تو اس کو رد کرنا صحیح ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

جب کوئی حاکم ناحق فیصلہ کر دے تو اس کو رد کرنا صحیح ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1706

راوی: زکریا بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد، بشر بن سری، عبداللہ بن مبارک، معمر، احمد بن علی بن سعید، یحیی بن معین، ھشام بن یوسف وعبدالرزاق، معمر، زھری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَأَسْرًا قَالَ فَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمُنَا أَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ

لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ أَحَدٌ وَقَالَ بِشْرٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ لَهُ صُنْعُ خَالِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ فَذُكِرَ وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ

زکریا بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد، بشر بن سری، عبداللہ بن مبارک، معمر، احمد بن علی بن سعید، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف و عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید کو (قبیلہ) بنی جذیمہ کی خدمت میں بھیجا انہوں نے ان کو اسلام کی جانب بلایا لیکن وہ اچھی طرح سے یہ نہ کہہ سکے کہ ہم مسلمان ہوگئے اور کہنے لگے ہم نے اپنا دین چھوڑ دیا۔ حضرت خالد نے ان کو قتل کرنا اور قید کرنا شروع کر دیا پھر ایک شخص کو اس کا قیدی دے دیا گیا۔ جس وقت صبح ہوگئی تو خالد نے ہر ایک شخص کو اپنے قیدی کے قتل کرنے کا حکم دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا خدا کی قسم میں اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ کوئی میرے لوگوں میں سے قیدی کو قتل کرے گا۔ تو حضرت خالد کے حکم کو جو کہ ایک ناحق حکم تھا اس کو رد کر دیا جس وقت ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا جو حضرت خالد نے کیا تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا یا اللہ! میں علیحدہ ہوں اس کام سے جو حضرت خالد نے کیا دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ یہی فرمایا۔

راوی : زکریا بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد، بشر بن سری، عبداللہ بن مبارک، معمر، احمد بن علی بن سعید، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف و عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

کون سی باتوں سے (قاضی و) حاکم کو بچنا چاہیے

باب : کتاب اداب القضاۃ

کون سی باتوں سے (قاضی و) حاکم کو بچنا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 1707

راوی: قتیبہ، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابوبکرۃ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى

عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

قتیبہ، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابوبکرۃ سے روایت ہے کہ میرے والد نے عبیداللہ بن ابی بکرہ کو جو کہ سیسان کے قاضی تھے، کو لکھا جس وقت تم غصہ کی حالت میں ہو تو (اس وقت) دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرو۔ اس لئے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ نہ حکم کرے کوئی آدمی دو اشخاص کے درمیان جب وہ غصہ میں ہو۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابوبکرۃ

جو حاکم ایماندار ہو تو وہ بحالت غصہ فیصلہ کر سکتا ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

جو حاکم ایماندار ہو تو وہ بحالت غصہ فیصلہ کر سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1708

راوی : یونس بن عبدالاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس بن یزید ولیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، زبیر بن عوام

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَاسْتَوْفَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْيٍ فِيهِ السَّعَةُ لَهُ وَلِلْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَحْفَظَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارِيُّ اسْتَوْفَى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ لَا أَحْسَبُ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ وَأَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ

یونس بن عبد الاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس بن یزید ولیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، زبیر بن عوام کا ایک انصاری شخص سے جھگڑا ہو گیا پانی کے بہا کے سلسلہ میں حرہ پر (واضح رہے کہ حرہ مدینہ منورہ میں ایک پتھریلی زمین ہے) دونوں (یعنی حضرت زبیر اور وہ انصاری) اس پانی سے کھجور کے درختوں کو سیر اب کرتے تھے انصاری شخص کہتا تھا کہ پانی بہنے دو حضرت زبیر نے اس بات کو تسلیم نہیں فرمایا اور انکار کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے زبیر تم پانی اپنے درختوں کو دے دو پھر چھوڑ دو اپنے پڑوسی کی طرف۔ یہ بات سن کر انصاری کو غصہ آگیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (حضرت) زبیر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی کے لڑکے تھے (یعنی اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کی رعایت فرمائی) یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کا (غصہ کی وجہ سے) رنگ تبدیل ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر تم درختوں کو پانی پلاؤ اور پھر تم پانی کو روکے ہوئے رکھو یہاں تک کہ وہ پانی درختوں کی مینڈھوں کے برابر چڑھ جائے۔ اب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر کو ان کا پورا حق دلا دیا اور پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو حکم فرمایا تھا اس میں انصاری کا نفع تھا اور حضرت زبیر کا کام بھی چل رہا تھا لیکن جس وقت انصاری نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناراض کر دیا تو آپ نے حضرت زبیر کو واضح حکم جاری فرما کر پورا حق دلوایا۔ حضرت زبیر نے فرمایا میری رائے ہے کہ یہ آیت کریمہ اسی سلسلہ میں نازل ہوئی تیرے پروردگار کی قسم! وہ لوگ کبھی مسلمان نہیں ہوں گے جس وقت تک کہ اپنے جھگڑوں میں تمہاری حکومت قبول نہ کر لیں پھر تم جو حکم دو اس سے دل تنگ نہ ہوں (اور بلا عذر اس کو تسلیم کر لیں) اس حدیث شریف کے دو راوی ہیں ایک نے دوسرے سے زیادہ واقعہ نقل کیا ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس بن یزید ولیث بن سعد، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، زبیر بن عوام

اپنے گھر میں فیصلہ کرنا

باب : کتاب اداب القضاۃ

اپنے گھر میں فیصلہ کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 1709

راوی: ابوداؤد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبداللہ بن کعب

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ إِلَى الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

ابوداؤد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبداللہ بن کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اور ان دونوں کی آوازیں اونچی ہو گئیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکان میں سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازہ پر تشریف لائے اور آپ نے پردہ اٹھایا اور آواز دی اے کعب وہ عرض کرنے لگے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا آدھا قرض معاف کر دو۔ حضرت کعب نے فرمایا میں نے معاف کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن ابی حدرد سے کہا اٹھو اور قرض ادا کرو۔

راوی : ابوداؤد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبداللہ بن کعب

مدد چاہنے سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاة

مدد چاہنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1710

راوی : حسین بن منصور بن جعفر، مبشر بن عبداللہ بن رزین، سفیان بن حسین، ابوبشر جعفر بن ایاس، عباد بن شرجیل

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمُومَتِي الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهِ فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَأَخَذَ كِسَائِي وَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعْدِي عَلَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى الرَّجُلِ فَجَاءُوا بِهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ دَخَلَ حَائِطِي فَأَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهِ فَفَرَكَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَائَهُ وَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَسْقٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

حسین بن منصور بن جعفر، مبشر بن عبد اللہ بن رزین، سفیان بن حسین، ابو بشر جعفر بن ایاس، عباد بن شرجیل سے روایت ہے کہ میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تو ایک باغ میں داخل ہوا اور وہاں کی ایک پھلی لے کر میں نے مل ڈالی کہ اس دوران باغ والا آیا اور میرا کمبل چھین لیا اور مجھ کو مارا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فریاد کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس باغ والے کو بلا کر بھیجا اور دریافت کیا کہ تم نے کس وجہ سے ایسا کام کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرے باغ میں آیا ہے اور ایک پھل کو لے کر مل ڈالا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تم نے اس کو کیوں نہیں سکھلایا اور اگر وہ بھوکا تھا تو تو نے اس کو کیوں نہیں کھلایا جا اس کا کمبل واپس کر دو پھر مجھ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک وسق یا آدھا وسق دینے کا حکم کیا۔

راوی : حسین بن منصور بن جعفر، مبشر بن عبد اللہ بن رزین، سفیان بن حسین، ابو بشر جعفر بن ایاس، عباد بن شرجیل

خواتین کو عدالت میں حاضر کرنے سے بچانے سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاۃ

خواتین کو عدالت میں حاضر کرنے سے بچانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1711

راوی : محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ و زید بن خالد، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ وزید بن خالد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں نے جھگڑا کیا ایک نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان فیصلہ فرمائیں کتاب اللہ کے مطابق اور دوسرے نے کہا جو کہ زیادہ سمجھ دار تھا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اجازت عطا فرمائی گفتگو کرنے کی۔ میرا لڑکا اس کے گھر ملازم تھا تو اس نے اس کی بیوی سے زنا کر لیا لوگوں نے مجھ سے کہا تمہارے لڑکے کو پتھروں سے ہلاک کرنا چاہیے میں نے ایک سو بکریاں اور ایک باندھی دے کر اپنے لڑکے کو چھڑا لیا پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا تمہارے لڑکے پر ایک سو کوڑے پڑنا تھے ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا تھا اور اس کی بیوی کو پتھروں سے مار ڈالنا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا تمہاری بکریاں اور باندھی تم کو پھر ملیں گی اور اس کے لڑکے کو ایک سو کوڑے مارے ایک سال کے لیے جلاوطن کیا اور اس کو حکم دیا کہ دوسرے آدمی کی بیوی کے پاس جائے اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اس کو پتھروں سے مار ڈالے اس نے اقرار کر لیا پھر وہ عورت رجم کی گئی یعنی اس پر پتھر برسائے گئے۔

راوی : محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، ابوہریرہ وزید بن خالد، ابوہریرہ

باب : کتاب اداب القضاۃ

خواتین کو عدالت میں حاضر کرنے سے بچانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1712

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ و زید بن خالد، شبل

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَكَأَنَّهُ أُخْبِرَ أَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ فَافْتَدَى مِنْهُ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ وزید بن خالد، شبل سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خداوند قدوس کی قسم دیتا ہوں ہمارا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیصلہ فرمائیں اللہ کی کتاب کے موافق۔ پھر اس کا مخالف اٹھ کھڑا ہوا وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا اس نے عرض کیا سچ کہتا ہے کتاب اللہ کے موافق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہہ دو۔ اس نے کہا میرا لڑکا اس کے پاس مزدوری کا کام کرتا تھا تو اس کی بیوی سے زنا کر لیا۔ میں نے ایک سو بکریاں اور ایک خادم دے کر اس کو چھڑا لیا۔ کیونکہ مجھ سے لوگوں نے کہا تھا کہ تمہارے لڑکے پر رجم (یعنی پتھروں سے مار ڈالنا ہے) تو میں نے فدیہ ادا کر دیا پھر میں نے چند جاننے والوں سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا تمہارے لڑکے کو ایک سو کوڑے لگنے چاہئیں تھے اور ایک سال کے واسطے ملک بدر ہوتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کے موافق کر دوں گا لیکن ایک سو بکریاں اور خادم تم اپنے لے لو اور تمہارے لڑکے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور صبح کو اس دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جا اگر وہ اقرار زنا کرے تو اس کو پتھروں سے مار ڈال۔ چنانچہ صبح کے وقت انیس اس کے پاس پہنچے اس نے اقرار کر لیا انہوں نے اس کے اوپر پتھر برسائے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ وزید بن خالد، شبل

جس نے زنا کیا ہو حاکم کو اس کا طلب کرنا

باب : کتاب اداب القضاۃ

جس نے زنا کیا ہو حاکم کو اس کا طلب کرنا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1713

راوی: حسن بن احمد کرمانی، ابوربیع، حماد، یحیی، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاعْتَرَفَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ وَخَفَّفَ عَنْهُ

حسن بن احمد کرمانی، ابوربیع، حماد، یحیی، ابو امامۃ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت کو حاضر کیا گیا کہ جس نے زنا کرایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس شخص نے اس کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اس اپاہج شخص نے اس سے زنا کیا ہے جو کہ حضرت سعد کے باغ میں رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا لوگ اس کو اٹھا کر لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے خوشئ منگائے اور اس (زانی کو) اس سے مارا اور اس کے واسطے تخفیف فرمائی۔

راوی : حسن بن احمد کرمانی، ابوربیع، حماد، یحیی، ابو امامۃ بن سہل بن حنیف

حاکم کا رعایا کے درمیان صلح کرانے کے لیے خود جانا

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم کا رعایا کے درمیان صلح کرانے کے لیے خود جانا

جلد : جلد سوم حدیث 1714

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَانْتُظِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتُبِسَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمْ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اثْبُتْ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ اللهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّ ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ

محمد بن منصور، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ انصار کے دو قبائل کے درمیان سخت گفتگو ہو گئی یہاں تک

کہ ان کے درمیان پتھر چل گئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے ان دونوں میں مصالحت کے لیے اس دوران نماز کا وقت آگیا حضرت بلال نے اذان دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ پر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ تکبیر ہوگئی اور حضرت ابوبکر نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور حضرت ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے جس وقت لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو دستک دی حضرت ابوبکر نماز میں کسی دوسری طرف خیال نہیں فرما رہے تھے لیکن جس وقت دستک کی آواز سنی تو نگاہ پلٹ کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماہیں انہوں نے پیچھے کی طرف ہٹ جانے کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اشارہ فرمایااور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کی طرف بڑھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی جس وقت نماز سے فارغ ہوگئے تو حضرت ابوبکر سے فرمایا تم اپنی جگہ پر کس وجہ سے نہیں رہے؟ انہوں نے فرمایا یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خداوند قدوس ابوقحافہ کے لڑکے کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے دیکھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہاری کیا حالت ہے جس وقت نماز میں کوئی واقعہ پیش آجاتا ہے تو تم لوگ تالیاں بجاتے ہو یہ بات تو خواتین کے لیے ہے جس کسی کو کوئی بات نماز میں پیش آئے تو کہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حاکم دونوں فریق میں سے کسی ایک کو مصالحت کے واسطے اشارہ کر سکتا ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم دونوں فریق میں سے کسی ایک کو مصالحت کے واسطے اشارہ کر سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1715

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، جعفر بن ربیعۃ، عبدالرحمن الاعرج، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک کا قرض حضرت عبداللہ بن ابی حدرد

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ يَعْنِي دَيْنًا فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ

بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، جعفر بن ربیعۃ، عبدالرحمن الاعرج، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک کا قرض حضرت عبداللہ بن ابی حدرد کے ذمہ تھا انہوں نے راستہ میں اس کو دیکھا تو پکڑ لیا اور باتوں (باتوں) میں آوازیں بلند ہو گئیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا یعنی آدھا لینے کا۔ انہوں نے آدھا لے لیا اور آدھا معاف کر دیا۔

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، وہ اپنے والد سے، جعفر بن ربیعۃ، عبدالرحمن الاعرج، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک کا قرض حضرت عبداللہ بن ابی حدرد

حاکم معاف کرنے کے واسطے اشارہ کر سکتا ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم معاف کرنے کے واسطے اشارہ کر سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1716

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف، حمزۃ ابوعمرعائذی، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَائَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوئُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف، حمزۃ ابوعمر عائذی، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا جس وقت مقتول کا وارث قاتل کو ایک رسی میں کھینچتا ہوا لایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مقتول کے وارث سے فرمایا تم دیت معاف کرتے ہو یا نہیں؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دیت لوگے؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بدلہ لوگے۔ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا اس کو لے جا (اور اس کو قتل کرو) جس وقت وہ شخص پشت موڑ کر چلا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تم دیت لیتے ہو؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خون کا بدلہ لوگے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو لے جا۔ جس وقت وہ لے کر چلا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب پشت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا تم دیت لینا چاہتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو تم قتل کروگے؟ اس پر اس شخص نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا جاؤ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس کو معاف کر دو تو تمہارے اور تمہارے ساتھی کے کہ جس کو اس نے قتل کیا ہے دونوں گناہ سمیٹ لے گا۔ یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا کہ وہ شخص اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف، حمزۃ ابوعمر عائذی، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر

حاکم پہلے نرمی کرنے کا حکم دے سکتا ہے؟

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم پہلے نرمی کرنے کا حکم دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1717

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَائَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ الزُّبَيْرُ إِنِّي أَحْسَبُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے جھگڑا کیا حضرت زبیر سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی کے بہاؤ کے سلسلہ میں جس سے کہ کھجور کے درختوں کو سینچا کرتے تھے۔ انصاری نے کہا پانی کو چھوڑ دو وہ چلا جائے گا۔ حضرت زبیر نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا آخر کار مقدمہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے حکم نرم دیا اور حضرت زبیر کو ان کا پورا حق نہیں دلایا اور فرمایا اے زبیر تم اپنے درختوں کو پانی پلا دے پھر ان کو اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دو۔ یہ بات سن کر انصاری شخص ناراض ہو گیا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر حضرت زبیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی کے لڑکے ہیں۔ یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کا رنگ تبدیل ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نرمی سے کام نہیں کیا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر! تم درختوں کو پانی دو پھر تم پانی روکے رکھو یہاں تک کہ پانی نالیوں کی منڈیر تک پہنچ جائے (یعنی خوب پانی پانی ہو جائے) حضرت زبیر نے فرمایا میری رائے ہے کہ یہ آیت کریمہ اسی سلسلہ میں نازل ہوئی ہے یعنی آیت کریمہ آخر تک۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروۃ، عبداللہ بن زبیر

مقدمہ کے فیصلہ سے قبل قبل حاکم کے سفارش کرنے سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاۃ

مقدمہ کے فیصلہ سے قبل قبل حاکم کے سفارش کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1718

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، عکرمۃ، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ

رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا شَفِيعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، عکرمۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا ان کا نام مغیث تھا۔ ایسا لگ رہا ہے کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں وہ ان کے پیچھے پیچھے پھر رہا تھا اور وہ آنسو سے روتا جاتا تھا اور ان کی ڈاڑھی پر آنسو جاری تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا اے عباس تم تعجب نہیں کرتے مغیث کی محبت سے جو کہ حضرت بریرہ کے ساتھ ہے اور حضرت بریرہ کی (شوہر سے) نفرت کرنے سے جو کہ حضرت مغیث کے ساتھ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بریرہ سے فرمایا اگر تم پھر حضرت مغیث کے پاس چلی جا (تو ٹھیک ہے) وہ تمہارے بچے کے باپ ہیں۔ اس پر حضرت بریرہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو حکم فرما رہے ہیں تو مجھ کو یہ حکم لازما تسلیم کرنا ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو سفارش کر رہا ہوں۔ حضرت بریرہ نے عرض کیا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، عکرمۃ، ابن عباس

اگر کسی شخص کو مال کی ضرورت ہو اور وہ شخص اپنے مال کو ضائع کر دے تو حاکم روک سکتا ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

اگر کسی شخص کو مال کی ضرورت ہو اور وہ شخص اپنے مال کو ضائع کر دے تو حاکم روک سکتا ہے

جلد : جلد سوم — **حدیث** 1719

راوی: عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، محاضر بن مورع، الاعمش، سلمہ بن کہیل، عطاء، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ

عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، محاضر بن مورع، الاعمش، سلمہ بن کہیل، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے جو کہ نادار اور محتاج تھے اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کر دیا تھا اور وہ شخص مقروض بھی تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں فروخت فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ تم (پہلے) اپنا قرضہ ادا کرو اور اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔

راوی : عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، محاضر بن مورع، الاعمش، سلمہ بن کھیل، عطاء، جابر بن عبد اللہ

فیصلہ کرنے میں تھوڑا اور زیادہ مال برابر ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

فیصلہ کرنے میں تھوڑا اور زیادہ مال برابر ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1720

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، العلاء، معبد بن کعب، عبداللہ بن کعب، ابوامامة

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ

علی بن حجر، اسماعیل، العلاء، معبد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، ابوامامة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی مسلمان کا حق قسم کھا کرلے تو خداوند قدوس نے اس کے واسطے دوزخ واجب کر دی اور جنت اس کے واسطے حرام کر دی۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! اگرچہ معمولی سی چیز ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہو۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، العلاء، معبد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، ابوامامة

جس وقت حاکم کسی شخص کو پہچان رہا ہو اور وہ شخص موجود نہ ہو تو اس کے بارے میں فیصلہ کرنا صحیح ہے

باب : کتاب اداب القضاۃ

جس وقت حاکم کسی شخص کو پہچان رہا ہو اور وہ شخص موجود نہ ہو تو اس کے بارے میں فیصلہ کرنا صحیح ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1721

راوی : اسحق بن ابراهیم، وکیع، هشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي أَفَآخُذُ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ہندہ ابوسفیان کی اہلیہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک کنجوس شخص ہے وہ نہ تو مجھ کو اور نہ میری اولاد کو خرچہ دیتے ہیں کیا میں ان کے مال میں سے بغیر اطلاع کے لے لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس قدر لے لو جس قدر تم اور تمہارے بچے کافی ہو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

ایک حکم میں دو حکم کرنے سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاۃ

ایک حکم میں دو حکم کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1722

راوی: حسین بن منصور بن جعفر، مبشر بن عبداللہ، سفیان بن حسین، جعفر بن ایاس، عبدالرحمن بن ابوبکرۃ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَكَانَ عَامِلًا عَلَى سِجِسْتَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَائَيْنِ وَلَا يَقْضِي أَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حسین بن منصور بن جعفر، مبشر بن عبد اللہ، سفیان بن حسین، جعفر بن ایاس، عبد الرحمن بن ابو بکرۃ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے نہ حکم کرے کوئی شخص ایک مقدمہ میں دو مقدمات کا اور نہ کوئی حکم دے دو آدمیوں کے درمیان جس وقت وہ غصہ میں ہو (یعنی غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے)۔

راوی : حسین بن منصور بن جعفر، مبشر بن عبد اللہ، سفیان بن حسین، جعفر بن ایاس، عبد الرحمن بن ابو بکرۃ

فیصلہ کو کیا چیز توڑتی ہے؟

باب : کتاب اداب القضاۃ

فیصلہ کو کیا چیز توڑتی ہے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1723

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، زینب بنت ام سلمہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، زینب بنت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس جھگڑے (اور مقدمات) لاتے ہو میں تو انسان ہوں تمہارے میں سے کوئی شخص زبان دراز ہوتا ہے پھر میں فیصلہ کروں گا اسی پر جو سنوں گا پھر اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق ناحق دلواؤں تو وہ اس کو جائز نہ ہوگا بلکہ آگ کا ایک ٹکڑا دلاتا ہوں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، زینب بنت ام سلمہ

فتنہ فساد مچانے والا

باب : کتاب اداب القضاۃ

فتنہ فساد مچانے والا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1724

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، ابن جریج، محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ

إِلَی اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن جریج، محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے برا شخص خداوند قدوس کے نزدیک جھگڑالو شخص ہے (یعنی جو دوسروں سے فتنہ فساد کرے)۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، ابن جریج، محمد بن منصور، سفیان، ابن جریج، ابن ابوملیکہ، عائشہ صدیقہ

جہاں پر گواہ نہ ہو تو وہ کس طریقہ سے حکم دے

باب : کتاب اداب القضاۃ

جہاں پر گواہ نہ ہو تو وہ کس طریقہ سے حکم دے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1725

راوی: عمرو بن علی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، سعید بن ابوبردۃ، وہ اپنے والد سے، ابوموسی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَی أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَی بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

عمرو بن علی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، سعید بن ابوبردۃ، وہ اپنے والد سے، ابوموسی سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جانور کے سلسلہ میں جھگڑا کیا کسی کے پاس گواہ نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کو آدھا آدھا دلا دیا۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، سعید بن ابوبردۃ، وہ اپنے والد سے، ابوموسی

حاکم کا قسم دلانے کے وقت نصیحت کرنے سے متعلق

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم کا قسم دلانے کے وقت نصیحت کرنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1726

راوی: علی بن سعید بن مسروق، یحیی بن ابوزائدة، نافع بن عمر، ابن ابوملیکة

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرُزَانِ بِالطَّائِفِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا تَدْمَى فَزَعَمَتْ أَنَّ صَاحِبَتَهَا أَصَابَتْهَا وَأَنْكَرَتْ الْأُخْرَى فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ أَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَائَهُمْ فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِذَلِكَ فَسَرَّهُ

علی بن سعید بن مسروق، یحیی بن ابوزائدة، نافع بن عمر، ابن ابوملیکة سے روایت ہے کہ دولڑکیاں طائف میں موزے سیا کرتی تھیں ایک نکلی تو اس کے ہاتھ سے خون جاری ہو رہا تھا اس نے کہا میری ساتھی نے مجھ کو مارا اور دوسری نے انکار کیا میں نے حضرت عبداللہ بن عباس کو تحریر کیا انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے مطابق مل جاتا تو لوگ دوسروں کے مالوں اور جانوں کا دعوی کرتے اور اس خاتون کے سامنے پڑھ اس آیت کریمہ کو (آیت کریمہ ہے) آخر تک یعنی جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد اور قسم کے عوض کچھ مالیت خریدتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے یہاں تک کہ آیت کریمہ کو ختم کیا پھر میں نے اس خاتون کو بلایا اور یہ آیت کریمہ تلاوت کی۔ اس نے اقرار کیا اپنے جرم کا جس وقت یہ خبر حضرت ابن عباس کو پہنچی تو وہ بھی مسرور ہوئے۔

راوی: علی بن سعید بن مسروق، یحیی بن ابوزائدة، نافع بن عمر، ابن ابوملیکة

حاکم کس طریقہ سے لے؟

باب : کتاب اداب القضاة

حاکم کس طریقہ سے لے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1727

راوی: سوار بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز، ابونعامة، ابوعثمان نهدی، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ يَعْنِي مِنْ أَصْحَابِهِ

فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَدْعُو اللهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِدِينِهِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللهُ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالُوا آللهُ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهَمَةً لَكُمْ وَإِنَّمَا أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ

سوار بن عبد اللہ، مرحوم بن عبد العزیز، ابو نعامۃ، ابو عثمان نہدی، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے صحابہ کرام کے حلقہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم کس وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا خداوند قدوس سے دعا کرتے ہوئے بیٹھے ہیں اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے اپنا دین ہم بتلایا اور ہم پر احسان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیج کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں خدا کی قسم تم اس وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا خدا کی قسم ہم اسی واسطے بیٹھے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو اس واسطے قسم نہیں دی کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے کہ جبرائیل میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے بیان کیا کہ خداوند قدوس تم لوگوں سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خداتعالی کی قسم صحابہ کرام کو دی اور یہی طریقہ ہے قسم لینے کا خداوند قدوس کے علاوہ اور کسی کی قسم نہیں کھانا چاہیے۔

راوی : سوار بن عبد اللہ، مرحوم بن عبد العزیز، ابو نعامۃ، ابو عثمان نہدی، ابو سعید خدری

باب : کتاب اداب القضاۃ

حاکم کس طریقہ سے لے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1728

راوی: احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ أَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي

احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ نے ایک شخص کو دیکھا چوری کرتے ہوئے تو اس سے فرمایا تو نے چوری کی؟ اس نے کہا نہیں! اللہ کی قسم کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ عیسیٰ نے فرمایا میں نے خداوند قدوس پر یقین کیا اور اپنی آنکھ (یعنی

اپنے مشاہدہ کو) جھوٹا سمجھتا ہوں۔

راوی : احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1729

راوی: ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن ابوذنب، اسید بن ابواسید، معاذ بن جبل

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا يَكْفِيكَ كُلَّ شَيْءٍ

ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن ابوذنب، اسید بن ابواسید، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کچھ بارش برسی اور اندھیرا چھا گیا تو ہم لوگوں نے نماز پڑھنے کے لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا پھر کچھ کہا جس کا یہ مطلب تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے نماز پڑھنے کے واسطے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو تو میں نے کہا کیا کہوں (یعنی کیا پڑھوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو۔ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔ اور معوذتین (یعنی قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس صبح وشام) یہ سورتیں تم کو ایک برائی سے بچا لیں گی۔

راوی : ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب، عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن ابوذنب، اسید بن ابواسید، معاذ بن جبل

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1730

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، معاذ بن عبداللہ بن خبیب

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَأَصَبْتُ خَلْوَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلَ مِنْهُمَا

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، معاذ بن عبداللہ بن خبیب سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا مکہ مکرمہ کے راستہ میں ایک مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تنہا پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کہو میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو۔ میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو۔ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ یہاں تک کہ اس سورت کو ختم کیا (یعنی مکمل سورتیں تلاوت فرمائی) اس کے بعد (سورہ الناس یعنی) قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ کو بھی ختم فرمایا کہ نہیں لیکن لوگوں نے پناہ طلب کی دونوں سے بہتر۔

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، معاذ بن عبداللہ بن خبیب

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1731

راوی: محمد بن علی، قعنبی، عبدالعزیز، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، وہ اپنے والد سے، عقبہ بن عامر جهنی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فِي غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَرَأَ السُّورَةَ حَتَّى

خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ

محمد بن علی، قعنبی، عبد العزیز، عبد اللہ بن سلیمان، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، وہ اپنے والد سے، عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کو کھینچ رہا تھا ایک جہاد کے سفر میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو اے عقبہ! میں سن کر خاموش ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو اے عقبہ! میں سن کر خاموش رہا۔ پھر تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (یعنی پڑھو) میں نے عرض کیا کیا کہوں (یعنی کیا پڑھوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ چنانچہ میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ سورت کو مکمل کیا پھر۔ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پڑھا میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا۔ پھر فرمایا ان کی مثل کسی نے پناہ نہیں مانگی (یعنی جیسی پناہ اس سورت میں مانگی گئی ہے کسی سورت میں پناہ نہیں مانگی گئی(

راوی : محمد بن علی، قعنبی، عبد العزیز، عبد اللہ بن سلیمان، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، وہ اپنے والد سے، عقبہ بن عامر جہنی

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1732

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان الاسلمی، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عقبہ بن عامر جہنی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قُلْتُ وَمَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذْ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ أَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ

احمد بن عثمان بن حکیم، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن سلیمان الاسلمی، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہو میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر ان کی تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا

ان سورتوں جیسی پناہ کسی نے نہیں مانگی یا لوگ ان جیسی پناہ نہیں مانگتے (یعنی ان سورتوں میں جیسی جامع اور مؤثر پناہ مانگی گئی ہے کسی سورت میں ایسی پناہ نہیں مانگی گئی(

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان الاسلمی، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عقبہ بن عامر جہنی

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1733

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوعبداللہ، ابن عابس جہنی

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوعبداللہ، ابن عابس جہنی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اے عابس! کیا میں تجھ کو نہ بتلاؤں سب سے بہتر پناہ کہ جس سے پناہ مانگتے ہیں پناہ مانگنے والے۔ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں بتائیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوعبداللہ، ابن عابس جہنی

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1734

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا وَأَخَذَ عُقْبَةُ يَقُودُهَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُقْبَةَ اقْرَأْ قَالَ وَمَا أَقْرَأُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ حَتَّى قَرَأْتُهَا فَعَرَفَ أَنِّي لَمْ أَفْرَحْ بِهَا جِدًّا قَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتُ يَعْنِي بِمِثْلِهَا

عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک سفید قسم کے خچر کا تحفہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے اور حضرت عقبہ اس کو کھینچتے ہوئے چل پڑے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عقبہ سے فرمایا اے عقبہ پڑھو۔ انہوں نے عرض کیا کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ پھر اس کو دوبارہ پڑھا۔ یہاں تک کہ میں نے اس کو پڑھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہچان لیا کہ میں بہت خوش نہیں ہوا۔ یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا لگتا ہے کہ تم نے اس کی قدر نہیں کی مجھ کو اس جیسی کوئی دوسری سورت نہیں ملی۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1735

راوی: موسی بن حزام ترمذی، ابواسامۃ، سفیان، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر،

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

موسی بن حزام ترمذی، ابواسامۃ، سفیان، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، وہ اپنے والد سے، عقبہ بن عامر سے روایت ہے انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا سورہ معوذتین کے بارے میں (یعنی ان سورتوں کو سیکھنا چاہا) حضرت عقبہ نے کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر کی امامت فرمائی اور یہی دونوں سورتیں تلاوت فرمائیں تاکہ تمام لوگ سن کر سیکھ لیں۔

راوی : موسی بن حزام ترمذی، ابواسامۃ، سفیان، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر،

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1736

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، معاویہ، العلاء بن حارث، مکحول، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، معاویہ، العلاء بن حارث، مکحول، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر میں ان دونوں سورت کی تلاوت فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، معاویہ، العلاء بن حارث، مکحول، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم   حدیث 1737

راوی: احمد بن عمرو، ابن وهب، معاویہ بن صالح، ابن حارث، العلاء، قاسم، معاویہ، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ الْعَلَائُ عَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ

احمد بن عمرو، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابن حارث، العلاء، قاسم، معاویہ، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا۔ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عقبہ! کیا میں تم کو سب سے بہتر سورتیں جو پڑھی گئی ہیں وہ دو سورت سکھلاؤں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ سکھلائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا میں زیادہ خوش نہیں ہوا جس وقت صبح کی نماز کے لیے آپ اترے

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں یہی سورتیں تلاوت فرمائیں۔ جس وقت نماز سے فراغت ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری جانب دیکھا اور فرمایا اے عقبہ تم کیا سمجھے؟

راوی: احمد بن عمرو، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابن حارث، العلاء، قاسم، معاویہ، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1738

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابن جابر، قاسم ابوعبدالرحمن، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَقَبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ إِذْ قَالَ أَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ فَأَجْلَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ فَأَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً فَنَزَلَ وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً وَنَزَلْتُ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ فَقَرَأَ بِهِمَا ثُمَّ مَرَّ بِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ

محمود بن خالد، ولید، ابن جابر، قاسم ابوعبدالرحمن، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عقبہ کیا تم سوار نہیں ہوتے؟ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کا خیال کیا اور عرض کیا میں کس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر چڑھ سکتا ہوں۔ کچھ دیر کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سوار نہیں ہوتے اے عقبہ! میں ڈر گیا کہ ایسا نہ ہو کہ نافرمانی کرنے سے گناہ ہو جائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور میں کچھ دیر کے واسطے سوار ہوا پھر میں اترا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تجھ کو دو بہتر سورت سکھلاؤں؟ جن کو لوگوں نے پڑھا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دو سورتیں۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پڑھائیں کہ اس دوران نماز کی تکبیر ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھ گئے اور یہی سورتیں تلاوت فرمائیں پھر میرے سامنے سے نکلے اور فرمایا تم کیا سمجھے اے عقبہ! تم ان دونوں سورت کو پڑھو سونے اور اٹھنے کے وقت۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابن جابر، قاسم ابوعبد الرحمن، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1739

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنِّي فَقُلْتُ اللَّهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جا رہا تھا کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عقبہ! کہو۔ میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ (یعنی کیا پڑھوں؟) یارسول اللہ! آپ خاموش ہو گئے پھر فرمایا اے عقبہ! (عقبہ نے پھر کہا) کیا پڑھوں؟ یارسول اللہ! پھر آپ خاموش ہو گئے۔ میں نے کہا خدا کریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عقبہ کہو یعنی پڑھو۔ میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ میں نے پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو۔ قل اعوذ برب الناس۔ میں نے اس کو پڑھا آخر تک۔ پھر اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مانگنے والے نے اس کے برابر نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے اس کے برابر پناہ چاہی۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذۃ

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1740

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوعمران اسلم، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ أَقْرِئْنِي سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوعمران اسلم، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار تھے میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پڑھائیں سورہ ہود اور سورہ یوسف۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں پڑھو گے خداوند قدوس کے نزدیک بہتر زیادہ سورہ فلق سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوعمران اسلم، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذة

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1741

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر چند آیات نازل ہوئیں جن جیسی دیکھنے میں نہیں آئی۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخر تک اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، عقبہ بن عامر

باب : کتاب الاستعاذة

پناہ چاہنا

جلد : جلد سوم حدیث 1742

راوی: عمرو بن علی، بدل، شداد بن سعید ابوطلحه، سعید جریری، ابونضرة، جابر بن عبدالله

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا

عمرو بن علی، بدل، شداد بن سعید ابوطلحہ، سعید جریری، ابونضرة، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! پڑھو۔ میں نے عرض کیا کیا پڑھوں؟ میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو۔ میں نے ان دونوں کو پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو تم ان جیسی (سورت) ہر گز نہ پڑھوگے۔

راوی: عمرو بن علی، بدل، شداد بن سعید ابوطلحہ، سعید جریری، ابونضرة، جابر بن عبداللہ

اس دل سے پناہ کہ جس میں خوف الہی نہ ہو

باب : کتاب الاستعاذة

اس دل سے پناہ کہ جس میں خوف الہی نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1743

راوی: یزید بن سنان، عبدالرحمن، سفیان، ابوسنان، عبداللہ بن ابوهذیل، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

یزید بن سنان، عبدالرحمن، سفیان، ابوسنان، عبداللہ بن ابوہذیل، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے اس علم سے کہ جو نفع نہ بخشئی اور اس دل سے جو کہ خوف خدا نہ کرے اور اس دعا سے کہ جس کی قبولیت نہ ہو اور اس نفس سے کہ جو بھرتا ہو (یعنی جس نفس میں خشیت خداوندی نہ ہو)۔

راوی : یزید بن سنان، عبدالرحمن، سفیان، ابوسنان، عبداللہ بن ابوہذیل، عبداللہ بن عمر

سینہ کے فتنہ سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

سینہ کے فتنہ سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1744

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اسحاق بن ابراہیم، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نامردی کنجوسی سینہ کے فتنہ اور عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، عمر

کان اور آنکھ کے فتنہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

کان اور آنکھ کے فتنہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1745

راوی: حسین بن اسحق، ابونعیم، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل، ابوشکل بن حمید

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ

شَكَلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي قَالَ حَتَّى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ

حسین بن اسحاق، ابونعیم، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل، ابوشکل بن حمید سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھ کو تعوذ بتلائیں جس سے میں (اللہ سے) پناہ مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کان کی برائی سے زبان کی برائی سے دل کی برائی سے اور منی کی برائی سے۔ راوی نے بیان کیا کہ یہاں تک کہ میں نے دیا کر لیا۔ سعد نے کہا کہ منی سے مراد نطفہ ہے۔

راوی : حسین بن اسحق، ابونعیم، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل، ابوشکل بن حمید

بزدلی اور نامردی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

بزدلی اور نامردی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1746

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد نے نقل کیا ہمارے والد حضرت سعد بن ابی وقاص ہم کو پانچ باتیں سکھلاتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ دعا مانگتے تھے کہ یا اللہ! پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ذلیل عمر ہونے تک (یعنی ایسے بڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس میں انسان خود اپنے سے عاجز ہو جاتا ہے قرآن کریم میں اس کو ارزل عمر فرمایا گیا ہے) اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری دنیا کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد

کنجوسی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

کنجوسی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1747

راوی : محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، زکریا، ابواسحق، عمرو بن میمون، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنْ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوئِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، زکریا، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں کنجوسی نامردی بڑی عمر سینے کے فتنے اور عذاب قبر سے۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، زکریا، ابو اسحق، عمرو بن میمون، ابن مسعود

باب : کتاب الاستعاذة

کنجوسی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1748

راوی : یحیی بن محمد، حبان بن ہلال، ابوعوانة، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون الاودی

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ

یحیی بن محمد، حبان بن ہلال، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون الاودی سے روایت ہے کہ حضرت سعد اپنے لڑکوں کو یہ کلمات سکھلاتے تھے جس طریقہ سے استاد بچوں کو سکھلاتا ہے اور بیان کرتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پڑھا کرتے تھے اور نماز کے بعد پڑھتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں کنجوسی سے اور میں پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ذلیل عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے (راوی نے نقل کیا یہ حدیث میں نے حضرت مصعب سے بیان کی انہوں نے کہا سچ ہے)۔

راوی: یحیی بن محمد، حبان بن ہلال، ابوعوانۃ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون الاودی

باب : کتاب الاستعاذۃ

کنجوسی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1749

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی سے کنجوسی اور بڑھاپے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادۃ، انس

رنج وغم سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

رنج وغم سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1750

راوی: علی بن منذر، ابن فضیل، محمد بن اسحق، منہال بن عمرو، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

علی بن منذر، ابن فضیل، محمد بن اسحاق، منہال بن عمرو، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور نامردی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے مجھ پر۔

راوی : علی بن منذر، ابن فضیل، محمد بن اسحق، منہال بن عمرو، انس بن مالک

باب : کتاب الاستعاذة

رنج وغم سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1751

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، محمد بن اسحق، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ وَحَدِيثُ ابْنُ فُضَيْلٍ خَطَأٌ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن اسحاق، عمرو بن ابو عمرو، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں کہ جن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے (وہ دعائیں یہ ہیں) یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی اور کنجوسی اور نامردی سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطاء ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، محمد بن اسحق، عمرو بن ابو عمرو، انس بن مالک

باب : کتاب الاستعاذة

رنج وغم سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1752

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، حمید، انس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حمید بن مسعدة، بشر، حمید، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعامانگتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی، بڑھاپے، نامردی، کنجوسی اور (قیامت کے قبل کے) دجال کے فتنہ اور عذاب قبر سے۔

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، حمید، انس

باب: کتاب الاستعاذة

رنج وغم سے پناہ مانگنا

جلد: جلد سوم **حدیث** 1753

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر، وہ اپنے والد سے، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر، وہ اپنے والد سے، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور عاجزی اور بوڑھا ہونے، کنجوسی اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب قبر اور زندگی اور موت سے

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر، وہ اپنے والد سے، انس

باب: کتاب الاستعاذة

رنج وغم سے پناہ مانگنا

جلد: جلد سوم **حدیث** 1754

راوی: ابوحاتم سجستانی، عبداللہ بن رجاء، سعید بن سلمہ، عمرو بن ابوعمرو، مولی المطلب، عبداللہ بن لمطلب، انس

بن مالك

أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ وَإِنَّمَا أَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ

ابو حاتم سجستانی، عبداللہ بن رجاء، سعید بن سلمہ، عمرو بن ابو عمرو، مولی المطلب، عبداللہ بن لمطلب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور کنجوسی اور نامردی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے فساد سے۔ امام نسائی نے فرمایا اس حدیث کی اسناد میں سعید بن سلم ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو تحریر کیا کیونکہ اس میں عبارت زائد ہے۔

راوی : ابو حاتم سجستانی، عبداللہ بن رجاء، سعید بن سلمہ، عمرو بن ابو عمرو، مولی المطلب، عبداللہ بن لمطلب، انس بن مالک

تاوان اور گناہ سے پناہ مانگنے کے بارے میں

باب : کتاب الاستعاذة

تاوان اور گناہ سے پناہ مانگنے کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 1755

راوی: محمد بن عثمان بن ابوصفوان، سلمہ بن سعید بن عطیہ، معمر، زهری، عروة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةَ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنْ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنْ الْمَغْرَمِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

محمد بن عثمان بن ابوصفوان، سلمہ بن سعید بن عطیہ، معمر، زہری، عروة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر پناہ مانگتے تھے قرض داری اور گناہ سے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ قرض داری (یعنی مقروض ہونے سے) بہت پناہ مانگتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مقروض ہو گا تو وہ جھوٹی بات کہے گا اور

وعدہ خلافی کرے گا۔

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان، سلمہ بن سعید بن عطیہ، معمر، زہری، عروۃ، عائشہ صدیقہ

کان اور آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

کان اور آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1756

راوی: حسن بن اسحق، ابونعیم، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل، شکل بن حمید

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي قَالَ حَتَّى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ خَالَفَهُ وَكِيعٌ فِي لَفْظِهِ

حسن بن اسحاق، ابونعیم، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل، شکل بن حمید سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی تعوذ بتلائیں کہ جس کو میں پڑھ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور پھر فرمایا کہو میں پناہ مانگتا ہوں کان کی برائی اور نطفہ کی برائی سے (یعنی زناکاری میں مبتلا ہونے سے)۔

راوی : حسن بن اسحق، ابونعیم، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل، شکل بن حمید

آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1757

راوی: عبید بن وکیعب جراح، وہ اپنے والد سے، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیربن شکل بن حمید

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَائً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ

عبید بن وکیعب جراح، وہ اپنے والد سے، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل بن حمید سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دعا سکھلائیں کہ اس سے میں نفع حاصل کر سکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو یا اللہ! بچا مجھ کو کان اور زبان اور دل کی اور منی کی برائی (یعنی شرم گاہ کی برائی) سے۔

راوی: عبید بن وکیعب جراح، وہ اپنے والد سے، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل بن حمید

سستی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب: کتاب الاستعاذة

سستی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد: جلد سوم حدیث 1758

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَّالِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن مثنی، خالد، حمید سے روایت ہے کہ انس بن مالک سے دریافت کیا گیا عذاب قبر اور دجال کے متعلق تو انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سستی بڑھاپے نامردی کنجوسی اور دجال کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے۔

راوی: محمد بن مثنی، خالد، حمید

عاجزی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

عاجزی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1759

راوی: احمد بن سلیمان، محاضر، عاصم الاحول، عبداللہ بن حارث، زید بن ارقم

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أُعَلِّمُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

احمد بن سلیمان، محاضر، عاصم الاحول، عبداللہ بن حارث، زید بن ارقم سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا میں تم کو نہیں سکھلاتا مگر جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو سکھلاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور کنجوسی سے اور نامردی سے اور بڑھاپے اور عذاب قبر سے یا اللہ! میرے نفس کو تقوی عطا فرما اور اس کو پاک فرما دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک و مختار ہے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس دل سے کہ جس میں درد نہ ہو اور اس نفس سے جو کہ سیر ہو اور اس علم سے جس میں نفع نہ ہو اور اس دعا سے جو کہ قبول نہ ہو۔

راوی : احمد بن سلیمان، محاضر، عاصم الاحول، عبداللہ بن حارث، زید بن ارقم

باب : کتاب الاستعاذة

عاجزی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1760

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن هشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

عمرو بن علی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور کنجوسی اور نامردی اور بڑھاپے اور عذاب قبر اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادة، انس

ذلت ورسوائی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

ذلت ورسوائی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم — حدیث 1761

راوی: ابوعاصم خشیش بن اصرم، حبان، حماد بن سلمه، اسحق بن عبدالله بن ابوطلحه، سعید بن یسار، ابوهریره

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ

ابوعاصم خشیش بن اصرم، حبان، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، سعید بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں فقیری سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کمی سے اور ذلیل ہونے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کسی پر ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

راوی : ابوعاصم خشیش بن اصرم، حبان، حماد بن سلمہ، اسحق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، سعید بن یسار، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذة

ذلت ورسوائی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم — حدیث 1762

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، الاوزاعی، اسحق بن عبدالله بن ابوطلحه، جعفر بن عیاض، ابوهریره

قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، الاوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یا تم پر ظلم ہونے سے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، الاوزاعی، اسحق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

ذلت ورسوائی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1763

راوی: احمد بن نصر، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، اسحق، سعید بن یسار، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

احمد بن نصر، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، اسحاق، سعید بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقیری اور رسوائی سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

راوی : احمد بن نصر، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، اسحق، سعید بن یسار، ابوہریرہ

)بے برکتی اور) کمی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

)بے برکتی اور) کمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1764

راوی: محمود بن خالد، عمر یعنی ابن عبدالواحد، الاوزاعی، اسحق بن عبداللہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الْفَقْرِ وَمِنْ الْقِلَّةِ وَمِنْ الذِّلَّةِ وَأَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

محمود بن خالد، عمر یعنی ابن عبدالواحد، الاوزاعی، اسحاق بن عبداللہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے۔

راوی: محمود بن خالد، عمر یعنی ابن عبدالواحد، الاوزاعی، اسحق بن عبداللہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ

فقیری سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب: کتاب الاستعاذۃ

فقیری سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 1765

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، موسیٰ بن شیبۃ، الاوزاعی، اسحق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، موسیٰ بن شیبہ، الاوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے۔

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، موسیٰ بن شیبۃ، الاوزاعی، اسحق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، جعفر بن عیاض، ابوہریرہ

باب: کتاب الاستعاذۃ

فقیری سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1766

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، عثمان یعنی شحام، مسلم یعنی ابن ابوبکرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، عثمان یعنی شحام، مسلم یعنی ابن ابوبکرة سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ نماز کے بعد فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے فقیری سے اور عذاب قبر سے تو میں بھی یہی دعا مانگنے لگا۔ ان کے والد نے بیان کیا بیٹا تم نے کیسے یہ دعا سیکھی؟ انہوں نے کہا اے میرے والد! میں نے آپ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہر ایک نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی۔ ان کے والد نے کہا اس دعا کو اپنے ذمہ لازم قرار دے لو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کے بعد یہ دعا مانگتے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، عثمان یعنی شحام، مسلم یعنی ابن ابوبکرة

فتنہ قبر سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ قبر سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1767

راوی: محمد بن عبداللہ، ابواسامة، هشام بن عروة، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَائِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَأَنْقِ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا أَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

محمد بن عبد اللہ، ابو اسامۃ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر مرتبہ یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری دوزخ کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے اور دجال کے فساد سے اور تنگ دستی کے فتنہ اور مال داری کے فتنہ سے اے خدا میری غلطیاں برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کے گناہ کو صاف کر دے جیسے تو نے صاف کیا سفید کپڑے کو تیل سے اور دور کر دے مجھ کو گناہوں سے اس قدر دور کر دے کہ جس قدر مشرق مغرب سے دور ہے اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں کاہلی اور بڑھاپے سے اور گناہ اور مقروض ہونے سے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، ابو اسامۃ، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

جو نفس سیر نہ ہو اس سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب: کتاب الاستعاذۃ

جو نفس سیر نہ ہو اس سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد: جلد سوم حدیث 1768

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عباد بن ابوسعید، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَائٍ لَا يُسْمَعُ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عباد بن ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں تیری چار اشیاء سے (1) اس علم سے کہ جو نفع نہ بخشئی اور اس دل سے کہ جس میں خوف خداوندی نہ ہو اور اس نفس سے جو کہ سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو کہ قبول نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عباد بن ابوسعید، ابوہریرہ

بھوک سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

بھوک سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1769

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، ابن عجلان، مقبری، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

محمد بن العلاء، ابن ادریس، ابن عجلان، مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے اور برے ساتھی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت سے اور بری بات سے جو چھپی ہوئی ہو یعنی پوشیدہ ہو۔

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، ابن عجلان، مقبری، ابوہریرہ

خیانت سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

خیانت سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1770

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

محمد بن مثنی، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ میری ساتھی ہے اور خیانت سے وہ ایک بری عادت ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

دشمنی نفاق اور برے اخلاق سے پناہ سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

دشمنی نفاق اور برے اخلاق سے پناہ سے متعلق

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1771

راوی: قتیبه، خلف، حفص، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ

قتیبہ، خلف، حفص، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو کہ نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں کہ خوف نہ ہو اور اس دعا سے جو کہ قبول نہ ہو اور اس نفس سے جو کہ سیر نہ ہو پھر فرماتے تھے کہ یا اللہ! میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: قتیبہ، خلف، حفص، انس

باب : کتاب الاستعاذة

دشمنی نفاق اور برے اخلاق سے پناہ سے متعلق

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1772

راوی: عمرو بن عثمان، بقیه، ضبارة، دوید بن نافع، ابوصالح، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

عمرو بن عثمان، بقیہ، ضبارۃ، دوید بن نافع، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی نفاق اور برے اخلاق وعادات سے۔

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، ضبارۃ، دوید بن نافع، ابوصالح، ابوہریرہ

تاوان سے پناہ

باب: کتاب الاستعاذۃ

تاوان سے پناہ

جلد: جلد سوم **حدیث** 1773

راوی: اسحق بن ابراهیم، بقیه، ابوسلمه، سلیمان بن سلیم حمصی، زهری، عروة، ابن زبیر، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنْ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنْ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

اسحاق بن ابراہیم، بقیہ، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم حمصی، زہری، عروۃ، ابن زبیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت پناہ مانگتے تھے گناہ اور قرض داری سے کسی نے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت انسان مقروض ہوتا ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، بقیہ، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم حمصی، زہری، عروۃ، ابن زبیر، عائشہ صدیقہ

قرض سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب: کتاب الاستعاذۃ

قرض سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 1774

راوی: محمد بن عبدالله بن یزید، وہ اپنے والد سے، حیوہ، سالم بن غیلان تجیبی، ابوهیثم، ابوسعید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، حیوہ، سالم بن غیلان تجیبی، ابوہیثم، ابوسعید سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کفر سے اور قرض سے۔ ایک آدمی نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرض کو کفر کے برابر فرمارہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، حیوہ، سالم بن غیلان تجیبی، ابوہیثم، ابوسعید

باب : کتاب الاستعاذۃ

قرض سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1775

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ قَالَ نَعَمْ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

مقروض ہونے کے غلبہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

مقروض ہونے کے غلبہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1776

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، حیی بن عبداللہ، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَائِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حیی بن عبداللہ، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں قرض سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کی ملامت سے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حیی بن عبداللہ، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : کتاب الاستعاذۃ

مقروض ہونے کے غلبہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1777

راوی: احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید جرمی، عبدالعزیز، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید جرمی، عبدالعزیز، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں رنج و غم اور کاہلی اور نامردی اور کنجوسی اور قرض داری کے بوجھ سے اور مردوں کے غلبہ سے (یعنی لوگوں کے فتنہ فساد مچانے سے(

راوی: احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید جرمی، عبدالعزیز، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالک

مالداری کے فتنہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

مالداری کے فتنہ سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث 1778

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، هشام بن عروة، وه اپنے والد سے، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَائِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور دوزخ کے فتنہ سے دجال کے فتنہ سے یا اللہ! میرے گناہ دھو دے برف اور اولے کے پانی سے اور میرے قلب کو برائیوں سے صاف کر دے جس طریقہ سے کہ تونے صاف کیا سفید کپڑے کو تیل سے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کاہلی بڑھاپے اور مقروض ہونے اور گناہ سے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروۃ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1779

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبه، عبدالملك بن عمیر، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهُ هَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ وَيَرْوِيهِنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت سعد ان کو یہ دعا سکھلاتے تھے اور اس کو روایت کرتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔ یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کنجوسی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں رسوا کرنے والی عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد

باب : کتاب الاستعاذۃ

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1780

راوی : ھلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، عبیداللہ، اسرائیل، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد و عمرو بن میمون الاودی

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَا كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، عبیداللہ، اسرائیل، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد و عمرو بن میمون الاودی سے روایت ہے کہ دونوں حضرات نے بیان کیا کہ حضرت سعد اپنے لڑکوں کو یہ دعا سکھلاتے تھے جیسے استاذ بچوں کو سکھلاتا ہے اور بیان کرتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پناہ مانگتے تھے ہر نماز کے بعد یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کنجوسی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور عذاب قبر سے۔

راوی : ہلال بن العلاء، وہ اپنے والد سے، عبیداللہ، اسرائیل، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد و عمرو بن میمون الاودی

باب : کتاب الاستعاذۃ

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1781

راوی: احمد بن فضالۃ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، عمرو بن میمون، عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

احمد بن فضالۃ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور کنجوسی اور بری عمر اور سینہ کے فتنے اور عذاب قبر سے۔

راوی: احمد بن فضالۃ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، عمرو بن میمون، عمر

باب: کتاب الاستعاذة

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد: جلد سوم حدیث 1782

راوی: سلیمان بن سلم بلخی، ابوداؤد مصاحفی، نضر، یونس، ابو اسحق، عمرو بن میمون

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ هُوَ أَبُو دَاوُدَ الْمُصَاحِفِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

سلیمان بن سلم بلخی، ابوداؤد مصاحفی، نضر، یونس، ابو اسحاق، عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر سے سنا وہ بیان کرتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ اشیاء سے پناہ مانگتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی اور کنجوسی اور بری عمر اور سینہ کے فتنے اور عذاب قبر سے۔

راوی: سلیمان بن سلم بلخی، ابوداؤد مصاحفی، نضر، یونس، ابو اسحق، عمرو بن میمون

باب: کتاب الاستعاذة

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد: جلد سوم حدیث 1783

راوی: ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحق، عمرو بن میمون

أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحاق، عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے نقل فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے کنجوسی اور نامردی اور سینہ کے فتنے اور عذاب قبر سے۔

راوی : ہلال بن العلاء، حسین، زہیر، ابو اسحق، عمرو بن میمون

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1784

راوی: حضرت عمرو بن میمون

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مُرْسَلٌ

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ جو اوپر کے مطابق ہے۔

راوی : حضرت عمرو بن میمون

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ دنیا سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1785

راوی: عبیداللہ بن وکیع، وہ اپنے والد سے، سعد بن ابواوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل بن حمید

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَائً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ

عبید اللہ بن وکیع، وہ اپنے والد سے، سعد بن ابواوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل بن حمید سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھ کو ایسی دعا سکھلائیں کہ جس سے میں نفع حاصل کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو یا اللہ! مجھ کو کان آنکھ اور زبان کی اور دل کی برائی سے بچا۔

راوی : عبید اللہ بن وکیع، وہ اپنے والد سے، سعد بن ابواوس، بلال بن یحیی، شتیر بن شکل بن حمید

کفر کے شر سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذة

کفر کے شر سے پناہ

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1786

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، سالم بن غیلان، دراج ابوسمح، ابوهیثم، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، سالم بن غیلان، دراج ابو سمح، ابو ہیثم، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے اور ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، سالم بن غیلان، دراج ابو سمح، ابو ہیثم، ابو سعید خدری

گمراہی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

گمراہی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1787

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، شعبی، ام سلمہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، شعبی، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکان کے باہر تشریف لاتے تو فرماتے (روانہ ہوتے وقت) بسم اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اے پروردگار پھسل جانے سے (یعنی بلا ارادہ گناہ کرنے سے یا چلنے میں پاؤں کے پھسل جانے سے) یا راستہ بھول جانے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، شعبی، ام سلمہ

دشمن کے غلبہ سے پناہ مانگنا

باب: کتاب الاستعاذۃ

دشمن کے غلبہ سے پناہ مانگنا

جلد: جلد سوم | **حدیث** 1788

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حیی بن عبداللہ، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حیی بن عبد اللہ، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبہ اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمن کی ملامت سے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حیی بن عبد اللہ، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1789

راوی: یہ روایت مندرجہ بالا روایت کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُيَيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

یہ روایت مندرجہ بالا روایت کے مطابق ہے۔

راوی: یہ روایت مندرجہ بالا روایت کے مطابق ہے۔

بڑھاپے سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

بڑھاپے سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1790

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، حماد بن مسعدۃ، ہارون بن ابراہیم، محمد، عثمان بن ابوعاص

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، حماد بن مسعدۃ، ہارون بن ابراہیم، محمد، عثمان بن ابوعاص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کاہلی بڑھاپے اور نامردی اور عاجزی سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، حماد بن مسعدۃ، ہارون بن ابراہیم، محمد، عثمان بن ابوعاص

باب : کتاب الاستعاذۃ

بڑھاپے سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1791

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، یزید بن ہاد، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، یزید بن ہاد، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کاہلی بڑھاپے اور مقروض ہونے سے اور گناہ سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، یزید بن ہاد، عمرو بن شعیب

بری قضاء سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

بری قضاء سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1792

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِنْ شَائَ اللهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ هَذِهِ الثَّلَاثَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَائِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَائِ وَسُوئِ الْقَضَائِ وَجَهْدِ الْبَلَائِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرْتُ أَرْبَعَةً لِأَنِّي لَا أَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے تین چیزوں

سے بد بختی آنے سے دشمنوں کی ملامت سے بری قضاء سے سخت بلا اور آفت سے۔ حضرت سفیان نے بیان کیا کہ حدیث میں تین اشیاء تھیں لیکن میں نے چار نقل کی کیونکہ مجھ کو یاد نہیں رہا کہ کون سی اس میں نہیں تھی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، سفیان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

بد نصیبی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

بد نصیبی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1793

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ سُوئِ الْقَضَائِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَائِ وَدَرَكِ الشَّقَائِ وَجَهْدِ الْبَلَائِ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

جنون سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

جنون سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1794

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، همام، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا

ہوں جنون جذام برص اور دوسری (مہلک) بیماریوں سے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، ہمام، قتادة، انس

جنات کے نظر لگانے سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذة

جنات کے نظر لگانے سے پناہ

جلد : جلد سوم حدیث 1795

راوی: هلال بن العلاء، سعید بن سلیمان، عباد، جریری، ابونضرة، ابوسعید

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ

ہلال بن العلاء، سعید بن سلیمان، عباد، جریری، ابونضرة، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے جنات کی نظر سے اور انسانوں کی نظر (لگانے) سے اور پھر جس وقت۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لے لیا اور تمام کو چھوڑ دیا۔

راوی : ہلال بن العلاء، سعید بن سلیمان، عباد، جریری، ابونضرة، ابوسعید

غرور کی برائی سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذة

غرور کی برائی سے پناہ

جلد : جلد سوم حدیث 1796

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدة، حمید، انس

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدۃ، حمید، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور کنجوسی اور غرور کی برائی سے اور فتنہ دجال اور عذاب قبر سے۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن، حسین، زائدۃ، حمید، انس

بری عمر سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

بری عمر سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1797

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد نے سنا اپنے والد سے وہ ہم کو سکھلاتے تھے پانچ باتیں جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا مانگتے تھے اور کہتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کنجوسی اور پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد

عمر کی برائی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

عمر کی برائی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1798

راوی: عمران بن بکار، احمد بن خالد، یونس، ابواسحق، عمرو بن میمون

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بِجَمْعٍ أَلَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عمران بن بکار، احمد بن خالد، یونس، ابواسحاق، عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر کے ساتھ حج ادا کیا وہ مزدلفہ میں کہتے تھے کہ میں نے خود سنا کہ باخبر ہو جاؤ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان پانچ اشیاء سے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کنجوسی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بری عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری سینہ کے فتنہ سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔

راوی: عمران بن بکار، احمد بن خالد، یونس، ابواسحق، عمرو بن میمون

نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1799

راوی: ازھر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سفر کرتے تو فرماتے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم

کی بد دعا سے اور بری بات دیکھنے سے گھر اور دولت میں۔

راوی : ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس

باب : کتاب الاستعاذة

نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1800

راوی: ازھربن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوئِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سفر کرتے تو فرماتے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور بری بات دیکھنے سے گھر اور دولت میں۔

راوی : ازہر بن جمیل، خالد بن حارث، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن سرجس

مظلوم کی بد دعا سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

مظلوم کی بد دعا سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1801

راوی: یوسف بن حماد، بشر بن منصور، عاصم، عبداللہ بن سرجس

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوئِ الْمَنْظَرِ

یوسف بن حماد، بشر بن منصور، عاصم، عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سفر فرماتے تو پناہ مانگتے سفر کی سختی سے آخر تک جس طرح اوپر گزرا۔

راوی : یوسف بن حماد، بشر بن منصور، عاصم، عبداللہ بن سرجس

سفر سے واپسی کے وقت رنج و غم سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذة

سفر سے واپسی کے وقت رنج و غم سے پناہ

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1802

راوی: محمد بن عمر بن علی بن مقدم، ابن ابوعدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر الخثمی، ابوزرعة، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

محمد بن عمر بن علی بن مقدم، ابن ابوعدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر الخثمی، ابوزرعة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سفر فرماتے اور سوار ہوتے اونٹ پر تو اشارہ فرماتے انگلی سے (یہ روایت نقل کرتے وقت شعبہ راوی نے انگلی کو لمبا کیا) پھر فرماتے یا اللہ! تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر اور مال میں۔ یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری سفر کی سختی اور سفر سے واپس آنے کی مصیبت سے۔

راوی : محمد بن عمر بن علی بن مقدم، ابن ابوعدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر الخثمی، ابوزرعة، ابوہریرہ

برے پڑوسی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

برے پڑوسی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1803

راوی: عمرو بن علی، یحیی، محمد بن عجلان، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَارِ السَّوْئِ فِي دَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ

عمرو بن علی، یحیی، محمد بن عجلان، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ برے پڑوسی سے پناہ مانگو رہائش کی جگہ میں کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو ہٹ جاتا ہے (یعنی جنگل کا پڑوس اس قدر مستحکم نہیں ہے کہ جس قدر بستی اور آبادی کا پڑوس ہے کیونکہ وہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، محمد بن عجلان، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوہریرہ

لوگوں کے فساد سے پناہ سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

لوگوں کے فساد سے پناہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1804

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَرَمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

علی بن حجر، اسماعیل، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ سے فرمایا تم لوگ اپنے لوگوں میں سے ایک لڑکا میرے واسطے میری خدمت کرنے کے واسطے تلاش کرو۔ چنانچہ حضرت ابوطلحہ مجھے لے کر روانہ ہوئے اپنے پیچھے بٹھلائے ہوئے سواری پر اور میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے اترتے تو میں سنتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر و بیشتر فرماتے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے

اور رنج اور عاجزی اور کاہلی اور کنجوسی اور نامردی اور مقروض ہونے کے بوجھ سے اور لوگوں کے فساد سے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، عمرو بن ابوعمرو، انس بن مالک

فتنہ دجال سے پناہ سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ دجال سے پناہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1805

راوی : قتیبہ، سفیان، یحیی، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ

قتیبہ، سفیان، یحیی، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے اور فتنہ دجال سے اور فرماتے تھے کہ تم کو قبروں میں فتنہ ہو گا (یعنی قبور میں تم لوگ آزمائے جاؤ گے کوئی کسی طرح اور کوئی کسی طرح(

راوی : قتیبہ، سفیان، یحیی، عمرة، عائشہ صدیقہ

عذاب دوزخ اور دجال کے شر سے پناہ سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

عذاب دوزخ اور دجال کے شر سے پناہ سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1806

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالی کی دوزخ کے عذاب سے اور میں اللہ تعالی کی پناہ مانگتا ہوں دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی : احمد بن حفص بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذة

عذاب دوزخ اور دجال کے شر سے پناہ سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1807

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

یحییٰ بن درست، ابواسماعیل، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالی کی دوزخ کے عذاب سے اور میں اللہ تعالی کی پناہ مانگتا ہوں دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی : احمد بن حفص بن عبد اللہ، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ

انسانوں کے شر سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

انسانوں کے شر سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1808

راوی: احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، عبدالرحمن بن عبداللہ، ابوعمر، عبید بن خشخاش، ابوذر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قُلْتُ أَوَلِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، عبد الرحمن بن عبد اللہ، ابوعمر، عبید بن خشخاش، ابوذر سے روایت ہے کہ میں مسجد میں گیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر تشریف فرما تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! تم پناہ مانگو اللہ تعالی کی جنات کے شیاطین سے اور انسانوں کے شیاطین سے۔ میں نے عرض کیا کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں (بالکل)۔

راوی: احمد بن سلیمان، جعفر بن عون، عبد الرحمن بن عبد اللہ، ابوعمر، عبید بن خشخاش، ابوذر

زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1809

راوی: قتیبه، سفیان و مالك، ابوزناد، الاعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

قتیبہ، سفیان و مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اللہ تعالی کی عذاب قبر سے پناہ مانگو اللہ تعالی سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگو اللہ کی فتنہ دجال سے۔

راوی: قتیبہ، سفیان و مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1810

راوی: عبدالرحمن بن محمد، ابوداؤد، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ يَقُولُ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

عبدالرحمن بن محمد، ابوداؤد، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے اشیاء سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے پناہ مانگو اللہ کی عذاب سے اور عذاب دوزخ سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کی برائی سے۔

راوی: عبدالرحمن بن محمد، ابوداؤد، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1811

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ ھاشمی، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْأَحْيَائِ وَالْأَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ ہاشمی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس نے میری فرماں برداری کی اس نے اللہ تعالی کی فرماں برداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ سے اور زندوں اور مردوں کے فتنے اور فتنہ

دجال سے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ ہاشمی، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذة

زندگی کے فتنہ سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1812

راوی: ابوداؤد، ابوولید، ابوعوانة، یعلی بن عطاء، وہ اپنے والد سے، ابوعلقمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

ابوداؤد، ابوولید، ابوعوانۃ، یعلی بن عطاء، وہ اپنے والد سے، ابوعلقمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ پناہ مانگو پانچ اشیاء سے (1) عذاب دوزخ سے (2) عذاب قبر سے (3) زندگی اور موت کے فتنے سے (4) فتنہ دجال سے۔

راوی : ابوداؤد، ابوولید، ابوعوانۃ، یعلی بن عطاء، وہ اپنے والد سے، ابوعلقمہ، ابوہریرہ

فتنہ موت سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ موت سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1813

راوی: قتیبه، مالك، ابوزبیر، طاؤس، عبدالله بن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَائَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

قتیبہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو یہ دعا ایسے سکھلاتے تھے جیسے قرآن کریم کی سورت سکھلاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو یا اللہ! ہم پناہ مانگتے ہیں تیری عذاب دوزخ سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری عذاب قبر سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری باب دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ موت سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1814

راوی: محمد بن میمون، سفیان، عمرو، طاؤس، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

محمد بن میمون، سفیان، عمرو، طاؤس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے اور پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنہ اور عذاب قبر اور فتنہ دجال سے۔

راوی : محمد بن میمون، سفیان، عمرو، طاؤس، ابوہریرہ

عذاب قبر سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

عذاب قبر سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1815

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوھریرہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب قبر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری فتنہ دجال سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری فتنہ زندگی اور فتنہ موت سے

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

فتنہ قبر سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

فتنہ قبر سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1816

راوی : ابوعاصم، قاسم بن کثیر مقبری، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، سلیمان بن یسار، ابوهریره

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ الْمُقْرِئُ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ

ابوعاصم، قاسم بن کثیر مقبری، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں فتنہ قبر سے اور فتنہ دجال اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے حضرت سلیمان بن یسار کے بجائے سلیمان بن سنان صحیح ہے۔

راوی : ابوعاصم، قاسم بن کثیر مقبری، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ

خداوند قدوس کے عذاب سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذۃ

خداوند قدوس کے عذاب سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1817

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگو اللہ کی فتنہ دجال سے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، الاعرج، ابوہریرہ

عذاب دوزخ سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

عذاب دوزخ سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1818

راوی: اسحق بن ابراهیم، ابوعامر عقدی، شعبه، بدیل بن میسرۃ، عبداللہ بن شقیق، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، شعبہ، بدیل بن میسرۃ، عبداللہ بن شقیق، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے دوزخ کے عذاب سے اور عذاب قبر سے اور فتنہ دجال سے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، شعبہ، بدیل بن میسرة، عبداللہ بن شقیق، ابوہریرہ

آگ کے عذاب سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذة

آگ کے عذاب سے پناہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1819

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی دوزخ کے عذاب سے اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کی برائی سے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ

دوزخ کی گرمی سے پناہ مانگنا

باب : کتاب الاستعاذة

دوزخ کی گرمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1820

راوی: احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراھیم، سفیان بن سعید، ابوحسان، جسرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، سفیان بن سعید، ابوحسان، حبسرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے پروردگار! حضرت جبرائیل میکائیل اور حضرت اسرافیل کے۔ پناہ مانگتا ہوں میں تیری دوزخ کی گرمی اور عذاب قبر سے۔

راوی: احمد بن حفص، وہ اپنے والد سے، ابراہیم، سفیان بن سعید، ابوحسان، حبسرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاستعاذة

دوزخ کی گرمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1821

راوی: عمرو بن سواد، ابن وهب، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، سلیمان بن سنان مزنی، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، سلیمان بن سنان مزنی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں فرماتے تھے یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فتنہ قبر اور فتنہ دجال اور زندگی اور موت کے فتنہ اور دوزخ کی گرمی سے۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت ٹھیک ہے۔

راوی: عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، سلیمان بن سنان مزنی، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذة

دوزخ کی گرمی سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم حدیث 1822

راوی: قتیبه، ابوالاحوص، ابواسحق، برید بن ابومریم، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنْ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنْ النَّارِ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابو اسحاق، برید بن ابو مریم، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالی سے جنت مانگتا ہے تین مرتبہ تو اس سے جنت کہتی ہے یا اللہ! اس کو جنت میں داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ! اس کو دوزخ سے محفوظ فرما۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، برید بن ابو مریم، انس بن مالک

)ہر قسم کے)کاموں کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

)ہر قسم کے)کاموں کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1823

راوی : عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سَيِّدَ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي مُوقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ کہے یا اللہ! تو میرا پروردگار ہے علاوہ تیرے کوئی اور معبود برحق نہیں ہے تونے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے اقرار اور وعدہ پر ہوں جہاں تک کہ مجھ سے ہو سکتا ہے تیری پناہ مانگتا ہوں برائی سے اپنے کاموں میں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا مجھ پر۔ بخش دے مجھ کو کوئی نہیں بخشتا گناہوں

کو مگر تو پھر اگر یہ دعا صبح کے وقت پڑھے اس پر یقین کر کے اور مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا اور شام کے وقت پڑھے اس کو یقین کر کے تو جب بھی جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، حسین المعلم، عبد اللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب، شداد بن اوس

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذة

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1824

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، موسیٰ بن شیبه، الاوزاعی، عبدة بن ابولبابة

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَكْثَرُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، موسیٰ بن شیبہ، الاوزاعی، عبدة بن ابولبابة سے روایت ہے کہ ابن یساف نے ان سے دریافت فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی وفات سے قبل اکثر کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا اپنے عمل کی برائی سے جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، موسیٰ بن شیبہ، الاوزاعی، عبدة بن ابولبابة

باب : کتاب الاستعاذة

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد : جلد سوم **حدیث** 1825

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، موسیٰ بن شیبه، الاوزاعی، عبدة بن ابولبابة

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ يَسَافٍ قَالَ

سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، موسیٰ بن شیبہ، الاوزاعی، عبدة بن ابولبابة

باب: کتاب الاستعاذة

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1826

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ھلال بن یساف، فروة بن نوفل

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو قَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروة بن نوفل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا مانگتے کہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے ان کاموں میں جو کہ کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروة بن نوفل

باب: کتاب الاستعاذة

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنے سے متعلق

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1827

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ھلال بن یساف، فروة بن نوفل

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروۃ بن نوفل

جو اعمال انجام نہیں دیئے ان کے شر سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

جو اعمال انجام نہیں دیئے ان کے شر سے پناہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1828

راوی: حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

جو اعمال انجام نہیں دیئے ان کے شر سے پناہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1829

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروۃ بن نوفل

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروۃ بن نوفل

زمین میں دھنس جانے سے متعلق

باب : کتاب الاستعاذۃ

زمین میں دھنس جانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1830

راوی : عمرو بن منصور، فضل بن دکین، عبادۃ بن مسلم، جبیربن ابوسلیمان بن جبیربن مطعم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ جُبَيْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ قَالَ عُبَادَةُ فَلَا أَدْرِي قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَوْلُ جُبَيْرٍ

عمرو بن منصور، فضل بن دکین، عبادۃ بن مسلم، جبیر بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں تیری برائی کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی برے کام سے میں پناہ مانگتا ہوں) کہ پھنس جاؤں آفت میں نیچے (زمین) کی جانب سے یہ حدیث مختصر ہے حضرت جبیر نے کہا نیچے کی برائی سے مراد زمین دھنس جانا ہے۔ حضرت عبادہ نے کہا میں واقف نہیں کہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے یا حضرت جبیر کا؟

راوی : عمرو بن منصور، فضل بن دکین، عبادۃ بن مسلم، جبیر بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم، ابن عمر

باب : کتاب الاستعاذۃ

زمین میں دھنس جانے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1831

راوی : عمرو بن منصور، فضل بن دکین، عبادۃ بن مسلم، جبیربن ابوسلیمان بن جبیربن مطعم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذَلِكَ الْخَسْفَ

عمرو بن منصور، فضل بن دکین، عبادۃ بن مسلم، جبیر بن ابو سلیمان بن جبیر بن مطعم، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں تیری برائی کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی برے کام سے میں پناہ مانگتا ہوں) کہ پھنس جاؤں آفت میں نیچے (زمین) کی جانب سے یہ حدیث مختصر ہے حضرت جبیر نے کہا نیچے کی برائی سے مراد زمین دھنس جانا ہے۔ حضرت عبادہ نے کہا میں واقف نہیں کہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے یا حضرت جبیر کا؟

راوی : عمرو بن منصور، فضل بن دکین، عبادۃ بن مسلم، جبیر بن ابو سلیمان بن جبیر بن مطعم، ابن عمر

گرنے اور مکان تلے دب جانے سے پناہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

گرنے اور مکان تلے دب جانے سے پناہ

جلد : جلد سوم　　حدیث 1832

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید، صیفی، ابوایوب،

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

محمود بن غیلان، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید، صیفی، ابوایوب، ابوالیسر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اوپر سے گرنے سے (جیسے کسی بلندی یا پہاڑ وغیرہ سے گرنے سے) اور مکان گرنے سے اور اس میں دب جانے سے یا پانی میں غرق ہونے سے اور جل جانے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کے بہکانے سے موت کے وقت اور پناہ مانگتا ہوں تیری راستہ میں مرنے سے پشت موڑ کر اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری سانپ کے زہر سے مرنے سے (یعنی سانپ کے ڈسنے سے (

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسی، عبد اللہ بن سعید، صیفی، ابو ایوب،

باب : کتاب الاستعاذة

گرنے اور مکان تلے دب جانے سے پناہ

جلد : جلد سوم حدیث 1833

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید، صیفی، ابوایوب، ابوالیسر

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَرَمِ وَالتَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِيقِ وَالْغَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسی، عبد اللہ بن سعید، صیفی، ابو ایوب، ابو الیسر

باب : کتاب الاستعاذة

گرنے اور مکان تلے دب جانے سے پناہ

جلد : جلد سوم حدیث 1834

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، صیفی، ابوایوب انصاری، ابواسود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ السُّلَمِيِّ هَكَذَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، صیفی، ابو ایوب انصاری، ابو اسود سلمی سے ایسی ہی روایت منقول ہے جو کہ سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، صیفی، ابو ایوب انصاری، ابو اسود

اللہ عزوجل کے غصہ سے پناہ مانگنے سے متعلق اس کی رضا کے ساتھ مانگنے کا بیان

باب : کتاب الاستعاذة

اللہ عزوجل کے غصہ سے پناہ مانگنے سے متعلق اس کی رضا کے ساتھ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1835

راوی : ابراہیم بن یعقوب، العلاو بن ہلال، عبیداللہ، زید، عمرو بن مرة، قاسم بن عبدالرحمن، مسروق بن الاجدع، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَائُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي فِرَاشِي فَلَمْ أُصِبْهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِي عَلَى رَأْسِ الْفِرَاشِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

ابراہیم بن یعقوب، العلاو بن ہلال، عبید اللہ، زید، عمرو بن مرة، قاسم بن عبد الرحمن، مسروق بن الاجدع، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک رات اپنے بستر پر تلاش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پایا۔ میں نے اپنا ہاتھ پھیرا میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو کہ چلتے وقت زمین سے اٹھا رہتا ہے۔ معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے (اے اللہ!) پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں میں تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، العلاو بن ہلال، عبید اللہ، زید، عمرو بن مرة، قاسم بن عبد الرحمن، مسروق بن الاجدع، عائشہ صدیقہ

قیامت کے دن جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنے سے متعلق حدیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کتاب الاستعاذة

قیامت کے دن جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنے سے متعلق حدیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد سوم حدیث 1836

راوی: ابراھیم بن یعقوب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازھر بن سعید، عاصم بن حمید

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ يُقَالُ لَهُ الْحَرَازِيُّ شَامِيٌّ عَزِيزُ الْحَدِيثِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کا کس دعا سے آغاز فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا تم نے مجھ سے ایک ایسی بات دریافت کی جو کہ کسی نے نہیں پوچھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر فرماتے تھے دس بار اور پڑھتے تھے دس مرتبہ اور استغفار فرماتے تھے دس مرتبہ اور فرماتے تھے یا اللہ! بخش دے مجھ کو اور ہدایت فرما مجھ کو اور مجھ کو رزق عطا فرما اور مجھ کو تندرست رکھ اور پناہ مانگتے تھے جگہ کی تنگی سے قیامت کے دن۔

راوی: ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید

اس دعا سے پناہ مانگنا جو (اللہ عزوجل کے ہاں) سنی (ہی) نہ جائے

باب: کتاب الاستعاذة

اس دعا سے پناہ مانگنا جو (اللہ عزوجل کے ہاں) سنی (ہی) نہ جائے

جلد: جلد سوم **حدیث** 1837

راوی: محمد بن آدم، ابوخالد، محمد بن عجلان، سعید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَعِيدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن آدم، ابوخالد، محمد بن عجلان، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ بخشئی اور اس دل سے کہ جس میں خوف خداوندی نہ ہو اور اس دل سے جو نہ بھرے اور

اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔

راوی : محمد بن آدم، ابوخالد، محمد بن عجلان، سعید، ابوہریرہ

باب : کتاب الاستعاذۃ

اس دعا سے پناہ مانگنا جو (اللہ عزوجل کے ہاں) سنی (ہی) نہ جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1838

راوی: عبیداللہ، وہ اپنے چچا سے، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَائٍ لَا يُسْمَعُ

عبید اللہ، وہ اپنے چچا سے، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں باقی ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی : عبید اللہ، وہ اپنے چچا سے، ابوہریرہ

ایسی دعا سے پناہ مانگنے سے متعلق جو (اللہ عزوجل کے ہاں) قبول نہ کی جائے

باب : کتاب الاستعاذۃ

ایسی دعا سے پناہ مانگنے سے متعلق جو (اللہ عزوجل کے ہاں) قبول نہ کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1839

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، عاصم بن سلیمان، عبداللہ بن حارث

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ إِذَا قِيلَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِهِ وَيَأْمُرُنَا أَنْ نَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ

آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، عاصم بن سلیمان، عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے کہ زید بن ارقم جس وقت یہ کہتے تم نقل کرو جو تم نے سنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔ وہ فرماتے تھے میں نہیں بیان کروں گا تم سے مگر جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے تھے ہم سے اور حکم دیتے تھے ہم کو یہ کہنے کا اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اور سستی اور کنجوسی اور نامردی اور ضعیفی اور عذاب قبر سے۔ یا اللہ! میرے نفس کو تقوی عطا فرما دے اور اس کو پاک فرما دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے تو مالک اور مختار ہے اس کا اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دل سے جس میں کہ خوف خداوندی نہ ہو اور اس دعا سے جو کہ قبول نہ ہو۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، عاصم بن سلیمان، عبد اللہ بن حارث

باب : کتاب الاستعاذة

ایسی دعا سے پناہ مانگنے سے متعلق جو (اللہ عزوجل کے ہاں) قبول نہ کی جائے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1840

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، شعبی، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، منصور، شعبی، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت اپنے مکان سے نکلتے تو فرماتے نکلتا ہوں اللہ کا نام لے کر اے میرے پالنے والے! میں پناہ مانگتا ہوں تیری پھسلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، منصور، شعبی، ام سلمہ

باب : کتاب الاشربة

شراب کی حرمت سے متعلق خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا اے اہل ایمان! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (کے تیر) یہ تمام کے تمام ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان میں دشمنی اور لڑائی پیدا کرا دے شراب پلا اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم لوگ چھوڑتے ہو یا نہیں۔

باب : کتاب الاشربة

شراب کی حرمت سے متعلق خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا اے اہل ایمان! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (کے تیر) یہ تمام کے تمام ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان میں دشمنی اور لڑائی پیدا کرا دے شراب پلا اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم لوگ چھوڑتے ہو یا نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1841

راوی : ابوبکر احمد بن محمد بن اسحق سنی، ابوعبدالرحمن، احمد بن شعیب نسائی، ابوداؤد، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، ابومیسرہ، عمر

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ السُّنِّيُّ قِرَائَةً عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَائِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا

ابو بکر احمد بن محمد بن اسحاق سنی، ابو عبدالرحمن، احمد بن شعیب نسائی، ابو داؤد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو میسرہ، عمر

سے روایت ہے کہ جس وقت شراب کے حرام ہونے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو انہوں نے دعا فرمائی اے اللہ! شراب کے متعلق ہم لوگوں کے لیے کوئی واضح حکم ارشاد فرمادیں تو وہ آیت کریمہ جو سورہ بقرہ میں ہے یعنی آخر تک نازل ہوئی۔ یعنی لوگ کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور نفع بھی ہے لیکن (ان کا) نفع سے زیادہ ہے۔ اس کے بعد حضرت عمر کو طلب کیا گیا اور ان کو وہ آیت کریمہ سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا اے اللہ! ہم کو صاف صاف ارشاد فرمادے پھر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی جو کہ سورہ نساء میں ہے۔ اے ایمان والو! تم نماز کے پاس نہ جا (یعنی نماز نہ پڑھو) ایسی حالت میں کہ جب تم نشہ میں ہو تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف سے منادی کرنے والا جس وقت نماز کے لیے کھڑا ہوتا تو وہ آواز دیتا کہ نہ نماز پڑھو جس وقت نشہ میں ہو تو حضرت عمر کو بلایا گیا اور ان کو یہ آیت کریمہ سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا ہم کو شراب کے متعلق صاف صاف بیان فرمادے پھر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی جو کہ سورہ مائدہ میں ہے پھر (تیسری مرتبہ) حضرت عمر کو بلایا گیا اور ان کو یہ آیت کریمہ سنائی گئی جس وقت (آیت کریمہ کے جزو) پر پہنچے تو حضرت عمر نے فرمایا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا۔

راوی: ابوبکر احمد بن محمد بن اسحق سنی، ابوعبدالرحمن، احمد بن شعیب نسائی، ابوداؤد، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، ابومیسرہ، عمر

جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی تو کس قسم کی شراب بہائی گئی

باب: کتاب الاشربة

جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی تو کس قسم کی شراب بہائی گئی

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 1842

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سلیمان تیمی، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ فَقَالُوا اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ

سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سلیمان تیمی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں اپنے قبیلہ میں کھڑا ہوا تھا اپنے چچاؤں کے

پاس اور میں سب سے زیادہ کم عمر تھا اس دوران ایک آدمی آیا اور اس نے کہا شراب حرام ہو گئی اور میں کھڑا ہوا ان کو فضیخ پلا رہا تھا انہوں نے کہا تم اس کو پلٹ دو۔ میں نے وہ الٹ دی۔ حضرت سلیمان نے کہا وہ شراب کس چیز کی تھی؟ حضرت انس نے فرمایا گدری کھجور اور خشک کھجور کی۔ حضرت ابو بکر بن انس نے کہا کیا ان دنوں لوگ وہی شراب پیا کرتے تھے؟ حضرت انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہیں فرمایا۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سلیمان تیمی، انس بن مالک

باب : کتاب الاشربة

جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی تو کس قسم کی شراب بہائی گئی

جلد : جلد سوم　　حدیث 1843

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سعید بن ابوعروبة، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَأَبَا دُجَانَةَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَأْنَا قَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ وَإِنَّ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخُ

سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سعید بن ابو عروبة، قتادة، انس سے روایت ہے کہ میں ابو طلحہ ابی بن کعب ابو دجانہ کو قبیلہ انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے کہ شراب حرام ہو گئی ہے۔ یہ بات سن کر ہم لوگوں نے شراب کا برتن پلٹ دیا۔ ان دونوں میں فضیخ (نامی شراب عام) تھی۔ (تشریح گزر چکی) یعنی گدری اور خشک کھجور کی شراب یا صرف گدری کھجور کی شراب۔ اس نے کہا شراب تو حرام ہو گئی ہے اس وقت لوگ عام طور پر فضیخ (نامی شراب) پیا کرتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سعید بن ابو عروبة، قتادة، انس

باب : کتاب الاشربة

جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی تو کس قسم کی شراب بہائی گئی

جلد : جلد سوم　　حدیث 1844

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، سعید بن ابوعروبة، قتادة، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَإِنَّهُ لَشَرَابُهُمْ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

سوید بن نصر، عبد اللہ یعنی ابن مبارک، سعید بن ابو عروبة، قتادة، انس سے روایت ہے کہ میں ابوطلحہ ابی بن کعب ابودجانہ کو قبیلہ انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے کہ شراب حرام ہو گئی ہے۔ یہ بات سن کر ہم لوگوں نے شراب کا برتن پلٹ دیا۔ ان دونوں میں فضیخ (نامی شراب عام) تھی۔ (تشریح گزر چکی) یعنی گدری اور خشک کھجور کی شراب یا صرف گدری کھجور کی شراب۔ اس نے کہا شراب تو حرام ہو گئی ہے اس وقت لوگ عام طور پر فضیخ (نامی شراب) پیا کرتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ یعنی ابن مبارک، سعید بن ابو عروبة، قتادة، انس

گدری اور خشک کھجور کے آمیزہ کو شراب کہا جاتا ہے

باب: کتاب الاشربة

گدری اور خشک کھجور کے آمیزہ کو شراب کہا جاتا ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 1845

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، محارب بن دثار، جابر ابن عبداللہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، محارب بن دثار، جابر ابن عبد اللہ نے بیان فرمایا گدری (تر) اور خشک کھجور کو ملا کر جو آمیزہ بنایا جائے وہ شراب ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، محارب بن دثار، جابر ابن عبد اللہ

باب: کتاب الاشربة

گدری اور خشک کھجور کے آمیزہ کو شراب کہا جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1846

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ،

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ، نے فرمایا گدری اور کھجور کی شراب خمر ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ،

باب : کتاب الاشربۃ

گدری اور خشک کھجور کے آمیزہ کو شراب کہا جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1847

راوی: قاسم بن زکریا، عبیداللہ، شیبان، الاعمش، محارب بن دثار، جابر

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ، شیبان، الاعمش، محارب بن دثار، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگور اور کھجور کی شراب خمر ہے۔

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ، شیبان، الاعمش، محارب بن دثار، جابر

خلیطین کی نبیذ پینے کی ممانعت سے متعلق حدیث مبارکہ کا بیان

باب : کتاب الاشربۃ

خلیطین کی نبیذ پینے کی ممانعت سے متعلق حدیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1848

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی گدری کھجور انگور اور کھجور سے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی

کچی اور پکی کھجور کو ملا کر بھگونا

باب : کتاب الاشربة

کچی اور پکی کھجور کو ملا کر بھگونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1849

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، حبیب بن ابوعمرة، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، حبیب بن ابوعمرة، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (کدو کے تونبے اور) لاکھی برتن اور روغن والے برتن اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بھگونے سے منع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پختہ کھجور اور کچی کھجور کو ایک ساتھ ملا کر بھگونے سے۔

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، حبیب بن ابوعمرة، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

کچی اور پکی کھجور کو ملا کر بھگونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1850

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، حبیب بن ابوعمرة، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً أُخْرَى وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، حبیب بن ابوعمرۃ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے تونبے سے منع فرمایا اور روغنی رال کے باسن سے اور روایت میں دوسری مرتبہ یہ اضافہ فرمایا اور چوبی باسن سے اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور کچی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، حبیب بن ابوعمرۃ، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کتاب الاشربۃ

کچی اور پکی کھجور کو ملا کر بھگونا

جلد : جلد سوم حدیث 1851

راوی: حسین بن منصور بن جعفر، عبداللہ بن نمیر، الاعمش، حبیب، ابوارطاۃ، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حسین بن منصور بن جعفر، عبداللہ بن نمیر، الاعمش، حبیب، ابوارطاۃ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کچی اور خشک کھجور اور انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے

راوی : حسین بن منصور بن جعفر، عبداللہ بن نمیر، الاعمش، حبیب، ابوارطاۃ، ابوسعید خدری

کچی کھجور اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

باب : کتاب الاشربۃ

کچی کھجور اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1852

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ

سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ جمع کرو کھجور اور انگور کو اور نہ ہی کچی کھجور اور نہ تر کھجور کو۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ

باب : کتاب الاشربۃ

کچی کھجور اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1853

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوقتادۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوقتادۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ بھگو کچی اور تر کھجور کو ایک ساتھ اور نہ ہی انگور اور کھجور کو ایک ساتھ بھگو۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوقتادۃ

کچی اور خشک کھجور کا آمیزہ

باب : کتاب الاشربۃ

کچی اور خشک کھجور کا آمیزہ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1854

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوقتادۃ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابو قتادۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ بھگو پکی اور تر کھجور کو ایک ساتھ اور نہ ہی انگور اور کھجور کو ایک ساتھ بھگو۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابو قتادۃ

گدری اور خشک کھجور ملا کر بھگونا

باب : کتاب الاشربة

گدری اور خشک کھجور ملا کر بھگونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1855

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور اور انگور اور گدری اور تر کھجور کو ایک ساتھ ملا کر بھگونے سے

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر

باب : کتاب الاشربة

گدری اور خشک کھجور ملا کر بھگونا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1856

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور اور انگور اور گدری اور تر کھجور کو ایک ساتھ ملا کر بھگونے سے

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر

کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

باب: کتاب الاشربة

کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

جلد: جلد سوم **حدیث** 1857

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور اور انگور اور گدری اور تر کھجور کو ایک ساتھ ملا کر بھگونے سے

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر

باب: کتاب الاشربة

کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

جلد: جلد سوم **حدیث** 1858

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابواسحق، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَعَنْ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا

وَعَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ هَجَرَ أَنْ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابو اسحاق، حبیب بن ابو ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کدو کے تونبے لاکھی برتن اور روغنی برتن سے اور گدری اور خشک کھجور کو ایک ساتھ ملا کر بھگونے سے ایسی طریقہ سے انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مقام) ہجر کے لوگوں کو تحریر فرمایا نہ ملا انگور اور کھجور کو۔

راوی: واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابو اسحق، حبیب بن ابو ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1859

راوی: واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابو اسحق، حبیب بن ابو ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ

احمد بن سلیمان، یزید، حمید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کدو کے تونبے لاکھی برتن اور روغنی برتن سے اور گدری اور خشک کھجور کو ایک ساتھ ملا کر بھگونے سے ایسی طریقہ سے انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مقام) ہجر کے لوگوں کو تحریر فرمایا نہ ملا انگور اور کھجور کو۔

راوی: واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابو اسحق، حبیب بن ابو ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

کھجور اور انگور ملا کر بھگونے کی ممانعت

باب : کتاب الاشربة

کھجور اور انگور ملا کر بھگونے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1860

راوی: محمد بن آدم و علی بن سعید، عبد الرحیم، حبیب بن ابو عمرة، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ

محمد بن آدم و علی بن سعید، عبدالرحیم، حبیب بن ابوعمرۃ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور اور انگور کو اور خشک کھجور اور گدری کھجور کو ملانے سے

راوی: محمد بن آدم و علی بن سعید، عبدالرحیم، حبیب بن ابوعمرۃ، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

کھجور اور انگور ملا کر بھگونے کی ممانعت

جلد : جلد سوم   حدیث 1861

راوی: قریش بن عبدالرحمن باوردی، علی بن حسن، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَاوَرْدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَنَهَى عَنْ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا

قریش بن عبدالرحمن باوردی، علی بن حسن، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور اور انگور سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممنوع فرمایا گدری کھجور اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے (یعنی ان کی نبیذ بنانے سے۔(

راوی: قریش بن عبدالرحمن باوردی، علی بن حسن، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

گدری کھجور اور انگور ملانا

باب : کتاب الاشربة

گدری کھجور اور انگور ملانا

جلد : جلد سوم   حدیث 1862

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ھشام، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادۃ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا

سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ بھگو کچی اور تر کھجور کو اور نہ بھگو تر کھجور اور انگور کو ملا کر۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ

گدری کھجور اور انگور ملانے کی ممانعت

باب: کتاب الاشربة

گدری کھجور اور انگور ملانے کی ممانعت

جلد: جلد سوم **حدیث** 1863

راوی: قتیبه، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی انگور اور گدری کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

دو چیزیں ملا کر بھگونے کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ ایک شے سے دوسری شے کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس طرح نشہ جلدی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

باب: کتاب الاشربة

دو چیزیں ملا کر بھگونے کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ ایک شے سے دوسری شے کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس طرح نشہ جلدی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1864

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، وقاء بن ایاس، مختار بن فلفل، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيذًا يَبْغِي أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْفَضِيخِ فَنَهَانِي عَنْهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنِّبَ مِنْ الْبُسْرِ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَا شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، وقاء بن ایاس، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی دو اشیاء کو ملا کر بھگونے سے کیونکہ ایک دوسری پر قوت بڑھانے اور میں نے دریافت کیا فضیخ (شراب سے متعلق) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برا سمجھتے تھے اس گدری کھجور کو جو کہ ایک جانب سے فروخت ہونا شروع ہو گئی اس اندیشہ سے کہ وہ دو کھجور ہیں ہم ایسی کھجور کو اگر بھگوتے تو اس جانب سے کاٹ دیتے جو کہ پک جاتی۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، وقاء بن ایاس، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : کتاب الاشربة

دو چیزیں ملا کر بھگونے کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ ایک شے سے دوسری شے کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس طرح نشہ جلدی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1865

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام بن حسان، ابوادریس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنِّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن حسان، ابوادریس سے روایت ہے کہ انس بن مالک کی خدمت میں گدری کھجور آئی جو کہ ایک جانب سے پکنے لگی تھی وہ اس کو کاٹنے لگے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن حسان، ابوادریس

باب : کتاب الاشربة

دو چیزیں ملا کر بھگونے کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ ایک شے سے دوسری شے کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس طرح نشہ جلدی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1866

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن ابوعروبة، قتادة نے فرمایا حضرت انس حکم

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ أَنَسٌ يَأْمُرُ بِالتَّذْنُوبِ فَيُقْرَضُ

سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن ابوعروبة، قتادة نے فرمایا حضرت انس حکم فرماتے تھے ہم کو اس کھجور کے کترنے کا جو کہ ایک جانب سے پک جاتی تھی۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن ابوعروبة، قتادة نے فرمایا حضرت انس حکم

باب : کتاب الاشربة

دو چیزیں ملا کر بھگونے کی ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ ایک شے سے دوسری شے کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس طرح نشہ جلدی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1867

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، حمید، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ أَرْطَبَ إِلَّا عَزَلَهُ عَنْ فَضِيخِهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، حمید، انس سے روایت ہے کہ وہ کھجور جس وقت پختہ ہوتی تو اسی قدر کھجور نکال دیتے اس فضیخ (شراب کی ایک قسم) میں سے واضح رہے کہ یہ گدری کھجور کی نبیذ کو بھی کہتے ہیں۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، حمید، انس

صرف گدری کھجور کو بھگو کر نبیذ بنانے اور پینے کی اجازت جب تک کہ اس فضیخ میں تیزی اور جوش پیدا نہ ہو

باب : کتاب الاشربة

صرف گدری کھجور کو بھگو کر نبیذ بنانے اور پینے کی اجازت جب تک کہ اس فضیخ میں تیزی اور جوش پیدا نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1868

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد یعنی ابن حارث، هشام، یحیی، عبداللہ بن ابوقتادة، ابوقتادة

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

اسماعیل بن مسعود، خالد یعنی ابن حارث، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادة، ابو قتادة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ بھگو پکی اور تر کھجور کو ایک ساتھ ملا کر اور نہ ہی گدری کھجور اور انگور کو ملا کر اور نہ ہی گدری کھجور اور انگور کو ملا کر لیکن ہر ایک کو الگ الگ بھگو۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد یعنی ابن حارث، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادة، ابو قتادة

مشکوں میں نبیذ بنانا کہ آگے سے جس کے منہ بندھے ہوئے ہوں

باب : کتاب الاشربة

مشکوں میں نبیذ بنانا کہ آگے سے جس کے منہ بندھے ہوئے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 1869

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی، عبداللہ بن ابوقتادة

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَخَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ لِتَنْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ فِي الْأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا

یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی پکی اور خشک کھجور ملا کر بھگونے سے گدری اور خشک کھجور ملا کر بھگونے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگو ان مشکوں میں کہ جن کے منہ باندھ دیئے جائیں تا کہ اس میں کیڑا اور مکھی داخل نہ ہو۔

راوی : یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادة

صرف کھجور بھگونے کی اجازت سے متعلق

باب : کتاب الاشربة

صرف کھجور بھگونے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1870

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٌ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا أَوْ زَبِيبًا فَرْدًا

سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی گدری کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو کھجور کے ساتھ ملانے سے اور فرمایا جو شخص ان کو پینا چاہے تو ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیے کھجور کو علیحدہ اور انگور کو علیحدہ۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

باب : کتاب الاشربة

صرف کھجور بھگونے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1871

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ

سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی گدری کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو کھجور کے ساتھ ملانے سے اور فرمایا جو شخص ان کو پینا چاہے تو

ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیے کھجور کو علیحدہ اور انگور کو علیحدہ۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

صرف انگور بھگونا

باب: کتاب الاشربۃ

صرف انگور بھگونا

جلد: جلد سوم **حدیث** 1872

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عکرمۃ بن عمار، ابوکثیر، ابوھریرۃ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

سوید بن نصر، عبداللہ، عکرمۃ بن عمار، ابوکثیر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی گدری کھجور اور انگور یا گدری اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا بھگو ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عکرمۃ بن عمار، ابوکثیر، ابوہریرہ

گدری کھجور کو علیحدہ پانی میں بھگونے کی اجازت سے متعلق

باب: کتاب الاشربۃ

گدری کھجور کو علیحدہ پانی میں بھگونے کی اجازت سے متعلق

جلد: جلد سوم **حدیث** 1873

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی یعنی ابن عمران، اسماعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْتَبِذُوا الزَّبِيبَ

فَرْدًا وَالتَّمْرَ فَرْدًا وَالْبُسْرَ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی یعنی ابن عمران، اسماعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا انگور کو علیحدہ بھگو اور کھجور کو علیحدہ بھگو اور گدری کھجور کو علیحدہ بھگو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی یعنی ابن عمران، اسماعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابوسعید خدری

آیت کریمہ کی تفسیر

باب : کتاب الاشربة

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم — حدیث 1874

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدٌ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ

سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ ہے تم لوگوں کو غور کرنا چاہیے کہ تم کھجور اور انگور کے پھلوں سے بناتے ہو نشہ اور عمدہ رزق۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم — حدیث 1875

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ ہے تم لوگوں کو غور کرنا چاہیے کہ تم کھجور اور انگور کے پھلوں سے بناتے ہو نشہ اور عمدہ رزق۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 1876

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا السَّكَرُ خَمْرٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ ہے تم لوگوں کو غور کرنا چاہیے کہ تم کھجور اور انگور کے پھلوں سے بناتے ہو نشہ اور عمدہ رزق۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 1877

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ، سفیان، حبیب بن ابی عمرہ، سعید بن جبیر، اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ ہے تم لوگوں کو غور کرنا چاہیے کہ تم کھجور اور انگور کے پھلوں سے بناتے ہو نشہ اور عمدہ رزق۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، الاوزاعی، ابوکثیر، حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، الاوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1878

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، حبیب، ابن ابوعمرة، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، حبیب، ابن ابو عمرة، سعید بن جبیر نے بیان کیا کہ سکر خمر یعنی شراب ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، حبیب، ابن ابو عمرة، سعید بن جبیر

باب : کتاب الاشربة

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1879

راوی: سوید، عبدالله، سفیان، ابوحصین، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ

سوید، عبداللہ، سفیان، ابو حصین، سعید بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے بیان فرمایا سکر حرام ہے اور اچھی روزی حلال ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، سفیان، ابو حصین، سعید بن جبیر

جس وقت شراب کی حرمت ہوئی تو شراب کون کون سی اشیاء سے تیار کی جاتی تھی؟

باب : کتاب الاشربة

جس وقت شراب کی حرمت ہوئی تو شراب کون کون سی اشیاء سے تیار کی جاتی تھی؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1880

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، ابوحبان، شعبی، ابن عمر

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابوحبان، شعبی، ابن عمر نے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کے منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اے لوگو! دیکھو جس روز شراب حرام ہوئی تو پانچ اشیاء سے شراب تیار کی جاتی تھی انگور کھجور شہد گیہوں اور جو اور شراب وہ ہے یعنی خمر جو کہ عقل ڈھانپ لے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابوحبان، شعبی، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

جس وقت شراب کی حرمت ہوئی تو شراب کون کون سی اشیاء سے تیار کی جاتی تھی؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1881

راوی: محمد بن العلاء، ابن ادریس، زکریا و ابوحیان، شعبی، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَأَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ

محمد بن العلاء، ابن ادریس، زکریا و ابوحیان، شعبی، ابن عمر نے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر سے سنا وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر فرماتے تھے کہ حمد و صلوۃ کے بعد معلوم ہو کہ جس وقت شراب کی حرمت ہوئی تو وہ پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی تھی انگور گیہوں اور جو سے اور کھجور و شہد سے۔

راوی : محمد بن العلاء، ابن ادریس، زکریا و ابوحیان، شعبی، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

جس وقت شراب کی حرمت ہوئی تو شراب کون کون سی اشیاء سے تیار کی جاتی تھی؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1882

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، ابوحصین، عامر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، عامر، ابن عمر نے روایت ہے کہ شراب پانچ اشیاء سے بنتی ہے کھجور گیہوں اور جو اور شہد اور انگور سے۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، عامر، ابن عمر

جو شراب غلہ یا پھلوں سے تیار ہوا گرچہ وہ کسی قسم کا ہو اگر اس میں نشہ ہو تو وہ حرام ہے

باب : کتاب الاشربة

جو شراب غلہ یا پھلوں سے تیار ہوا گرچہ وہ کسی قسم کا ہو اگر اس میں نشہ ہو تو وہ حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1883

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابن سیرین

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَنَا يَنْبِذُونَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَإِذَا أَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ أَنْهَاكَ عَنْ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَأُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ أَنْهَاكَ عَنْ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَأُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ إِنَّ أَهْلَ خَيْبَرَ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا وَيُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَإِنَّ أَهْلَ فَدَكٍ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتَّى عَدَّ أَشْرِبَةً أَرْبَعَةً أَحَدُهَا الْعَسَلُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، ابن عون، ابن سیرین سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ بن عمر کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ہمارے لوگ ہمارے واسطے ایک شراب بھگوتے ہیں شام کو پھر صبح کو ہم لوگ اس کو پیتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ نے فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں نشہ لانے والی ش ءسے (یعنی ہر ایک نشہ آور ش ءسے روکتا ہوں) کم ہو یا زیادہ اور میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو تجھ پر کہ میں منع کرتا ہوں نشہ لانے سے کم ہو یا زیادہ اور میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو تجھ پر کہ خیبر کے لوگ فلاں فلاں اشیاء سے شراب تیار کرتے ہیں اور وہ لوگ اس کا نام یہ اور یہ لکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر (شراب) ہے اور فدک کے لوگ فلاں فلاں اشیاء کی شراب تیار کرتے ہیں اور اس کا نام یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اسی طریقہ سے چار قسم کی شرابوں کو بیان کیا ان میں ایک شہد کی

شراب تھی۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابن سیرین

جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ وہ انگور سے تیار نہ کی گئی ہو

باب : کتاب الاشربة

جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ وہ انگور سے تیار نہ کی گئی ہو

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1884

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

سوید بن نصر، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر نے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ لانے والی شء حرام ہے اور ہر ایک نشہ لانے والی شء خمر ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ وہ انگور سے تیار نہ کی گئی ہو

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1885

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ أَحْمَدُ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے (اس میں یہ اضافہ ہے کہ) حضرت حسین بن منصور نے نقل کیا کہ حضرت امام احمد بن حنبل

نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے۔
راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے

باب : کتاب الاشربة
جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ وہ انگور سے تیار نہ کی گئی ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1886

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔ لیکن زیر نظر حدیث شریف میں یہ نہیں ہے کہ ہر ایک نشہ آور شیء حرام ہے۔
راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : کتاب الاشربة
جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ وہ انگور سے تیار نہ کی گئی ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1887

راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔ لیکن زیر نظر حدیث شریف میں یہ نہیں ہے کہ ہر ایک نشہ آور شیء حرام ہے۔
راوی: ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے

باب : کتاب الاشربة
جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ وہ انگور سے تیار نہ کی گئی ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1888

راوی: سوید، عبداللہ، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

سوید، عبداللہ، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر نے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک نشہ آور شراب حرام ہے۔ ہر نشہ لانے والی شراب خمر ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1889

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر نے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ لانے والی شیء حرام ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1890

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر نے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ لانے والی شیء حرام ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1891

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابوسلمہ، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی تونبی لاکھی اور روغنی باسن میں نبیذ تیار کرنے سے اور ارشاد فرمایا جو شیء نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، محمد، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1892

راوی: ابوداؤد، محمد بن سلیمان، ابن زید، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَبْرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّائِ وَلَا الْمُزَفَّتِ وَلَا النَّقِيرِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ابوداؤد، محمد بن سلیمان، ابن زید، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ سے اسی مضمون کی روایت منقول ہے لیکن اس میں روغنی برتن کا

تذکرہ نہیں ہے۔

راوی : ابوداؤد، محمد بن سلیمان، ابن زید، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1893

راوی: اسحق بن ابراهیم و قتیبه، سفیان، زهری، ابوسلمه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شراب نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم و قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1894

راوی: قتیبه مالك، سوید بن نصر، عبدالله، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ حَرَامٌ اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ

قتیبہ مالک، سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی : قتیبہ مالک، سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1895

راوی: قتیبہ مالک، سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ مِنْ الْعَسَلِ

سوید، عبداللہ، معمر، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی: قتیبہ مالک، سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1896

راوی: قتیبہ مالک، سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ هُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ

علی بن میمون، بشر بن سری، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی: قتیبہ مالک، سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1897

راوی: احمد بن عبداللہ بن سوید بن منجوف و عبداللہ بن ہیثم، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابوبردة، وہ اپنے والد سے،

ابوموسی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

احمد بن عبداللہ بن سوید بن منجوف وعبداللہ بن ہیثم، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابوبردة، وہ اپنے والد سے، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ لانے والی شئی حرام ہے۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن سوید بن منجوف وعبداللہ بن ہیثم، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابوبردة، وہ اپنے والد سے، ابوموسی

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1898

راوی: احمد بن عبداللہ بن علی، عبدالرحمن، اسرائیل، ابواسحق، ابوبردة

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذٌ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا إِلَى أَرْضٍ كَثِيرٌ شَرَابُ أَهْلِهَا فَمَا أَشْرَبُ قَالَ اشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا

احمد بن عبداللہ بن علی، عبدالرحمن، اسرائیل، ابواسحاق، ابوبردة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اور حضرت معاذ کو ملک یمن کی جانب بھیجا حضرت معاذ نے فرمایا آپ ہم کو اس ملک میں بھیجتے ہیں کہ جہاں پر لوگ شراب بہت زیادہ پیتے ہیں آپ نے فرمایا تم بھی پیو لیکن وہ شراب نہ پیو جو کہ نشہ کرے۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن علی، عبدالرحمن، اسرائیل، ابواسحق، ابوبردة

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1899

راوی: یحیی بن موسیٰ بلخی، ابوداؤد، حریش بن سلیم، طلحہ الایامی، ابوبردة، ابوموسی

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْأَيَامِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

یحیی بن موسیٰ بلخی، ابوداؤد، حریش بن سلیم، طلحہ الایامی، ابوبردة، ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ لانے والی شیء حرام ہے۔

راوی : یحیی بن موسیٰ بلخی، ابوداؤد، حریش بن سلیم، طلحہ الایامی، ابوبردة، ابوموسی

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1900

راوی: سوید، عبداللہ، الاسود بن شیبان سدوسی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عطاء

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا نَرْكَبُ أَسْفَارًا فَتُبْرَزُ لَنَا الْأَشْرِبَةُ فِي الْأَسْوَاقِ لَا نَدْرِي أَوْعِيَتَهَا فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ هُوَ مَا أَقُولُ لَكَ

سوید، عبداللہ، الاسود بن شیبان سدوسی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عطاء سے عرض کیا ہم لوگ سفر پر روانہ ہوتے ہیں اور ہم لوگ بازاروں میں شراب فروخت ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں لیکن ہم لوگوں کو اس کا علم نہیں کہ وہ شراب کن برتنوں میں تیار ہوئی تھی؟ حضرت عطاء نے فرمایا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے پھر وہ آدمی کچھ فاصلہ پر گیا حضرت عطاء نے فرمایا میں جس طرح کہتا ہوں وہ اسی طرح ہے اور نشہ پیدا کرنے والی ہر شیء حرام ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، الاسود بن شیبان سدوسی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عطاء

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1901

راوی: سوید، عبداللہ، ھارون بن ابراھیم، ابن سیرین

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

سوید، عبداللہ، ہارون بن ابراہیم، ابن سیرین نے فرمایا ہر ایک شیء نشہ لانے والی شراب حرام ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، ہارون بن ابراہیم، ابن سیرین

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1902

راوی : سوید، عبداللہ، عبدالملک بن طفیل جزری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا تَشْرَبُوا مِنْ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

سوید، عبداللہ، عبدالملک بن طفیل جزری نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہم کو تحریر فرمایا تم لوگ طلاء کو نہ پیو جس وقت تک اس کے دو حصے نہ جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

راوی : سوید، عبداللہ، عبدالملک بن طفیل جزری

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1903

راوی : سوید، عبداللہ، صعق بن حزن

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

سوید، عبداللہ، صعق بن حزن سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عدی بن ارطات کو تحریر کیا کہ ہر ایک نشہ کرنے والی شیء حرام ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، صعق بن حزن

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک نشہ لانے والی شراب حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1904

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، حریش بن سلیم، طلحہ بن مصرف، ابوبردة، ابوموسی الاشعری

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

عمرو بن علی، ابوداؤد، حریش بن سلیم، طلحہ بن مصرف، ابوبردة، ابوموسی الاشعری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ کرنے (لانے) والی شراب حرام ہے۔

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، حریش بن سلیم، طلحہ بن مصرف، ابوبردة، ابوموسی الاشعری

بتع اور مزر کونسی شراب کو کہا جاتا ہے؟

باب : کتاب الاشربة

بتع اور مزر کونسی شراب کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1905

راوی: سوید، عبداللہ، الاجلح، ابوبکر بن ابوموسی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِيذُ الْعَسَلِ وَأَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِيذُ الذُّرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ

سوید، عبداللہ، الاجلح، ابوبکر بن ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یمن کی جانب روانہ فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہاں پر شراب ہوتی ہیں تو میں کون سی شراب پیوں اور کونسی شراب نہ پیوں؟ (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہاں پر کونسی شراب ہوتی ہے؟ میں نے کہا تبع اور مزر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تبع اور مزر

کیاہیں؟ میں نے عرض کیا تبع تو شہد سے بنی ہوئی شراب ہے اور مزر جو کی شراب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز نشہ پیدا کرے اس کو نہ پیو اس لیے کہ میں ہر ایک نشہ والی شراب کو حرام قرار دے چکا ہوں۔

راوی: سوید، عبداللہ، الاجلح، ابو بکر بن ابوموسی

باب : کتاب الاشربة

تبع اور مزر کونسی شراب کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1906

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان، ابن فضیل، شیبانی، ابوبردة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً يُقَالُ لَهَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ شَرَابٌ يَكُونُ مِنْ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ يَكُونُ مِنْ الشَّعِيرِ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن آدم بن سلیمان، ابن فضیل، شیبانی، ابوبردة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ملک یمن کی جانب بھیجا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! وہاں پر شراب ہوتی ہیں جس کو تبع اور مزر کہا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تبع کیا ہے؟ میں نے عرض کیا ایک شراب شہد سے تیار ہوتی ہے اور مزر نامی شراب جو سے تیار کی جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان، ابن فضیل، شیبانی، ابوبردة

باب : کتاب الاشربة

تبع اور مزر کونسی شراب کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1907

راوی: ابوبکر بن علی، نصر بن علی، وہ اپنے والد سے، ابراهیم بن نافع، ابن طاؤس،

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ آيَةَ الْخَمْرِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْمِزْرَ قَالَ

وَمَا الْمِزْرُ قَالَ حَبَّةٌ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ فَقَالَ تُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ابو بکر بن علی، نصر بن علی، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن نافع، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا پھر آیت خمر کو نقل فرمایا ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ! مزر کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا مزر کیا ہے؟ اس نے عرض کیا وہ ایک دانہ ہے جو کہ ملک یمن میں تیار کیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں نشہ ہوتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی : ابو بکر بن علی، نصر بن علی، وہ اپنے والد سے، ابراہیم بن نافع، ابن طاؤس،

باب : کتاب الاشربة

بتع اور مزر کونسی شراب کو کہا جاتا ہے؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1908

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابوجویریہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ فَقِيلَ لَهُ أَفْتِنَا فِي الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، ابوجویریہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس سے کسی نے دریافت کیا باذق کے متعلق فتوی صادر فرمائیں انہوں نے کہا باذق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں نہیں تھا جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ابوجویریہ

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا کچھ حصہ بھی حرام ہے

باب : کتاب الاشربة

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا کچھ حصہ بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1909

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی یعنی بن سعید، عبیداللہ، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

عبید اللہ بن سعید، یحیی یعنی بن سعید، عبید اللہ، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شراب کا بہت پینا نشہ پیدا کرے اس کا کچھ حصہ بھی پینا حرام ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی یعنی بن سعید، عبید اللہ، عمرو بن شعیب

باب : کتاب الاشربة

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا کچھ حصہ بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1910

راوی: حمید بن مخلد، سعید بن حکم، محمد بن جعفر، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، عامر بن سعد

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حمید بن مخلد، سعید بن حکم، محمد بن جعفر، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، عامر بن سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے کچھ حصہ کے بھی پینے سے جس کا بہت پینا نشہ پیدا کرے۔

راوی : حمید بن مخلد، سعید بن حکم، محمد بن جعفر، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، عامر بن سعد

باب : کتاب الاشربة

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا کچھ حصہ بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1911

راوی: حمید بن مخلد، سعید بن حکم، محمد بن جعفر، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، عامر بن سعد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

محمد بن عبد اللہ بن عمار، ولید بن کثیر، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، عامر بن سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے کچھ حصہ کے بھی پینے سے جس کا بہت پینا نشہ پیدا کرے۔

راوی : حمید بن مخلد، سعید بن حکم، محمد بن جعفر، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، عامر بن سعد

باب : کتاب الاشربة

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا کچھ حصہ بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1912

راوی: هشام بن عمار، صدقة بن خالد، زید بن واقد، خالد بن عبدالله بن حسین، ابوهریرة

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ لَهُ فِي دُبَّاءٍ فَجِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ أَدْنِهِ فَأَدْنَيْتُهُ مِنْهُ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ السَّكَرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَلَيْسَ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيمِهِمْ آخِرَ الشَّرْبَةِ وَتَحْلِيلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِي يُشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهِ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْآخِرَةِ دُونَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللهِ التَّوْفِيقُ

ہشام بن عمار، صدقۃ بن خالد، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ مجھ کو علم تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے ہیں چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزہ افطار کرنے کے وقت نبیذ لے کر حاضر ہوا جس کو کہ میں نے کدو کے تونبے میں بنایا تھا۔ جس وقت میں لے کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو نزدیک لاؤ میں نزدیک لے گیا اس میں اس وقت جوش آ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا تم اس کو دیوار پر پھینک دو۔ یہ تو وہ شخص پیے گا کہ جس کو اللہ تعالی اور قیامت پر یقین نہیں۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ نشہ لانے والی شراب حرام ہے کم ہو یا زیادہ اور ویسا نہیں ہے کہ جیسے حیلہ کرنے والے لوگ اپنے واسطے حیلے پیدا کرتے ہیں کہ آخر گھونٹ کہ جس کے بعد نشہ پیدا ہو حرام ہے اور پہلے گھونٹ تمام حلال ہیں جن سے نشہ نہیں ہوا تھا اور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ بالکل نشہ آخری گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ اس کے پہلے گھونٹ جو پیے ان سے بھی نشہ ہوتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقۃ بن خالد، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، ابو ہریرہ

جو کی شراب کی ممانعت سے متعلق

باب : کتاب الاشربة

جو کی شراب کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1913

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابواسحق، صعصعة بن صوحان، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابواسحاق، صعصعة بن صوحان، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو منع فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کے چھلے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور سرخ رنگ کے زین پوش پر چڑھنے سے اور جو کی شراب پینے سے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابواسحق، صعصعة بن صوحان، علی

باب : کتاب الاشربة

جو کی شراب کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد سوم   حدیث 1914

راوی: قتیبه، عبدالواحد، اسماعیل، ابن سمیع، مالك بن عمیر، صعصعة، علی بن ابوطالب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ انْهَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ

قتیبہ، عبدالواحد، اسماعیل، ابن سمیع، مالک بن عمیر، صعصعة، علی بن ابو طالب نے بیان کیا حضرت علی سے کہ اے امیر المومنین! ہم کو ان اشیاء سے منع کرو جن اشیاء سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو منع فرمایا اس پر انہوں نے کہا ہم کو منع فرمایا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھ کے برتن سے اور جو کی شراب کا تذکرہ نہیں فرمایا۔

راوی : قتیبہ، عبدالواحد، اسماعیل، ابن سمیع، مالک بن عمیر، صعصعۃ، علی بن ابوطالب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے کن برتنوں میں نبیذ تیار کی جاتی تھی؟

باب : کتاب الاشربۃ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے کن برتنوں میں نبیذ تیار کی جاتی تھی؟

جلد : جلد سوم حدیث 1915

راوی: قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے نبیذ بھگو یا جاتا تھا پتھر کے کونڈے میں۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانۃ، ابوزبیر، جابر

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

باب : کتاب الاشربۃ

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1916

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سلیمان تیمی، طاؤس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ طَاوُسٌ وَاللهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، سلیمان تیمی، طاؤس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے دریافت کیا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹی کے برتن سے نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت طاؤس نے بیان کیا خدا کی قسم! میں نے یہ حضرت عبد اللہ بن عمر سے سنا ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، سلیمان تیمی، طاؤس

باب : کتاب الاشربۃ

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1917

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَا سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ زَادَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّائِ

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ تونبے کی نبیذ سے بھی منع فرمایا۔

راوی : ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے

باب : کتاب الاشربۃ

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1918

راوی : سوید، عبداللہ، عیینہ بن عبدالرحمن، وہ اپنے والد سے، ابن عباس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

سوید، عبد اللہ، عیینہ بن عبد الرحمن، وہ اپنے والد سے، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جر کی

نبیذ (یعنی مٹی کے گھڑے میں) بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، عیینہ بن عبدالرحمن، وہ اپنے والد سے، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1919

راوی : علی بن حسین، امیة، شعبه، جبلة بن سحیم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمِ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجَرُّ

علی بن حسین، امیة، شعبہ، جبلة بن سحیم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا حنتم سے میں نے عرض کیا حنتم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جر۔

راوی : علی بن حسین، امیة، شعبہ، جبلة بن سحیم، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1920

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبه، ابومسلمه، عبدالعزیز یعنی ابن اسید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَسِيدٍ الطَّاحِيَّ بَصْرِيٌّ يَقُولُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، ابو مسلمہ، عبدالعزیز یعنی ابن اسید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر سے کسی نے دریافت کیا جر کی نبیذ کے متعلق تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، ابو مسلمہ، عبدالعزیز یعنی ابن اسید

باب : کتاب الاشربة

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1921

راوی : احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام بن ابوعبداللہ، ایوب، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام بن ابوعبداللہ، ایوب، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر سے دریافت کیا جر کی نبیذ کے بارے میں تو انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ یہ بات سن کر میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میں نے آج ایک ایسی بات سنی ہے کہ جس کو سن کر تعجب ہوا۔ اس پر انہوں نے فرمایا وہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے جر کی نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے حرام قرار دیا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا سچ کہا۔ میں نے کہا جر کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو برتن مٹی کا ہو۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام بن ابوعبداللہ، ایوب، سعید بن جبیر

باب : کتاب الاشربة

ان برتنوں سے متعلق کہ جن میں نبیذ تیار کرنا ممنوع ہے۔ مٹی کے برتن (اس میں تیزی جلدی آتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے کے ممنوع ہونے سے متعلق حدیث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1922

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، رجل، سعید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْئٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، رجل، سعید بن جبیر، ابن عمر ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔ حضرت سعید نے کہا جس وقت میں نے حضرت ابن عمر سے سنا تو مجھ پر گراں ہوا پھر میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا حضرت ابن عمر سے ایک بات دریافت کی گئی مجھ کو وہ بات بہت بڑی (عجیب) لگی آخر تک۔

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، رجل، سعید بن جبیر، ابن عمر

ہرے رنگ کے لاکھی برتن

باب: کتاب الاشربة

ہرے رنگ کے لاکھی برتن

جلد: جلد سوم حدیث 1923

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، شیبانی، ابن ابواوفی

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، شیبانی، ابن ابواوفی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہرے رنگ کے لاکھی کے برتن کے نبیذ سے۔ میں نے عرض کیا اور سفید برتن سے۔ انہوں نے فرمایا میں واقف نہیں ہوں۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، شیبانی، ابن ابواوفی

باب: کتاب الاشربة

ہرے رنگ کے لاکھی برتن

جلد: جلد سوم حدیث 1924

راوی: ابوعبدالرحمن، محمد بن منصور، سفیان، ابواسحق شیبانی، ابن ابواوفی

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ

ابوعبدالرحمن، محمد بن منصور، سفیان، ابو اسحاق شیبانی، ابن ابو اوفی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہرے رنگ اور سفید رنگ کی جر سے (اس لفظ کے معنی گزر چکے ہیں)۔

راوی : ابوعبدالرحمن، محمد بن منصور، سفیان، ابو اسحق شیبانی، ابن ابو اوفی

باب : کتاب الاشربۃ

ہرے رنگ کے لاکھی برتن

جلد : جلد سوم **حدیث** 1925

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابورجاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ حَرَامٌ قَدْ حَدَّثَنَا مَنْ لَمْ يَكْذِبْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابورجاء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حسن سے دریافت کیا جو کی نبیذ حرام ہے؟ تو انہوں نے فرمایا جی ہاں! حرام ہے۔ مجھ سے اس شخص (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بیان کیا جو کہ جھوٹ نہیں بولتا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی لاکھی کے برتن اور تونبے اور روغنی برتن سے اور چوبی برتن سے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابورجاء

کدو کے تونبے کی نبیذ کی ممانعت

باب : کتاب الاشربۃ

کدو کے تونبے کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1926

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابراھیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عمر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی تونبے کی نبیذ سے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1927

راوی: جعفر بن مسافر، یحیی بن حسان، وهب، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عمر

أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ

جعفر بن مسافر، یحیی بن حسان، وہب، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تونبے کی نبیذ سے منع فرمایا۔

راوی : جعفر بن مسافر، یحیی بن حسان، وہب، ابن طاؤس، وہ اپنے والد سے، ابن عمر

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

باب : کتاب الاشربة

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1928

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، منصور وحماد و سلیان، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَمَّادٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و حماد و سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و حماد و سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربۃ

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1929

راوی: حضرت علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا۔

راوی : حضرت علی

باب : کتاب الاشربۃ

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1930

راوی: حضرت عبدالرحمن بن یعمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عبدالرحمن بن یعمر سے بھی اسی مضمون کی روایت مذکور ہے۔

راوی : حضرت عبدالرحمن بن یعمر

باب : کتاب الاشربة

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1931

راوی: حضرت انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا

حضرت انس سے سابقہ مضمون کے مطابق روایت منقول ہے۔

راوی: حضرت انس

باب : کتاب الاشربة

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1932

راوی: حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا

حضرت ابوہریرہ سے سابقہ مضمون کے مطابق روایت منقول ہے۔

راوی: حضرت ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

تونبے اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1933

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی روغنی برتن اور کدو کے باسن میں (نبیذ بنانے سے)۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبی برتن میں نبیذ پینے کی ممانعت

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبی برتن میں نبیذ پینے کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1934

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم بن فروة، ابن کردی بصرب، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالخالق شیبانی، سعید، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرْوَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ كُرْدِيٍّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ

احمد بن عبداللہ بن حکم بن فروة، ابن کردی بصرب، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالخالق شیبانی، سعید، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کدو کے تونبے اور لاکھی کے برتن اور چوبی برتن یعنی نقیر سے

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم بن فروة، ابن کردی بصرب، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالخالق شیبانی، سعید، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبی برتن میں نبیذ پینے کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1935

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، مثنی بن سعید، ابومتوکل، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

سوید بن نصر، عبداللہ، مثنی بن سعید، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی لاکھی اور (کدو کے) تونبے اور چوبی باسن میں (نبیذ) پینے کی۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، مثنی بن سعید، ابومتوکل، ابوسعید خدری

تونبے لاکھی اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

باب : کتاب الاشربۃ

تونبے لاکھی اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1936

راوی: سوید، عبداللہ، شعبہ، محارب، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

سوید، عبداللہ، شعبہ، محارب، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کدو کے تونبے اور لاکھی برتن سے (یعنی ان برتنوں میں نبیذ تک پینے سے منع فرمایا)۔

راوی : سوید، عبداللہ، شعبہ، محارب، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

تونبے لاکھی اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم **حدیث** 1937

راوی: سوید، عبداللہ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجِرَارِ وَالدُّبَّائِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

سوید، عبد اللہ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکوں سے اور کدو کے تونبے سے اور ان برتنوں سے منع فرمایا جن پر رال بھری ہوئی ہو۔

راوی : سوید، عبد اللہ، الاوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

تونبے لاکھی اور روغنی برتن کی نبیذ کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 1938

راوی : سوید، عبد اللہ، عون بن صالح بارقی، زینب بنت نصر وجمیلة بنت عباد، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَجُمَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِي دُبَّائٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلًّا

سوید، عبد اللہ، عون بن صالح بارقی، زینب بنت نصر وجمیلة بنت عباد، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے اس شراب سے جو تیار کی جائے (کدو کے) تونبے یا لاکھی یا روغنی برتن میں (نبیذ پینے سے) علاوہ زیتون کے تیل یا سرکہ کے۔

راوی : سوید، عبد اللہ، عون بن صالح بارقی، زینب بنت نصر وجمیلة بنت عباد، عائشہ صدیقہ

کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے سے متعلق

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1939

راوی : قریش بن عبدالرحمن، علی بن حسن، حسین، محمد بن زیاد، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

قریش بن عبدالرحمن، علی بن حسن، حسین، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا تونبے اور لاکھی کے اور چوبی اور روغنی برتن سے۔

راوی : قریش بن عبدالرحمن، علی بن حسن، حسین، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1940

راوی: سوید، عبداللہ، قاسم بن فضل، ثمامة بن حزن قشیری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْبِذُونَ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

سوید، عبداللہ، قاسم بن فضل، ثمامة بن حزن قشیری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا (کہ قبیلہ) عبدالقیس کے لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور تونے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا پوچھا؟ کہا (پوچھا) کہ ہم لوگ کون سے برتن میں نبیذ تیار کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا (کدو کے) تونبے چوبیں اور روغنی لاکھی کے برتن میں نبیذ بنانے سے۔

راوی : سوید، عبداللہ، قاسم بن فضل، ثمامة بن حزن قشیری

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1941

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیة، اسحق بن سوید، معاذة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ بِذَاتِهِ

زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، اسحاق بن سوید، معاذۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ کدو کے تونبے (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا گیا ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیۃ، اسحق بن سوید، معاذۃ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث　1942

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، اسحق، ابن سوید، معاذۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ إِسْحَقُ وَذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذَةَ وَسَمَّتْ الْجِرَارَ قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ أَنْتِ سَمِعْتِيهَا سَمَّتْ الْجِرَارَ قَالَتْ نَعَمْ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، اسحاق، ابن سوید، معاذۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی چوبی اور روغنی اور تونبے اور لاکھی کے برتن کی نبیذ سے یہ روایت حضرت ابن علیہ کی ہے حضرت اسحاق راوی نے حضرت ہنیدہ سے کہا کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے مثل حضرت معاذ کے اور دوسرے گھڑوں کا بھی تذکرہ کیا میں نے ہنیدہ سے کہا تو نے حضرت عائشہ صدیقہ سے سنا کہ انہوں نے مٹی کے گھڑوں کا نام لیا؟ اس نے کہا جی ہاں۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، اسحق، ابن سوید، معاذۃ، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد سوم　　حدیث　1943

راوی: سوید، عبداللہ، طود بن عبدالملک قیسی بصری، وہ اپنے والد سے، ہنیدۃ بنت شریک بن ابان

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ طَوْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هُنَيْدَةَ بِنْتِ شَرِيكِ بْنِ أَبَانَ قَالَتْ لَقِيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالْخُرَيْبَةِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْعَكَرِ فَنَهَتْنِي عَنْهُ وَقَالَتْ انْبِذِي عَشِيَّةً وَاشْرَبِيهِ غُدْوَةً وَأَوْكِي عَلَيْهِ وَنَهَتْنِي عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ

سوید، عبداللہ، طود بن عبدالملک قیسی بصری، وہ اپنے والد سے، ہنیدۃ بنت شریک بن ابان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے ملاقات کی خریبہ میں اور میں نے ان سے دریافت کیا شراب کی تلچھٹ سے متعلق تو انہوں نے منع کیا اور فرمایا تم نبیذ کو شام کے وقت بھگو اور تم اس کو صبح کے وقت پی لو اور اس کو تم ڈاٹ لگا دو (یعنی اگر وہ مشک وغیرہ میں ہو) اور مجھ کو منع فرمایا (کدو کے) تونبے چوبیں روغنی اور لاکھی برتن سے۔

راوی: سوید، عبداللہ، طود بن عبدالملک قیسی بصری، وہ اپنے والد سے، ہنیدۃ بنت شریک بن ابان

روغنی برتنوں کا بیان

باب : کتاب الاشربۃ

روغنی برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1944

راوی: زیاد بن ایوب، ابن ادریس، مختار بن فلفل، انس

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

زیاد بن ایوب، ابن ادریس، مختار بن فلفل، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روغنی برتنوں سے منع فرمایا۔

راوی: زیاد بن ایوب، ابن ادریس، مختار بن فلفل، انس

مذکورہ برتنوں کے استعمال کی ممانعت ضروری تھی نہ کہ بطور ادب کے

باب : کتاب الاشربة

مذکورہ برتنوں کے استعمال کی ممانعت ضروری تھی نہ کہ بطور ادب کے

جلد : جلد سوم   حدیث 1945

راوی: احمد بن سلیمان، یزید بن ھارون، منصور بن حیان، سعید بن جبیر، ابن عمرو ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

احمد بن سلیمان، یزید بن ہارون، منصور بن حیان، سعید بن جبیر، ابن عمر وابن عباس سے روایت ہے کہ ان دونوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شہادت دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی (کدو کے) تونبے لاکھی روغنی اور چوبی برتن سے پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی تم کو جو رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو (رک جا)۔

راوی: احمد بن سلیمان، یزید بن ہارون، منصور بن حیان، سعید بن جبیر، ابن عمر وابن عباس

باب : کتاب الاشربة

مذکورہ برتنوں کے استعمال کی ممانعت ضروری تھی نہ کہ بطور ادب کے

جلد : جلد سوم   حدیث 1946

راوی: سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، اسماء بنت یزید

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهُ أَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قُلْتُ بَلَى قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ

سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ اس نے اپنے چچا کے لڑکے سے سنا جن کا نام حضرت انس تھا۔ حضرت ابن عباس نے کہا خداوند قدوس نے نہیں فرمایا جو حکم کرے تم کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو مان لو اور جس سے منع کرے اس سے بچو۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا کہ کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو جس وقت اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے کاموں میں اختیار نہیں رہتا بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے موافق عمل کرنا لازم ہو جاتا ہے میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ اس پر انہوں نے کہا میں شہادت دیتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے چوبی اور روغنی اور (کدو کے) تونبے اور لاکھی کے برتن سے۔

راوی: سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، اسماء بنت یزید

ان برتنوں کا بیان

باب : کتاب الاشربۃ

ان برتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1947

راوی: عمرو بن یزید، بهزبن اسد، شعبه، عمرو بن مرة، زاذان

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ زَاذَانَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمْ الْجَرَّةَ وَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمْ الْقَرْعَ وَنَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا وَنَهَى عَنْ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، زاذان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے دریافت کیا کہ مجھ سے تم کچھ نقل کرو جو تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہو برتنوں کے متعلق ان کی تفسیر کے ساتھ۔ اس پر انہوں نے کہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنتم سے منع فرمایا جس کو تم جر کہتے ہو (اس لفظ کی تشریح گزر چکی) جس کو تم قرع کہتے ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا نقیر سے۔

راوی: عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، زاذان

کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے اس سے متعلق احادیث اور مشکوں میں نبیذ بنانے سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

باب : کتاب الاشربة

کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے اس سے متعلق احادیث اور مشکوں میں نبیذ بنانے سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1948

راوی: سوار بن عبداللہ بن سوار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ہشام، محمد، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنْ الدُّبَّائِ وَعَنْ النَّقِيرِ وَعَنْ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ أَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي مِثْلِ هَذَا قَالَ إِذًا تَجْعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ

سوار بن عبداللہ بن سوار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ہشام، محمد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں کو منع فرمایا جس وقت وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (کدو کے) تونبے نقیر اور روغنی برتن (وغیرہ) لے کر اور کہا کہ اپنے مشکیزہ میں نبیذ تیار کرو پھر اس پر تم ڈاٹ لگالو اور اس کو میٹھی میٹھی پی لو (یعنی خوب ذائقہ لے کر اس کو پی لو) بعض نے کہا یارسول اللہ! مجھ کو اس کی اجازت عطاء فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چاہتے ہو کہ اس کو ایسا کرلو پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا بیان کرنے کے لیے اس کی تیزی اور شدت کو۔

راوی : سوار بن عبداللہ بن سوار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ہشام، محمد، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے اس سے متعلق احادیث اور مشکوں میں نبیذ بنانے سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1949

راوی: سوید، عبداللہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَائَةً قَالَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَائً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

سوید، عبداللہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی روغنی برتن اور (کدو کے) تونبے اور چوبی برتن کے استعمال اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جس وقت مشکیزہ نہ ہو تا نبیذ بنانے کے لیے تو پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کیا جاتا۔

راوی : سوید، عبداللہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

باب : کتاب الاشربة

کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے اس سے متعلق احادیث اور مشکوں میں نبیذ بنانے سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1950

راوی: احمد بن خالد، اسحق، الازرق، عبدالملک بن ابوسلیمان، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَائٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَائٌ تُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ بِرَامٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

احمد بن خالد، اسحاق، الازرق، عبدالملک بن ابوسلیمان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے مشک میں نبیذ تیار کی جاتی پھر اگر مشک نہ ہوتی تو پتھر کے برتن میں (تیار کرتے) اور ممانعت فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغنی برتن سے۔

راوی : احمد بن خالد، اسحق، الازرق، عبدالملک بن ابوسلیمان، ابوزبیر، جابر

باب : کتاب الاشربة

کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے اس سے متعلق احادیث اور مشکوں میں نبیذ بنانے سے متعلق احادیث مبارکہ کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1951

راوی: سوار بن عبداللہ بن سوار، خالد بن حارث، عبدالملک، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ

سوار بن عبداللہ بن سوار، خالد بن حارث، عبدالملک، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی (کدو کے) تونبے اور چوبی اور لاکھی اور روغنی برتن سے۔

راوی : سوار بن عبداللہ بن سوار، خالد بن حارث، عبدالملک، ابوزبیر، جابر

مٹی کے برتن کی اجازت

باب : کتاب الاشربة

مٹی کے برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1952

راوی: ابراهیم بن سعید، سفیان، سلیان الاحول، مجاهد، ابوعیاض، عبدالله

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْجَرِّ غَيْرَ مُزَفَّتٍ

ابراہیم بن سعید، سفیان، سلیمان الاحول، مجاہد، ابوعیاض، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرمائی مٹی کے برتن میں نبیذ تیار کرنے کی کہ جس پر لاکھ نہ لگی ہو۔

راوی : ابراہیم بن سعید، سفیان، سلیمان الاحول، مجاہد، ابوعیاض، عبداللہ

ہر ایک برتن کی اجازت

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1953

راوی: عباس بن عبدالعظیم، الاحوص بن جواب، عمار بن رزیق، ابواسحق، زبیربن عدی، ابن بریده

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

عباس بن عبد العظیم، الاحوص بن جواب، عمار بن رزیق، ابو اسحاق، زبیر بن عدی، ابن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم کو قربانیوں کے گوشت رکھ چھوڑنے سے منع فرمایا تھا اب تم لوگ کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور جو شخص قبروں کی زیارت کرنا چاہے وہ کرے کیونکہ قبروں کی زیارت آخرت کی یاد دلاتی ہے اور تم لوگ ہر ایک (قسم کی) شراب پیو لیکن جو نشہ پیدا کرے اس سے بچو۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، الاحوص بن جواب، عمار بن رزیق، ابو اسحق، زبیر بن عدی، ابن بریدہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1954

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان، ابن فضیل، ابوسنان، محارب بن دثار، عبداللہ بن بریدہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

محمد بن آدم بن سلیمان، ابن فضیل، ابوسنان، محارب بن دثار، عبد اللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا لیکن اب تم لوگ قبور کی زیارت کرو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے کے لیے لیکن اب جس وقت تک تمہارا دل چاہے تم اس کو رکھ لو اور میں نے تم لوگوں کو نبیذ بنانے کی ممانعت کی تھی لیکن مشک میں۔ اب تمام برتنوں میں نبیذ بناؤ لیکن اس شراب سے بچو (یعنی بالکل دور رہو) جو نشہ پیدا کرے۔

راوی : محمد بن آدم بن سلیمان، ابن فضیل، ابوسنان، محارب بن دثار، عبد اللہ بن بریدہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1955

راوی: محمد بن معدان بن عیسیٰ بن معدان حرانی، حسن بن اعین، زهیر، زبید، محارب، ابن بریده

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

محمد بن معدان بن عیسیٰ بن معدان حرانی، حسن بن اعین، زہیر، زبید، محارب، ابن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم لوگوں کو تین اشیاء سے منع کیا تھا ایک تو زیارت قبور سے لیکن تم لوگ اب زیارت کرو اور تم کو زیارت سے خیر حاصل ہو گی اور میں نے منع کیا تھا تم لوگوں کو تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے اب جس وقت تک دل چاہے اس میں سے کھاؤ اور منع کیا تھا میں نے برتنوں میں شراب پینے سے اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن جو نشہ پیدا کرے اس کو نہ پیو۔

راوی : محمد بن معدان بن عیسیٰ بن معدان حرانی، حسن بن اعین، زہیر، زبید، محارب، ابن بریدہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1956

راوی: ابوبکر بن علی، ابراهیم بن حجاج، حماد بن سلمه، حماد بن ابوسلیمان، عبدالله بن بریده

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ

ابو بکر بن علی، ابراہیم بن حجاج، حماد بن سلمہ، حماد بن ابو سلیمان، عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایامیں نے تم لوگوں کو برتنوں سے منع کیا تھالیکن اب تم لوگ جس برتن میں چاہو نبیذ تیار کرو اور ہر ایک نشہ آور شیء سے بچو۔

راوی: ابو بکر بن علی، ابراہیم بن حجاج، حماد بن سلمہ، حماد بن ابو سلیمان، عبداللہ بن بریدہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم حدیث 1957

راوی: ابوعلی محمد بن یحیی بن ایوب مروزی، عبداللہ بن عثمان، عیسیٰ بن عبید الکندی خراسانی، عبداللہ بن بریدہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ خُرَاسَانِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ لَهُمْ شَرَابٌ يَشْرَبُونَهُ فَبَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُونَ قَالُوا نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَاصْفَرُّوا قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ أَرْضُنَا وَبِيئَةٌ وَحَرَّمْتَ عَلَيْنَا إِلَّا مَا أَوْكَيْنَا عَلَيْهِ قَالَ اشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ابو علی محمد بن یحیی بن ایوب مروزی، عبداللہ بن عثمان، عیسیٰ بن عبید الکندی خراسانی، عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے کہ اس دوران ایک قوم (جماعت کے) شور و شغب کی آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ ایک طرح کی شراب پیا کرتے ہیں اس کو پی رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو ان کی جانب روانہ کیا اور بلایا پھر فرمایا تم لوگ کن برتنوں میں نبیذ تیار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم نقیر اور دباء میں تیار کرتے ہیں اور ہمارے پاس اس کے علاوہ دوسرے برتن نہیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ پیو لیکن اس برتن سے کہ جس میں ڈاٹ لگی ہوئی ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ روز تک ٹھہرے رہے جس وقت تک کہ اللہ تعالی کو منظور تھا اس طرف پھر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو دیکھا کہ وہ لوگ ایک وباء (شدید بیماری) سے پیلے ہو رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو کیا ہو گیا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ تباہ ہو گئے ہو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کی زمین وبائی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں پر ایک شراب کو

حرام قرار دے دیا ہے مگر جس شراب پر ہم لوگ ڈاٹ لگادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیو ہر ایک شراب کو لیکن اس شراب سے بچو جو نشہ پیدا کرے۔

راوی : ابو علی محمد بن یحیی بن ایوب مروزی، عبداللہ بن عثمان، عیسیٰ بن عبید الکندی خراسانی، عبداللہ بن بریدہ

باب : کتاب الاشربة

ہر ایک برتن کی اجازت

جلد : جلد سوم — حدیث 1958

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری و ابواحمد زبیدی، سفیان، منصور، سالم، جابر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَهَى عَنْ الظُّرُوفِ شَكَتْ الْأَنْصَارُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَنَا وِعَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا إِذًا

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری وابواحمد زبیدی، سفیان، منصور، سالم، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت برتنوں سے ممانعت فرمائی تو قبیلہ انصار کے لوگوں نے شکایت کی اور فرمایا ہم لوگوں کے پاس دوسرے قسم کے برتن نہیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے میں ممانعت بھی نہیں کرتا۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری وابواحمد زبیدی، سفیان، منصور، سالم، جابر

شراب کیسی شے ہے؟

باب : کتاب الاشربة

شراب کیسی شے ہے؟

جلد : جلد سوم — حدیث 1959

راوی: سوید، عبداللہ، یونس، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِىَ بِهِ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

سوید، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شب معراج میں دو پیالے پیش کیے گئے ایک پیالہ میں شراب تھی اور دوسرے میں دودھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ کا پیالہ لے لیا اس پر جبرائیل امین نے فرمایا اس خدا کا شکر واحسان ہے کہ جس نے تم لوگوں کو فطرت کے مطابق ہدایت سے نوازا اگر تم شراب کا پیالہ لے لیتے تو تمہاری امت گمراہی میں مبتلا ہو جاتی۔

راوی : سوید، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

شراب کیسی شے ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 1960

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابن محیریز

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِى الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابن محیریز ایک صحابی کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب پیا کریں گے لیکن اس کا نام کوئی دوسرا رکھیں گے (تو ان لوگوں کو دوہرا گناہ ہوگا)۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابن محیریز

شراب پینے کی مذمت سے متعلق

باب : کتاب الاشربة

شراب پینے کی مذمت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1961

راوی: عیسی بن حماد، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عیسی بن حماد، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت زنا کرنے والا شخص زنا کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جس وقت شراب پینے والا شخص شراب پیتا ہے تو وہ شخص مومن نہیں ہوتا اور جس وقت چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جس وقت کوئی شخص ایسی شء کو لوٹتا ہے کہ جس کو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں تو وہ شخص مومن نہیں رہتا۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

شراب پینے کی مذمت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1962

راوی : اسحق بن ابراهیم، ولید بن مسلم، الاوزاعی، زهری، سعید بن مسیب و ابوسلمه بن عبدالرحمن و ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُونِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، الاوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن و ابو بکر بن عبد الرحمن، ابوہریرہ ترجمہ

سابقہ حدیث کے مطابق ہے لیکن اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ کوئی شخص بڑی شیء کی لوٹ مار کرتا ہے کہ جس کی جانب مسلمان آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، الاوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن و ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربۃ

شراب پینے کی مذمت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1963

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، مغیرہ، عبدالرحمن بن ابونعم، ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، عبدالرحمن بن ابونعم، ابن عمر چند صحابہ کرام اور حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ تمام حضرات نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پیے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر وہ شخص (دوبارہ) شراب پیے تو اس کے کوڑے مارو پھر اگر شراب پیے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر پیے تو اس کو قتل کر دو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، عبدالرحمن بن ابونعم، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

شراب پینے کی مذمت سے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1964

راوی: اسحق بن ابراهیم، شبابة، ابن ابوذئب، خالد الحارث بن عبدالرحمن، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ

فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

اسحاق بن ابراہیم، شبابۃ، ابن ابوذئب، خالد الحارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی شخص نشہ میں ہو جائے تو اس کوڑے مارو پھر اگر نشہ کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر نشہ کرے تو اس کے کوڑے مارو پھر اگر نشہ کرے تو چوتھی مرتبہ اس کو قتل کر دو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، شبابۃ، ابن ابوذئب، خالد الحارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربۃ

شراب پینے کی مذمت سے متعلق

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1965

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، وائل بن بکر، ابوبردۃ بن ابوموسی

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عَبَدْتُ هَذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُونِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، وائل بن بکر، ابوبردۃ بن ابوموسی سے روایت ہے انہوں نے نقل کیا میں پرواہ نہیں کرتا کہ شراب پیوں یا خداوند قدوس کے علاوہ اس ستون کی پوجا کروں۔ (مطلب یہ ہے کہ شراب پینا بت پرستی جیسا ہے(

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، وائل بن بکر، ابوبردۃ بن ابوموسی

شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی

باب : کتاب الاشربۃ

شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1966

راوی: علی بن حجر، عثمان بن حصن بن علاق دمشقی، عروۃ بن رویم

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ أَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ

يَطْلُبُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَأْنَ الْخَمْرِ بِشَيْئٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي فَيَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا

علی بن حجر، عثمان بن حصن بن علاق دمشقی، عروۃ بن رویم سے روایت ہے کہ ابن دیلمی سوار ہوئے۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص کو تلاش کرنے کے واسطے تو انہوں نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کیا تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شراب کے متعلق سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کوئی شخص اگر میری امت میں شراب نوشی کرے گا تو خداوند قدوس اس کی چالیس روز نماز قبول نہیں کرے گا۔

راوی : علی بن حجر، عثمان بن حصن بن علاق دمشقی، عروۃ بن رویم

باب : کتاب الاشربة

شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی

جلد : جلد سوم   حدیث 1967

راوی : قتیبہ و علی بن حجر، خلف یعنی بن خلیفہ، منصور بن زاذان، حکم بن عتیبة، ابووائل، مسروق

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ الْقَاضِي إِذَا أَكَلَ الْهَدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ السُّحْتَ وَإِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ وَقَالَ مَسْرُوقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ وَكُفْرُهُ أَنْ لَيْسَ لَهُ صَلَاةٌ

قتیبہ و علی بن حجر، خلف یعنی بن خلیفہ، منصور بن زاذان، حکم بن عتیبة، ابووائل، مسروق نے کہا کہ جس وقت کسی قاضی نے ہدیہ قبول کیا (اور اس شخص سے جو ہمیشہ ہدیہ نہیں دیا کرتا تھا بلکہ قاضی ہونے کے بعد ہدیہ قاضی کو پیش کرنے لگا) تو اس نے حرام خوری کی اور جس وقت رشوت لی تو وہ کفر کے قریب پہنچ گیا اور مسروق نے کہا جس نے شراب پی وہ شخص کافر ہو گیا اس لیے اس کی نماز درست نہیں ہوتی۔

راوی : قتیبہ و علی بن حجر، خلف یعنی بن خلیفہ، منصور بن زاذان، حکم بن عتیبة، ابووائل، مسروق

شراب نوشی سے کون کون سے گناہ کا ارتکاب ہوتا ہے نماز چھوڑ دینا ناحق خون کرنا جس کو خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے

باب : کتاب الاشربة

شراب نوشی سے کون کون سے گناہ کا ارتکاب ہوتا ہے نماز چھوڑ دینا ناحق خون کرنا جس کو خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1968

راوی: سوید، عبداللہ، معمر، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّا نَدْعُوكَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِيَتِهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ عِنْدَهَا غُلَامٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلَكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَشْرَبَ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرَةِ كَأْسًا أَوْ تَقْتُلَ هَذَا الْغُلَامَ قَالَ فَاسْقِينِي مِنْ هَذَا الْخَمْرِ كَأْسًا فَسَقَتْهُ كَأْسًا قَالَ زِيدُونِي فَلَمْ يَرِمْ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَإِدْمَانُ الْخَمْرِ إِلَّا لَيُوشِكُ أَنْ يُخْرِجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ

سوید، عبداللہ، معمر، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، وہ اپنے والد سے، عثمان نے فرمایا بچو خمر سے (یعنی شراب سے) وہ تمام برائیوں کی جڑ ہے اگلے دور میں ایک شخص تھا جو کہ عبادت میں مشغول رہتا تھا اس کو ایک زناکار عورت نے پھنسانا چاہا چنانچہ (سازش کر کے) اس کے پاس ایک باندی کو بھیجا اور اس سے کہلوایا کہ میں تجھ کو گواہی کے واسطے بلا رہی ہوں چنانچہ وہ شخص چل دیا۔ اس باندی نے مکان کے ہر ایک دروازہ کو جس وقت وہ اس کے اندر داخل ہوتا بند کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ (عبادت گزار شخص) ایک عورت کے پاس پہنچا جو کہ حسین و جمیل عورت تھی اور اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور ایک شراب کا برتن تھا۔ اس عورت نے کہا خدا کی قسم! میں نے تجھ کو شہادت کے واسطے نہیں بلایا لیکن اس واسطے بلایا ہے کہ تو مجھ سے ہم بستری کرے یا اس شراب کا ایک جام پی لے چنانچہ اس عورت نے اس شخص کو ایک گلاس شراب کا پلا دیا۔ اس شخص نے کہا مجھ کو اور (زیادہ شراب) دے (یہ بات شراب کے مزہ کی وجہ سے اس نے کہی) پھر وہ شخص وہاں سے نہیں ہٹا یہاں تک کہ اس عورت سے صحبت کی اور اس لڑکے کا خون کیا تو تم لوگ شراب سے بچو کیونکہ خدا کی قسم ایمان اور شراب کا ہمیشہ پینا دونوں ساتھ نہیں ہوتے یہاں تک کہ ایک

دوسرے کو نکال دیتا ہے۔ ایمان کے غلبہ کی برکت مطلب یہ ہے کہ اگر ایمان کا غلبہ ہوتا ہے تو شراب نوشی کی عادت چھوٹ جائے گی اور اگر شراب نہ چھوڑی تو ایمان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، معمر، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث

باب : کتاب الاشربۃ

شراب نوشی سے کون کون سے گناہ کا ارتکاب ہوتا ہے نماز چھوڑ دینا ناحق خون کرنا جس کو خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1969

راوی: سوید، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یونس، زهری، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، حضرت عثمان

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْإِيمَانُ أَبَدًا إِلَّا يُوشِكُ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ

سوید، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث، حضرت عثمان نے فرمایا تم لوگ شراب سے بچو (بالکل دور رہو) اس لیے کہ وہ (تمام) برائیوں کی جڑ ہے تم لوگوں سے قبل پہلے زمانہ میں ایک آدمی تھا جو کہ عبادت میں مشغول رہتا تھا پھر وہ ہی واقعہ نقل کیا اور فرمایا تم لوگ شراب سے بچو کیونکہ خدا کی قسم شراب اور ایمان ایک ساتھ جمع نہیں ہوں گے بلکہ ایک دوسرے کو نکال باہر کرے گا۔

راوی : سوید، عبداللہ یعنی ابن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث، حضرت عثمان

باب : کتاب الاشربۃ

شراب نوشی سے کون کون سے گناہ کا ارتکاب ہوتا ہے نماز چھوڑ دینا ناحق خون کرنا جس کو خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1970

راوی: ابوبکر بن علی، شریح بن یونس، یحیی بن عبدالملک، العلاء، ابن مسیب، فضیل، مجاهد، ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ

عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِي جَوْفِهِ أَوْ عُرُوقِهِ مِنْهَا شَيْئٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنْ انْتَشَى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ

ابو بکر بن علی، شریح بن یونس، یحیی بن عبد الملک، العلاء، ابن مسیب، فضیل، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا جس کسی نے شراب پی پھر اس کو نشہ ہوا تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی جس وقت تک کہ وہ شراب اس کے پیٹ یا رگوں میں رہی اور اگر وہ شخص اس حال میں مر جائے تو وہ کافر مرے گا اور اگر وہ شخص نشہ میں مست ہو گیا (یعنی شراب کے نشہ میں جھومنے لگا) تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہو گی اور اگر اس حالت میں وہ شخص مرے گا تو وہ شخص کافر مرے گا۔

راوی : ابو بکر بن علی، شریح بن یونس، یحیی بن عبد الملک، العلاء، ابن مسیب، فضیل، مجاہد، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

شراب نوشی سے کون کون سے گناہ کا ارتکاب ہوتا ہے نماز چھوڑ دینا ناحق خون کرنا جس کو خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1971

راوی : محمد بن آدم بن سلیمان، عبدالرحیم، یزید، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، یزید بن ابوزیاد، مجاهد، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلْ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا إِنْ مَاتَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ آدَمَ فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَإِنْ أَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْئٍ مِنْ الْفَرَائِضِ وَقَالَ ابْنُ آدَمَ الْقُرْآنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِنْ مَاتَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ آدَمَ فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا

محمد بن آدم بن سلیمان، عبد الرحیم، یزید، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، یزید بن ابوزیاد، مجاہد، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی نے شراب پی اور اس کو پیٹ میں اتارا تو اس کی خداوند قدوس سات دن کی نماز قبول نہیں کرے گا اور اگر وہ شخص اس زمانہ میں مر جائے تو وہ شخص کافر مرے گا (یعنی اس کا خاتمہ کفر پر ہو گا)

راوی : محمد بن آدم بن سلیمان، عبد الرحیم، یزید، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، یزید بن ابوزیاد، مجاہد، عبد اللہ بن عمر

شراب پینے والے کی توبہ

باب : کتاب الاشربۃ

شراب پینے والے کی توبہ

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1972

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، الاوزاعی، ربیعۃ بن یزید، عمرو بن عثمان بن سعید، بقیہ، ابوعمرو، الاوزاعی، ربیعۃ بن یزید، عبداللہ بن دیلمی

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ ح و أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذَلِكَ الْفَتَى بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ تَوْبَةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّفْظُ لِعَمْرٍو

قاسم بن زکریا بن دینار، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، الاوزاعی، ربیعۃ بن یزید، عمرو بن عثمان بن سعید، بقیہ، ابوعمرو، الاوزاعی، ربیعۃ بن یزید، عبداللہ بن دیلمی سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ اس وقت اپنے باغ میں (علاقہ) طائف میں تھے جس کو وہط کہتے تھے اور قبیلہ قریش کے ایک جوان ان کے ہاتھ پکڑے ہوئے ٹہل رہے تھے کہ جس پر کہ لوگ شراب پینے کا گمان کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو کوئی شراب کا ایک گھونٹ پیے گا تو اس کی چالیس دن تک کی نماز قبول نہ ہوگی پھر اگر وہ شخص توبہ کرے تو اس کو خداوند قدوس معاف فرمادے گا پھر اگر وہ شخص شراب پیے تو اس کی چالیس دن کی توبہ قبول نہ ہوگی پھر اگر وہ شخص توبہ کرے تو خداوند قدوس اس کو معاف فرمادے گا۔ پھر اگر شراب پیے تو چالیس دن تک اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔ لیکن اگر اس کے بعد وہ شخص توبہ کرے تو خداوند قدوس اس کو معاف فرمادے گا پھر اگر وہ شخص (دوبارہ) شراب پیے تو خداوند قدوس اس کو لازمی طور سے دوزخیوں کی شراب پلائے گا۔

راوی : قاسم بن زکریابن دینار، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، الاوزاعی، ربیعۃ بن یزید، عمرو بن عثمان بن سعید، بقیہ، ابو عمرو، الاوزاعی، ربیعۃ بن یزید، عبد اللہ بن دیلمی

باب : کتاب الاشربۃ

شراب پینے والے کی توبہ

جلد : جلد سوم حدیث 1973

راوی: قتیبہ بن مالک وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ

قتیبہ بن مالک وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیے گا پھر وہ شخص اس سے توبہ نہ کرے گا تو اس کو آخرت میں شراب نہیں ملے گی۔

راوی : قتیبہ بن مالک وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے متعلق

باب : کتاب الاشربۃ

جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1974

راوی: محمد بن بشار، محمد شعبہ، منصور، سالم بن ابوجعد، نبیط، جابان، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نُبَيْطٍ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

محمد بن بشار، محمد شعبہ، منصور، سالم بن ابوجعد، نبیط، جابان، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا احسان کر کے جتلانے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد شعبہ، منصور، سالم بن ابوجعد، نبیط، جابان، عبداللہ بن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1975

راوی: سوید، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

سوید، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو تو اس کو آخرت میں شراب نہیں ملے گی۔

راوی : سوید، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1976

راوی: سوید، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

سوید، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو تو اس کو آخرت میں شراب نہیں ملے گی۔

راوی : سوید، عبداللہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے متعلق

جلد : جلد سوم حدیث 1977

راوی: سوید، عبداللہ، حسن بن یحیی، ضحاک حضرت ضحاک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى عَنْ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا

سوید، عبد اللہ، حسن بن یحیی، ضحاک حضرت ضحاک (تابعی) نے کہا جو شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو پھر وہ شخص مر جائے تو دنیا سے رخصت ہونے کے وقت اس کے منہ پر گرم پانی کا چھینٹا ڈالا جائے گا۔

راوی: سوید، عبد اللہ، حسن بن یحیی، ضحاک حضرت ضحاک

شرابی کو جلاوطن کرنے کا بیان

باب : کتاب الاشربة

شرابی کو جلاوطن کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1978

راوی: زکریا بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد، معتمر بن سلیمان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ إِلَى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا

زکریا بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد، معتمر بن سلیمان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے خیبر کی جانب نکال دیا۔ وہ (روم) کے بادشاہ ہرقل کے پاس پہنچا اور عیسائی بن گیا۔ حضرت عمر نے فرمایا اب میں کسی مسلمان کو جلاوطن نہیں کروں گا۔

راوی: زکریا بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد، معتمر بن سلیمان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1979

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، سماک، قاسم بن عبدالرحمن، وہ اپنے والد سے، ابوبردة بن نیار، حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِينَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي لَفْظِهِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، سماک، قاسم بن عبدالرحمن، وہ اپنے والد سے، ابوبردة بن نیار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ برتنوں میں پیو اور نشہ میں مست نہ ہو جاؤ۔ امام نسائی نے فرمایا یہ حدیث منکر ہے اور اس حدیث میں راوی ابوالاحوص سلام بن سلیم نے غلطی کی ہے اور کسی دوسرے نے اس کی متابعت نہیں کی۔ سماک کے اصحاب میں سے اور سماک راوی خود قوی نہیں ہیں اور وہ تلقین کو قبول کرتا تھا۔ امام احمد نے فرمایا ابوالاحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا۔ شریک نے اس حدیث کی اسناد میں مخالفت کی ہے اور الفاظ حدیث میں بھی مخالفت کی ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، سماک، قاسم بن عبدالرحمن، وہ اپنے والد سے، ابوبردة بن نیار، حضرت ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1980

راوی: محمد بن اسماعیل، یزید، شریک، سماک بن حرب، ابن بریدہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ

محمد بن اسماعیل، یزید، شریک، سماک بن حرب، ابن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی کدو کے تونبے اور روغنی برتن سے لیکن ابو عوانہ نے اس کے خلاف کہا ہے۔

راوی: محمد بن اسماعیل، یزید، شریک، سماک بن حرب، ابن بریدہ

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1981

راوی: ابوبکر بن علی، ابراہیم بن حجاج، ابوعوانة، سماک، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ وَقِرْصَافَةُ هَذِهِ لَا نَدْرِي مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قِرْصَافَةُ

ابو بکر بن علی، ابراہیم بن حجاج، ابو عوانة، سماک، عائشہ صدیقہ نے بیان کیا کہ شراب پیو لیکن شراب کے نشہ میں مست نہ ہو جاؤ۔ امام نسائی نے فرمایا یہ روایت بھی ثابت نہیں ہے۔ قرصافہ نے اس کو سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا اور وہ مجہول ہے اور مشہور روایات عائشہ صدیقہ اس کے خلاف ہیں۔

راوی: ابو بکر بن علی، ابراہیم بن حجاج، ابو عوانة، سماک، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1982

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، قدامة عامری، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دَجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَهَا أُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنْ النَّبِيذِ يَقُولُ نَنْبِذُ التَّمْرَ غُدْوَةً وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَنَنْبِذُهُ عَشِيًّا وَنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ لَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَإِنْ كَانَ خُبْزًا وَإِنْ كَانَتْ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

سوید بن نصر، عبداللہ، قدامۃ عامری، عائشہ صدیقہ سے لوگوں نے نبیذ سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا ہم لوگ صبح کے وقت کھجور بھگوتے ہیں اور شام کو اس کو پی لیتے ہیں اور شام کو بھگوتے ہیں اور صبح کو پیتے ہیں۔ سیدہ عائشہ صدیقہ نے فرمایا میں حلال نہیں کہتی کسی نشہ لانے والی شراب کو اگرچہ روٹی ہی کیوں نہ ہو۔ یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، قدامۃ عامری، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1983

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، علی بن مبارک، کریمۃ بنت ہمام، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ نُهِيتُمْ عَنْ الدُّبَّائِ نُهِيتُمْ عَنْ الْحَنْتَمِ نُهِيتُمْ عَنْ الْمُزَفَّتِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَائِ فَقَالَتْ إِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْأَخْضَرَ وَإِنْ أَسْكَرَكُنَّ مَائُ حُبِّكُنَّ فَلَا تَشْرَبْنَهُ

سوید بن نصر، عبداللہ، علی بن مبارک، کریمۃ بنت ہمام، عائشہ صدیقہ نے فرمایا تم کو منع ہے (کدو کے) تونبے سے۔ تم کو منع ہے لاکھ کے برتن سے۔ تم کو ممانعت ہے روغنی برتن سے پھر خواتین کی طرف چہرہ کیا (یعنی متوجہ ہوئیں) اور فرمایا بچو تم لوگ ہرے رنگ کے گھڑے سے اور اگر تمہارے مٹکے کا پانی نشہ کرنے لگ جائے تو تم لوگ اس کو نہ پیو۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، علی بن مبارک، کریمۃ بنت ہمام، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1984

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ابان بن صمعۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَالِدَتِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَاعْتَلُّوا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ابان بن صمعة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ کسی نے ان سے شرابوں سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے ہر نشہ والی چیز سے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ابان بن صمعة، عائشہ صدیقہ

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1985

راوی: ابوبکر بن علی، قواریری، عبدالوارث، ابن شبرمة، عبداللہ بن شداد بن ھاد، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ يَذْکُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَکَثِيرُهَا وَالسُّکْرُ مِنْ کُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ

ابوبکر بن علی، قواریری، عبدالوارث، ابن شبرمۃ، عبداللہ بن شداد بن ہاد، ابن عباس نے فرمایا خمر تو کم و بیش تمام حرام ہے اور باقی اور قسم کی شراب اس قدر حرام ہے کہ جس سے نشہ ہو۔

راوی : ابوبکر بن علی، قواریری، عبدالوارث، ابن شبرمۃ، عبداللہ بن شداد بن ہاد، ابن عباس

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1986

راوی: ابوبکر بن علی، سریح بن یونس، ھشیم، ابن شبرمة حضرت ابن شبرمه

أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَکَثِيرُهَا وَالسَّکْرُ مِنْ کُلِّ شَرَابٍ خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ

ابو بکر بن علی، سریج بن یونس، ہشیم، ابن شبرمۃ حضرت ابن شبرمہ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے نقل کیا حضرت عبداللہ بن شداد سے اس نے سنا حضرت ابن عباس سے انہوں نے کہا خمر (شراب) تو بجنسہ حرام ہے۔ باقی اور دوسری قسم کی شراب اس قدر حرام ہے جس سے نشہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن علی، سریج بن یونس، ہشیم، ابن شبرمۃ حضرت ابن شبرمہ

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1987

راوی: ابوبکر بن علی، سریح بن یونس، ھشیم، ابن شبرمۃ حضرت ابن شبرمہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا

ابو بکر بن علی، سریج بن یونس، ہشیم، ابن شبرمۃ حضرت ابن شبرمہ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے نقل کیا حضرت عبداللہ بن شداد سے اس نے سنا حضرت ابن عباس سے انہوں نے کہا خمر (شراب) تو بجنسہ حرام ہے۔ باقی اور دوسری قسم کی شراب اس قدر حرام ہے جس سے نشہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن علی، سریج بن یونس، ہشیم، ابن شبرمۃ حضرت ابن شبرمہ

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1988

راوی: حسین بن منصور، احمد بن حنبل، ابراھیم بن ابوعباس، شریک، عباس بن ذریع، ابوعون، عبداللہ بن شداد، ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ

عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَمَا أَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَرِوَايَةُ أَبِي عَوْنٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

حسین بن منصور، احمد بن حنبل، ابراہیم بن ابوعباس، شریک، عباس بن ذریع، ابوعون، عبداللہ بن شداد، ابن عباس حضرت امام نسائی نے فرمایا یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔ حضرت ابن شبرمہ کی روایت سے اور ہشیم بن بشیر تدلیس کرتا تھا اور اس میں تذکرہ بھی نہیں ہے کہ اس نے ابن شبرمہ سے سنا اور روایت ابوعون کے بہت مشابہ ہے ثقات کی روایت کے (یعنی ثقہ راویوں کے) حضرت ابن عباس سے۔ بہرحال یہ روایت موقوفا صحیح قرار پائی۔

راوی : حسین بن منصور، احمد بن حنبل، ابراہیم بن ابوعباس، شریک، عباس بن ذریع، ابوعون، عبداللہ بن شداد، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم — حدیث 1989

راوی: قتیبہ، سفیان، ابوجویریة جرمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ عَنْ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ

قتیبہ، سفیان، ابوجویریة جرمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے دریافت کیا اور وہ اپنی پشت کعبہ شریف کی جانب کیے ہوئے تھے۔ باذق (شراب) سے۔ انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باذق نکلنے سے قبل گزر گئے جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے۔ انہوں نے کہا سب سے پہلے جس عرب نے باذق سے متعلق دریافت کیا وہ میں تھا۔ باذق کیا ہے؟ باذق ایک قسم کی شراب کو کہا جاتا ہے جو کہ انگور کے شیرے کو کچھ دیر تک جوش دے کر تیار کی جاتی ہے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ابوجویریة جرمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم		حدیث 1990

راوی: اسحق بن ابراہیم، ابوعامر و نضر بن شمیل و وہب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوحکم، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ إِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمْ النَّبِيذَ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر و نضر بن شمیل و وہب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابو حکم، ابن عباس نے فرمایا جس شخص کو اچھا لگے حرام کہنا اس شئ کو جسے حرام کیا اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تو وہ حرام کہے نبیذ کو۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، ابوعامر و نضر بن شمیل و وہب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابو حکم، ابن عباس

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم		حدیث 1991

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عیینہ بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنْ الزَّبِيبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوبًا مِنْ الْأَشْرِبَةِ فَأَكْثَرَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، عیینہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس سے عرض کیا کہ میں خراساں کا باشندہ ہوں اور ہم لوگوں کا ملک بہت سرد ہے۔ ہم لوگ ایک قسم کی شراب تیار کرتے ہیں۔ انگور خشک تر اور پھلوں سے۔ مجھ کو یہ معاملہ مشکل معلوم ہوتا ہے۔ پھر اس نے کئی طرح کی شراب کی اقسام بیان کیں اور بہت زیادہ قسمیں بیان کیں۔ یہاں تک کہ میں نے گمان کر لیا کہ حضرت ابن عباس نے ان کو نہیں سمجھا۔ آخر حضرت ابن عباس نے فرمایا تم اس شراب سے بچو جو کہ نشہ پیدا کرے چاہے کھجور کی ہو انگور کی ہو یا اور کسی بھی چیز سے تیار کی ہوئی ہو۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عیینہ بن عبدالرحمن

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1992

راوی: ابوبکر بن علی، قواریری، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ لَا يَحِلُّ

ابو بکر بن علی، قواریری، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس نے نقل کیا کہ گدری کھجور کی نبیذ ہر گز حلال نہیں ہے بلکہ حرام ہے۔

راوی: ابو بکر بن علی، قواریری، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1993

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوجمرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَنَهَى عَنْهُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي أَنْتَبِذُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيذًا حُلْوًا فَأَشْرَبُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِي قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ أَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوجمرة سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عباس اور دیگر لوگوں کے درمیان ترجمہ کی خدمت انجام دیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک خاتون ان کے پاس آئی اور وہ لاکھی گھڑے کے نبیذ کے بارے میں دریافت کرنے لگی۔ انہوں نے اس سے منع کیا۔ میں نے کہا کہ ابن عباس! میں ہرے رنگ کے گھڑے میں نبیذ بھگوتا ہوں میٹھی میٹھی۔ پھر میں اس کو پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں ہلچل سی ہوتی ہے (یعنی نبیذ سے میرے پیٹ میں ریاح پیدا ہوتی ہے) انہوں نے کہا تم اس کو نہ پیو اگرچہ شہد سے زیادہ میٹھی ہو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوجمرة

باب : کتاب الاشربة

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1994

راوی: ابوداؤد، ابوعتاب، سهل بن حماد، قرة، ابوجمرة

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ وَهُوَ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ جَدَّةً لِي تَنْبِذُ نَبِيذًا فِي جَرٍّ أَشْرَبُهُ حُلْوًا إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا وَلَا النَّادِمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا بِأَمْرٍ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُعْطُوا مِنْ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

ابوداؤد، ابوعتاب، سہل بن حماد، قرة، ابوجمرة سے روایت ہے جن کا نام نصر تھا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا کہ میری دادی نبیذ تیار کرتی ہیں اور وہ میٹھی ہوتی ہے۔ اگر میں اس کو بہت پیوں پھر لوگوں میں بیٹھ جاؤں تو مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ میں ذلیل وخوار ہو جاؤں (یعنی بہکی بہکی باتیں کر کے کیونکہ اگر نشہ ہو گا تو انسان ضرور بہک جائے گا) تو انہوں نے فرمایا مرحبا! ان لوگوں کو یہ نہ رسوا ہوئے اور نہ ہی شرمندہ ہوئے۔ پھر ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان مشرکین کی ایک جماعت ہے (جو کہ ہم لوگوں کو نہیں آنے دیتی) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہم لوگ نہیں آسکتے لیکن حرام مہینوں میں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو فرمادیں ایک ایسی بات کہ اگر ہم لوگ وہ کام کریں تو جنت میں داخل ہو جائیں اور ہم لوگوں کو اسی بات کی جانب بلائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو تین باتوں کا حکم کرتا ہوں اور تم کو چار باتوں سے منع کرتا ہوں۔ میں تم کو حکم کرتا ہوں اللہ پر ایمان لانے کا اور تم لوگ واقف ہو کہ ایمان کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خوب واقف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس بات پر یقین کرو دل اور زبان سے اقرار کرو کہ علاوہ اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور نماز ادا کرنا اور زکوۃ دینا اور جو کچھ تم غنیمت کا مال کفار سے جہاد کر کے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ داخل کرو اور میں تم کو منع کرتا ہوں چار اشیاء سے۔ (1) کدو

کے تونبے سے (2) چوبین (3) لاکھی اور (4) روغنی برتنوں کی نبیذ سے۔

راوی : ابوداؤد، ابوعتاب، سہل بن حماد، قرۃ، ابوجمرۃ

باب : کتاب الاشربۃ

ان احادیث کا تذکرہ جن سے لوگوں نے یہ دلیل لی کہ نشہ آور شراب کا کم مقدار میں پینا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1995

راوی: سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، قیس بن دھبان

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّ لِي جُرَيْرَةً أَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى إِذَا غَلَى وَسَكَنَ شَرِبْتُهُ قَالَ مُذْ كَمْ هَذَا شَرَابُكَ قُلْتُ مُذْ عِشْرُونَ سَنَةً أَوْ قَالَ مُذْ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ طَالَمَا تَرَوَّتْ عُرُوقُكَ مِنْ الْخَبَثِ

سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، قیس بن دھبان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا کہ میرے پاس ایک چھوٹا سا گھڑا ہے۔ میں اس میں نبیذ تیار کرتا ہوں۔ جس وقت وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا ہے تو میں اس کو پیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کتنے دنوں سے یہ پی رہے ہو؟ میں نے عرض کیا بیس سال یا چالیس سال سے۔ اس پر حضرت ابن عباس نے فرمایا کافی دن تک تیری رگیں ناپاکی سے سیراب ہوتی رہیں یعنی تمہارے جسم میں ناپاک خون دوڑتا رہا)۔

راوی : سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، قیس بن دھبان

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

باب : کتاب الاشربۃ

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1996

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، عوام، عبدالملک بن نافع

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَجُلًا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ الْقَدَحَ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَأُتِيَ بِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَقَطَّبَ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ فَاكْسِرُوا مُتُونَهَا بِالْمَائِ

زیاد بن ایوب، ہشیم، عوام، عبدالملک بن نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے فرمایا میں نے ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دیکھا کہ وہ شخص نبیذ کا ایک پیالہ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کھڑے ہوئے تھے۔ وہ پیالہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو منہ لگایا تو وہ تیز لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس شخص کو واپس دے دیا۔ اسی دوران ایک دوسرا شخص بولا کہ یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص پیالہ لے کر آیا تھا اس کو بلاؤ۔ پھر وہ شخص حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیالہ اس شخص سے لے لیا اور پانی منگا کر اس میں پانی ملا دیا۔ پھر اس کو منہ سے لگایا (اور اس کی شدت کی وجہ سے ذائقہ اب بھی کڑوا محسوس ہوا) اور پانی منگوایا اور اس میں (مزید) پانی ملایا پھر فرمایا جس وقت ان برتنوں میں شراب تیز ہو جائے تو تم اس کی تیزی پانی سے ہٹا (کم کر) دو۔

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم، عوام، عبدالملک بن نافع

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1997

راوی: زیاد بن ایوب، ابومعاویہ، ابواسحق شیبانی، عبدالملک بن نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهِ

زیاد بن ایوب، ابومعاویہ، ابو اسحاق شیبانی، عبدالملک بن نافع، ابن عمر سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔ امام نسائی نے فرمایا اس

حدیث کی اسناد میں عبدالملک بن نافع سے جو کہ مشہور ہیں اور اس کی روایت دلیل پیش کرنے کے لائق نہیں بلکہ حضرت ابن عمر سے اس کے خلاف مشہور ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابومعاویہ، ابواسحق شیبانی، عبدالملک بن نافع، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1998

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ابوعوانة، زید بن جبیر، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ

سوید بن نصر، عبداللہ، ابوعوانة، زید بن جبیر، ابن عمر سے ایک آدمی نے شرابوں سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا جو چیز نشہ کرے اس سے بچو۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ابوعوانة، زید بن جبیر، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1999

راوی : قتیبہ، ابوعوانة، زید بن جبیر نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ

قتیبہ، ابوعوانة، زید بن جبیر نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا جو مشروب نشہ کرے اس سے بچو۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانة، زید بن جبیر نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2000

راوی: قتیبه، ابوعوانة، زید بن جبیر نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُسْكِرُ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ

سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، محمد بن سیرین، ابن عمر نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا جو مشروب نشہ کرے اس سے بچو۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانة، زید بن جبیر نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2001

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر نے فرمایا جو چیز نشہ کرے وہ خمر (شراب ہے) اور جو شیء نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، ابن عمر

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2002

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، شیبه، ابن عبدالملك، مقاتل بن حیان، سالم بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ

حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، شیبہ، ابن عبدالملک، مقاتل بن حیان، سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے حرام فرمایا ہے خمر کو اور ہر ایک نشہ لانے والی شیء حرام ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، شیبہ، ابن عبدالملک، مقاتل بن حیان، سالم بن عبداللہ

باب : کتاب الاشربۃ

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2003

راوی: حسین بن منصور، ابن جعفر نیسابوری، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَؤُلَاءِ أَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُورُونَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُومُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ أَشْكَالِهِ جَمَاعَةٌ وَبِاللهِ التَّوْفِيقُ

حسین بن منصور، ابن جعفر نے سابوری، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک نشہ پیدا کرنے والی شیء حرام ہے اور نشہ لانے والی شئ خمر ہے۔ امام نسائی نے فرمایا یہ لوگ معتبر اور عادل ہیں اور مشہور ہیں صحت کے ساتھ (یعنی ان کی شہرت صحیح روایات نقل کرنے کی ہے) اور عبدالملک بن نافع ان لوگوں میں سے ایک کے بھی برابر نہیں اگرچہ عبدالملک کی تائید اسی جیسے دیگر لوگوں نے بھی کی۔

راوی : حسین بن منصور، ابن جعفر نیسابوری، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2004

راوی: سوید، عبداللہ، عبیداللہ بن عمر سعدی، رقیۃ بنت عمرو بن سعید

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي رُقَيَّةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ كُنْتُ فِي حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ مِنْ الْغَدِ ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيبُ وَيُلْقَى عَلَيْهِ زَبِيبٌ آخَرُ وَيُجْعَلُ فِيهِ مَاءٌ فَيَشْرَبُهُ مِنْ الْغَدِ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو

سوید، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر سعدی، رقیۃ بنت عمرو بن سعید سے روایت ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو کی گود میں تھی ان کے واسطے خشک انگور بھگوئے جاتے تھے پھر وہ اس کو دوسرے روز پیتے تھے پھر انگور خشک کر لیے جاتے تھے پھر وہ اس کو اگلے دن پیتے تھے پھر اس کو پھینک دیتے تھے اور ان لوگوں نے دلیل حضرت ابو مسعود کی حدیث شریف (اگلی حدیث) سے حاصل کی ہے۔

راوی : سوید، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر سعدی، رقیۃ بنت عمرو بن سعید

باب : کتاب الاشربۃ

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبد الملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2005

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان، یحیی بن یمان، سفیان، منصور، خالد بن سعد، ابومسعود

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقَى فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنْ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَهَذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُونَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ

حسن بن اسماعیل بن سلیمان، یحیی بن یمان، سفیان، منصور، خالد بن سعد، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ شریف کے نزدیک پیاس محسوس کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا۔ لوگ مشک میں نبیذ لاتے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سونگھا اور منہ بنایا پھر فرمایا میرے پاس آب زمزم کا ایک ڈول لے کر آؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر پانی ڈالا پھر اس کو پی لیا۔ ایک شخص نے عرض کیا وہ تو حرام ہے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ امام نسائی نے فرمایا یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں یحیی بن یمان ہے جس نے کہ تنہا اس کو روایت کیا سفیان سے اور یحیی بن یمان کی روایت دلیل پکڑنے کے لائق نہیں ہے اس لیے کہ اس کا حافظ برا ہے اور وہ بہت غلطی کرتا ہے۔

راوی : حسن بن اسماعیل بن سلیمان، یحیی بن یمان، سفیان، منصور، خالد بن سعد، ابو مسعود

باب : کتاب الاشربۃ

جولوگ شراب کاجواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2006

راوی: علی بن حجر، عثمان بن حصن، زید بن واقد، خالد بن حسین، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ أَحْمِلُهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهَذَا النَّبِيذِ فَقَالَ أَدْنِهِ مِنِّي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ خُذْ هَذِهِ فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

علی بن حجر، عثمان بن حصن، زید بن واقد، خالد بن حسین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ مجھ کو علم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس دن روزہ رکھتے ہیں (اور کس دن نہیں رکھتے)۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزہ افطار کرنے کے واسطے نبیذ تیار رکھی جس کو میں نے تونبے میں (یعنی کدو کے تونبے میں) بنایا تھا۔ جس وقت شام ہوگئی تو میں اس کو لے کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھ کو علم تھا کہ آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ دار ہیں تو میں آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی افطاری کے وقت یہ نبیذ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لاؤ اے ابوہریرہ! چنانچہ میں اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا تو وہ جوش مار رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لے جاؤ اور اسے دیوار پر مار دو۔ اس کو تو وہ شخص پیے گا جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین نہ رکھتا ہو۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کی ایک دلیل حضرت عمر کا فعل بھی ہے۔ (جو کہ اگلی روایت میں آرہا ہے)۔

راوی : علی بن حجر، عثمان بن حصن، زید بن واقد، خالد بن حسین، ابوہریرہ

باب : کتاب الاشربۃ

جولوگ شراب کاجواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2007

راوی:

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ

سوید، عبدالل، سری بن یحییٰ ابو حفص، ابورافع، سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: وقت تم لوگ نبیذ کی شدت سے ڈرو تو تم اس کی تیزی توڑ ڈالو پانی سے۔ حضرت عبداللہ نے کہا یعنی تیزی سے قبل۔

راوی :

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2008

راوی: زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، سفیان، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ ثَقِيفٌ عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ فَقَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا

زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، سفیان، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ (قبیلہ) ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمر کے سامنے شراب رکھی۔ انہوں نے شراب منگائی جس وقت اس کو منہ سے لگایا تو برا لگا پھر پانی منگا کر اس کی تیزی توڑ دی اور کہا اس طریقہ سے کر لو۔

راوی : زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، سفیان، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبدالملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2009

راوی: ابوخالد، قیس بن ابوحازم، عقبہ بن فرقد

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ

بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا حَدِيثُ السَّائِبِ

ابو بکر بن علی، ابو خیثمہ، عبد الصمد، محمد بن جحادہ، اسمعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم عتبہ بن فرقد سے روایت ہے کہ حضرت عمر جو نبیذ پیتے تھے وہ سرکہ ہوتا تھا۔ امام نسائی نے فرمایا اس کی صحت پہ یہ روایت دلالت کرتی ہے۔

راوی : ابو خالد، قیس بن ابو حازم، عقبہ بن فرقد

باب : کتاب الاشربة

جو لوگ شراب کا جواز ثابت کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت عبد الملک بن نافع والی حضرت ابن عمر سے مروی حدیث بھی ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 2010

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، سائب بن یزید

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَائِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عمر لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بدبو محسوس کی ہے وہ عبد اللہ تھے (ان کے لڑکے) پھر ان سے کہا یہ طلاء شراب ہے لیکن تحقیق کروں گا اس نے کیا پیا ہے؟ اگر نشہ لانے والی شراب ہوئی تو میں اس کو حد لگاؤں گا۔ پھر حضرت عمر نے اس کو پوری حد لگائی۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید

اس ذلیل کر دینے والے عذاب کا بیان جو کہ اللہ عزوجل نے شرابی کے لیے تیار کر رکھا ہے

باب : کتاب الاشربة

اس ذلیل کر دینے والے عذاب کا بیان جو کہ اللہ عزوجل نے شرابی کے لیے تیار کر رکھا ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 2011

راوی: قتیبه، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنْ الْيَمَنِ قَدِمَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنْ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

قتیبہ، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی (قبیلہ) جیشان کا حاضر ہوا اور جیشان (ملک) یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اس شراب کے متعلق کہ جو اس کے ملک میں لوگ پیتے ہیں اور وہ شراب جوار سے تیار ہوتی ہے اس کو مزر کہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شراب نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے اور اللہ عزوجل نے یہ بات مقرر فرمادی ہے کہ جو شخص نشہ پیے گا تو اس کو اللہ تعالی طینۃ الخبال پلائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں کا پسینہ یا ان کے جسم کی پیپ ہے

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، ابوزبیر، جابر

جس شے میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا

باب: کتاب الاشربۃ

جس شے میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا

جلد: جلد سوم **حدیث** 2012

راوی: حمید بن مسعدۃ، یزید، ابن زریع، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً وَسَأَضْرِبُ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ

حمید بن مسعدۃ، یزید، ابن زریع، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض کام ایسے ہیں کہ جس میں شبہ ہو کہ وہ حلال ہیں یا حرام اور میں اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ اللہ عزوجل نے ایک باڑھ مقرر فرمائی ہے اور اس کی باڑھ حرام ہے تو جو شخص باڑھ کے نزدیک اپنے جانوروں کو گھاس چرائے وہ کبھی باڑھ کو بھی پار کر جائیں گے۔ اسی طرح جو شخص شبہ کے کام کرتا رہے وہ جرات کرے گا اور حرام کا بھی مرتکب ہو جائے گا۔ اس لیے شبہ وشک کے کاموں سے باز رہنا چاہیے۔

راوی : حمید بن مسعدۃ، یزید، ابن زریع، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر

باب : کتاب الاشربة

جس شے میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 2013

راوی: محمد بن ابان، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، برید بن ابومریم، ابوحوراء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

محمد بن ابان، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، برید بن ابومریم، ابوحوراء فرماتے ہیں کہ سعدی نے حسن سے دریافت کیا کہ تم نے کونسی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر یاد کی ہے؟ تو انہوں نے کہا میں نے یہ بات یاد رکھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز تم کو شک وشبہ میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور غیر مشکوک کو اختیار کرو۔

راوی : محمد بن ابان، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، برید بن ابومریم، ابوحوراء

جو شخص شراب تیار کرے اس کے ہاتھ انگور فروخت کرنا مکروہ ہے

باب : کتاب الاشربة

جو شخص شراب تیار کرے اس کے ہاتھ انگور فروخت کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2014

راوی: جارود بن معاذ، باوردی، ابوسفیان، محمد بن حمید، معمر، ابن طاؤس

أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ هُوَ بَاوَرْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الزَّبِيبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

جارود بن معاذ، باوردی، ابوسفیان، محمد بن حمید، معمر، ابن طاؤس جو کہ تابعین میں سے ہیں اس شخص کو جو شراب تیار کرتا ہو انگور فروخت کرنا مکروہ سمجھتے تھے کیونکہ اس میں گناہ پر مدد ہے اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہے ایک دوسرے کی گناہ کی بات پر اور ظلم پر مدد کرو۔

راوی: جارود بن معاذ، باوردی، ابوسفیان، محمد بن حمید، معمر، ابن طاؤس

انگور کا شیرہ فروخت کرنا مکروہ ہے

باب: کتاب الاشربۃ

انگور کا شیرہ فروخت کرنا مکروہ ہے

جلد: جلد سوم حدیث 2015

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان بن دینار، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُومٌ وَأَعْنَابٌ كَثِيرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيهَا أَمِينٌ فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيرًا فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي أَخَافُ عَلَى الْأَعْنَابِ الضَّيْعَةَ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ أَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا جَائَكَ كِتَابِي هَذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِي فَوَاللَّهِ لَا أَئْتَمِنُكَ عَلَى شَيْئٍ بَعْدَهُ أَبَدًا فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ

سوید، عبداللہ، سفیان بن دینار، مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت سعد کے باغ میں انگور بہت ہوتے تھے اور ان کی جانب سے باغ میں ایک شخص داروغہ تھا۔ ایک مرتبہ بہت زیادہ انگور لگے تو داروغہ (باغ کے نگران) نے حضرت سعد کو لکھا کہ مجھ کو اندیشہ ہے انگور کے ضائع ہونے کا تو اگر تم اجازت دو تو میں اس کا شربت نکال لوں۔ حضرت سعد نے تحریر فرمایا جس وقت میرا یہ خط تم کو پہنچے تو تم باغ چھوڑ دو۔ اللہ کی قسم! میں آج سے کسی بات پر تمہارا اعتبار نہیں کروں گا۔ پھر اس کو باغ سے معطل کر دیا۔

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان بن دینار، مصعب بن سعد

باب : کتاب الاشربة

انگور کا شیرہ فروخت کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 2016

راوی: سوید، عبداللہ، ھارون بن ابراھیم، ابن سیرین

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ بِعْهُ عَصِيرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ طِلَائً وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا

سوید، عبداللہ، ہارون بن ابراہیم، ابن سیرین سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا (انگور کا) شیرہ اس کے ہاتھ فروخت کرو جو کہ طلاء تیار کرے لیکن شراب نہ تیار کرے۔

راوی: سوید، عبداللہ، ہارون بن ابراہیم، ابن سیرین

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2017

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، منصورا، ابراھیم، نباتة، سوید بن غفله

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نُبَاتَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ أَنْ ارْزُقْ الْمُسْلِمِينَ مِنْ الطِّلَائِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، منصورا، ابراہیم، نباتة، سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے اپنے بعض عاملین کو تحریر کیا۔ مسلمانوں کو وہ طلاء پینے دو جس کے دو حصہ جل گئے ہوں اور ایک حصہ بچ گیا ہو۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، منصورا، ابراہیم، نباتة، سوید بن غفلہ

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2018

راوی: سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابومجلز، عامر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيرٌ مِنْ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيظًا أَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْإِبِلِ وَإِنِّي سَأَلْتُهُمْ عَلَى كَمْ يَطْبُخُونَهُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبُخُونَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْأَخْبَثَانِ ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ وَثُلُثٌ بِرِيحِهِ فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُونَهُ

سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابومجلز، عامر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر کی کتاب (تحریر) پڑھی جو کہ انہوں نے حضرت ابوموسی کو تحریر کی تھی (جس کا مضمون یہ تھا) حمد و صلوۃ کے بعد معلوم ہوا کہ میرے پاس ایک قافلہ ملک شام سے آیا۔ اس کے پاس ایک شراب تھی گاڑھی اور سیاہ رنگ کی۔ اس کا رنگ ایسا تھا جیسے اونٹ کو لگانے کا طلاء ہوتا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا تم اس کو کتنا پکاتے ہو؟ انہوں نے کہا دو حصہ تک دونوں ناپاک حصے اس کے جل گئے ایک شرارت کا اور دوسرا بدبو کا تو تم اپنے ملک کے باشندوں کو اس کے پینے کا حکم دو۔

راوی: سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابومجلز، عامر بن عبداللہ

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2019

راوی: سوید، عبداللہ، ھشام، ابن سیرین، عبداللہ بن یزید خطمی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَاطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ

سوید، عبداللہ، ہشام، ابن سیرین، عبداللہ بن یزید خطمی سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے تحریر فرمایا بعد حمد و صلوۃ کے معلوم ہوا کہ شراب کو پکانا اس قدر رہے کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے چلے جائیں اس لیے کہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

راوی: سوید، عبداللہ، ہشام، ابن سیرین، عبداللہ بن یزید خطمی

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2020

راوی: سوید، عبداللہ، جریر، مغیرہ، شعبی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ

سوید، عبداللہ، جریر، مغیرہ، شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علی لوگوں کو طلاء پلایا کرتے تھے اور وہ اس قدر گاڑھی ہوتی تھی کہ حضرت عمر نے کیسی شراب کو حلال کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو دو حصہ جلائی جائے اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

راوی: سوید، عبداللہ، جریر، مغیرہ، شعبی

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2021

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، داؤد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، داؤد سے روایت ہے کہ میں نے سعید سے دریافت کیا کہ حضرت عمر نے کیسی شراب کو حلال کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو دو حصہ جلائی جائے اور ایک حصہ باقی رہ جائے

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، داؤد

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2022

راوی: زکریا بن یحیی، عبدالاعلی، حماد بن سلمہ، داؤد، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ

زکریابن یحیی، عبدالاعلی، حماد بن سلمہ، داؤد، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت ابودرداء وہ شراب پیا کرتے تھے جس کے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے۔

راوی: زکریابن یحیی، عبدالاعلی، حماد بن سلمہ، داؤد، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2023

راوی: سوید، عبداللہ، هشیم، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، ابوموسی الاشعری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنْ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ

سوید، عبداللہ، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، ابوموسی الاشعری سے روایت ہے کہ وہ طلاء نامی شراب پیا کرتے تھے کہ جس کے دو حصے جل جاتے تھے اور ایک حصہ (باقی) رہ جاتا۔

راوی: سوید، عبداللہ، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، ابوموسی الاشعری

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2024

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، یعلی بن عطاء، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى الثُّلُثُ

سوید، عبداللہ، سفیان، یعلی بن عطاء، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے دریافت کیا کہ جس شراب میں سے

آدھا حصہ جل جائے اس کا پینا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا جی نہیں! جس وقت تک کہ اس کے دو حصے نہ جل جائیں اور ایک حصہ بچ جائے۔

راوی : سوید، عبداللہ، سفیان، یعلی بن عطاء، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2025

راوی: احمد بن خالد، معن، معاویہ بن صالح، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِذَا طُبِخَ الطِّلَائُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

احمد بن خالد، معن، معاویہ بن صالح، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب نے فرمایا جس وقت جل کر تیسرا حصہ باقی وہ جائے تو اس کو پی لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : احمد بن خالد، معن، معاویہ بن صالح، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2026

راوی: سوید، عبداللہ، یزید بن زریع، ابورجاء

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ الطِّلَائِ الْمُنَصَّفِ فَقَالَ لَا تَشْرَبْهُ

سوید، عبداللہ، یزید بن زریع، ابورجاء نے فرمایا میں نے حسن سے دریافت کیا کہ وہ طلاء پی لیا جائے کہ جس کا نصف حصہ جلا ہوا ہو؟ انہوں نے کہا نہیں۔ (یعنی حضرت حسن نے طلاء پینے سے منع فرمایا)۔

راوی : سوید، عبداللہ، یزید بن زریع، ابورجاء

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2027

راوی: سوید، عبداللہ، بشیر بن مہاجر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنْ الْعَصِيرِ قَالَ مَا تَطْبُخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ وَيَبْقَى الثُّلُثُ

سوید، عبداللہ، بشیر بن مہاجر سے روایت ہے۔ میں نے حضرت حسن سے دریافت کیا کیا وہ طلاء پیا جائے کہ جس کا آدھا حصہ جلا ہو؟ انہوں نے کہا نہیں۔

راوی: سوید، عبداللہ، بشیر بن مہاجر

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2028

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، سعد بن اوس، انس بن سیرین، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِي عُودِ الْكَرْمِ فَقَالَ هَذَا لِي وَقَالَ هَذَا لِي فَاصْطَلَحَا عَلَى أَنَّ لِنُوحٍ ثُلُثَهَا وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سعد بن اوس، انس بن سیرین، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نوح اور شیطان کا انگور کے درخت کے بارے میں جھگڑا ہوا۔ وہ (شیطان) کہنے لگا یہ میرا ہے یہ میرا ہے۔ آخر کار اس بات پر صلح ہوئی کہ شیطان کے دو حصے ہیں اور ایک حصہ نوح کا ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، سعد بن اوس، انس بن سیرین، انس بن مالک

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2029

راوی: سوید، عبداللہ، عبدالملک بن طفیل جزری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مِنْ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

سوید، عبداللہ، عبدالملک بن طفیل جزری سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تحریر فرمایا تم لوگ طلاء نہ پیو۔ جس وقت تک کہ اس کے دو حصے نہ جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے اور ہر ایک نشہ پید کرنے والی شء حرام ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، عبدالملک بن طفیل جزری

باب : کتاب الاشربة

کس قسم کا طلاء پینا درست ہے اور کونسی قسم کا ناجائز؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2030

راوی: اسحق بن ابراهیم، معتمر، برد، مکحول

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بُرْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، برد، مکحول نے فرمایا ہر ایک نشہ پیدا کرنے والی شراب حرام ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معتمر، برد، مکحول

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

باب : کتاب الاشربة

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2031

راوی: سوید، عبداللہ، ابویعفور سلمی، ابوثابت ثعلبی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَائَهُ رَجُلٌ

فَسَأَلَهُ عَنْ الْعَصِيرِ فَقَالَ اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ إِنِّي طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِي نَفْسِي مِنْهُ قَالَ أَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ أَنْ تَطْبُخَهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ

سوید، عبداللہ، ابویعفور سلمی، ابوثابت ثعلبی سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عباس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اسی دوران ایک شخص حاضر ہوا اور وہ شخص شیرے سے متعلق دریافت کرنے لگا۔ انہوں نے فرمایا جس وقت تک وہ تازہ ہو تم اس کو پی لو۔ اس پر اس شخص نے کہا میں نے شراب کو پکایا ہے لیکن میرے دل میں اندیشہ ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا تم اس کو پکانے سے قبل پی سکتے تھے۔ اس شخص نے عرض کیا جی نہیں۔ اس پر حضرت عباس نے فرمایا پھر آگ تو اس شء کو حلال نہیں کر سکتی جو شء حرام ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، ابویعفور سلمی، ابوثابت ثعلبی

باب : کتاب الاشربة

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2032

راوی: سوید، عبداللہ، ابن جریج، عطاء

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَائَةً أَخْبَرَنِي عَطَائٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِي قَوْلَهُ لَا تُحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَائِ وَلَا تُحَرِّمُهُ

سوید، عبداللہ، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے سنا وہ فرماتے تھے اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم! آگ کسی شء کو حلال نہیں کر سکتی اور نہ وہ کسی شء کو حرام کر سکتی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے حلال نہ کر سکنے کی تشریح بیان فرمائی کہ لوگ کہتے ہیں طلاء حلال ہے حالانکہ وہ حرام تھا اس کو پکانے سے قبل پھر اس کو آگ حلال نہ کر سکے گی۔

راوی : سوید، عبداللہ، ابن جریج، عطاء

باب : کتاب الاشربة

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2033

راوی: سوید، عبداللہ، حیوہ بن شریح، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اشْرَبْ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ

سوید، عبداللہ، حیوہ بن شریح، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب نے فرمایا شیرہ پیو جس وقت تک اس میں جھاگ نہ پیدا ہو۔

راوی : سوید، عبداللہ، حیوہ بن شریح، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربة

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2034

راوی: سوید، عبداللہ، هشام بن عائذ الاسدی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ

سوید، عبداللہ، ہشام بن عائذ الاسدی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم اس کو اس وقت تک پی لو جس وقت تک وہ نہ بگڑے (یعنی شدت اور تیزی نہ پیدا ہو)۔

راوی : سوید، عبداللہ، ہشام بن عائذ الاسدی

باب : کتاب الاشربة

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2035

راوی: سوید، عبداللہ، عبدالملك، عطاء

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ

سوید، عبداللہ، عبدالملک، عطاء نے بیان فرمایا کہ جس وقت تک اس میں جھاگ نہ پیدا ہو جائے۔

راوی : سوید، عبداللہ، عبدالملک، عطاء

باب : کتاب الاشربة

کونسی طلاء پینا درست ہے اور کونسی نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 2036

راوی: سوید، عبداللہ، حماد بن سلمہ، داؤد، شعبی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلِيَ

سوید، عبداللہ، حماد بن سلمہ، داؤد، شعبی نے فرمایا کہ تم شیرہ تین روز تک پیو لیکن جس وقت اس میں جوش (شدت) آنے لگ جائے تو اس کو نہ پیو۔

راوی: سوید، عبداللہ، حماد بن سلمہ، داؤد، شعبی

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

باب : کتاب الاشربة

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2037

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، بقیہ، الاوزاعی، یحیی بن ابوعمرو، عبداللہ بن دیلمی، فیروز

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ كَرْمٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ مَاذَا قَالَ تُنْقِعُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتُنْقِعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ قُلْتُ أَفَلَا نُؤَخِّرُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلَلِ وَاجْعَلُوهُ فِي الشِّنَانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، بقیہ، الاوزاعی، یحیی بن ابو عمرو، عبداللہ بن دیلمی، فیروز سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگور والے ہیں اور خداوند قدوس نے شراب کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر ہم لوگ کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ صبح کے وقت ان کو بھگو اور شام کے وقت

اس کو پی لو اور شام کو بھگو تو صبح کو پی لو۔ میں نے عرض کیا کیا ہم لوگ اس کو رہنے نہ دیں یہاں تک کہ تیزی ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو گھڑوں میں نہ رکھو (بلکہ) مشکوں میں رکھو اگر وہ دیر تک رہے گا تو وہ سرکہ ہو جائے گا۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، بقیہ، الاوزاعی، یحیی بن ابوعمرو، عبداللہ بن دیلمی، فیروز

باب : کتاب الاشربۃ

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2038

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرِ بْنِ النَّحَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ قَالَ انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقِلَالِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا

ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : کتاب الاشربۃ

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2039

راوی: ابوداؤد حرانی، یعلی بن عبید، مطیع، ابوعثمان، ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ مِنْ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوهُ أُهَرِيقَ

ابوداؤد حرانی، یعلی بن عبید، مطیع، ابوعثمان، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے نبیذ بھگویا جاتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو نوش فرماتے۔ دوسرے دن اور تیسرے دن تک پھر تیسرے دن شام کو اگر کچھ بچ جاتا تو اس

کو بہادیتے اور اس کو نہ پیتے۔

راوی : ابوداؤد حرانی، یعلی بن عبید، مطیع، ابوعثمان، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2040

راوی: اسحق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، شریك، ابواسحق، یحیی بن عبید بهرانی، ابن عباس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، شریک، ابواسحاق، یحیی بن عبید بہرانی، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے انگور بھگوئے جاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اس دن پیتے اور دوسرے اور تیسرے روز تک پیتے رہتے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، شریک، ابواسحق، یحیی بن عبید بہرانی، ابن عباس

باب : کتاب الاشربة

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2041

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، الاعمش، یحیی بن ابوعمر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيذُ الزَّبِيبِ مِنْ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، الاعمش، یحیی بن ابوعمر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے رات میں سوکھے ہوئے انگور بھگوئے جاتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ایک مشک میں بھرتے اور صبح کے وقت

تمام دن نوش فرماتے پھر دوسرے روز پیتے پھر تیسرے روز پیتے۔ جس وقت تیسرا دن ختم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسرے لوگوں کو پلاتے پھر صبح کو اگر کچھ بچ جاتا تو اس کو (چوتھے روز بہادیتے۔

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، الاعمش، یحیی بن ابوعمر، ابن عباس

باب : کتاب الاشربۃ

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2042

راوی: سوید، عبداللہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ الزَّبِيبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنْ اللَّيْلِ وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَكَانَ يَغْسِلُ الْأَسْقِيَةَ وَلَا يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ

سوید، عبداللہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے واسطے مشک میں صبح کو انگور بھگوئے جاتے۔ وہ رات کے وقت اس کو پی لیتے اور شام کو انگور بھگوئے جاتے وہ صبح کو پیتے اور مشکوں کو دھویا کرتے اور اس میں وہ تلچھٹ نہیں ملاتے تھے۔ حضرت نافع نے بیان فرمایا کہ ہم نے وہ نبیذ پیا ہے وہ نبیذ شہد جیسا ہوتا ہے۔

راوی: سوید، عبداللہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : کتاب الاشربۃ

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2043

راوی: سوید، عبداللہ، بسام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوجعفر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ بَسَّامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ النَّبِيذِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنْبَذُ لَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنْ اللَّيْلِ

سوید، عبداللہ، بسام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوجعفر سے دریافت کیا نبیذ کے متعلق تو انہوں نے فرمایا حضرت علی بن

حسین کے لیے رات میں نبیذ بھگویا جاتا۔ وہ صبح کو اس کو پیتے اور صبح کو بھگویا جاتا تو شام کو اس کو پی لیتے۔

راوی : سوید، عبداللہ، بسام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو جعفر

باب : کتاب الاشربة

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2044

راوی: سوید، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سفیان

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنْ النَّبِيذِ قَالَ انْتَبِذْ عَشِيًّا وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً

سوید، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سفیان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا شام کو (نبیذ) بھگو اور صبح کو پی لو۔

راوی : سوید، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سفیان

باب : کتاب الاشربة

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2045

راوی: سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان سے روایت ہے کہ حضرت ام فضل نے حضرت انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَحَدَّثَهَا عَنْ النَّضْرِ ابْنِهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يُنْبَذُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً

سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان سے روایت ہے کہ حضرت ام فضل نے حضرت انس بن مالک سے دریافت کیا گھڑے (میں بنائی گئی نبیذ) کے متعلق تو انہوں نے حدیث بیان فرمائی اپنے لڑکے نضر سے کہ وہ ایک مٹکے میں نبیذ بھگویا کرتے تھے۔ صبح کے وقت اور پھر اس کو شام کے وقت پیا کرتے۔

راوی : سوید، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابو عثمان سے روایت ہے کہ حضرت ام فضل نے حضرت انس بن مالک

باب : کتاب الاشربة

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2046

راوی: سوید، عبداللہ، معمر، قتادۃ، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ نَطْلَ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَشْتَدَّ بِالنَّطْلِ

سوید، عبداللہ، معمر، قتادۃ، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ وہ نبیذ میں تلچھٹ ملانے کو مکروہ خیال کرتے تھے جب کہ تازہ نبیذ میں ملائی جائے اس کو تیز کرنے کے لئے۔

راوی: سوید، عبداللہ، معمر، قتادۃ، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربۃ

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2047

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، داؤد بن ابوھند، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ

سوید، عبداللہ، سفیان، داؤد بن ابوہند، سعید بن مسیب نے فرمایا نبیذ میں تلچھٹ ملانے سے وہ خمر (یعنی شراب) بن جاتی ہے۔

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، داؤد بن ابوہند، سعید بن مسیب

باب : کتاب الاشربۃ

حلال نبیذ اور حرام نبیذ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2048

راوی: سوید، عبداللہ، شعبہ، قتادۃ، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَتْ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ

سوید، عبداللہ، شعبہ، قتادة، سعید بن مسیب نے فرمایا خمر کو اس وجہ سے خمر کہا جاتا ہے کہ وہ چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ صاف صاف تمام ہو جاتا ہے اور نیچے کی تلچھٹ باقی رہ جاتی ہے اور وہ ہر ایک قسم کی نبیذ کو مکروہ خیال فرماتے جس میں تلچھٹ شامل کی جائے۔

راوی : سوید، عبداللہ، شعبہ، قتادة، سعید بن مسیب

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواة کا اختلاف

باب : کتاب الاشربة

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواة کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 2049

راوی: ابوبکر بن علی، قواریری، ابن ابوزائدة، حسن بن عمرو، فضیل بن عمرو، ابراهیم

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ

ابو بکر بن علی، قواریری، ابن ابوزائدة، حسن بن عمرو، فضیل بن عمرو، ابراہیم نے فرمایا لوگ اس طرح سے خیال کرتے تھے کہ جو شخص کسی قسم کی شراب پیے پھر وہ اس شراب کے نشہ سے جھومنے لگ جائے تو اس کو دوسری مرتبہ نہ پیئے۔

راوی : ابو بکر بن علی، قواریری، ابن ابوزائدة، حسن بن عمرو، فضیل بن عمرو، ابراہیم

باب : کتاب الاشربة

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواة کا اختلاف

جلد : جلد سوم حدیث 2050

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، مغیرہ، ابومعشر، ابراهیم

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنَبِيذِ الْبُخْتُجِ

سوید، عبداللہ، سفیان، مغیرہ، ابو معشر، ابراہیم نے فرمایا نبیذ یعنی شیرہ پینے میں کسی قسم کا حرج نہیں۔

راوی : سوید، عبداللہ، سفیان، مغیرہ، ابو معشر، ابراہیم

باب : کتاب الاشربة

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواة کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 2051

راوی: سوید، عبداللہ، ابوعوانة، ابومسکین

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ إِنَّا نَأْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ أَوْ الطِّلَاءِ فَنُنَظِّفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيهِ الزَّبِيبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ قَالَ يُكْرَهُ

سوید، عبداللہ، ابوعوانة، ابومسکین سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا کہ ہم لوگ شراب یا طلاء کا تلچھٹ پی لیتے ہیں۔ پھر ہم لوگ اس کو صاف کر کے تین دن انگور کو اس میں بھگوئے رکھتے ہیں۔ پھر تین دن کے بعد اس کو صاف کر کے رہنے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو پہنچ جائے (یعنی اس میں شدت اور تیزی پیدا ہو جائے)۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا یہ مکروہ ہے۔

راوی: سوید، عبداللہ، ابوعوانة، ابومسکین

باب : کتاب الاشربة

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواة کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 2052

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، ابن شبرمة

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيذِ وَرَخَّصَ فِيهِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن شبرمة فرماتے ہیں اللہ تعالی ابراہیم پر رحم فرمائے۔ لوگ نبیذ کے بارے میں شدت سے کام لیتے تھے اور وہ اجازت دے دیتے تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، ابن شبرمة

باب : کتاب الاشربة

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواة کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 2053

راوی: عبیداللہ بن سعید، ابواسامة

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ مَا وَجَدْتُ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ أَحَدٍ صَحِيحًا إِلَّا عَنْ إِبْرَاهِيمَ

عبید اللہ بن سعید، ابو اسامة سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مبارک سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے کسی شخص کو نشہ میں جھوم جانے والی شراب کی اجازت دیتے ہوئے نہیں سنا صحت کے ساتھ لیکن ابراہیم سے سنا۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابو اسامة

باب : کتاب الاشربة

نبیذ سے متعلق ابراہیم پر رواۃ کا اختلاف

جلد : جلد سوم   حدیث 2054

راوی: عبیداللہ بن سعید، ابواسامة

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَامَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنَ وَالْحِجَازَ

عبید اللہ بن سعید، ابو اسامة نے فرمایا میں نے کسی شخص کو حضرت عبد اللہ بن مبارک سے زیادہ علم کا طلب گار نہیں دیکھا۔ ملک شام مصر اور عرب میں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابو اسامة

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

باب : کتاب الاشربة

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2055

راوی: ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ فَقَالَتْ سَقَيْتُ فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ الشَّرَابِ الْمَائَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ

ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ ام سلیم کے پاس ایک لکڑی کا پیالہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر ایک قسم کا مشروب پلایا ہے۔ پانی شہد دودھ اور نبیذ۔

راوی: ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

باب : کتاب الاشربة

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2056

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، سلمہ بن کہیل، ذر بن عبداللہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَ اشْرَبْ الْمَائَ وَاشْرَبْ الْعَسَلَ وَاشْرَبْ السَّوِيقَ وَاشْرَبْ اللَّبَنَ الَّذِي نُجِعْتَ بِهِ فَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ الْخَمْرَ تُرِيدُ الْخَمْرَ تُرِيدُ

سوید، عبد اللہ، سفیان، سلمہ بن کہیل، ذر بن عبد اللہ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے نبیذ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم پانی پی لو شہد پی لو اور دودھ پی لو جس سے کے تم نے پرورش پائی ہے۔ میں نے ان سے پھر دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم شراب چاہتے ہو کہ میں تمہیں اس کی اجازت دے دوں؟

راوی: سوید، عبد اللہ، سفیان، سلمہ بن کہیل، ذر بن عبد اللہ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

باب : کتاب الاشربة

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2057

راوی: احمد بن علی بن سعید بن ابراهیم، قواریری، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے والد سے، محمد، عبیدة، ابن مسعود

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ فَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَالَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ وَالسَّوِيقُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ النَّبِيذَ

احمد بن علی بن سعید بن ابراہیم، قواریری، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے والد سے، محمد، عبیدۃ، ابن مسعود سے روایت ہے کہ لوگوں نے شراب نکال لی اور نہ معلوم انہوں نے کیا کیا؟ لیکن میری شراب تو بیس یا چالیس سال سے کچھ نہیں ہے۔ علاوہ پانی اور ستو کے اور انہوں نے (روایت میں) نبیذ کا تذکرہ نہیں فرمایا۔

راوی: احمد بن علی بن سعید بن ابراہیم، قواریری، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے والد سے، محمد، عبیدۃ، ابن مسعود

باب : کتاب الاشربة

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2058

راوی: سوید، عبداللہ، ابن عون، محمد بن سیرین، عبیدة بن عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ وَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ وَاللَّبَنُ وَالْعَسَلُ

سوید، عبداللہ، ابن عون، محمد بن سیرین، عبیدۃ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ لوگوں نے شراب نکال لی نہ معلوم انہوں نے کیا کیا لیکن میری شراب تو بیس سال سے یہی ہے پانی دودھ اور شہد۔

راوی: سوید، عبداللہ، ابن عون، محمد بن سیرین، عبیدۃ بن عبداللہ بن مسعود

باب : کتاب الاشربة

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2059

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، ابن شبرمة سے روایت ہے کہ حضرت طلحه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ لِأَهْلِ الْكُوفَةِ فِي النَّبِيذِ فِتْنَةٌ يَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ وَيَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ وَزُبَيْدٌ يَسْقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ فَقِيلَ لِطَلْحَةَ أَلَا تَسْقِيهِمْ النَّبِيذَ قَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْكَرَ مُسْلِمٌ فِي سَبَبِي

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن شبرمۃ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہ نے بیان فرمایا کہ اہل کوفہ نبیذ کے سلسلہ میں ایک فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہیں جس میں چھوٹا شخص بڑا ہو گیا ہے اور بڑا آدمی اب بوڑھا بن گیا اور حضرت ابن شبرمہ نے فرمایا جس وقت کوئی شادی ہوتی تھی تو حضرت طلحہ اور زبیر لوگوں کو دودھ اور شہد پلایا کرتے تھے۔ کسی نے حضرت طلحہ سے عرض کیا تم لوگوں کو نبیذ کیوں نہیں پلاتے؟ تو انہوں نے فرمایا مجھ کو برا لگتا ہے کہ میری وجہ سے کسی مسلمان کو نشہ ہو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، ابن شبرمۃ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہ

باب : کتاب الاشربۃ

کون سے مشروبات (پینا) درست ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2060

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ قَالَ كَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ إِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر سے روایت ہے کہ حضرت ابن شبرمہ نبیذ نہیں پیتے تھے۔ (تقوی کی وجہ سے) بلکہ پانی اور شہد کے علاوہ کچھ نہیں پیتے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر